

ایڈیٹر کرنل یوس پرتکر و پبلشر ے انتہیں پریس الہ آباد میں  
چھاپ کر شایع کیا

# قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست



صفحہ	سورۃ نامہ	آیتوں کی تعداد	پہلی آیت کی پہلی حرف
۱	سورۃ فاتحہ	۳	ب
۲	سورۃ بقرہ	۲۸۶	ب
۷۲	سورۃ آل عمران	۶۳	ا
۹۹	سورۃ مائدہ	۶۰	ا
۱۱۹	سورۃ انعام	۱۶۵	ا
۱۳۲	سورۃ اعراف	۲۰۶	ا
۱۶۸	سورۃ ادل	۲۵	ا
۱۷۷	سورۃ تود	۱۲۸	ا
۱۹۶	سورۃ یونس	۱۰۹	ا
۲۰۹	سورۃ زود	۲۰۶	ا
۲۲۳	سورۃ یوسف	۱۱۲	ا
۲۳۷	سورۃ زمر	۷۵	ا
۲۴۳	سورۃ احزاب	۷۵	ا
۲۵۱	سورۃ حجر	۶۷	ا
۲۵۶	سورۃ فصل	۱۲۸	ا
۲۷۰	سورۃ مہی اسرائیل	۲۵۴	ا
۲۸۳	سورۃ کہف	۱۱۰	ا
۲۹۵	سورۃ مریم	۹۰	ا
۳۰۳	سورۃ فتح	۳	ا
۳۱۴	سورۃ انبیاء	۱۱۲	ا
۳۲۴	سورۃ حج	۷۲	ا
۳۳۳	سورۃ مؤمنون	۱۲۸	ا

قرآن مجید کی سورتوں کی درجہ

صفحہ

۲۴۲	سورۃ نور	۲۴
۲۵۲	نور	۲۵
۲۵۹	سجرات	۲۶
۲۷۰	ملک	۲۷
۲۷۹	نجم	۲۸
۲۹۰	مکتوت	۲۹
۳۹۸	زمر	۳۰
۴۰۴	زمر	۳۱
۴۰۹	ممتد	۳۲
۴۱۲	احزاب	۳۳
۴۲۱	س	۳۴
۴۲۸	نمل	۳۵
۴۳۳	یس	۳۶
۴۴۰	صافات	۳۷
۴۴۸	س	۳۸
۴۰۴	زمر	۳۹
۴۶۳	میس	۴۰
۴۷۳	سم سجدة	۴۱
۴۷۹	شوری	۴۲
۴۸۶	زخرف	۴۳
۴۹۳	سجرات	۴۴
۴۹۶	حاثیثہ	۴۵
۵۰۰	احزاب	۴۶
۵۰۵	ممتد	۴۷
۵۱۰	نجم	۴۸
۵۱۴	سجرات	۴۹
۵۱۷	ق	۵۰

صفحہ

۵۲۰	سورۃ داریات	۵۱
۵۲۳	” طور	۵۲
۵۲۶	” نسم	۵۳
۵۲۹	” قمر	۵۴
۵۳۲	” رحمان	۵۵
۵۳۶	” واقعہ	۵۶
۵۳۹	” حدید	۵۷
۵۴۳	” معادلات	۵۸
۵۴۷	” حشر	۵۹
۵۵۱	” سمیتہ	۶۰
۵۵۴	” صف	۶۱
۵۵۵	” جمعہ	۶۲
۵۵۷	” منافقوں	۶۳
۵۵۸	” تعان	۶۴
۵۶۱	” متفق	۶۵
۵۶۳	” تحریم	۶۶
۵۶۵	” ملک	۶۷
۵۶۸	” قلم	۶۸
۵۷۱	” حاقہ	۶۹
۵۷۳	” معارج	۷۰
۵۷۵	” نوح	۷۱
۵۷۷	” جن	۷۲
۵۸۰	” مرسل	۷۳
۵۸۱	” مذکور	۷۴
۵۸۳	” قیامت	۷۵
۵۸۵	” ذکر	۷۶
۵۸۷	” مرمات	۷۷



۵۸۶	سورۃ مدہ	۶۱
۵۹۱	سورۃ مائدات	۷۶
۵۹۳	سورۃ عبس	۱۰
۵۹۴	سورۃ تکوید	۱۱
۵۹۵	سورۃ انشراح	۱۲
۵۹۶	سورۃ تنہیم	۱۳
۵۹۸	سورۃ اشتاق	۱۴
۵۹۹	سورۃ مزوج	۱۵
۶۰۰	سورۃ مازوق	۱۶
۶۰۱	سورۃ امنی	۸۷
۶۰۲	سورۃ عاشقہ	۸۶
۶۰۳	سورۃ مکتور	۸۶
۶۰۴	سورۃ شد	۹۰
۶۰۵	سورۃ شمس	۹۱
۶۰۶	سورۃ لیل	۹۲
۶۰۷	سورۃ صحن	۹۳
”	سورۃ اشراح	۹۴
۶۰۸	سورۃ تنہیم	۹۵
”	سورۃ علق	۹۶
۶۰۹	سورۃ قنر	۹۷
”	سورۃ بیہ	۹۸
۶۱۰	سورۃ دلوال	۹۹
۶۱۱	سورۃ عادیات	۱۰۰
”	سورۃ قارعہ	۱۰۱
۶۱۲	سورۃ نکائر	۱۰۲
”	سورۃ صر	۱۰۳
”	سورۃ صبرہ	۱۰۴
”		

## قرآن مجید کی سورتوں کی درست

---

صفحہ

۶۱۳	سورۃ میل	۱۰۵
”	قریش	۱۰۶
۶۱۴	ماعون	۱۰۷
”	کوثر	۱۰۸
”	کافروں	۱۰۹
۶۱۵	نصر	۱۱۰
”	تک	۱۱۱
”	احلاس	۱۱۲
۶۱۶	شق	۱۱۳
”	ناس	۱۱۴

---



## سورۃ فاتحہ

مکی - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف \* خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار  
ہے - [۲] رحمان اور رحیم - [۳] روزِ حرا کا مالک - [۴] ہم  
تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور بکھڑے سے مدد چاہتے ہیں -  
[۵] ہم کو سیدھی راہ دکھنا - [۶] اُن لوگوں کی راہ جس پر  
تو نے متصل کیا [۱] جن پر تو نے عہد نہ کیا اور جو گمراہ نہ  
ہوئے -

---

\* الحمد للہ معنی شکر کے یہی ہیں -

# سورۃ بقرہ

مدنی - ۲۸۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۹ [۱] الم [۲] یہم وہی کتاب ہے جس میں کچھ بھی سک نہیں - متقیوں کی ہدایت کرے والی - [۳] جو عائمانہ اسماں رکھتے اور ہمارے قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس میں سے حرج کرتے ہیں - [۴] اور جو کچھ نکہر مارل کیا گیا اور جو کچھ نکہسے پہلے مارل کیا گیا اُن سب پر اسماں رکھتے اور آخرت کا بھی نقیں رکھتے ہیں - [۵] یہی لوگ ایسے سرورنگار کی ہدایت پر ہیں - اور یہی ملاح بنے والے ہیں - [۶] جس لوگوں نے کفر کیا اُن کے لئے برابر ہے کہ تو اُن کو قرائے یا نہ قرائے - وہ نہیں ایماں لانے کے - [۷] اُن کے دلوں پر اور اُن کے کانوں پر حدا ہے مہر کردی ہے - اور اُن کی آنکھوں پر پردہ ہے - اور اُن کے لئے نرا عذاب ہے -

[۸] اور کچھ لوگ ہیں جو کہے ہیں کہ ہم حدا پر اور زور آخرت پر ایماں رکھتے ہیں - حالانکہ وہ اسماں نہیں رکھتے - [۹] نہ لوگ حدا کو اور اُن لوگوں کو جو اسماں رکھتے ہیں دھوکا دیتے ہیں - مگر نہ ایسے اب ہی کو دھوکا دیتے ہیں اور نہیں سہکتے - [۱۰] اُنکے دلوں میں مرض بھا - اور حدا نے اُن کو زیادہ مرض بنا دیا - اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے - اس لئے کہ وہ جھوٹ بولے - [۱۱] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ دنیا میں مساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرے والے ہیں - [۱۲] ہاں وہی معسد ہیں - لیکن

مہیں سمجھتے۔ [۱۲] اور حب اُن سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح  
 اور لوگ ایساں لائے ہیں ہم بھی ایمان لاؤ۔ تو کہتے ہیں  
 کیا ہم ایساں لائیں جس طرح بے وقوف ایساں لائے؟ ہاں۔  
 یہی لوگ بے وقوف ہیں۔ لیکن ہمیں جانتے۔ [۱۳] اور  
 حب اُن لوگوں سے ملیے ہیں جو ایساں رکھتے ہیں تو کہتے  
 ہیں ہم ایساں رکھتے ہیں۔ اور حب اپنے سلطانوں میں اکیلے  
 ہوتے ہیں تو کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صرف  
 ٹپٹپا کرتے ہیں۔ [۱۴] خدا تعالیٰ فرماتا ہے اُن سے اور کہیں  
 ہے اُن کو اُن کی سرکشی میں نہکتے ہوئے۔ [۱۵] یہی ہیں وہ  
 لوگ جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی مول لی۔ اور اُن کی  
 تکارت بے نفع نہ دیا۔ اور نہ انہوں نے عداوت پائی۔ [۱۶] اُن کی  
 مثال اُس شخص کی سی مثال ہے جس نے آگ جلائی۔ پھر  
 جب اُس نے گرد کی چیریں روئیں ہوئیں تو خدا نے اُن کی روشنی  
 سلب کر لی۔ اور اُن کو اندھیرے میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں  
 دیکھ سکتے۔ [۱۷] پھر اُن کو گونگے ہیں اندھے ہیں  
 پس وہ نہیں رجوع ہوئے۔ [۱۸] یا جیسے مسہ کہ اُس  
 میں تاریکی اور گرج اور بھلی ہو اور موب کے تر سے مارے  
 کچن کے انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیتے ہیں۔ اور خدا کانوں  
 کو گھیرے ہوئے ہے۔ [۱۹] قرب ہے کہ بھلی اُن کی نظریں  
 اُچک لے جائے۔ حب وہ اُن کے آگے چمکی تو اُس میں جلے اور  
 جب اُن پر اندھیرا چھا گیا تو کھترے ہو گئے۔ اور اگر خدا  
 چاہے تو اُن کی سماعت اور بصر سلب کر لے۔ بے شک خدا  
 ہر چیز پر قادر ہے۔

[۲۰] اے لوگو۔ اے پروردگار کی عبادت کرو۔ جس سے تم کو  
 نور ہو۔ اگلوں کو خدا کیا۔ شائد تم (میرے کاموں سے) نہکو۔

[۲۲] اُسی نے تمہارے لئے زمیں کو مٹی اور آسمان کو چھب  
 بنا دیا۔ اور آسمان سے پانی اُبارا۔ پھر اُس سے تمہارے کھانے  
 کے پھل پیدا کئے۔ پس کسی کو خدا کے برابر نہ تہمراؤ۔  
 اور تم تو حائے ہی ہو۔ [۲۳] اور اگر اُس چتر میں جو ہم نے  
 اپنے بندے پر اُبارا ہے تم کو شک ہو تو اُسی کے مثل ایک سورہ  
 لے آؤ۔ اور اگر تم سمجھو خدا کے سوا اپنے گواہوں کو بھی  
 ملاؤ۔ [۲۴] اور اگر یہ نہ کرو اور تم ہرگز یہ نہیں کرے گے  
 تو دوزخ کی آگ سے ترو جسکے اندھن آدمی اور پتھر ہونگے اور  
 جو کامروں کے لئے بنائے گئے ہیں۔ [۲۵] اور (اے نبی) جو  
 حشری دے اُن کو جو ایمان لائے اور نیک کام کرے ہیں کہ  
 اُنکے لئے باغ ہیں جس کے سب سے بہرے جاری ہونگی۔ جب  
 اُن کو اُن میں سے کا کوئی میوہ کھائے کو دیا جائیگا تو کہیں گے یہی  
 جو ہم کو پہلے بھی ملا تھا۔ اور اُن کو ایک ہی صورت کے  
 میوے ملا کرینگے۔ اور وہاں اُن کے لئے بیویاں ہونگی پاک  
 اور وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ [۲۶] خدا اس سے نہیں سرماتا  
 کہ محشر کی یا اُس سے بھی بڑھ کر (کسی اور ناچیز کی)  
 مثال بنا کرے۔ جو جو لوگ اسماں رکھتے ہیں وہ تو حائے  
 ہیں کہ یہ سمجھ سمجھ اُنکے پروردگار کی طرف سے ہے۔ اور وہ  
 لوگ جو کفر کرتے کہتے ہیں کہ خدا کو اسے مثال سے  
 کیا عرص ہے؟ اس سے خدا ہمیشہ کو گمراہ کرنا اور اُسی  
 سے ہمیشہ کو ہدایت کرنا ہے۔ لیکن سوائے جاسعوں کے وہ  
 اس سے اور کسی کو گمراہ نہیں کرنا۔ [۲۷] وہ جو نکا کرے گے  
 بعد خدا کے عہد کو تو ذالے اور جس کے ملا رکھے گا  
 خدا نے حکم دیا ہے اُس کو قطع کرتے اور دنیا میں عذاب  
 کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔ [۲۸] تم

کیونکہ خدا سے کفر کرے ہو حالانکہ ہم نے جہاں سے اور اُسے ہم کو زندہ کیا - پھر وہ ہم کو ماریگا - پھر ہم کو حلائلگا پھر ہم اُسے کی طرف لوٹائے جاؤ گے؟ [۲۹] وہی ہے جس نے ہمارے لئے سب کچھ جو ہمیں میں ہے پیدا کیا - پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور اُس کو سب آسمان بنا دئے - اور وہ ہر چیز کا حاسب والا ہے -

[۳۰] اور جب میرے پروردگار نے مرثیوں سے کہا کہ میں ہمیں میں (ابنا) ایک حلیعہ بنائے والا ہوں - وہ بولے کیا تو اُس میں ایسے شخص کو بنائے گا جو اُس میں فساد کرے اور جوں نہائے حالانکہ ہم تیری حمد کے ساتھ میری تسبیح و تقدیس کرتے ہیں؟ فرمایا میں حاسا ہوں جو ہم نہیں جانتے - [۳۱] اور آدم کو سب نام سکھا دئے - پھر اُن چیزوں کو مرثیوں کے سامنے کنا اور کہا کہ اگر ہم سکھے ہو تو محکو اُن کے نام بتاؤ - [۳۲] وہ بولے تو پاں ہے - ہم کو علم نہیں سوا اس کے جو بولے ہم کو سکھایا ہے - بے شک تو ہی حاسب والا حکمت والا ہے - [۳۳] فرمایا اے آدم تو اُن کو اُن کے نام بتا دے - پھر جب اُس نے اُن کو اُن کے نام بتا دئے تو فرمانا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمان اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہوں؟ اور میں جانتا ہوں جو ہم ظاہر کرتے ہو اور جو ہم چھپاتے ہو - [۳۴] اور جب ہم نے مرثیوں سے کہا کہ آدم کے آگے حیکو - تو ابلیس نے سوا وہ سب جھٹک گئے - اُس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافر ہو گیا - [۳۵] اور ہم نے کہا اے آدم تو اور میری بیوی ہمیشہ میں رہ - اور اُس میں جہاں سے چاہو نا فراعہ کھاؤ - مگر اس درخت کے قریب مت جاؤ - نہیں تو ہم (اپنے آپ پر) ظلم کر رہے - [۳۶] پھر



سُطُلان ے اُن کو اُس سے دُعا دیا - اور جس آرام میں وہ تھے اُس سے اُن کو نکلوا دیا - اور ہم نے کہا کہ تم اُنر حار - تم ایک بے دُشمن ایک تنہا - اور دنیا میں تمہارے لئے ایک وقت تک نیکانہ اور سامان ہوگا - [۳۱] پھر آدم ے اپنے سرور دُگار سے کچھہر کلیے سیکنے - اور اُس ے اُس کی دُعا قبول کی - بے شک وہ دُعا قبول کرے والا رحیم ہے - [۳۱] ہم نے کہا کہ تم سب کے سب یہاں سے اُنر حار - اور جو ہماری طرف سے تمہارے پاس کوئی ہدایت آئے تو جو ہماری ہدایت کی پیروی کریں گے اُن پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ عسکیں ہوں گے - [۳۱] اور جو لوگ کفر کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے - وہی دُورح میں ہوں گے - اور وہ ہم سے اُسی میں رہیں گے -

[۳۰] اے نبی اسرائیل - میری اُن نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر کئے عس - اور تم میرے عہد کو پورا کرو میں تمہارے عہد کو پورا کروں گا - اور مکھی سے دُرو - [۳۱] اور جو کچھہر میں نے نازل کیا ہے اس پر اسان لاؤ - وہ بصدق کرنا ہے اس جبر کی جو تمہارے پاس ہے - اور سب سے پہلے اس سے کفر نہ کرو - اور میری آیتوں کے بدلے چند دُرو مائدہ حاصل نہ کرو - اور مکھی سے دُرو - [۳۲] اور سح کو جھوٹ کے ساتھ نہ ملاؤ - اور نہ حان بوجہہ کر حق کو چھپاؤ - [۳۳] اور ہمارے قائم رہو اور زکوٰۃ دو اور (ہمارے) جھکے والوں کے ساتھ جھکو - [۳۴] کیا تم لوگوں کو منکی کرے کو کہتے ہو اور ایسے آب کو پھولے ہوئے ہو؟ اور تم نو کتاب پڑھتے ہو - پھر بھی کیا عقل نہیں رکھتے؟ [۳۵] اور صبر اور ہمارے ساتھ (حداسے) مدد مانگو - اور اللہ یہہ ساں گد رنگا مگر اُن پر جو عاجزی سے کام لیتے عس - [۳۶] جو تمہارا حال رکھتے عس کہ

وہ اپنے ہر روز نگار سے ملنے والے ہیں اور یہ کہ اُس کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

[۳۷] اے نبی اسرائیل - میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر کی ہے - اور تمہارے من نے تم کو تمام عالم پر مصلحت دی تھی - [۳۸] اور اُس دن سے دو کہ کوئی شخص کسی شخص کے کچھ نہیں کام نہ آئیگا - اور نہ اُسکی طرف سے شفاعت قبول ہوگی اور نہ اُس سے کچھ بدلا لیا جائیگا اور نہ اُس کو مدد دی جائیگی - [۳۹] اور جب ہم نے تم کو عربوں کے لوگوں سے نکال دی جو تم کو بڑی تکلیفیں دیتے تھے - کہ تمہارے سینوں کو دسج کر ڈالتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے دیتے تھے - اور اس میں تمہارے ہر روز نگار کی طرف سے سخت آزمائش تھی - [۴۰] اور جب ہم نے تمہارے لئے دریا کو مرق کر دیا اور تم کو نکالتے دی اور عربوں کے لوگوں کو ڈبو دیا اور تم دیکھتے تھے - [۴۱] اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا - پھر ہم نے اُس کے لئے پیچھے بچھڑے کو خدا مالا - اور (اپنے آب پر) طلسم کیا - [۴۲] پھر اُس کے بعد ہم نے تم کو معاف کیا تاکہ تم سکر کرو - [۴۳] اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور مرقاں تاکہ تم ہدایت پاؤ - [۴۴] اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم - تم نے مجھ سے کو لیکر اپنے آب پر طلسم کیا - بس اپنے باری تعالیٰ کے حضور میں ہونے کرو اور اپنے آب کو مار ڈالو - تمہارے باری تعالیٰ کے نزدیک تمہارے لئے یہی بہتر ہے - پھر اُس نے تمہاری ہونہ قبول کی - بے شک وہی ہونہ قبول کرنے والا رحیم ہے - [۴۵] اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم تمہیں ہرگز ایمان نہیں لائے کے جب تک کہ ہم

حدا کو طاهر نہ دیکھ لیں - نو ہم کو عشی آگئی اور ہم دیکھا کئے - [۵۶] پھر بچارے مرے کے بعد ہم نے ہم کو زندہ اُٹھایا تاکہ ہم شکر کرو - [۵۷] اور ہم نے ہم پر نادل کا ساندہ کھا اور ہم پر مس اور سلوی اُٹھایا (اور کھا) کہ ہم نے جو اچھی چیزیں ہم کو دی ہیں کھاؤ - اور انہوں نے ہم پر نو طلسم کھا نہیں لیکن ابے آب پر طلسم کھا - [۵۸] اور حب ہم نے کھا کہ اس شہر میں داخل ہو اور اس میں جہاں چاہو نا مراعت کھاؤ اور دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو اور جطہ کہے جاؤ \* نو ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے اور نیک آدمیوں کو ہم زندہ بھی دیں گے - [۵۹] مگر اُن طالبوں نے نتائج ہوئی ناب کو دوسری ناب سے نادل ڈالا - نو ہم نے طالبوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا اس لئے کہ وہ نادر ہے -

[۶۰] اور حب موسیٰ نے ادبی قوم کے لئے نابی مانگا نو ہم نے کھا کہ ادبی لالچی بھر پر مار - نو اُس سے نارہ چشمہ بہوت نکلے - سب لوگوں نے اسانگہات حان لیا - (اور اُن کو حکم ہوا) کہ خدا کی دی ہوئی چیزیں کھاؤ اور نیو اور دسا میں مسان کرتے نہ بھرو - [۶۱] اور حب ہم نے کھا کہ اے موسیٰ ہم ایک کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے نو نو ہمارے لئے ابے ہرور نگار سے دعا کر کہ ہمیں سے جو چیزیں آگئی ہیں معنی ہمیں کی برکاتی اور نکری اور گمہوں اور مسور اور سار ہمارے لئے پیدا کرے - اُس نے کھا کتا تم اچھی چیزوں کے بدلے ادبی چیزیں لیسی چاہتے ہو؟ نو کسی سہر میں حان نہرو - جو مانگتے ہو وہ ہم کو ملے گا - پھر اُن پر دلب اور افلاس کی مار پڑی - اور وہ خدا کے عصب میں پڑ گئے - نہہ اس لئے کہ وہ

حدا کی آبیوں سے کھر کٹے اور نییوں کو ناحق قتل کئے -  
یہہ اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی اور نماندی کی -

[۶۲] نے سک حو لوگ ایماں رکھتے ہس اور یہودی ہس  
اور نصاریٰ اور صابی - حو کوٹی حدا ہر اور زور آخرت ہر  
ایماں رکھے اور اچھے کلم کرے نو اُن کو اُن کا اجر اُن کے سرور دگار  
کے ہاں ملیگا - اور نہ اُن ہر خوف ہوگا اور نہ وہ عمنس  
ہونگے - [۶۳] اور حب ہم نے ہم ہے اقرار لیا اور طور کو ہم ہر  
میلد کیا کہ یہہ حو ہم نے ہم کو دیا ہے اس کو مصروطی سے  
ہکرو اور حو کھچہ اُس میں ہے اس کو یاد رکھو - تاکہ ہم  
(نرے کاموں سے) بچو - [۶۴] پھر اس کے بعد ہم نہر گئے - اور  
اگر ہم ہر حدا کا فصل اور اُسکی رحب نہ ہوسی نو ہم سرور  
حسارہ اُتچاے والوں میں سے ہویے - [۶۵] اور اُن لوگوں کو نو  
تم حایتے ہی ہو حیچوں نے ہم میں سے سنت کے زور ریادی کی اور  
ہم نے اُن سے کہا کہ نینکارے ہوٹے سدرس حاڑ - [۶۶] اور  
ہم نے اس واقعے کو اُن لوگوں کے لئے حو اُس وقت نیے اور اُن  
لوگوں کے لئے حو اُس کے بعد ہوٹے عورت اور متعموں کے لئے  
نصیحت سایا - [۶۷] اور حب موسیٰ نے ابی قوم سے کہا کہ  
حدا تم کو حکم دیتا ہے کہ ایک میل دسح کرو - نو وہ بولے  
کیا تو ہم سے نینٹیا کرنا ہے ؟ اُس نے کہا حدا کی ساد کہ مس  
ایسا حاملہ ہوں - [۶۸] وہ بولے ابے سرور دگار سے ہمارے لئے  
دعا کر کہ ہم سے بیباں کرے کہ وہ کیسا ہو - اُس نے کہا حدا کہتا  
ہے کہ وہ میل نہ ہرڑھا ہو اور نہ بچہ - دونوں کے بیح بیح ہو -  
ہس ہم کو حو حکم ہوا ہے سو کرو - [۶۹] وہ بولے کہ ابے سرور دگار  
سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیباں کرے کہ اُس کا رنگ کیسا  
ہو - اُس نے کہا حدا کہتا ہے کہ وہ میل رہن ہو - اُس کا رنگ

گمراہ ہو کہ دیکھنے والے حوس ہوں - [۷۰] اُنہوں نے کہا کہ  
ایہ ضرور دگر سے ہمارے لئے دعا کر کہ ہم سے بیاں کر دے کہ وہ  
کیسا ہو - ہمیں تو بیل ایک ہی سے دکھائی پڑے ہیں - اور  
اگر خدا نے چاہا تو ہم ضرور بنا با حاشنگے - [۷۱] اُس نے  
کہا خدا اکہما ہے کہ وہ بیل ہو نہ تو حوا ہوا کہ زمین جوتا  
ہو اور نہ کھسی میں ناپی بتانا ہو - صحیح سالم - اُس میں  
کوئی داع نہ ہو - وہ بولے اب تو بے چیک بنانا - تب اُنہوں  
نے اُس بیل کو دسح کیا - اور وہ نہ معلوم ہوئے بے کرتے -

[۷۲] اور جب تم نے انک شخص کو قتل کر ڈالا اور اُس کے  
مارے میں جھگڑے لگے اور خدا اُس ناب کو نکالے والا تھا  
جو تم چھپاتے تھے - [۷۳] تو ہم نے کہا کہ اُس کے انک نکرتے  
سے اُس کو مارو - اسی طرح خدا مردوں کو زندہ کرنا ہے اور  
نیکو انسی نسا بیاں دکھانا ہے تاکہ تم کو عمل ہو -  
[۷۴] پھر اُس نے بعد نہارے دل سکت ہو گئے کہ گونا وہ  
نتھر ہیں یا اُن سے بھی زیادہ سکت - اور نہروں میں تو  
وہ بھی ہیں کہ اُن سے نہر میں نہوت نکلتی ہیں - اور اُن میں  
انسی بھی ہیں جو بہت حاتے ہیں اور اُن سے بانی نکلتا ہے -  
اور اُن میں انسی بھی ہیں جو خدا کے قریب سے گر پڑے ہیں -  
مگر جو ککھہ تم کرتے ہو خدا اُس سے عادل نہیں ہے -  
[۷۵] کیا تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تم کو ماں لینگے حالانکہ  
اُنہیں میں کا انک گروہ تھا جو خدا کا کلام سنا تھا پھر  
اُس کو جان بوجھ کر بھی اُس میں نہ صرف کرنا تھا - [۷۶] اور  
جب وہ اُن لوگوں سے ملے ہیں جو ایمان رکھنے ہیں تو کہتے  
ہیں ہم اسان رکھتے ہیں - اور جب اکیلے ایک دوسرے کے پاس  
ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ جو ککھہ خدا نے تم پر ظاہر

کنا ہے کیا تم اُن سے کہہ دیجئے ہو ناکہ وہ تمہارے سرور نگار کے سامنے اُسی بات پر تم سے حکمت کریں؟ کنا تم کو عقل نہیں؟ [۷۱] کنا وہ نہیں جانتے کہ خدا جاسا ہے جو کچھ وہ چھپا ہے اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں؟ [۷۲] اور اُن میں اس پرچہ لوگ ہیں جو چھپتے قصوں کے سوا کوئی کتاب کی بات نہیں جانتے - اور وہ صرف خیالی باتیں کرتے ہیں - [۷۳] اس واسطے اُن لوگوں پر جو ابہ ہائیں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں کہ یہ خدا کی طرف سے ہے ناکہ اُس سے بھڑکی سی قسمت با حائیں - اور واسطے اُن پر جو انہوں نے ابہ ہائیں سے لکھا - اور واسطے اُن پر جو انہوں نے کنا - [۷۴] اور وہ کہتے ہیں کہ چند روز کے سوا آگ ہم کو نہیں چھوٹیگی - تو کہہ کیا تم سے خدا سے کوئی اقرار لے لیا ہے؟ اور خدا ابہ اقرار کے خلاف نہیں کریگا - یا تم خدا پر وہ باتیں کہتے ہو جنکا تم کو علم نہیں ہے؟ [۷۵] ہاں - جس سے برائی حاصل کی اور اُس کے گناہوں سے اُسے گنہگار کیا - تو یہی رہے والے دوزخ کے ہیں اور وہ اُسی میں ہمیشہ رہیں گے - [۷۶] اور جو لوگ اسماں رکھتے اور بیک کلم کرتے ہیں - وہی حسب کے رہے والے ہیں - وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے -

[۷۷] اور حسب ہم سے نبی اسرائیل سے اقرار لیا کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور غریبوں کے ساتھ بیک سلوک کرو - اور لوگوں سے برمی کے ساتھ بات کرو - اور ہمارے قائم رہو اور رکوع دو - تو تم میں سے کچھ لوگوں کے سوا سب بھڑ گئے اور تم پر بھڑ جانے والے ہو - [۷۸] اور حسب ہم سے تم سے اقرار لیا کہ آپس میں جو بری نہ کرو اور نہ ابہ گنہگاروں سے ابہ لوگوں کو

نکال دو۔ نو ہم نے اقرار کیا اور خود بھی ساہد ہوئے۔  
 [۸۵] پھر وہی ہم ہو کہ انک دوسرے کو قتل کرے ہو اور  
 اپنوں میں سے انک گروہ کو اُن کے گھروں سے نکال دیے ہو اور  
 گناہ اور زیادہ میں انک دوسرے کے بشت بٹا دے جس جاتے ہو۔  
 اور وہی اگر قید ہو کر سہارے پاس آئیں نو ہم مدیہ دیکر  
 اُن کو چھڑا لیمے ہو حالانکہ اُن کا نکال دینا ہی ہم کو منع  
 تھا۔ نو کیا کتاب کی بعض باتوں کو مانے ہو اور بعض سے  
 کفر کرتے ہو؟ نو جو کوئی ہم میں سے ایسا کرے اُس کے سوا  
 اُس کی اور کیا حرا ہو سکتی ہے کہ دنیا کی زندگی میں  
 حواری ہو اور قیامت کے دن سخت عذاب میں ڈالا جائے۔  
 اور جو کچھ ہم کرے ہو خدا اُس سے عامل نہیں ہے۔ [۸۶] یہی  
 ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی۔  
 سو نہ تو اُن سے عذاب ہی ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ مدد دے  
 جائیگے۔

[۸۷] اور نے سک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے  
 بعد نے نرے رسول بھیجے۔ اور عسیٰ میں مریم کو ہم نے  
 میں دلیلیں دیں اور روح القدس سے اُسکی مائدہ کی۔ نو کیا  
 حب کبھی سہارے پاس کوئی رسول ایسی چیز لیکر آتا  
 جس کو سہارا ہی نہ چاہا نہ تھا تم نے نکر کیا اور انک گروہ  
 کو جھٹلانا اور انک گروہ کو قتل کیا؟ [۸۸] اور وہ کہے  
 ہیں ہمارے دلوں پر پردہ پڑا ہے۔ نہیں ملکہ اُن کے کمر کے  
 سبب خدا نے اُن پر لعنہ کیا ہے۔ جس نہوڑے ہی لوگ  
 ایماں لائیں گے۔ [۸۹] اور حب اُن کے پاس خدا کی طرف سے  
 کتاب آتی جو اس چیز کی جو اُن کے پاس ہے صدیق کرہی  
 ہے۔ اور وہ نہیں سے کافروں پر صبح مانگتے تھے۔ نو حب وہ

چیر جسے وہ بہجائیے دے اُن کے پاس آتی تو وہ اُس سے کھر کرے لگے - پس خدا کی لعب کانروں پر - [۹۰] تری ہے وہ چیر جس کے بدلے اُنہوں نے ابے نثیں بیع ڈالا کہ اُنہوں نے خدا کی آری ہوئی چیر سے مخصص اس صد ہر کھر کیا کہ خدا نے ابے صدوں میں سے جس پر چلھا ابے مصل سے وحی بھیجی - پس وہ عص در عص مں بڑ گئے - اور کانروں کے لئے رسوا کرے والا عذاب ہے - [۹۱] اور حب اُن سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو وحی بھیجی ہے اُس پر اماں لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم تو اُسی پر اماں لائے جو ہم پر مارل کیا گیا ہے - اور اس کے سوا وہ سب سے کھر کرے ہں - حالانکہ یہہ حق ہے اور صدیق کرا ہے اُس چیر کی جو اُن کے پاس ہے - تو کہہ اگر تم اماں والے ہوتے تو پہلے خدا کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے؟ [۹۲] اور تمہارے پاس تو موسیٰ میں دلیلوں کے ساتھ آیا - نہر بھی تم سے اُس کے گئے بیجھے بچھڑا بنا لیا - اور (ابے آب ہر) ظلم کیا - [۹۳] اور حب ہم سے تم سے اقرار لنا اور طور کو تم پر بلند کیا کہ جو ہم سے تم کو دی ہے اُسے مستوطی سے نکتے رہو اور (ہاری ناب) مانو - اُن لوگوں سے کہا کہ ہم نے سنا لیکن نہ مابینگے - اور اُن کے کھر کے سب اُن کے دلوں میں بچھڑا سایا ہوا تھا - تو کہہ اگر تم یہی اماں رکھتے ہو تو تمہارا اماں تمہیں تری ناب سکھاتا ہے - [۹۴] تو کہہ کہ اگر خدا کے ہاں عاقبت کا گھر خاص کر تمہارے ہی لئے ہے اور لوگوں کے لئے تمہیں تو موت کی آرو کرو اگر تم سچے ہو - [۹۵] مگر وہ کٹھی بھی اس کی آرو نہ کرئے سب اُس کے جو اُن کے ہاتھ پہلے ہی سے بیع چکے ہیں - اور خدا (ابے آب ہر) ظلم کرے والوں کو



حوب حادثا ہے - [۹۶] اور اللہ تو لوگوں میں اُن کو سب سے زیادہ حبیبے کے حریص پائے گا - اور مشرکین میں سے بھی ہر ایک چاہتا ہے کہ اے کاش اس کو ہزار برس کی عمر دی جاسی - حالانکہ اُس کا عمر پانا بھی اُسے عذاب سے نہ بچائے گا - اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں -

[۹۷] تو کہہ جو کوئی حبرہل کا دشمن ہو - اور نہ اُسی کے خدا کے حکم سے میرے دل سے اُٹا رہا ہے - بصدق کرے والا اُس چیر کا جو اس سے پہلے تھا اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور نشار - [۹۸] جو کوئی خدا کا دشمن ہو اور اُس کے دُشمنوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور خاص کر حبرہل کا اور میکاتل کا تو بے شک خدا اُن کامروں کا دشمن ہے - [۹۹] اور اللہ ہم سے میرے پاس ہیں آنتیں بھینکی ہیں اور ناسقوں کے سوا اُن سے کوئی کفر نہیں کرنا - [۱۰۰] تو کما نہم حب کبھی کوئی عہد کرے ہیں تو اُن میں کا انک مرنی اس کو بھینک دینا ہے بلکہ ان میں اکثر ایمان نہیں رکھے - [۱۰۱] اور حب اُن کے پاس خدا کی طرف سے رسول آنا بصدق کرنا ہوا اس چیر کی جو اُن کے پاس ہے تو اہل کتاب میں سے ایک گروہ ہے خدا کی کتاب کو اپنے منہم سے بھینک دینا - گونا وہ حابے ہی نہیں - [۱۰۲] اور ضروری کی اُس چیر کی جو سلیمان کے عہد میں سلطان پڑھا کرتے تھے - حالانکہ سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ سلطانوں نے کفر کیا کہ وہ لوگوں کو حاد و سکھائے اور جو نابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں نے اُتری تھی - مگر وہ کسی کو نہ سکھائے حب نہ کہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو آزمایس کے لئے ہیں - سو تو کفر نہ کر - پھر بھی وہ اُن سے وہ نانیں سکھائے جس سے مرد اور اُس کی بیوی میں

نعرۃ قال دیں - حالانکہ بے حکم خدا وہ اُن سے کسی کو ضرر نہیں پہنچا سکے - اور وہ اسی چسپیں سسکتے جو اُن کو ضرر پہنچائیں اور جو اُن کو نفع نہ دے - حالانکہ وہ حار چکے تھے کہ جو کوئی ان کا حردار ہوا اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں - اور اللہ برا ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے بھائی بیچ ڈالا - اے کاش ہم جانتے ہوئے - [۱۰۳] اور اگر یہ ایمان لاتے اور (ترے کاموں سے) بچتے تو بے شک خدا کے ہاں کا ثواب زیادہ اچھا ہوتا - اے کاش یہ جانتے ہوئے -

[۱۰۴] مومنین - ہم راعیانہ کہو بلکہ انطریقاً کہو اور (بات) مانو - اور کانروں کے لئے درد ناک عذاب ہے - [۱۰۵] اہل کتاب اور مشرکین میں سے جو کانروں سے وہ نہیں چاہتے کہ ہمارے سردار کی طرف سے ہم پر کوئی اچھی بات مارل ہو - مگر خدا جس کو چاہتا ہے اسی رحمت کے لئے مخصوص کر لیا ہے اور خدا برا صاحب نصل ہے - [۱۰۶] ہم جو کوئی آیت منسوخ کر دیں یا ٹھلا دیں تو اُس سے ہم برا اُسی کے مانند لائیں سکتے ہیں - کیا تو نہیں جانتا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے؟ [۱۰۷] کیا تو نہیں جانتا کہ آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے؟ اور خدا کے سوا ہمارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار - [۱۰۸] کیا ہم نہیں جانتے ہو کہ اپنے رسول سے سوال کرو جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کیا گیا تھا؟ اور جس نے ایمان کو کفر سے بدل ڈالا تو وہ سیدھے رستے سے ہٹ گیا - [۱۰۹] یہ ہے اہل کتاب اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہتے ہیں کہ ہمارے ایمان لائے کے بعد پھر ہم کو کانر بنا دیں حالانکہ اُن پر حق ظاہر ہو چکا -

تو معاف کر دو اور درگزر کرو یہاں تک کہ خدا انسا حکم بھیجے۔  
 بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۱۰] اور ہمارے قائم رہو  
 اور زکوٰۃ دو اور جو کچھ تمہاری رقم اپنے لئے پہلے سے بھیکو گے  
 اُس کو خدا کے ہاں پاؤ گے۔ بے شک خدا دیکھتا ہے جو کچھ  
 تم کرتے ہو۔ [۱۱۱] اور وہ کہے ہیں کہ یہود اور نصاریٰ کے  
 سوا حب میں کوئی ہرگز نہ داخل ہوگا۔ نہ اُن کی حوالی  
 مانیں ہیں۔ تو کہہ اگر تم سچے ہو تو اسی اسی دلیلیں لاؤ۔  
 [۱۱۲] بلکہ جس نے خدا کے آگے اپنے شمس چھکا دیا اور وہ  
 نیک بھی ہے سو اُس کے لئے اُس کا اجر اُس کے پروردگار کے ہاں  
 ہے۔ اور اُن پر نہ خوف ہوگا اور نہ وہ عینکس ہونگے۔

[۱۱۳] اور یہود کہتے ہیں نصاریٰ کسی چیز پر قائم نہیں  
 اور نصاریٰ کہتے ہیں یہود کسی چیز پر قائم نہیں۔ حالانکہ  
 وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح انہیں کی سی مانیں  
 وہ بھی کہتے ہیں جو علم نہیں رکھتے۔ تو جس مارے میں  
 نہ لوگ اختلاف کرتے ہیں قیامت کے دن خدا اُن میں اُس کا  
 انصاف کر دے گا۔ [۱۱۴] اور اُس سے پڑھ کر ظالم کون ہوگا جو  
 خدا کے معبودوں میں خدا کا نام لئے جائے کو منع کرے اور اُنکی  
 حرائی میں سعی کرے؟ نہ لوگ اس لائق نہیں کہ اُن میں  
 داخل ہوں مگر ترے ہوئے۔ اُن کے لئے دنیا میں حواری اور  
 اُن کے لئے آخرت میں برا عذاب ہے۔ [۱۱۵] اور خدا ہی کا ہے  
 پروردگار اور سچہم۔ تو حد ہر دم منہ نہرو اُدھر ہی خدا کا  
 سامنا ہے۔ بے شک خدا گنہگاروں والا اور حائے والا ہے۔  
 [۱۱۶] اور وہ کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے۔ وہ ناک ہے۔  
 بلکہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ سب اُسی کے  
 فرمان بردار ہیں۔ [۱۱۷] (وہی) آسمان و زمین کا خدا کرنے والا

ہے - اور جب کسی کام کا کرنا تھاں لیا ہے تو صرف اُسکی دست کھدینا ہے کہ ہو - اور وہ ہو چکا ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ کہ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ خدا ہم سے کیوں نہیں بات کرنا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کموں نہیں آئی ؟ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزر چکے ہیں ان ہی کی سی نابین وہ بھی کہا کرتے تھے - ان کے دل اندک ہی سے ہیں - جو لوگ یقین رکھتے ہیں اُن کے اٹے تو ہم سے آئیں بناں کر دی ہیں - [۱۱۹] بے شک ہم نے نیکو حق بات دے کر حوس حبری دینے اور قرآن کے لئے بھیجا ہے اور روزحیوں کے بارے میں نیکسے نہیں پوچھا جائے گا - [۱۲۰] اور یہود نیکسے ہرگز نہ راضی ہونگے اور نہ نصاریٰ جب تک کہ تو انہیں کے ملت کی پیروی نہ کرے - تو کہہ کہ خدا کی ہدایت وہی (سچی) ہدایت ہے - اور اگر تو علم نائے کے بعد اُن کی حواہسوں کی پیروی کرے تو نیکو خدا سے بچانے والا نہ کوئی حامی اور نہ مددگار ہوگا - [۱۲۱] جس لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے اور وہ اُس کو جیسے پڑھا چاہئے پڑھے ہیں - یہی اُس پر ایمان رکھنے والے ہیں - اور جو کوئی اُس سے کفر کرے تو وہی لوگ خسارے میں ہیں -

[۱۲۲] اے نبی اسرائیل - میری وہ نعمیں یاد کرو جو میں نے تم پر کیں ہیں اور یہ کہ میں نے تم کو تمام عالموں پر نصیلت دی تھی - [۱۲۳] اور اُس دن سے قرونِ حد کہ کوئی نفس کسی نفس کے کچھ کام نہ آئیگا - اور نہ اُس سے کوئی بدلا قبول کیا جائیگا - اور نہ اُس کو شفاعت جائے دہنی - اور نہ وہ مدد دئے جائیگے - [۱۲۴] اور جب اسرائیم کو اُس کے پیروں دگارے کئی سالوں میں آزمایا - اور اُس نے اُن کو پورا کیا تو خدا نے کہا کہ میں

نحکو لوگوں کا امام بنائے والا ہوں نہ اُسے کہا اور میری اولاد میں سے ؟ فرمانا میرا عہد طالبوں کو نہیں پہنچنا - [۱۲۵] اور حب ہم نے حانہ کعبہ کو لوگوں کا مرجع اور اس کی جگہ مقرر کیا اور کہا کہ معام ابراہیم کو مار کی جگہ بناؤ۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل سے عہد لیا کہ ہمارے اس گھر کو طواف اور اعمکاف اور رکوع اور سجدہ کرے والوں کے لئے بک رکھو - [۱۲۶] اور حب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس کو اس کا شہر بنا دے اور اس کے رہنے والوں میں سے جو خدا اور روزِ آخرت پر ايمان رکھیں اُن کو منوے کھائے کو دے۔ فرمانا اور حو کو ٹی کھر کر ننگا اُس کو بھی میں بھڑا فائدہ اُٹھائے دوں گا۔ پھر اُس کو بے بس کرے عذابِ دورح میں ڈھکیلوناں گا۔ اور (وہ) نری مسافت ہے - [۱۲۷] اور حب ابراہیم اور اسمعیل حانہ کعبہ کی بنیاد اُٹھائے تھے (اور کہتے تھے) اے ہمارے پروردگار ہمارے اس کلم کو قبول کر۔ بے شک تو ہی سب سے والا اور حائے والا ہے۔ [۱۲۸] اے ہمارے پروردگار۔ ہم کو اسکا مطمع بنا اور ہماری اولاد میں سے انک گروہ کو اسکا مطمع بنا۔ اور ہم کو ہمارے طریقے دکھا اور ہماری نونہ قبول کر۔ بے شک تو ہی نونہ قبول کرے والا اور رحم کرے والا ہے۔ [۱۲۹] اور اے ہمارے پروردگار۔ اِن میں اِن ہی میں سے ایک رسول کھڑا کر کہ اِن کو پیری آئیں پڑھکر سناٹے اور اِن کو کتاب اور حکمت سکھائے اور اِن کو بک کرے۔ بے شک تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔

[۱۳۰] اور کون ہوگا حو ملب ابراہیم سے منہ نہیرے مگر وہی جس نے اپنے آپ کو بے وقوف بنایا ؟ اور بے شک ہم نے اُس کو دنیا میں برگزیدہ کیا۔ اور آخرت میں بھی وہ نیکوں میں ہوگا۔ [۱۳۱] حب اُس سے اُس کے پروردگار نے کہا کہ تو میرا مطمع

ہو۔ اُسے کہا کہ میں تمام عالموں کے پروردگار کا مطیع ہوا۔  
 [۱۳۲] اور اسی کی [ابراہیم اپنے بیٹوں کو وصیت کر گیا اور یعقوب  
 بھی۔ کہ بیٹا خدا سے اس دیں کو تمہارے لئے پسند کیا ہے۔  
 سو تم بے مسلمان ہوئے یہ مبرا۔ [۱۳۳] کیا تم موحود ہیے حب  
 یعقوب کو موت آئی۔ حب اُسے اپنے بیٹوں سے پوچھا کہ میرے  
 بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ اُنہوں نے کہا کہ ہم میرے معبود  
 اور میرے ناب دادوں یعنی ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق کے  
 معبود خدا کے واحد کی عبادت کریں گے۔ اور ہم اُسی کے مطیع  
 رہیں گے۔ [۱۳۴] یہہ ام ابیہ بھی کہ گزر گئی۔ اُنکی کہانی اس کو۔  
 اور تمہاری کہانی تم کو۔ اور تم سے اُنکے کئے کی درس نہ ہو گی۔  
 [۱۳۵] اور وہ کہتے ہیں کہ یہود یا نصاریٰ ہو جاؤ تو خدا اب  
 پاؤ گے۔ تو کہہ نہیں بلکہ ابراہیم کی ملت (میں آ جاؤ)  
 جو ایک خدا پرست تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔ [۱۳۶] تم  
 کہو کہ ہم جو خدا پر ایمان لائے اور اُس پر جو ہماری طرف  
 نازل ہوا ہے۔ اور اُس پر جو ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق  
 اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر نازل ہوا تھا۔ اور جو موسیٰ اور  
 عیسیٰ کو دیا گیا اور جو کچھ دوسرے نبیوں کو اُن کے پروردگار  
 کی طرف سے دیا گیا۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی نہ  
 نہیں کرتے۔ اور ہم اُسی خدا کے مطیع ہیں۔ [۱۳۷] تو اگر  
 وہ ایمان لائیں جیسا تم ایمان لائے ہو تو جس وہ خدا اب با  
 گئے۔ اور اگر وہ نہ جائیں تو سوائے اُس کے نہیں کہ وہ ضد  
 نہ ہیں۔ تو اُن سے خدا میرے لئے کافی ہوگا۔ اور وہ سبے والا  
 جائے والا ہے۔ [۱۳۸] (ہم تو) خدا کے رنگ میں ہیں اور کس کا  
 رنگ خدا سے بہتر ہوگا؟ اور ہم اُسی کی عبادت کرتے ہیں۔  
 [۱۳۹] تو کہہ کیا تم خدا کے بارے میں ہم سے حکمت کرتے

ہو حالانکہ وہی ہمارا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے۔ اور ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔ اور ہم اُسی سے احلاص رکھتے ہیں؟ [۱۲۰] نام کہے ہو کہہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اُسکی اولاد تمہوں کا نصاریٰ ہے؟ نو کہہ کہ تم تمہر جانتے ہو نا خدا؟ اور اُس سے بڑھکر ظالم کون ہوگا جو اُس شہادت کو جو اُس کے پاس خدا کی طرف سے آتی ہو چھپائے؟ مگر خدا تمہارے کاموں سے عائد نہیں۔ [۱۲۱] یہہ امب بھی کہ گرر گئی۔ اُن کی کماٹی اُن کو اور تمہاری کماٹی تم کو ملنگی۔ اور تم سے اُن کے کاموں کی پرسس نہ ہوگی۔

۹ [۱۲۲] بے وقوف لوگ نو کہیں ہی گئے کہ وہ جس قلمے پر ہے اُس سے وہ کیوں پھر گئے؟ نو کہہ کہ خدا ہی کا ہے نور اور بحکم۔ وہ جس کو چاہے سدہ ہے اسے کی طرف ہدایت کرے۔ [۱۲۳] اور اسی طرح ہم نے تم کو امب وسط معرر کیا ہے تاکہ تم سب لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہو۔ اور وہ قلمہ جس پر نو بھا ہم نے اسی لئے معرر کیا تھا کہ اُس شخص کو جو رسول کی پیروی کرتا ہے ہم اُس شخص سے جدا حان لیں جو اُلتے باؤں نہر حانا ہے۔ اور اُن لوگوں کے سوا جس کو خدا نے ہدایت کی ہے ہم سب پر تڑا نار گررنگا۔ اور خدا انسا نہیں کہ تمہارا ایمان صائع کرے۔ نے سک خدا لوگوں پر مہرباں اور رحیم ہے۔ [۱۲۴] ہم نے تمکو منہم پھیر پھیر کر آسمان کی طرف دیکھتے دیکھا۔ نو ہم ضرور تمکو اُسی قبلے کی طرف پھیرینگے جس سے نو حوس ہوگا۔ نو مسحد حرام کی طرف نو انسا منہم پھیر۔ اور (اے مومنو) تم بھی جہاں کہیں ہو اسی کی طرف انسا منہم پھیرو۔ اور اہل کتاب

حوب حائے ہں کہ یہم برحق اور اُن کے ہروردگار کی طرف سے ہے۔ اور خدا اُن کے کاموں سے عامل نہیں۔ [۱۳۵] اور اگر تو اہل کتاب کے پاس ساری سائنس لے آئے تو بھی وہ بیرے قیلے کی پیروی نہیں کرے گے۔ اور نہ تو ہی اُن کے قیلے کی پیروی کریگا۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کے قیلے کی پیروی کرے گا نہیں۔ پھر اگر تو اُن کی خواہشوں کی پیروی کرے تا خود تکہ نہکھو اس کا علم حاصل ہو چکا تو بے شک تو (اپنے آب پر) ظلم کرے والوں میں سے ہوگا۔ [۱۳۶] جس لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ رسول کو ایسا پہچانے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو پہچانے ہیں۔ مگر اُن میں کا ایک گروہ حاکم کر نہی حق ناک کو چھبانا ہے۔ [۱۳۷] یہم حکم برحق اور بیرے ہروردگار کی طرف سے ہے جس تو سک کرے والوں میں نہ ہو۔

[۱۳۸] اور ہر ایک کے لئے ایک طرف ہے حدھر کو وہ (سار میں) منہ پھیرا ہے۔ مگر ہم نیک کاموں میں سبب لے جاؤ۔ ہم کہیں نہی ہو خدا ہم سب کو (اپنی طرف) لے آئیگا۔ بے شک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۳۹] اور تو کہیں سے نہی نکلے اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر۔ اور بے شک یہم حق اور بیرے ہروردگار کی طرف سے ہے۔ اور خدا ہمارے کاموں سے عامل نہیں۔ [۱۴۰] اور تو کہیں سے نہی نکلے تو اپنے منہ کو مسجد حرام کی طرف پھیر۔ اور (اے مومنو) تم نہی جہاں کہیں ہو تو اپنے منہ کو اسی طرف پھیرو۔ تاکہ لوگوں کو ہم سے حکم کرے کا موقع نہ ملے۔ مگر جو اُن میں (اپنے آب پر) ظلم کرے والے ہیں ہم اُن سے نہ ترو نلکد مجسے ترو تاکہ میں اپنی نعت ہم پر پوری کروں اور تاکہ ہم ہدایت جاؤ۔ [۱۴۱] جیسا ہم نے ہم میں ہی میں



کا ایک رسول بھیجا جو ہماری آسمیں دم کو پڑھ کر سناٹے اور دم کو ہلک کرے اور دم کو کتاب اور حکمت سکھائے اور دم کو وہ مانس سکھائے جو دم نہیں جانیے ہے۔ [۱۵۲] تو دم مکھو یاد رکھو۔ میں بھی دم کو یاد رکھوںگا۔ اور میرا سکر کرو اور کھر نہ کرو۔

[۱۵۳] مومنو۔ صبر اور صبر سے مدد لو۔ بے شک خدا صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ [۱۵۴] اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جائیں اُن کو مردہ نہ کہو۔ بلکہ وہ زندہ ہیں۔ لیکن دم نہیں سکھایا۔ [۱۵۵] اور اللہ ہم دم کو کچھ خوف سے اور بھوک سے اور مال اور جان اور میوؤں کے نقصان سے آزمائینگے۔ اور نساہت دے صبر کرنے والوں کو [۱۵۶] کہ جب اُن پر مصیبت آتی ہے تو کہیے ہیں کہ ہم تو خدا ہی کے ہیں اور ہم کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ [۱۵۷] یہی لوگ ہیں جن پر اُن کے سرورنگار کی طرف سے درود اور رحمت (بارگاہی) ہے۔ اور یہی ہدایت والے ہیں۔ [۱۵۸] بے شک صفا اور مروت خدا کی نسانوں میں سے ہیں۔ جو کوئی حرمِ نبی اللہ یا عبرہ کرے اُس پر اُن دونوں کے درمیان طواف کرے جس کوئی گناہ نہیں ہے۔ اور جو کوئی سون سے نیک کام کرے تو خدا قدر داناں اور جانیے والا ہے۔ [۱۵۹] بے شک جو لوگ ہماری بارگاہی ہوئی ہیں۔ دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں ماحول نیکہ ہم بے اُن کو لوگوں کے لئے کتاب میں نماں کر دنا ہے۔ جو خدا اُن پر لعن کرنا ہے اور لعن کرنے والے اُن پر لعن کرنے ہیں۔ [۱۶۰] مگر جنہوں نے توبہ کی اور (اسی) اصلاح کر لی اور نماں کر دنا تو یہی لوگ ہیں جن کی توبہ میں قبول کرتا

ہوں۔ اور میں نوحہ قبول کرے والا رحیم ہوں۔ [۱۶۱] بے شک جو لوگ کفر کئے اور کامرہی مر گئے تو اُن پر خدا کی اور وحشوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ [۱۶۲] (وہ) ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ نہ اُن سے عذاب ہی ہلکا کا جائیگا اور نہ اُن کو مہلت ہی دی جائیگی \*۔ [۱۶۳] اور تمہارا معبود ایک خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) رحمان اور رحیم ہے۔

[۱۶۴] بے شک آسمان اور زمین کے سب سے بڑے اور رات اور دن کے آئے حارے میں۔ اور کسموں میں جو دریا میں لوگوں کے مائدے کی چیزیں لیکر چلی ہیں۔ اور بانی مس جس کو خدا آسمان سے اُتارنا ہے اور اُس سے زمین کو اُس کے مریے بیجئے پھر زندہ کرا ہے اور اُس میں ہر قسم کے حاور بھیلا رکھے ہیں۔ اور ہواؤں کے پھیرے میں۔ اور نالوں مس جو آسمان اور زمین کے درمیان مستخر کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ بے شک (اُن سب میں) اہل عمل کے لئے مساویاں ہیں۔ [۱۶۵] اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو خدا کے سوا اور کو بھی اُس کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ اُن سے محبت کرے جیسی محبت خدا سے چاہئے۔ مگر جو لوگ ایساں رکھے وہ سب سے زیادہ خدا کی محبت رکھتے ہیں۔ اے کاس نہہ ظالم دیکھ لیں جو یہہ عذاب کی گھڑی میں دیکھیں گے۔ کد ساری قوت خدا ہی کو ہے۔ اور یہہ کہ خدا سخت سرا دینے والا ہے۔ [۱۶۶] حبیر اسی بیرونی کرے والوں سے دست بردار ہو جائیگے اور وہ عذاب کو دیکھیں گے اور اُن کے تعلقات کٹ جائیں گے [۱۶۷] اور بیرونی کرنے والے کہیں گے

\* دوسرے معنی۔ نہ اُن پر مگر ہی کی جائیگی۔

اے کاش ہم بھر لوت حاسکیے تو ہم ان سے دست بردار ہو جاتے جسے یہہ ہم سے نسب بردار ہوئے ہیں - اسی طرح خدا اُن کے اعمال اُن کو دکھلائے گا - اُن کے لئے وہ موجب حسرت ہونگے - اور وہ آگ سے نکل نہ سکیں گے -

[۱۶۸] لوگو - دنیا میں جو چیزیں حلال اور اچھی ہیں انہیں کھاؤ - اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو - بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے - [۱۶۹] وہ تو تمہیں مادی اور بے حیائی ہی کی ترغیب دیتا ہے - اور یہ کہ تم خدا کی نسبت وہ مانیں کہو جس کا تم کو علم نہیں ہے - [۱۷۰] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چتر کی پیروی کرو جو خدا نے نارل کی ہے - تو کہتے ہیں (نہیں) بلکہ ہم پیروی کریں گے اُس چتر کی جس پر ہم نے ایسے ناب دانوں کو پانا - کیا اگرچہ اُن کے ناب دانے کچھ بھی نہیں عقل رکھتے ہوں - اور نہ وہ ہدایت دیتے ہوں ؟ [۱۷۱] اور کامروں کی مثال اُس شخص کی سی ہے جو چلاؤا ہے اُس چتر کو کہ نہیں سہی مگر بلانا اور نکارنا - یہ (خود) نہرے گونگے اندھے ہیں کہ عقل نہیں رکھتے - [۱۷۲] مومنو - اچھی چیزوں میں سے جو ہم نے تم کو دی ہے کھاؤ اور خدا کا شکر کرو اگر تم اُسی کی عبادت کر رہے ہو - [۱۷۳] سوائے اُس کے نہیں کہ اُس نے تم پر مردار اور لہو اور سڑ کا گوسب اور جو کچھ خدا نے سوا کسی اور کے نام سے نام زد کیا گیا ہو حرام کیا ہے - لیکن جو کوئی لاچار ہو نہ یہ کہ سرکسی اور ربا دہی کرے - تو اُس پر کوئی گناہ نہیں - بے شک خدا معاف کرے والا رحم ہے - [۱۷۴] وہ جو کتاب میں سے خدا کا نارل کیا ہوا چھپائے ہیں اور اُس کے بدلے بھرڑا مع حاصل کر رہے ہیں - یہ لوگ ایسے ہستوں

میں سوائے آگ کے اور کچھ نہیں منگلیں گے۔ اور عذاب کے دن  
 خدا اُن سے تاب نکال نہیں کرے گا۔ اور نہ اُن کو پاک کرے گا۔  
 اور اُن کے لئے عذاب دردناک ہے۔ [۱۷۵] یہی لوگ ہیں  
 جنہوں نے ہدایہ کے بدلے گمراہی مول لی اور مغرب کے بدلے  
 عذاب۔ اور ان کا آگ میں صرکنا عصب کا ہوگا۔ [۱۷۶] یہ  
 اس لئے کہ خدا نے کتاب کو برحق اُتارا۔ اور بے سک حو لوگ  
 کتاب میں اختلاف کرے ہیں وہ جہنم میں ہیں۔

[۱۷۷] بیکی یہہ نہیں کہ تم اپنے منہم پرور یا کچھ کی  
 طرف پیرو۔ بلکہ بیکی وہ ہے کہ حو کوئی خدا پر اور پرور  
 آخرت پر اور فرسوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر انماں لائے  
 اور خدا کی محبت میں قرابت والوں اور منسوں اور عزیزوں اور  
 مساعروں اور مانگیے والوں کو دے۔ اور گردن آراں کرے من  
 حرج کرے۔ اور بار ہر قائم رہے اور رکوع دے۔ اور حب اقرار کرے  
 سو اپنے اقرار کو ہورا کرے۔ اور سختی من اور تکلف میں  
 اور سختی کے وقت صر کرے والے۔ یہی لوگ سکے ہیں اور  
 یہی لوگ برہیرگار ہیں۔ [۱۷۸] مومبو۔ معقول کے بارے میں  
 تم پر قصاص مقرر کیا گیا ہے۔ آراں کے بدلے آراں اور علام کے  
 بدلے علام اور عورب کے بدلے عورب۔ ہر جس کو اُس کے نہاٹی  
 کی طرف سے کچھ معاف کر دیا جائے تو چاہئے کہ دسور کے  
 مطابق مطالبہ ہو اور وہ اُس کو جس احادی کے ساتھ ادا  
 کر دے۔ یہہ ہمہارے پرور دگار کی طرف سے بخف اور رحمت ہے۔  
 اور اس کے بعد حو کوئی ریادی کرے تو اُسکے لئے عذاب دردناک  
 ہے۔ [۱۷۹] اور اے عقلمندو۔ قصاص من ہمہاری رندگی ہے۔  
 تاکہ تم (ظلم سے) بچو۔ [۱۸۰] تم پر فرض کیا جاتا ہے کہ جب  
 دم میں سے کسی کو عوب آئے اور وہ کچھ مال چھوڑے تو ماں

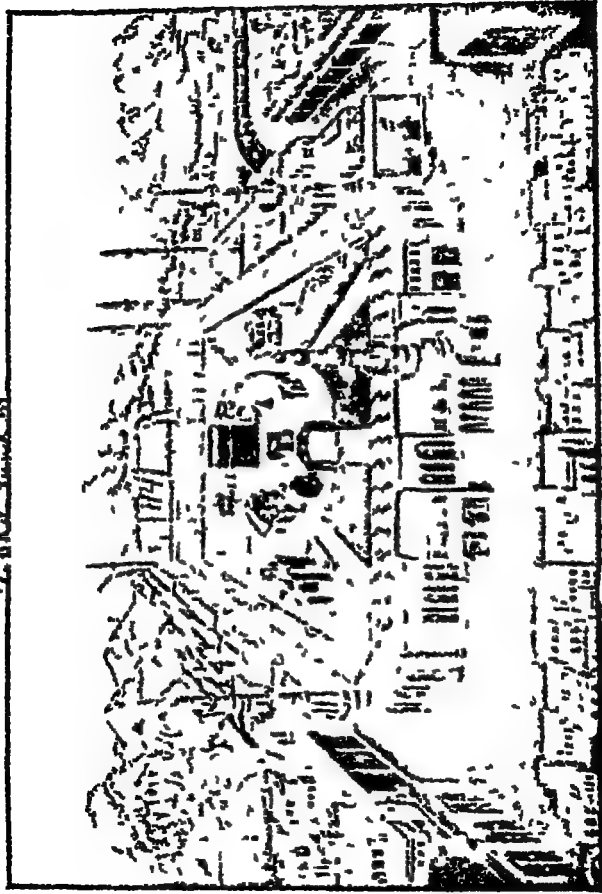
باب اور قرابت والوں کے لئے دستور کے مطابق وصیت کر دے۔ نہہ متعینوں پر فرض ہے۔ [۱۸۱] نہہ جو کوئی اس کو سبے کے بعد اس کو بدل ڈالے تو اُس کا گناہ اُنہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدل لیں۔ بے سب حد اخص سے والا جائے والا ہے۔ [۱۸۲] اور جو کسی کو وصیت کرے والے کی طرف سے طرہ داری یا گناہ کا ترہو اور وہ اُن کے درمیان صلح نہ کرانے تو اُس پر کوئی گناہ نہیں۔ [۱۸۳] مومنو۔ ہم پر رورہ فرض کیا گیا ہے جس سے ہم سے پہلے لوگوں پر فرض کیا گیا تھا۔ تاکہ ہم (گناہوں سے) بچو۔ [۱۸۴] کسی کے چند روز رورے رکھو۔ مگر جو کوئی ہم میں بیمار ہو یا سفر میں ہو وہ دوسرے دنوں میں رورے رکھ لے۔ اور جو سکس اُن کو چاہتے کہ انک رورے کے بدلے انک عرب کو کھانا کھلا دیں۔ اور جو کوئی سووی سے نیک کام کرے تو نہہ اُس کے لئے زیادہ اچھا ہے اور جو ہم رورہ رکھو تو نہہ ہمارے لئے زیادہ اچھا ہوگا۔ اگر ہم حامو۔ [۱۸۵] رخصاں کا مہینا جس میں قرآن بارل ہوا کہ وہ لوگوں کے لئے ہدایت اور ہدایت کی سن دلیل اور نیک اور بد کی پہچان ہے۔ تو جو کوئی ہم میں سے اس مہینے میں (اسی حکم پر) حاضر ہو اُس کو چاہئے کہ اس (مہینے) میں رورے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ دوسرے دنوں میں گنتی کے چند روز رورے رکھ لے۔ حد اہمہاری آسانی چاہنا ہے اور ہمہاری تکلیف نہیں چاہتا۔ اور نہہ حکم اس لئے دئے تاکہ ہم کئی روز رورے کر دو اور تاکہ ہم حد ا کی پڑائی کر و اس لئے کہ اُس بے نیکو ہدایت کی اور تاکہ ہم شکر کرو۔ [۱۸۶] اور جب میرے بندے میری نسبت نہکے سوال کریں۔ تو میں برنیک ہوں۔ جب کبھی کوئی متحرک

پکارے تو میں پکارے والے کے پکارے کا جواب دے گا ہوں - تو چاہئے کہ وہ بھی (میرے پکارے کا) جواب دے اور مکہ پر ایساں لائیں - تاکہ وہ راہ پر آجائیں - [۱۸۷] رورے کی راہ کو اسی بیویوں سے رعب کرنا ہمارے لئے حلال کیا گیا ہے - ہم دونوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے - حد اے حاکم کہ ہم اپنا ہی حیات کرے ہو - سورہ ہمارے ہوتے قبول کرنا ہے اور ہم کو معاف کرنا ہے - تو اب اُن سے ملا کرو اور جو کچھ حد اے ہمارے لئے مقرر کیا ہے اُس کی خواہش کرو - اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ رات کی گالی دھاری سے مکر کی سعید دھاری تک صاف دکھائی دے - پھر رات تک رورہ پورا کرو - اور اُن سے مت ملو بلکہ مسکندوں میں اعتکاف کے لئے بیٹھے رہو - یہ حد ا کی حدیں ہیں - پس اُن کے نزدیک نہ جاؤ - اسی طرح حد ا اسی آیتیں لوگوں کے لئے بنایا کرنا ہے تاکہ وہ (برے کاموں سے) بچیں - [۱۸۸] اور آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ - اور نہ اُس کو حاکم تک پہنچاؤ - تاکہ گناہ کر کے لوگوں کے مال میں سے کچھ کچھ کر کے کھا جاؤ حالانکہ ہم جانتے ہو (کہ یہ ظلم ہے) -

[۱۸۹] نکسے سے بیٹے چاند کے مارے میں بوجھے ہیں - تو کہہ کہ یہ لوگوں کے اور حق کے وقت ملانے کو ہیں - اور یہ نیکی نہیں کہ ہم گھروں میں اُن کے بکھڑاڑے سے جاؤ - بلکہ نیکی اس کی ہے جو (برے کاموں سے) بچے - سو گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ - اور حد ا سے ترو تاکہ ہم علاج پاؤ - [۱۹۰] اور حد ا کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو ہم سے لڑیں - مکر ریادتی نہ کرو - حد ا ریادتی کرے والوں کو پسند نہیں

\* لکھی ترجمہ یہ ہے - وہ (عورتیں) تمہاری پوشاک ہیں اور تم (مرد) اُن کی پوشاک ہو -

کرنا - [۱۹۱] اور اُن کو جہاں کہیں ناکھ کر ڈالو اور جہاں سے اُنہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی اُن کو نکال دو۔ اور جسے انگریزی قبل سے پڑھ کر ہے۔ اور اُن سے مسجد حرام کے نزدیک نہ لڑو جب تک کہ وہ وہاں پر تم سے نہ لڑیں۔ اور اگر وہ تم سے لڑیں تو اُن کو قبل کر ڈالو۔ یہی کامروں کی حرا ہے۔ [۱۹۲] لیکن اگر وہ مار رہیں تو لے سکتے حد اِمعاف کرے والا رحیم ہے۔ [۱۹۳] اور اُن سے لڑو یہاں تک کہ جسے انگریزی باقی نہ رہے اور دیں حد اِمعاف ہو جائے۔ پھر اگر وہ مار رہیں تو طالبوں کے سوا اور کسی پر رِیادتی نہ کرو۔ [۱۹۴] حرم کا مہسا حرم کے مہنے کے معانی میں ہے۔ اور تمام حرم کی چیزوں کا قصاص واجب ہے۔ تو جو کوئی تم پر رِیادتی کرے تو تم بھی اُس پر رِیادتی کرو جسے اُس نے تم پر رِیادتی کی۔ مگر حد اِمعاف سے ڈرو اور جان رکھو کہ حد اِمعافوں کا سامنے ہے۔ [۱۹۵] اور حد اِمعاف کی راہ میں حرج کرو اور اپنے ہاتھوں اب ہلاکت میں نہ پڑو۔ بلکہ نیکی کرو۔ بے شک حد اِمعافوں کو سار کرنا ہے۔ [۱۹۶] اور حد اِمعاف کے لئے حج اور عمرہ پورا کرو۔ اور اگر تم روکے جاؤ تو جو کچھ ہدیہ منسخر ہو (بھیج دو)۔ اور جب تک ہدیہ ایسی جگہ پر نہ پہنچے جب تک اپنے سر نہ مٹاؤ۔ اور جو کوئی تم سے ہمارا ہو یا اُس کو سر کا کوئی عارضہ ہو تو وہ ہدیہ دے۔ روزہ یا صدقہ یا دیکھو۔ پھر جب تم امن میں ہو تو جس نے حج کے ساتھ عمرے کا فائدہ اُتھانا تو چاہئے کہ جو کچھ ہدیہ منسخر ہو (بھیج دے)۔ اور جو نہ سکے تو حج میں امن میں روزے رکھے۔ اور واپس جانے سے روک دے۔ یہ روزے دے۔ یہ اُس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام میں







حاضر نہ ہوں۔ اور خدا سے ترو۔ اور حان رکھو کہ خدا سبک عذاب کرے والا ہے۔

[۱۹۷] حج خانے ہوئے مہیسوں میں ہے۔ نو کوٹھی ان میں اپنے اوبر حج مرص کر لے نو چاہئے کہ نہ رعب کرے (عورتوں سے) اور نہ نسی کرے اور نہ چنگڑا کرے حج مس۔ اور م جو کچھ بیکی کرے ہو وہ خدا جانتا ہے۔ اور راد راہ لے لیا کرو حالانکہ بہتریں راد راد (مرے کاموں سے) نکلا ہے۔ اور اے عقلمندو مچھی سے ترو۔ [۱۹۸] اس میں م م کوٹھی گناہ مہیں کہ تم حج میں اپنے بروردگار سے روری چاہو۔ اور حب عرفات سے بھرو نو مشعر الحرام کے ناس خدا کو یاد کرو۔ اور اُس کو یاد کرو جیسے اُسے م کو سایا ہے۔ حالانکہ اس سے پہلے م گمراہوں میں سے بنے۔ [۱۹۹] پھر م چلو جہاں سے لوگ چلتے ہیں۔ اور خدا سے استعمار کرو۔ بے شک خدا معاف کرے والا اور رحم کرے والا ہے۔ [۲۰۰] اور حب اپنے رسومات پورے کر چکو نو خدا کو یاد کرو جسے م اپنے ناب دادوں کو یاد کرے ہو بلکہ اُس سے بھی زیادہ۔ پھر کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔ اے ہمارے بروردگار ہم کو دنیا میں دے۔ اور آخرت میں اُنکا کوٹھی حصہ نہیں۔ [۲۰۱] اور اُن میں کچھ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔ اے ہمارے بروردگار ہمیں دنیا میں بیکی دے۔ اور آخرت میں بھی بیکی دے۔ اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا۔ [۲۰۲] یہی ہیں جس کو اُن کی کمائی کا حصہ ملیگا۔ اور خدا خدا حساب لے والا ہے۔ [۲۰۳] اور چند گنتی کے دنوں میں خدا کو یاد کرو۔ اور جو کوٹھی دو دن میں جلدی کرے نو اُس پر کوٹھی گناہ نہیں۔ اور جو کوٹھی دس کرے اُس پر بھی کوٹھی گناہ نہیں۔

بہم اُس شخص کے لئے ہے جو (گناہ سے) بچے۔ اور خدا سے ڈرو۔ اور جاں رکھو کہ تم اُس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔ [۲۰۴] اور لوگوں میں انک وہ ہے کہ اُس کی بات دنیا کی زندگی میں بکھی اچھی معلوم ہونی ہے۔ اور وہ خدا کو اپنے دل کی بات پر گواہ نہہرا ہا ہے حالانکہ وہ سبک جگہ والو ہے۔ [۲۰۵] اور حب وہ (دوسری طرف سے) ہستہ نہہرا ہے جو دنیا میں فساد کرتے اور کھنپے اور دسلوں کو ہلاک کرتے کی کوسس کرتا ہے۔ مگر خدا فساد پسند نہیں کرتا۔ [۲۰۶] اور حب اُس سے کہا جاتا ہے کہ خدا سے ڈرو۔ جو نکر اُس کو گناہ کی طرف کھسکا ہے۔ سو اُسکے لئے جہنم کافی ہے۔ اور اللہ وہ برا تھکانا ہے۔ [۲۰۷] اور لوگوں میں انک وہ ہے کہ خدا کی حوس ہونی کے لئے اپنے نشن سکھا ہے۔ اور خدا (اپنے) بندوں پر مہرباں ہے۔ [۲۰۸] مومنو۔ تم سب کے سب اسلام میں داخل ہو۔ اور سبطاں کے قدموں پر نہ چلو۔ وہ جو نہہرا دشمن صرم ہے۔ [۲۰۹] اور جو نہہراے پاس میں دلیلیں آئے کے بعد تم دگ جاؤ جو جاں رکھو کہ خدا ربردس حکمت والا ہے۔ [۲۱۰] کیا ہم لوگ اُس کے مسطر ہس کہ خدا نادلوں کے سائے میں اُنکے پاس آ جائے اور فرسے بھی اور معاملہ طے ہو جائے؟ مگر معاملے جو خدا کے احبار میں ہیں۔

[۲۱۱] (اے نبی) نبی اسرائیل سے بوجہ کہ ہم نے اُن کو کسی میں آئیں دیں۔ مگر جو کوئی خدا کی نعت جو اُسکے پاس آ چکی ہے اُس کو بدل ڈالے جو خدا سبک سرا دیئے والا ہے۔ [۲۱۲] کانروں کو دسا کی زندگی اچھی معلوم ہونی ہے۔ اور وہ مومنوں پر ہستے ہس۔ مگر

حو لوگ (نرے کاموں سے) بچے ہوں وہ تمام کے دن اُن سے  
 اُپر ہونگے - اور خدا جس کو چاہے بے حساب رو دے -  
 [۲۱۳] (پہلے) لوگ انک اُمب دیے - بھر خدا بے بسوں کو  
 حوس حری دیئے اور قرآن کو بھٹکا - اور اُن کے ساتھ  
 کتاب برحق نازل کی تاکہ لوگوں میں اُن باتوں کا منسلک  
 کر دے جس کی نسبت ان میں اختلاف تھا - اور اُس میں نو  
 اہل کتاب کے ہیں دلیس بنا کر بھی مکتب اُس کی صد سے  
 اختلاف کیا - اور خدا بے ایسے حکم سے مومنوں کو اُس سچی  
 بات کی ہدایت کی جسکی نسبت لوگ اختلاف کر رہے تھے -  
 اور خدا جس کو چاہے سدھی راہ کی ہدایت کرے -  
 [۲۱۴] کیا تم خیال کرے ہو کہ حب میں داخل ہو گئے  
 حالانکہ انتہی تم پر وہ نہیں تھیں گریں جو تم سے اگلوں  
 تر گزر چکی ہیں ؟ اُن کو سبھی اور تکلیف نہیں تھی - اور وہ  
 گاہ اُتے یہاں تک کہ اُن کے رسول اور اماں والے جو اُن کے  
 ساتھ تھے کہہ اُتے - خدا کی مدد کب آئیگی ؟ خبردار  
 خدا کی مدد قریب ہے - [۲۱۵] وہ نکسے سوچھٹے کہ  
 (خدا کی راہ میں) کیا حرج کریں ؟ تو کہہ جو کچھ تم  
 حیرات کرو تو (اپنے) ماں باپ اور قرابت والوں اور بسوں اور  
 عریضوں اور مسافروں (کو دو) - اور تم جو کچھ حیرات کرتے  
 ہو وہ خدا خوب جانتا ہے - [۲۱۶] تم پر لڑائی کرنا فرض  
 کیا گیا ہے - اور وہ تم کو بری لگتی ہے - اور شاید تم کو انک  
 چیر بری لگے اور وہی تمہارے لئے بہتر ہو - اور شاید تم کو  
 ایک چیر اچھی لگے اور وہ تمہارے لئے بری ہو - خدا جانتا  
 ہے اور تم نہیں جانتے -

[۲۱۷] نکسے حرم کے مہیے میں لڑائی کر کے مارے

میں بوجھتے ہیں۔ نو کہہ اُس میں لڑائی کرنا گناہ  
کسرہ ہے۔ مگر خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکنا اور اُس سے  
بکھر کرنا اور مسجد حرام سے روکنا اور اُس کے لوگوں کو  
اُس سے نکال دینا خدا کے ہاں زیادہ گناہ ہے۔ اور متنبہ  
انگریزی قتل سے بدتر ہے۔ اور وہ دم سے لڑے سے بار نہ آئیں گے  
یہاں تک کہ اگر وہ سکس نو دم کو نہارے دس سے بھیڑ  
دیں۔ اور دم میں جو کوئی ایسے دس سے بھر جائے اور کافر ہی  
مر جائے۔ نو بھی لوگ ہیں جس کے اعمال دینا اور آخرت میں  
نہان ہو گئے۔ اور بھی دوری ہیں۔ وہ اُسی میں ہمیشہ  
رہیں گے۔ [۲۱۸] جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہتھکڑی کی اور  
خدا کی راہ میں کوسس کی۔ بھی لوگ خدا کی رحمت کی  
امید رکھ سکتے ہیں۔ اور خدا معاف کرے والا اور رحم کرے  
والا ہے۔ [۲۱۹] جسے سراب اور حوٹے کے بارے میں  
بوجھتے ہیں۔ نو کہہ ان میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے نفع  
بھی ہے مگر اُن کا گناہ اُن کے نفع سے بڑھ کر ہے۔ اور جسے  
بوجھتے ہیں کہ (راہ خدا میں) کیا حرج کریں۔ نو کہہ جو  
کچھ (نہارے حرج سے) سکے۔ اسی طرح خدا دم لوگوں  
کے لئے آئیں بنا کرنا ہے تاکہ دم عور کرو [۲۲۰] دینا اور  
آخرت کے بارے میں۔ اور جسے دسوں کے بارے میں بوجھتے  
ہیں۔ نو کہہ کہ اُن کی اصلاح کرنی بہتر ہے۔ اور اگر دم اُن  
کو ملا رکھو نو وہ نہارے نہاتی ہیں۔ اور خدا سنا کرے  
والے اور اصلاح کرے والے کو حاسنا ہے۔ اور اگر خدا چاہے نو وہ  
دم کو تکلیف میں ڈالیں گے۔ لے سک خدا رندسب اور حابے والا  
ہے۔ [۲۲۱] اور مسرک عورتوں سے نکاح نہ کرو جب تک وہ  
ایمان نہ لائیں۔ اور اللہ ایمان والی لونڈی مسرک عورت سے

اچھی ہے حالانکہ وہ تم کو اچھی لگے - اور مسرک مردوں سے بھی نکاح نہ کرو حب نک وہ ایمان نہ لائیں - اور بے سک ایمان والا علام مسرک مرد سے مہر ہے - حالانکہ وہ تم کو اچھا لگے - مہر لوگ (تم کو) درج کی طرف ملائے ہوں - اور خدا ابے حکم سے (تم کو) حب اور معرفت کی طرف ملاتا ہے - اور ایسی آئیں لوگوں سے بنیاں کرنا ہے ناکہ وہ عور کریں -

[۲۲۲] اور بحسب حصے کے بارے میں سوچتے ہوں - نو کہہ وہ گندگی ہے - پس تم حصے کے وقت عورتوں سے الگ رہو - اور حب نک وہ پاک نہ ہو جائیں اُن کے پاس نہ جاؤ - پھر حب وہ پاک ہو جائیں تو اُن کے پاس جس طرح خدا بے تم کو حکم دیا ہے جاؤ - بے شک خدا بوندہ کرے والوں کو اور صاف رہے والوں کو بیار کرنا ہے - [۲۲۳] تمہاری بیویاں تمہاری کہیتی ہیں - تو ایسی کہیں میں جسے چاہو جاؤ - اور ابے لئے آگے کی تدبیر کرو - اور خدا سے قرو - اور حان رکھو کہ تم کو اُسی سے ملنا ہے - اور سو مومنوں کو مشارب دے - [۲۲۴] اور خدا کو اسی قسموں کا نشانہ نہ بناؤ کہ نہ کی کرو گے اور (کراتی سے) نہ جو گے اور لوگوں میں صلح کرو گے \* - اور خدا سے والا اور حابے والا ہے - [۲۲۵] خدا تم کو تمہاری نعو قسموں کے لئے گرت مہیں کریٹا - مگر تم کو تمہارے دلی لرا دوں کے لئے گرت کریٹا - اور خدا معاف کرے والا اور حلیم ہے - [۲۲۶] حو لوگ ایسی بیویوں سے قسم کہا لیتے ہوں اُن کو چار مہینے انتظار کرنا ہوگا - پھر اگر وہ مل گئے تو خدا معاف کرے والا اور رحم کرے والا ہے - [۲۲۷] اور اگر وہ طلاق کا قصد کریں تو خدا سے والا اور حابے والا ہے - [۲۲۸] اور طلاق

\* اکثر مترجموں نے یوں ترجمہ کیا ہے - کہ بیکی نہ کرو گے اور (برائی سے) نہ بچو گے اور لوگوں میں صلح نہ کرو گے -

دی ہوئی عورتیں اپنے نٹس میں حیض نک روکے رہیں۔ اور اگر خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں تو جو کچھ خدا نے اُن کے مت میں مداخلت کیا ہے اس کا چھپانا اُن کو حائر نہیں۔ اور اگر وہ صلح کرنا چاہیں تو اس حالت میں ان کے حاورندوں کو چاہئے کہ اُن کو بھیڑیں۔ اور بیویوں کا بھی حق ہے جیسے حاورندوں کا اُن پر حق ہے۔ دستور کے مطابق۔ اور حاورندوں کا درجہ بیویوں سے اُوپر ہے۔ اور خدا درِ دست اور حکمت والا ہے۔ [۲۲۹] طلاق دو دفعہ ہو سکتا ہے۔ پھر با (اُن کو)

دستور کے مطابق رکھو یا حوصلہ دینی کے ساتھ رخصت کر دو۔ اور ہم کو حائر نہیں کہ اپنے دئے میں سے کچھ لے لو مگر یہ کہ وہ بیویوں قدریں کہ خدا کی حدیں نہ قائم رکھ سکیں۔ تو اگر ہم درو کہ وہ خدا کی حدیں نہ قائم رکھ سکیں تو اُن پر کوئی گناہ نہیں ہوگا کہ عورت خود بطور مدد کچھ دے دے۔ ہم خدا کی حدیں ہیں۔ اس میں رمانی نہ کرو۔ اور جو کوئی خدا کی حدوں میں رمانی کرے وہی لوگ (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والے ہیں۔ [۲۳۰] پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو اس کے بعد وہ پھر اُس پر حلال نہ ہوگی جب تک کہ وہ دوسرے شوہر سے نکاح نہ کر لے۔ پھر اگر وہ اُس کو طلاق دے دے تو ان بیویوں کے پھر مل جائے میں کوئی گناہ نہیں اگر وہ خیال کریں کہ خدا کی حدیں قائم رکھ سکیں۔ اور ہم ہیں خدا کی حدیں جن کو وہ سبکدہار لوگوں کے لئے بنائے ہیں۔

[۲۳۱] اور جب ہم عورتوں کو طلاق دو اور وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو با اُن کو دستور کے مطابق رکھو یا اُن کو دستور کے مطابق رخصت کر دو۔ اور اُن کو صبر نہ پہنچانے کے لئے

نہ روکو کہ زیادتی کرو - اور جو کوئی انسا کرے تو اس سے ایسے  
آپ پر ظلم کیا - اور خدا کی آیتوں سے قہقہا نہ کرو - اور  
خدا سے جو دم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو ناد کرو اور یہہ بھی  
کہ اس سے دم پر کتاب اور حکم نازل کی کہ اُس سے دم کو  
نصیحت کرے - اور خدا سے قہو - اور حان رکھو کہ خدا ہر  
چیز کا حاسب والا ہے -

[۲۳۲] اور جب دم عورتوں کو طلاق دے دو اور وہ اپنی  
عدت پوری کر لیں تو اُن کو ایسے شوہروں کے ساتھ نکاح  
کرے سے نہ روکو جب کہ وہ حسب دستور آپس میں راضی ہو  
جائیں - یہہ نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو دم میں خدا  
اور رزق آخرت پر ایمان رکھتا ہے - یہہ ہمارے لئے نئی ناکہزگی  
اور معافی کی بات ہے - اور خدا جانتا ہے اور ہم نہیں جانتے -  
[۲۳۳] اور جو شخص دودھ ملے کے مدد پوری کرنا چاہے  
تو اس کے لئے بھکے والی عورتیں ایسی اولاد کو دو برس دودھ  
ملائیں - اور بھکے کے ناب پر دوسرے مواقع اُن کا کھانا اور  
پہسا ہوگا - کسی کو اُسکی گنہگار سے زیادہ تکلیف نہیں  
دی جائیگی - نہ تو ماں اپنے بچے کے لئے تکلیف دی جائے -  
اور نہ ناب اپنے لڑکے کے لئے - اور اُس کے وارث نہ بھی یہی  
دستواری ہے - پھر اگر دونوں اُس کی رضامندی اور مشورے  
سے دودھ چھڑانا چاہیں تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں -  
اور اگر ہم چاہو کہ ایسی اولاد کو دودھ ملو اور جو دم پر کوئی  
گناہ نہیں جب کہ تم دستور کے مواقع اُن کو ان کی معررہ  
آخرت پوری پوری دے دو - مگر خدا سے قہو اور حان رکھو کہ  
خدا دیکھتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہو - [۲۳۴] اور ہم میں سے  
جو لوگ مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو بیویاں چار



مہرے دس دس اِستار کریں۔ نہر حب وہ ابھی عذاب کو  
 نہر حائس نو دسور کے مواقع وہ جو کچھ ابے حق میں  
 کریں اُس کا دم نہر کوٹی گناہ نہیں۔ اور نہ جو کچھ کرے  
 ہو خدا اس کی حیر رکھنا ہے۔ [۲۳۵] اور جو نہ کناہ  
 عورتوں کو نکاح کا پیام دے یا ایسے دلوں میں چھپائے رکھو تو  
 اس میں بھی نہر کوٹی گناہ نہیں۔ خدا حائس ہے کہ نہ  
 کو اُن کا خیال آتنگا۔ لیکن اُن سے چمکے سے وعدہ نہ کرو۔  
 ہاں دسور کے مواقع بات کہو۔ اور حب نہ معاد حیم کو  
 نہ نہر کے عقد نکاح کا قصد نہ کرو۔ اور حائس رکھو کہ جو  
 کچھ ہمارے حیم میں ہے خدا اس کو حائس ہے۔ سو اُس سے  
 قرتے رہو اور حائس رکھو کہ خدا نکسے والا نکمیل والا ہے۔

[۲۳۶] اگر نہ عورتوں کو ہانہہ لگائے اور اُن کا مہر معرر  
 کرے سے نہر ہی طلاق دے تو نہر نہر کوٹی گناہ نہیں۔ مگر  
 اُن کو حرج نہ۔ معرر والے ایسی حسب کے مطابق اور  
 نکدسب ابھی حسب کے مطابق ان کو دسور کے مواقع  
 حرج دس۔ نہک آدمیوں نہر نہر لازم ہے۔ [۲۳۷] اور اگر  
 نہ ہانہہ لگائے سے نہر ہی اُن کو طلاق دے تو اور  
 اُن کا مہر معرر کر چکے ہو تو جو کچھ نہر سے معرر کیا ہے  
 اُس کا آدھا (دہا ہوگا) مگر نہر کہ عورتیں معاف کر دیں یا  
 حسب کے ہانہہ میں عقد نکاح ہے وہ معاف کر دے۔ اور نہر  
 کہ نہ (مرد) معاف کر دو نہر گاری سے روانہ عرب ہوگا۔ اور  
 آدس میں احسان کرنا نہ نہر لو۔ بے سک جو کچھ نہر کرتے  
 ہو خدا نہکھنا ہے۔ [۲۳۸] ہماروں سے اور (حاص کر) بیچ  
 کی ہمارے حیردار رہو اور خدا کے آگے ادب سے کہتے رہو۔  
 [۲۳۹] اور اگر نہ کو (کسی طرح کا) قرت ہو تو بیدل نا سوار

(ہمارے بڑے لو)۔ پھر جب اس میں ہو نہ حداد کو نہ کرو جیسا کہ اُس نے تم کو سکھانا ہے جو تم تمہیں جانتے تھے۔ [۲۳۰] اور جو لوگ تم میں سے مر جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو ایسی بیویوں کے لئے ایک مہر نک کا حرج اور گھر سے نہ نکالے کی وصیت کر جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو دستور کے موافق وہ جو کچھ اپنے حق میں کریں اُس کا تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور حداد پر دستِ حکم والا ہے۔ [۲۳۱] اور طلاق دی ہوئی عورتوں کو دستور کے موافق حرج دینا ہوگا۔ تم پر بھیڑ گاروں پر مہر ہے۔ [۲۳۲] اسی طرح حداد تمہارے لئے اپنی آیتیں بنی کرنا ہے تاکہ تم کو عقل ہو۔

[۲۳۳] کیا تم نے (اے نبی) اُن لوگوں پر نظر نہیں کیا جو اپنے گھروں سے موت کے قریب نکل پڑے اور وہ ہزاروں تھے۔ پھر حداد نے اُن سے کہا کہ مر جاؤ۔ پھر اُن کو حلالا۔ بے شک حداد لوگوں پر متصل کرے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ [۲۳۴] اور (مومنو) تم حداد کی راہ میں لڑو۔ اور حال رکھو کہ حداد سے والا اور حائے والا ہے۔ [۲۳۵] ایسا کہوں شخص ہے جو حداد کو قرض حسد دے کہ وہ اُس کو اس کے لئے کٹی گیا بڑھا دے۔ اور حداد ہی منگدست بنی کرنا ہے اور کسادگی بنی دنتا ہے۔ اور تم اُس کی طرف پیچھے جاؤ گے۔ [۲۳۶] کیا تم نے موسیٰ کے بعد نبی اسرائیل کے سرداروں پر نظر نہیں کیا جب اُنہوں نے اپنے نبی سے کہا کہ ہمارے لئے ایک بادشاہ تاکہ ہم حداد کی راہ میں لڑیں۔ اُس نے کہا کہ میں ایسا نہ ہو کہ اگر تم نہ لڑاؤ تو تمہاری حائے نہ لڑاؤ گی نہ کرو؟ وہ بولے کہ ہم حداد کی راہ میں کیوں نہ لڑیں گے جب کہ ہم اپنے گھروں اور اپنے لڑکوں سے نکالے جا چکے؟ تو جب اُن پر لڑنا مہر کیا گیا تو اُن میں

سے کچھ لوگوں کے سوا سب بھر گئے - اور خدا (اپنے آپ پر) ظلم کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۲۳۷] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ خدا نے طالب کو تمہارا نانشاہ بنانا ہے - وہ بولے کہ اس کو ہم پر کنونکر نانشاہ مل سکتی ہے حالانکہ اس سے تو ہم ہی سلطنت کے رمانہ حقدار ہیں - اور اُس کو تو مال کی بھی بروب نہیں دی گئی - کہا خدا نے تم پر اُسی کو برگزیدہ کیا ہے - اور اُس کو علم اور جسم میں رمانہ وسعت دی ہے - اور خدا اپنا ملک جس کو چاہے دے - اور خدا گنکاش والا اور جانے والا ہے - [۲۳۸] اور اُن کے نبی نے اُن سے کہا کہ اُس کے سلطنت کی بہم نسانی ہے کہ تمہارے پاس صدیوں آئنگا - اُس میں تمہارے سرورنگار کی طرف سے نسکس ہوگی - اور موسیٰ اور ہارون کی اولاد کو کچھ چھوڑ گئی ہیں اُن میں کی بھی ہوئی چہرین بھی ہونگی - مرسے اُس کو اُتھا لائیگے - اگر تم ایمان رکھتے ہو تو بھی تمہارے لئے نساں ہے -

[۲۳۹] پھر حب طالب موحوں کے سانہم باہر نکلا تو کہا کہ خدا انک نہر سے تمہاری آزمائش کرے والا ہے - تو خو اُس سے نانی ہی لنگا وہ میرا نہیں - اور خو کوئی اُس سے نہ بٹے سوا اسکے کہ وہ اپنے سانہم سے انک چلو پھر لے نو وہ میرا ہے - تو اُن میں سے کچھ لوگوں کے سوا سبھوں نے اُس میں سے ہی لیا - پھر حب طالب اور ایمان والے خو اُسکے سانہم بٹے نہر کے نار ہو گئے تو بولے کہ آج ہم میں حالوب اور اُس کے لسكر سے معالے کی طاعت نہیں - وہ لوگ حن کو خیال تھا کہ اُن کو خدا سے ملنا ہے کہہ لگے کہے ہی نار خدا کے حکم سے چھوٹی حمانب بڑی حمانب پر غالب آ گئی ہے - اور خدا صبر کرنے والوں کا سانہی ہے - [۲۵۰] اور حب وہ جالوت

اور اُس کی موحوں کے معانی میں آئے ہوئے اے ہمارے  
 پروردگار ہم پر صبر تھال دے اور ہمارے قدم ثابت رکھے اور  
 کافر لوگوں پر ہم کو مدد دے۔ [۲۵۱] پھر اُن لوگوں کے  
 خدا کے حکم سے اُن کو بچا دیا۔ اور داؤد کے حالات کو قتل  
 کیا۔ اور اُس کو خدا کے سلطنت دی اور حکمت اور حوکم  
 چاہا اُس کو سکنا دیا۔ اور اگر خدا لوگوں کو ایک کو ایک  
 سے منع نہ کرے تو دنیا میں مساد بھیل جائے۔ لیکن  
 خدا تمام عالموں پر مصل کرے والا ہے۔ [۲۵۲] (اے نبی)  
 یہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم کو تھیک تھیک رہنے دیتے  
 ہیں۔ اور بے شک ہو (خدا کے) بھیجے ہوئے میں سے ہے۔  
 ۹ [۲۵۳] اِن رسولوں میں سے ہم نے ایک کو امک پر مصلیت  
 دی۔ اِن میں سے کوئی ہو جس سے خدا کے کلام کیا اور  
 کسی کے اِن میں درجے بلند کئے۔ اور عیسیٰ بن مریم کو ہم  
 نے بے دلیل دیں اور روح القدس سے اُس کی تائید کی۔  
 اور اگر خدا چاہتا تو جو لوگ اُن کے بعد ہوئے ابہ پاس ہیں  
 دلیلیں آئے ہر نہ لڑتے۔ لیکن اُنہوں نے اختلاف کیا۔ تو  
 اِن میں سے کوئی ہو ایسا لایا اور کوئی کافر ہوا۔ اور اگر  
 خدا چاہتا تو یہ نہ لڑتے۔ لیکن خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔  
 [۲۵۴] مومنو۔ ہم نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اُس میں  
 سے خرچ کرو قتل اس کے کہ وہ اس آجائے جس میں نہ بیع  
 ہوگی اور نہ دوستی اور نہ شاعت۔ اور کافر (ابہ آب ہر) ظلم  
 کرتے ہیں۔ [۲۵۵] خدا وہ جس نے سوا کوئی معبود نہیں۔  
 وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اُسے اُونگٹھ آتی ہے اور  
 نہ بیند۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔  
 کون ہے جو بغیر اُس کی اجازت کے اُس کے پاس شاعت کرے ؟

وہ جانتا ہے جو کچھ اُس نے آگے ہے اور جو کچھ اُس نے بعد آئے والا ہے۔ اور لوگ اُس کے علم میں سے کچھ نہیں سمجھتے مگر جو کچھ وہ چاہے۔ اُس کی کرسی آسمان اور زمین پر بھلی ہوئی ہے۔ اور ان دونوں کی حفاظت اُس کو نہیں بھکانی۔ اور وہ عالی سا حکم والا ہے۔\* [۲۵۶] دیں میں ربردسی نہیں ہے۔ گمراہی سے ہدایت ظاہر ہو چکی ہے۔ جو جو کوئی طاعوت اُسے انکار کرے اور خدا پر ایمان لائے جو اُس نے مضبوط رسی بکڑ لی جو توتیے والی نہیں۔ اور خدا سے والا اور حائے والا ہے۔ [۲۵۷] خدا ایمان والوں کا حامی ہے کہ اُس کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لائے۔ اور جو لوگ کفر کرے ہیں اُس کے حامی طاعوت ہیں کہ اُس کو روشنی سے نکال کر اندھیرے میں لے جائے۔ نہی لوگ دورِ حی ہیں۔ وہ ہمسہ دورِ ح میں رہینگے۔

[۲۵۸] کیا نوے اُس شخص پر نظر نہیں کی جس نے مکھن اس وجہ سے کہ خدا نے اُس کو سلطنت دی بھی ابراہیم سے اُس کے پروردگار کے بارے میں حکم کی؟ حب ابراہیم نے کہا کہ میرا پروردگار وہ ہے جو حالانا اور ماریا ہے۔ اُس نے کہا کہ میں حالانا اور ماریا ہوں۔ ابراہیم نے کہا کہ خدا تو سورج کو پورب سے لانا ہے جو اُس کو مکھم سے لا۔ نو وہ کانر ٹھککا رہے گا۔ اور خدا طالموں کو ہدایت نہیں کرنا۔ [۲۵۹] یا مانند اُس شخص کی جو انک دسی ہر گرا اور وہ آخری نری بھی †۔ اُس نے کہا کہ خدا اس دستی کو اس کے

+ اسی آیت کا نام آیت الکرسی ہے۔

† یعنی جوئے معبود۔

‡ لعلی ترجمہ۔ اور وہ اپنی چھتوں پر پڑی تھی۔

مرے پیچھے کھینک کر رہا کرتا؟ تو خدا نے اُس کو سو برس تک مردہ رکھا پھر اُس کو اُٹھانا اور کہا تو کسی دیر رہا؟ اُس نے کہا میں انک دن رہا یا ایک دن سے بھی کم - فرمایا نہیں بلکہ سو انک سو برس رہا - اب اپنے کھائے اور پیئے کی چیزوں پر نظر کر کہ وہ نہیں مگرتیں - اور اپنے گناہ کو بھی دیکھ - اور یہہ اس لئے کہ ہم نیکے لوگوں کے لئے ایک نسانی سائنس - اور ہتھیوں کو دیکھ کہ ہم کھینک اُن کو اُٹھارتے ہیں پھر اُن پر گوشت چڑھاتے ہیں - پھر جب اُس پر ہم طاهر ہوا تو اُس نے کہا کہ میں جاں چکا کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۲۶۰] اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار مجھ کو دکھا کہ تو مردوں کو کھینک کر رہا - فرمایا کیا سو ایسا نہیں لایا؟ اُس نے کہا ہاں مگر (میں نے انسی حواص کی) تاکہ میرے دل کو اطمینان ہو جائے - فرمایا سو چار مرد لے اور اُن کو اپنے پاس منگا - پھر انک ایک پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا رکھ دے پھر اُن کو تلا - تو وہ سب تیرے پاس دوڑے اُٹھیں - اور جاں رکھ کہ خدا مرد سب اور حکمت والا ہے -

[۲۶۱] اُن لوگوں کی مثال جو اپنے مال راہ خدا میں خرچ کرتے ہیں اُس دے کی سی ہے جس سے سب نالیں اُگیں - ہر نال میں سو دے ہوں - اور خدا جس کو چاہے ڈگما دے - اور خدا گنکھائش والا اور حاسب والا ہے - [۲۶۲] جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرے نہ احسان حتاتے اور نہ ایدا دیتے ہیں اُن کو اُن کا اجر اُن کے پروردگار کے ہاں ملیگا - اور نہ تو اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ غمگن ہونگے - [۲۶۳] معقول بات کہہی اور حطا معاف کر دیا اُس حیران سے

کھڑے ہوئے جسے وہ کھڑا ہو جس کو سبٹاں بے مس کرے  
 ضبط کر دیا ہو۔ نہ اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ منع۔ منہ  
 سوئے ہے۔ حالانکہ خدا نے منع کو حلال کیا اور سوئے کو  
 حرام۔ جو جس نے اس نے دروزگار کی طرف سے نصیحت  
 آپہنچی اور وہ مار آتا ہو جو کچھ وہ پہلے لے چکا وہ اس کا  
 ہوا۔ اور اس کا معاملہ خدا نے ہاتھ میں ہے۔ اور جو کوئی  
 پھر ایسا کرے جو وہی لوگ جہنم میں ہونگے۔ وہ ہندشہ  
 اُسی میں رہینگے۔ [۲۷۶] خدا سوئے کو گھٹاتا اور حیراب  
 کو بڑھاتا ہے۔ اور خدا کسی ناشکر گنہگار کو پسند نہیں  
 کرتا۔ [۲۷۷] جو لوگ اماں رکھے اور نہ کام کرے اور نہ  
 بر قائم رہتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اُن کو اُن کا اجر اُن کے  
 دروزگار کے ہاں ملے گا اور نہ اُن کو کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ  
 عینکس ہونگے۔ [۲۷۸] مومنو۔ خدا سے ترو اور جو سوئے  
 نامی رہ گیا ہے اُسے چھوڑ دو اگر تم اماں رکھے ہو۔  
 [۲۷۹] اور اگر تم اسنا نہ کرو تو خدا اور اُس کے رسول سے  
 لڑے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ اور اگر تم توبہ کرو تو تم کو تمہارا  
 اصل مال ملے گا۔ نہ ظلم کرو اور نہ ظلم کئے جاؤ۔ [۲۸۰] اور  
 اگر کوئی سنگدست ہے تو اُس کو مہلت دو یہاں تک کہ اُس کو  
 آسانی ہو اور جو تم حیراب کر دو تو نہ تمہارے لئے زیادہ اچھا  
 ہے۔ اگر تم حاتمے ہو۔ [۲۸۱] اور اُس دن سے ترو جب تم خدا  
 کی طرف بھڑے جاؤ گے پھر ہر شخص کو اسکی کمائی کا  
 پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

[۲۸۲] مومنو۔ جب تم میعاد معررہ تک قرض کا معاملہ  
 کرو تو اُس کو لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیاں کوئی  
 لکھے والا انصاف کے ساتھ لکھے۔ اور لکھے والا لکھنے سے

انکار نہ کرے جیسا خدا نے اُسے سکھایا ہے اور وہ لکھے - اور  
 جس نے دیمے قرص ہے وہ لکھارے اور خدا سے جو اس کا  
 پروردگار ہے ترے اور اُس میں سے کچھ نہ گھٹائے - اور اگر  
 قرص دار کم عمل ہو یا ضعیف یا حود لکھوا نہ سکے تو اُس کا  
 ولی انصاف نے ساتھ لکھائے - اور اپنے لوگوں میں سے دو  
 مردوں کو گواہ کرلو - اور اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور  
 دو عورتیں - جس کو تم گواہ بنانا پسند کرو - کہ اُن میں سے  
 ایک عورت بھول جائے تو دوسری اُسے یاد دلائے - اور چاہئے  
 کہ گواہ ملانے والے ہر انکار نہ کریں - اور لکھنے میں کاہلی  
 نہ کرو چیتوتا معاملہ ہو یا نرا اُس کی میعاد نک - خدا نے  
 نزدیک یہہ زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے یہی  
 بہت نیک ہے اور زیادہ قرب ہے کہ تم سک میں نہ پڑو -  
 ہاں اگر سودا ہو رو رو کا اور تم میں دسب گرداں معاملہ  
 ہو تو اُس کے نہ لکھیے میں تم ہر کوئی گناہ نہیں - اور جب  
 آپس میں لیں دیں کرو تو گواہ کرلو - اور لکھنے والے اور  
 گواہ کو صبر نہ نہنچایا جائے - اور اگر تم ایسا کرو تو نہہ  
 ۱ سچاری نہ معاشی ہے - اور خدا سے ترے - اور خدا نہیں  
 سکتا ہے - اور خدا ہر چیز کا جانے والا ہے - [۲۸۳] اور  
 اگر تم سفر میں ہو - اور لکھیے والا نہ ناؤ تو رہیں ہاتھ میں  
 رکھو - اور اگر ایک دوسرے کا اعتبار کرے تو جس پر اعتبار  
 کیا گیا ہے اُس کو چاہئے کہ ایسی امانت و اس کر دے - اور  
 خدا سے ترے جو اس کا پروردگار ہے - اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ -  
 اور جس نے گواہی کو چھپایا تو اس کے دل میں کھوت ہے - اور  
 تم جو کچھ کرتے ہو وہ خدا خوب جانتا ہے -

[۲۸۴] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں



ہے - اور اگر ہم اپنے دل کی بات ظاہر کروں گا اُس کو چھپاؤ نہ  
 خدا ہم سے اس کا حساب لے گا - پھر جس کو چاہے معاف کرے  
 اور جس کو چاہے عذاب کرے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -  
 [۲۸۵] رسول اُس چیز پر امان رکھنا ہے جو اُس کے پروردگار  
 کی طرف سے اُس پر نازل ہوئی ہے - اور امان والے بھی -  
 سب خدا اور اُس کے فرشتوں اور اُس کی کتابوں اور اُس کے  
 رسولوں پر امان رکھیں - ہم اُس کے رسولوں میں سے  
 کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے - اور وہ کہیں ہیں ہم سے  
 سنا اور اطاعت کی - اے ہمارے پروردگار ہمیں شکست چاہئے -  
 اور ہماری ہی طرف جانا ہے - [۲۸۶] خدا کسی کو اُس کی  
 گنجائش سے زیادہ پر مکیور نہیں کرتا - اُس کی کمائی اُسی  
 کے لئے ہے - اور اُس کا کیا اُسی پر ترجیح ہے - اے ہمارے پروردگار  
 اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر بیٹھیں تو ہم کو گرفت نہ کر -  
 اور اے ہمارے پروردگار ہم پر بوجھ نہ رکھ جس سے ہم سے  
 اگلوں پر بوجھ رکھا - اور اے ہمارے پروردگار ہم سے نہ  
 اتھوا وہ بوجھ جس کی ہم کو طاقت نہیں - اور ہم کو معاف  
 کر اور ہم کو شکست دے اور ہم پر رحم کر - تو ہی ہمارا مولا  
 ہے - جس کا ہر لوگوں پر ہم کو مدد دے -

## سورۃ آل عمران

مدنی - ۲۰۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اَلَمْ [۲] خدا وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں -  
 وہ زندہ ہے اور قائم رکھے والا ہے - [۳] اُسی نے نکپڑ نہیں

سچی کتاب مارل کی جو صدیق کرہی ہے اس چیر کی جو  
 اس سے پہلے نہی - اور اسی ے نورات اور انکیل مارل کی  
 [۴] اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لئے - اور (اسی ے) فرقان  
 مارل کیا - جو لوگ خدا کی نساہیوں سے کمر کرتے ہیں ے شک  
 اُن کے لئے سخت عذاب ہے - اور خدا ربردست اسقام لیسے والا  
 ہے - [۵] بے شک خدا ہر کوئی چیر چھنی نہیں - نہ زمین  
 میں اور نہ آسمان میں - [۶] وہی ہے جو ماں کے پیٹ میں  
 جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناا ہے - اُس کے سوا کوئی  
 معبود نہیں - ربردست حکمت والا - [۷] وہی ہے جس ے  
 تکبر یہہ کتاب مارل کی ہے - اُس میں کچھ آیتیں محکم  
 ہیں کہ وہی کتاب کی اصل ہیں - اور کچھ نشیہات ہیں -  
 جو جس لوگوں کے دلوں میں کھچی ہے وہ جو فتنہ انگیزی سے  
 اُس کی تاویل کے لئے اُس کی نشیہات کے بیچھے لگے رہے  
 ہیں حالانکہ اُن کی تاویل خدا کے سوا اور کوئی نہیں  
 جانتا - اور جو علم میں نکلے ہیں وہ جو کہتے ہیں کہ ہم  
 اُن پر ایساں رکھتے ہیں - سب ہمارے پروردگار کی طرف سے  
 ہے - اور وہی لوگ سمجھتے ہیں جو دل رکھتے ہیں -  
 [۸] اے ہمارے پروردگار - جب توے ہم کو ہدایت کی تو پھر  
 ہمارے دلوں کو کج نہ کر - اور اسی طرف سے ہم کو رحمت  
 عطا کر - بے شک تو ہی عطا کرے والا ہے - [۹] اے ہمارے  
 پروردگار - ایک دس جس میں کچھ نہی شہہ نہیں جو لوگوں  
 کو ضرور جمع کریگا - ے شک خدا حلاب وعدہ نہیں کرنا -  
 [۱۰] جو لوگ کمر کرے ہیں خدا کے سامنے اُن کے مال اور  
 اُن کی اولاد اُن کے کچھ نہی کلم نہ آئینگے - اور یہی دورح کے  
 ایندھن ہونگے - [۱۱] جیسے نمرعون والوں اور اُن سے آگلوں

کا حال ہوا تھا کہ انہوں نے ہماری دشمنیوں کو چھٹایا۔  
 تو خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب گرفت کیا۔ اور خدا  
 سخت سزا دینے والا ہے۔ [۱۲] حو لوگ کفر کرے ہں اُن سے  
 کہہ دے کہ عنقریب تم معلوم ہوگے اور جہنم میں اکتھا کئے  
 جاؤ گے۔ اور وہ برا تھکانا ہے۔ [۱۳] ہمارے لئے اُن دو جماعتوں  
 میں جو آپس میں بھڑ گئیں ایک نساہی ہے۔ ایک جماعت  
 خدا کی راہ میں لڑی۔ اور دوسری کافر تھی۔ انہوں نے اُن کو  
 اسی آنکھوں سے اپنے سے دو چند دیکھا۔ اور خدا اسی مدد سے  
 جس کو چاہے نائنہد کرنا ہے۔ بے شک اس میں اہل نصارت کے  
 لئے عبرت ہے۔ [۱۴] لوگوں کو عورتوں اور لڑکوں اور سوتے اور  
 چاندی کے تترے تترے تھروں اور عبدہ گھوڑوں اور مویشیوں  
 اور کھیتی کی محنت رحائے ہوئے ہے۔ نہہ دنیا کی زندگی کے  
 سامان ہیں۔ اور اچھا تھکانا دو خدا ہی کے ہاں ہے۔  
 [۱۵] تو کہہ کیا میں تم کو اس سے بہتر چیزوں کی خبر دوں؟  
 برہرگاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں باع ہں جس کے نیچے  
 نہرں جاری ہونگی۔ وہ ان میں ہمستہ رہینگے۔ اور ان کے لئے  
 ناک سویاں ہونگی اور خدا کی حوس ہونگی۔ اور خدا  
 بندوں کو دیکھتا ہے [۱۶] حو کہہے ہں اے ہمارے پروردگار  
 ہم ایماں لائے۔ تو ہم کو ہمارے گناہ بخش دے۔ اور ہم کو  
 عذاب دورج سے نکا۔ [۱۷] حو صابر اور سیکے اور برماں بردار  
 اور (خدا کی راہ میں) حرج کرے والے اور سکر کے وقت استعمار  
 کرے والے ہں۔ [۱۸] خدا گواہی دیتا ہے کہ اُس کے سوا کوئی  
 معبود نہں۔ اور مرسے اور نبی علم لوگ نہی۔ کہ وہی  
 انصاف سے سنبھالے ہوئے ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔  
 وہ برہرست حکمت والا ہے۔ [۱۹] خدا کے برہرست ہں اسلام

ہی دیں ہے - اور اہل کتاب ے حاس کر بھی مکھس آپس کی صد سے اختلاف کنا - اور حو کوئی خدا کی نسانوں سے کفر کرے نو خدا بھی حلد حساب لینے والا ہے - [۲۰] پھر اگر وہ نلکسے حکمت کرس نو کہہ کہ مس ے نو ابے نٹس خدا کا مطلع کر دنا ہے اور حو میری ضروری کرے ہیں وہ بھی یہی کرتے ہیں - اور (اے نبی) نو اہل کتاب اور اُمنوں \* سے کہہ کیا دم نچی مطلع ہوئے؟ نو اگر وہ (خدا ے) مطلع ہوئے نو وہ ہدایت نا گئے - اور اگر وہ مسہم پھیر لس نو پیرا کام صرف نہہکا دنا ہے - اور خدا سدوں کو دیکھتا ہے -

[۲۱] حو لوگ خدا کی نسانوں سے کفر کرے اور ناحق نبیوں کو اور اُن لوگوں کو حو انصاف کرے کو کہتے مس قتل کرتے ہیں - نو اُن کو دردناک عذاب کی حوس حبری دے - [۲۲] یہی لوگ ہیں حس ے اعمال دنیا اور آخرت میں اکارب گئے - اور اُن کا کوئی مددگار نہیں - [۲۳] کنا نوے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا حس کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے - کہ وہ خدا کی کتاب کی طرف ملائے حاتے ہیں نا کہ وہ اُن مس میصلہ کر دے - پھر نچی اُن کا ایک گروہ مسہم مرز کر منتہم پھیر لیا ہے - [۲۴] یہہ اس لئے کہ وہ کہیے مس کہ ہم کو نورح کی آگ تو س گنتی ے کئی روز چنوشے گی - اور اُن کی انترا ہر داریوں ے ان کو ان ے دین ے بارے مس معالطہ دنا - [۲۵] پھر اُس دس حس ے آے مس ککھہ بھی شک نہیں اُن کی کیا حال ہوگی حب کہ ہم ان کو جمع کریں گے اور ہر شخص اسی کمانی نوری نائیگا اور اُن نو ظلم نہ ہوگا؟ [۲۶] نو کہہ اے خدا - سلطنت ے مالک - نو حس کو چاہے

سلطنت دے اور حس سے چاہے سلطنت چھس لے - اور نو حسے  
 چاہے عرت دے اور حسے چاہے دلب دے - حونی نمرے ہی  
 ہاتھ میں ہے - بے شک نو ہر چہر ہر قادر ہے - [۲۷] نوہی  
 راب کو دس میں اور دس کو راب میں داخل کرنا اور نوہی مردے  
 سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالنا ہے - اور حس کو چاہے بے حساب  
 رزق دینا ہے - [۲۸] اماں والے اماں والوں کے سوا کافروں سے  
 دوستی نہ کریں - اور جو کوئی انسا کرے نو اُس سے اور خدا  
 سے کوئی سروکار نہیں - ہاں نہ کہ اُن کے سر سے نکسا ہو نو  
 (مصائم نہیں) - اور خدا ہم کو اپنی داب سے قَرانا ہے - اور  
 خدا ہی کی طرف لوت جانا ہے - [۲۹] نو کہہ جو سہارے  
 دلوں میں ہے حواہ اُسے چھبائے نا طاهر کرو خدا اُسے جانا ہے -  
 اور جو کچھ اُساں میں اور جو کچھ زمیں میں ہے وہ بھی  
 جانتا ہے - اور خدا ہر چہر ہر قادر ہے - [۳۰] حس روز ہر  
 شخص اپنی کی ہوئی نیکی اُسے سامنے پائنگا اور انی کی  
 ہوئی بدی بھی وہ آرو کرنگا اے کاس اُس میں اور اس میں  
 مسامت بعد ہو جائے - اور خدا ہم کو انی داب سے قَرانا  
 ہے - اور خدا بندوں پر سعب رکھے والا ہے -

[۳۱] نو کہہ اگر ہم خدا کو ہمار کرے ہو نو مری بیروی  
 کرو - خدا بھی ہم کو ہمار کرنگا اور ہم کو سہارے گناہ بخش  
 دیگا - اور خدا بخشے والا رحم کرے والا ہے - [۳۲] نو کہہ  
 خدا اور رسول کی اطاعت کرو - نہر اگر وہ نہر حائس نو  
 خدا کافروں کو پسند نہیں کرنا - [۳۳] خداے آدم اور نوح  
 اور آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام عالموں پر برگزیدہ کیا -  
 [۳۴] نہر اولاد میں انک دوسرے کی - اور خدا سبے والا  
 حائے والا ہے - [۳۵] حب عمران کی نبی بے کہا اے مری

ہروردگار - جو کچھ ہم سرے پیت میں ہے میں اُس کو اراد کرے  
 نیری ندر کرنی ہوں - نو اُسے مری طرف سے قبول کر - بے شک  
 نو ہی سبے والا اور حایے والا ہے - [۳۶] بھر حب وہ لڑکی  
 حی نو بولی اے سرے ہروردگار مس بے نو لڑکی حنی - مگر  
 حدا حب حانتا نہا جو وہ حنی - اور لڑکا لڑکی کی طرح  
 نہیں ہوا - اور مس بے اُس کا نام مرم رکھا اور میں اُس کو اور  
 اُس کی اولاد کو شیطان مردود سے مری ہماہ میں دیمی ہوں -  
 [۳۷] نو اُس کے ہروردگار بے اُسے حوشی سے قبول کیا اور اُس کو  
 اچھی طرح بڑھایا - اور رکنا اُس کا حمرگراں ہوا - حب کبھی  
 رکنا اُس کے دیکھے کو حکرے میں حانا نو اُس کے پاس کھائے  
 کی چیریں ہانا - وہ کہتا اے مرم نہہ سرے پاس کہاں سے  
 آئیں ؟ وہ کہتی یہہ حدا کے ہاں سے آئیں - حدا حس کو چاہے  
 بے حساب رزی دے - [۳۸] اُسی دم رکنا بے ابہ ہروردگار سے  
 دعا کی - اور کہا کہ اے میرے ہروردگار ابھی طرف سے مکھے  
 نہی انک ناک اولاد عطا کر - بے شک نو دعاؤں کا سبے والا ہے -  
 [۳۹] اور رکنا حکرے میں کبتر ہار نہہ ہی رہا نہا کہ  
 اُس کو مرشتوں بے آوار دی کہ حدا بھکو بھکی کی حوس حری  
 دیتا ہے جو حدا کے کلام کی تصدیق کرنا اور سسوا ہوگا اور ابہ  
 تیں عورتوں سے روکنا اور نیک نہی ہوگا - [۴۰] اُس بے کہا اے  
 میرے ہروردگار میرے لڑکا کنونکر ہوگا ؟ اور مکپر نو بڑھانا اچکا  
 اور میری نیری ناکچہ ہے - بڑمایا اسی طرح حدا جو چاہا ہے  
 کرتا ہے - [۴۱] اُس بے کہا اے سرے ہروردگار میرے لئے کوئی  
 نشانی مقرر کر - فرمایا کہ نیری نشانی نہہ ہوگی کہ نو میں  
 دن ناک لوگوں سے مات نہ کر مگر اشارے سے - ملکہ ابہ ہروردگار  
 کو نہہ یاد کرنا وہ اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرنا وہ -

[۳۴] اور حب مرثتوں نے کہا اے مریم خدا نے تجھے برگزیدہ کیا اور تجھے پاک کیا اور تجھے دینا جہاں کی عورتوں میں سے چن لیا ہے۔ [۳۵] اے مریم اپنے پروردگار کی فرمان برداری اور سکندہ کر اور ساریوں کے ساتھ ہمارے پڑھا کر \*۔ [۳۶] ہم عیب کی خبروں میں سے ہے جو ہم تجھ کو وحی کرتے ہیں حالانکہ تو اُن کے پاس نہ تھا حب وہ اپنے قلم ڈال رہے ہیں کہ کون مریم کا حریگیاں ہو۔ اور نہ تو اُن کے پاس نہ تھا حب چھوڑ رہے ہیں۔ [۳۷] حب مرثتوں نے کہا کہ اے مریم خدا تجھ کو اپنے کلیے کی حوس حری دینا ہے جس کا نام عیسیٰ مسیح اس مریم ہوگا۔ وہ دنیا اور آخرت میں عرب والا مقررین میں سے ہوگا۔ [۳۸] وہ لوگوں سے چھوٹے میں اور پوری عمر کا ہو کر کلام کریگا۔ اور نہ کہ لوگوں میں سے ہوگا۔ [۳۹] وہ بولی اے میرے پروردگار۔ میرے لڑکا کیونکر ہو حالانکہ تجھے کسی بشر نے نہیں چھو؟ مریم! اسی طرح خدا جو چاہتا ہے نندا کرنا ہے۔ حب وہ کسی کام کا کرنا نہیں لیا ہے تو اس کے بارے میں کہہ دینا ہے کہ ہو اور وہ ہو جائے۔ [۴۰] اور وہ اُس کو کتاب اور حکمت اور عزت اور انجیل سکھائے گا۔ [۴۱] اور وہ نبی اسرائیل کے لئے رسول ہوگا۔ (۱) وہ کہے گا کہ میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے نام نشانیاں لے کر آنا ہوں۔ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی صورت کا سا بناؤں گا۔ پھر اُس میں بھونک دوں گا اور وہ خدا کے حکم سے پرند ہو جائے گا۔ اور مانند راد اندھوں اور کورہوں کی جیٹا کروں گا۔ اور خدا کے حکم سے مردوں کو زندہ کروں گا۔ اور جو کچھ ہم کھاؤ گے اور جو کچھ ہم اپنے گھروں میں بیٹھیں

\* لفظی ترجمہ یہ ہے - رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرنے والوں کے ساتھ

رکھتے ہو سب کی حریم کو دوں گا۔ بے شک ہم سب تمہارے لئے مسلمان ہیں اگر تم انہیں رکھو۔ [۵۰] اور میں نورات کی تصدیق کرنا ہوں جو تم سے پہلے تھے۔ اور میں آنا ہوں تاکہ بعض چیزیں جو تم پر حرام تھیں تمہارے لئے حلال کروں۔ اور میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہاری نیک تمہارے پاس آیا ہوں۔ تو تم خدا سے ڈرو۔ اور میری اطاعت کرو۔ [۵۱] بے شک خدا میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھی راہ ہے۔ [۵۲] تو جب عیسیٰ نے ان کے کفر کو محسوس کیا تو کہا خدا کی راہ میں میرا کون مددگار ہوگا؟ ان کے حواریوں نے کہا کہ ہم خدا کے مددگار ہیں۔ ہم خدا پر ایمان لائے اور سو بیٹی گواہ رہے کہ ہم مسلمان ہیں۔ [۵۳] اے تمہارے پروردگار۔ جو کچھ ہونے مارا گیا ہے ہم اُس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی کی۔ سو تو ہمیں بھی گواہوں میں لکھ رکھ۔ [۵۴] اور لوگوں نے مکر کیا اور خدا نے اُس سے مکر کیا اور خدا کا مکر سب سے بہتر ہے۔

[۵۵] جب خدا نے کہا اے عیسیٰ میں تم کو واپس دے دے والا اور اپنی طرف اُٹھا لیے والا اور تم کو کانٹوں سے ناک کرے والا ہوں۔ اور جو لوگ میری پیروی کرے ہیں اُن کو روز قیامت نیک کانٹوں سے اوپر رکھوں گا۔ پھر تو میری ہی طرف تم سب کو لوٹنا ہے۔ تو جس ناموں میں تم اختلاف کرے ہو میں اُن میں تمہارے درمیان مصلحت کر دوں گا۔ [۵۶] اور جنہوں نے کفر کیا ان کو دسا اور آخر میں سخت عذاب میں ڈالوں گا۔ اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا۔ [۵۷] اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام بھی کئے تو وہ اُن کو ان کا اجر پورا پورا دے گا۔



اور خدا طالبوں کو پسند نہیں کرتا۔ [۵۸] ہم نیکو یہہ  
 آیتیں اور حکمت والی باتیں پڑھ کر سناے ہیں۔ [۵۹] خدا  
 نے مردیک عسی کی مثال آدم کی سی مثال ہے۔ کہ اُس کو مٹی  
 سے بنایا۔ اور پھر اُس سے کہا کہ ہو جا اور وہ ہو گیا۔  
 [۶۰] (اے نبی) ہم نرے پروردگار کی طرف سے سکھی بات  
 ہے۔ بس تو سکھ کرے والوں میں سے نہ ہو۔ [۶۱] پھر جو  
 نیکو معلوم ہو جائے کے بعد کوئی نیکو سے اس بارے میں  
 حکمت کرے تو کہہ کہ آؤ ہم اپنے لڑکوں کو اور تمہارے لڑکوں  
 کو اور ایسی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے بیٹوں اور  
 ہم لوگوں کو سنبھالو۔ پھر دعا مانگیں اور جھوٹوں  
 پر خدا کی لعنت کریں۔ [۶۲] (اے نبی) بے شک یہی سچا  
 قصہ ہے۔ اور خدا نے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بے شک  
 خدا ہی پروردگار حکیم والا ہے۔ [۶۳] پھر بھی اگر وہ بیٹھ  
 پھریں تو خدا معبودوں کو جواب دیتا ہے۔

[۶۴] تو کہہ اے اہل کتاب ہمارے اور تمہارے درمیان کی  
 ایک سندھی بات پر چلے آؤ کہ خدا نے سوا کسی کی عبادت  
 نہ کریں اور کسی چیز کو اس کا سر نہ تہہرائیں۔ اور خدا  
 نے سوا ہم میں سے کوئی کسی کو اپنا پروردگار نہ بنائیں۔ پھر  
 بھی اگر وہ بیٹھ پھریں تو کہہ کہ تم گواہ رہو کہ ہم  
 مسلمان ہیں۔ [۶۵] اے اہل کتاب۔ تم امراہم کے بارے میں  
 کہوں حکمت کرے ہو؟ نوراب اور انکیل تو اس کے بعد نارل  
 ہوئیں۔ کیا تم کو عقل نہیں؟ [۶۶] اے لو تم تو اسے نارے  
 میں حکمت کرے ہو جس کی بات تم کو کچھ علم ہے۔ مگر  
 جسکی بات تم کو کچھ بھی علم نہیں اُس میں تم کہوں  
 حکمت کرے ہو؟ اور خدا جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

[۶۷] ابراہیم نے یہودی بچہ اور نہ نصرانی - بلکہ وہ سداہا  
مسلمان بچہ - اور مشرکوں میں سے نہ بچہ - [۶۸] لوگوں میں  
ابراہیم سے زیادہ مناسب ہو اُن لوگوں کو ہے جنہوں نے اُس  
کی پیروی کی اور اس نبی کو اور اُن لوگوں کو جو انساں رکھے  
ہیں - اور خدا ہو انساں والوں کا حامی ہے - [۶۹] (مومنو)  
اہل کتاب میں سے انک گروہ چاہتا ہے کہ اے کاس تم کو گمراہ  
کر سکے - حالانکہ وہ ابے آپ کو گمراہ کرتے ہیں اور نہیں  
سہجیتے - [۷۰] اے اہل کتاب - خدا کی آیاتوں سے کیوں  
کفر کرتے ہو حالانکہ تم حودہ قائل ہو ؟ [۷۱] اے اہل کتاب  
تم کیوں حق اور باطل کو ملا دیتے اور حق کو حاکم نہی  
چھپاتے ہو ؟

[۷۲] اور اہل کتاب میں سے انک گروہ کہتا ہے کہ جو  
کچھ مسلمانوں پر مارا ہوا ہے اُس پر صبح کے وقت ایساں لاڑ  
اور شام کے وقت اُس سے کفر کرو تاکہ وہ بچر جائے - [۷۳] اور  
اُسی کی بات مانو جو تمہارے دین کی پیروی کرے - (اے نبی)  
تو کہہ کہ ہدایت ہو خدا کی ہدایت ہے - (وہ کہتے ہیں)  
کہ جو ہم کو دی گئی ہے نہلا کنبی وہ کسی اور کو دی جاسکتی  
ہے یا ہو سکتا ہے کہ وہ سچارے پروردگار کے ہاں ہم سے حکمت  
کریں ؟ تو کہہ کہ نسل ہو خدا کے ہاتھ میں ہے - جس کو  
چاہے دے - اور خدا گمگناش والا جاننے والا ہے - [۷۴] وہ  
جس کو چاہے اسی رحمت کے لئے مخصوص کر لے - اور خدا  
ترا صاحب فضل ہے - [۷۵] اور اہل کتاب میں سے کوئی ہو  
ایسا ہے کہ اگر ہو اُس نے پاس مال کا انک دھیر امامت رکھے ہو  
وہ نکھے واپس دے دے اور اُن میں سے کوئی ہو ایسا ہے کہ اگر  
تو ایک دینار نہی اس نے پاس امامت رکھے ہو حب نک ہو اس کے

سر پر سوار نہ رہے وہ ٹھکرو واپس نہ دے۔ یہم  
 ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اُمیروں کے بارے میں ہم  
 دستکاری نہیں۔ اور حاکم بھی خدا پر جھوٹ بولے  
 [۷۶] بلکہ جو کوئی اپنا عہد پورا کرے اور (جھوٹ  
 نہ بے سک خدا (ترے کلموں سے) نکلے والوں کو تیار  
 [۷۷] اور جو لوگ خدا کے عہد اور اپنی قسموں  
 چند روزہ مائدہ حاصل کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں  
 میں کوئی حصہ نہیں۔ اور قیامت کے دن خدا اُن  
 تک نہ کریگا اور نہ اُن کی طرف دیکھنگا۔ اور نہ اُن  
 کریگا۔ بلکہ اُن کے لئے دردناک عذاب ہوگا۔ [۷۸] او  
 میں کا ایک مریض ہے جو کتاب پڑھے جس ابی رنار  
 ہے تاکہ تم اس کو کتاب ہی کی بات سمجھو۔  
 کتاب میں نہیں۔ اور وہ حاکم بھی جھوٹ بولے  
 [۷۹] کسی بشر کو سائیاں نہیں کہ خدا اس کو  
 حکمت اور نبوت دے۔ اور وہ لوگوں سے کہے کہ  
 چھوڑ کر میرے بندے جس حاکم۔ بلکہ ہم کہ خدا  
 بندے جس حاکم۔ اس لئے کہ تم لوگوں کو کتاب کی تعلیم  
 ہو اور اس لئے کہ تم خود پڑھے ہو۔ [۸۰] اور نہ  
 کہنگا کہ فرشتوں اور نبیوں کو اپنا پروردگار بناؤ۔ کیا  
 کفر کرنے کو کہینگا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو  
 [۸۱] اور جب خدا نے نبیوں سے اقرار لیا کہ میں  
 کتاب اور حکمت دونوں پر جو تمہارے پاس کوئی رسول  
 تصدیق کرے اس چیز کی جو تمہارے پاس ہے تو اسے  
 ایسا لانا۔ اور ضرور اسکی مدد کرنا۔ فرمانا کیا تم اقرار  
 ہو اور اس شرط پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟

اقرار کرتے ہیں - مرمایا نو دم گواہ رھو اور میں بھی تمہارے  
 ساہمہ گواہ ہوں - [۸۲] پھر اس نے بعد حو کوئی ہر حائے -  
 حو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں - [۸۳] کیا یہہ لوگ حدا کے  
 دیں کے سوا کچھہ اور چاہتے ہس ؟ حالانکہ حو کوئی آساں  
 اور رمیں مس ہے اسی کا مطیع ہے حواہ حوسی سے ہو یا  
 فاحوسی سے - اور وہ اسی کی طرف پھیرے حائیکے - [۸۴] نو  
 کہہ کہ ہم حدا ہر ایساں لائے اور حو کچھہ ہم ہر بارل ہوا  
 اور حو کچھہ ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور  
 اس کی اولاد ہر بارل ہوا - اور حو کچھہ موسیٰ اور عسیٰ اور  
 دوسرے نبیوں کو ان کے ہروردگہ کی طرف سے دیا گیا - ہم  
 ان میں سے کسی میں نبی ہر ہیں کرتے - اور ہم حدا ہی  
 کے مطیع ہیں - [۱۵] اور حو کوئی اسلام کے سوا کسی  
 اور دیں کی خواہس کرے - ہر حدا کے ہاں وہ ہرگر معبول  
 نہیں - اور وہ آخرت میں حسارۃ آئیائے والوں میں سے ہوگا -  
 [۱۶] حدا ایسے لوگوں کو کیونکر ہدایت کرے حو ایساں  
 لائے کے بعد کفر کریں حالانکہ وہ گواہی دے چکے کہ رسول  
 برحق ہے اور اُن کے پاس میں دلیلیں نبی آچکیں - اور حدا  
 ظلم کرے والوں کو ہدایت نہیں کرے - [۱۷] ان کی حرا  
 یہی ہے کہ اُن ہر حدا کی اور عرشتوں کی اور سام لوگوں کی  
 لعبت ہو - [۱۸] کہ اسی میں ہمیشہ رہیں - نہ نو اُن سے  
 عذاب ہی ہلکا کیا حائیکا اور نہ اُن کی طرف نظر ہی کی  
 حائیکی ۵ - [۱۹] مگر حق لوگوں سے اس کے بعد سوتہ کی اور  
 اپنی اصلاح کی - نو نے شک حدا نکسے والا رحیم ہے -  
 [۲۰] حو لوگ ایساں لائے کے بعد کفر کئے اور پھر کفر ہی مس

\* دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُن کو مہلت نہ دی جائیگی -

بڑھے رہے تو ان کی موت ہرگز قبول نہ ہوگی - اور یہی لوگ گمراہ ہیں - [۹۱] حوالوں کفر کئے اور کامرہی مر گئے تو ان میں سے کوئی شخص اگر دنیا بھر سونا بھی نہ دے دیا چاہے تو ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جن کو دردناک عذاب ہوگا - اور ان کا کوئی بھی مددگار نہ ہوگا -

۹۱ [۹۲] حب نہ اُن چیزوں میں سے نہیں حرج کرو جس کو تم عزیز رکھتے ہو ہرگز نہ نیکی کو نہیں پہنچ سکیے - اور جو کچھ تم حرج کرتے ہو وہ خدا حب حاسب ہے - [۹۳] نور ان مارل ہوئے سے پہلے نبی اسرائیل کو سب کھائے حلال تھے مگر جو کچھ اسرائیل\* نے ایسے اب پر حرام کر لیا - تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو نور اب لے آؤ اور اس کو بڑھو - [۹۴] پھر اس نے بعد حوالوں خدا پر حوت ناندھے - تو یہی لوگ (ایسے اب پر) ظلم کرنے والے ہیں - [۹۵] تو کہہ کہ خدا نے سچ کہا ہے - جس ابراہیم نے طریقے کی پیروی کرو - جو ایک خدا کو ماننے والا تھا اور مسرکوں میں سے نہ تھا - [۹۶] سب سے پہلا گھر حوالوں (کی عبادت) نے لئے بنا دیا تھا وہی ہے جو مکے میں ہے - ترک والا اور تمام دنیا جہاں نے لئے ہدایت - [۹۷] اس میں صاف نشاناب ہیں مثلاً معام ابراہیم - اور حوالوں اس میں داخل ہو اس میں ہوتا ہے - اور جو لوگ وہاں نہ پہنچ سکیں ان پر خدا نے لئے حانہ کعبہ کا حج فرض ہے - اور حوالوں کفر کرنے تو خدا دنا جہاں کی نورا نہیں کرنا - [۹۸] تو کہہ اے اہل کتاب خدا کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کرتے ہو خدا اس کا گواہ ہے - [۹۹] تو کہہ اے اہل کتاب خدا کی راہ میں

(حوادہ منظرہ) کھکی نکال کر اماں لائے والوں کو اس سے کیوں روکتے ہو حالانکہ ہم حود اس کے گواہ ہو؟ اور خدا ہمارے کاموں سے عادل نہیں۔ [۱۰۰] مومنو۔ اگر ہم اہل کتاب کے مرقوں کی بات مانو گے تو وہ ہمیں ایمان لائے کے بعد بھر کانر بنا دیں گے۔ [۱۰۱] اور ہم کہہ کر کہہ کر گئے حالانکہ خدا کی آیتیں ہم کو سچہ دی گئیں اور اس کا رسول ہم میں موحود ہے۔ اور جو کوئی خدا کو مصوطی سے کتر لے تو اس کے سدھے راستے کی ہدایت پائی۔

[۱۰۲] مومنو۔ خدا سے ترو جیسا اس سے ترونا چاہئے۔ اور بغیر مسلمان ہوئے نہ ترو۔ [۱۰۳] اور سب کے سب خدا کی رسی کو مصوطی سے کترے رہو۔ اور ترقے میں نہ ترو۔ اور خدا کی نعمیں یاد کرو جب ہم آس میں دسں بے تو اس کے تیارے دلوں کو ملا دنا اور اب ہم اس کے صل سے آس میں نہائی ہو گئے۔ اور ہم آگ کے گڑھے کے کنارے بے اور اس کے تم کو نہجانا۔ اسی طرح خدا اسی سائیاں ہم سے بیاں کرا ہے تاکہ ہم ہدایت نا۔ [۱۰۴] اور چاہئے کہ ہم میں سے ایک گروہ ہو جو نیک کاموں کی طرف ملائے اور اچھے کاموں کا حکم دے اور نرے کاموں سے منع کرے۔ اور یہی لوگ صالح ناے والے ہیں۔ [۱۰۵] اور ان لوگوں کی طرح نہ سو جو ترقے میں نہ گئے اور ابے ناس میں دلیلیں آئے کے بعد اختلاف کئے۔ اور یہی ہیں جنکے لئے نرا عذاب ہے۔ [۱۰۶] جس دس نعصوں کے مہم سعید ہوئے اور نعصوں کے مہم کالے تو جن لوگوں کے مہم کالے ہوئے (ان سے کہا حائما) کہ کیا ہم ایمان لائے کے بعد کتر کئے تو اب عذاب کا مرد چکھو اس لئے کہ تم نے کتر کیا۔ [۱۰۷] اور جن کے مہم سعید ہوئے وہ تو خدا

کی رحمت میں ہونگے۔ اور وہ اُسی میں ہمسہ رہیں گے۔  
 [۱۰۸] نہ خدا کی آیتیں ہیں جو ہم تک کو سمجھ سہ نہ تہکر  
 سہاتے ہں۔ اور خدا دنیا حہاں ہر ظلم کرنا نہں چاہنا۔  
 [۱۰۹] اور خدا ہی گاہے جو کچہہ آساں میں اور جو کچہہ  
 زمیں میں ہ۔ اور سب کام خدا ہی کی طرف رجوع کئے حاہے  
 ہں۔

[۱۱۰] ہم بہتر ہں اُمت ہو جو لوگوں میں پیدا کی گئی  
 ہیں کہ اچھے کام کرے کو کہے اور برے کاموں سے منع کرے اور  
 خدا ہر اسان رکھتے ہو۔ اور اگر اہل کتاب بھی اسان لائے ہر  
 اُن ے لئے بہتر ہونا۔ اُن میں کچہہ ہر اسان والے ہیں مگر  
 اکثر بدکار ہیں۔ [۱۱۱] کچہہ اندا ے سوا وہ ہر گہر ہم کو  
 کوئی ضرر نہ نہہکا سکیں گے۔ اور اگر ہم سے لڑیں گے ہر ہستہ  
 بہر ہیں گے۔ بہر وہ مدد نہ دئے جائیں گے۔ [۱۱۲] حہاں  
 دیکھو اُن ہر دلب کی مار ہے سوا اُن ے جو خدا ے عہد میں  
 نا آدموں ے عہد میں ہں۔ اور وہ خدا ے عصب میں ہڑ گئے۔  
 اور اعلاس کی مار اُن ہر الگ ہے۔ نہ اس لئے کہ وہ ہنا کی  
 آسموں سے کھر کئے اور ہسوں کو ناحق قتل کئے۔ نہ اس لئے  
 کہ اُنہوں ے سرکسی اور ربانی کی۔ [۱۱۳] بہر بھی وہ سب  
 برابر نہیں۔ اہل کتاب میں سے ایک گروہ (حق ہر) قائم ہے۔  
 وہ راب ے وقت خدا کی آئیں نہہے اور سجدہ کرتے حاتے  
 ہں۔ [۱۱۴] اور خدا اور رور اُحرب ہر اسان رکھے اور اچھے کام  
 کرے کو کہے اور برے کاموں سے منع کرتے اور حود ہک کاموں  
 میں ڈرتے ہیں۔ اور نہی ہک لوگوں میں سے ہں۔ [۱۱۵] اور  
 جو کچہہ وہ ہک کام کریں اُس کی ہر گہر ناقدری نہ ہوگی۔ اور  
 خدا ہر ہیر گروں کو حب حاسا ہے۔ [۱۱۶] جو لوگ کھر کئے

اُن کے مال اور اُن کی اولاد خدا کے ہاں ہرگز اُن کے کچھ کام نہ آئیں گے - اور یہی لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - [۱۱۷] دنیا کی اس زندگی میں وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اُس کی مثال اس ہوا کی سی ہے جس میں بالا ہو اور وہ اُن لوگوں کے کھیت پر جا پڑے جو ابے آب پر ظلم کر رہے ہوں اور اُس کو ہلاک کر ڈالے - اور خدا اُن پر ظلم نہیں کرنا بلکہ وہ ابے آب پر ظلم کرے ہیں - [۱۱۸] مومنو - ابے لوگوں کو چھوڑ کر کسی اور کو ایسا رازدار نہ بناؤ - وہ بھاری حراستی میں کوساھی نہ کریں گے - چاہیے ہیں کہ تم کو تکلیف نہ دے - نعتوں کو اُن کی ناسوں ہی سے ظاہر ہے اور جو اُن کے دلوں میں چھپا ہے وہ اور بھی زیادہ ہے - ہم نے تم سے سبائیاں بنائیں اگر تم کو عمل ہو (جو سیکھو) - [۱۱۹] اے لوگو تم سو کہو کہ ان سے محبت رکھیے ہو اور وہ تم سے محبت نہیں رکھتے اور تم ساری کسانوں پر ایساں رکھتے ہو - اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہیے ہیں کہ ہم بچی ایساں لائے ہیں - اور جب اکیلے ہوئے ہیں تو عیسے سے تم پر انگلیاں گاتے ہیں - تو کہہ کہ ابے عیسے میں اب مرو - خدا دلوں کی نابیناں خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اگر بھاری کچھ بیلاشی ہو تو اُن کو برا لگتا ہے - اور اگر نہیں کچھ بڑائی پہنکے سو اس سے حوش ہوئے ہیں - لیکن اگر تم صبر کرو اور (ترے کاموں سے) بچو تو اُن کے دائرہ بے ہمیں کچھ بچی ضرور نہ پہنچائیں گے - خدا اُن کے کاموں کو گھیرے ہوئے ہے - [۱۲۱] اور جب تو صبح کو ابے گھر سے نکلا اور مسلمانوں کو لڑائی کے ٹپکوں پر بیٹھائے لگا - اور خدا سبے والا جانے والا ہے - [۱۲۲] جب تم میں سے دو جماعتوں نے ہب ہارنی



چاہی مگر خدا اُن کا حامی نہا۔ اور اماں والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں۔ [۱۲۳] اور خدا میں خدا تمہاری مدد کر چک رہا حالانکہ تم دلیل دے۔ تو خدا ہی سے تیرا ناکہ تم سکر گوار ہو۔ [۱۲۴] حب تو مسلمانوں سے کہہ رہا تھا کہ تم کو ہم کافی نہیں کہ تمہارا سرور نگار میں ہزار فرشتے مارل کرے تمہاری مدد کرے؟ [۱۲۵] ہاں اگر تم صبر کرو اور (خدا سے) تیرا اور وہ اسی تم پر آہستہ آہستہ ہو تمہارا سرور نگار ناصح ہزار خاصے فرشتوں سے تمہاری مدد کریں گا۔ [۱۲۶] اور تم تو خدا سے صرف تم کو خوش کرے کو کیا اور ناکہ تمہارے دلوں کو اس سے اطمینان ہو۔ اور مدد تو صرف خدا ہی کی طرف سے ہے جو رہنمائی اور حکمت والا ہے۔ [۱۲۷] تم اس لئے ناکہ کامیاب نہ ہو کہ اسے کو ہلاک یا دلیل کر دالے کہ وہ نامراد بھر جائیں۔ [۱۲۸] دیکھو اس سے کوئی سروکار نہیں کہ خدا ان کی توبہ قبول کرے یا اُن پر عذاب کرے۔ وہ ظالم ہیں۔ [۱۲۹] اور خدا کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ جس کو چاہے معاف کرے اور جس کو چاہے عذاب دے۔ اور خدا بخشنے والا رحیم ہے۔ [۱۳۰] مومنو۔ تیرے پر دونا سونہ کھاؤ۔ اور خدا سے تیرا ناکہ تم ملاح ناؤ۔ [۱۳۱] اور اُس آگ سے تیرا جو کامیوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ [۱۳۲] اور خدا اور رسول کی اطاعت کرو ناکہ تم پر رحم کیا جائے۔ [۱۳۳] اور ابے سرور نگار کی بخشش اور رحمت کی طرف دوڑو جس کا عرص آسمان اور زمین کے برابر ہے جو ہر ہیر گاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ [۱۳۴] جو آسائس اور تنگی میں حرج کرے اور عصے کو صبط کرتے اور لوگوں کو معاف کرے ہیں۔ اور خدا تم کو کام کرنے والوں کو۔

پیار کرنا ہے - [۱۳۵] اور حو لوگ بے حسائی یا ایہ اب بر طلم  
 کر بیتھے بے بعد خدا کو یاد کرے اور ایہ گناہوں کی معرب  
 چاہتے ہیں - اور خدا بے سوا کون گناہ نکس سکتا ہے ؟ اور  
 حو کر بیتھے اُس بر حان بوجہ کر اڑے نہیں رھتے - [۱۳۶] نہی  
 ہیں جس کی حرا اُنکے برور نگار کی معرب اور حب ہے جس  
 بے مدحہ مہرین حاری ہونگی - کہ وہ اس میں ہمیسہ رھسکے -  
 اور کام کرے والوں کا اچھا احر ہے - [۱۳۷] ہم سے پہلے بھی  
 مطیریں گرر چکی جس - بس دنیا میں سیر کرو اور دیکھو کہ  
 جس لوگوں نے نیوں کو چھٹلایا اُن کا کسا احکام ہوا ؟  
 [۱۳۸] یہہ لوگوں بے لئے نیاں اور برہر گاروں بے لئے خدا اب  
 اور نصیحت ہے - [۱۳۹] اور سب نہ ہو - اور ہم نہ کھاؤ -  
 اگر تم ایماں والے ہو تو نہیں سب سے اوہر ہوگے - [۱۴۰] اگر  
 تم بے رحم کچایا تو اُن لوگوں کو بھی اسی طرح کا رحم  
 بہہجا - اور یہہ ایام ہیں جس کو ہم آدمیوں بے درماں پھیرے  
 رھتے ہیں - اور (یہہ اس لئے) کہ خدا موسوں کو حان لے اور  
 ہم میں سے بعض کو درخت شہادت دے - اور خدا طالبوں کو  
 پسند نہیں کرنا - [۱۴۱] اور (نہہ اس لئے) کہ خدا ایماں  
 والوں کو حالہ کر دے اور کانروں کو گھٹا دے - [۱۴۲] کیا  
 ہم خیال کرتے ہو کہ حب میں داخل ہوگے حالانکہ اب نہ  
 خدا نے ہم میں سے محاکدس اور صبر کرنے والوں کو الگ نہہس  
 کیا ؟ [۱۴۳] اور ہم تو موت بے اے سے پہلے ہی مرے کی نسا  
 رکھتے ہئے - اور اب تو ہم بے اُس کو ابھی بطروں سے دیکھ لیا -  
 [۱۴۴] اور محکم تو بس انک رسول ہے - اس سے پہلے  
 نہی رسول گرر چکے - تو اگر وہ مر جائے یا قتل کیا جائے تو  
 کیا ہم ایہ اُتے ناؤں پھر جاؤگے ؟ اور حو کوئی ایہ اُتے پاؤں

بہر جائے وہ خدا کو کچھ بھی ضرور نہیں پہنچائے گا - اور خدا شکر گزاروں کو حوائے حیر دے گا - [۱۳۵] اور کوئی نفس خدا کی احارب معمر مر نہیں سکنا - (اس کا) احل لکھا ہوا ہے - اور جو کوئی دنیا میں نواب چاہے ہم اسے وہی دے دیں گے - اور جو کوئی احرب میں نواب چاہے تو ہم اس کو وہی دے دیں گے - اور شکر گزاروں کو ہم حوائے حیر دے دیں گے - [۱۳۶] اور کتبے ہی نبی گزر چکے جو دشمنوں کے ہزاروں آدمیوں سے لڑے - اور جو مصیب ان پر راہ خدا میں تری اس سے نہ تروہ سبب ہوئے اور نہ کمزور اور نہ دے - اور خدا صبر کرے والوں کو بیمار کرنا ہے - [۱۳۷] اور ان کا قول صرف یہی تھا کہ اے ہمارے پروردگار - ہم کو ہمارے گناہ اور ہمارے کاموں میں ہماری بنادیاں بخش دے اور ہمارے قدم ناست رکھ اور ہم کو کافر لوگوں پر مدد دے - [۱۳۸] تو خدا نے ان کو دنیا میں نواب اور احرب میں بھی اچھا نواب دیا - اور خدا تک کام کرے والوں کو بیمار کرنا ہے -

[۱۳۹] مومنو - اگر تم کافروں کی بات مانو تو وہ تم کو آلتے پاؤں بہر دے دیں گے بہر تم ہی حصارے میں تر جاؤ گے - [۱۴۰] ملکہ مہارا مالک خدا ہے - اور وہ سب سے اچھا مددگار ہے - [۱۴۱] اب ہم کافروں کے دلوں میں رعب ڈالیں گے اس لئے کہ انہوں نے ان چیزوں کو خدا کا شریک تہرانا جس کی اس نے کوئی سند نہیں بھیجی - اور ان کا تھکانا دورج کی آگ ہے - اور طالبوں کا برا تھکانا ہے - [۱۴۲] اور خدا نے تم سے اپنا وعدہ سچا کیا جب تم نے اس کی احارب سے اُن کو قتل کیا یہاں تک کہ تم نے مردلی کی اور حکم کے بارے میں جھگڑا کیا اور سرکشی کی ناحود تک اس نے تم کو دکھا دیا

حرم چاہتے تھے۔ ہم میں کچھ نو دنیا چاہتے تھے اور کچھ نو آخرت۔ پھر اس نے ہم کو پھر دیا تاکہ ہم کو آزمائے۔ اور اس نے ہم کو معاف کر دیا۔ اور خدا ایمان والوں پر نازل کرنے والا ہے۔ [۱۵۳] جب ہم نہاڑ کر چڑھے جاتے تھے اور کسی کو پھر کر بیٹی نہیں دیکھتے تھے حالانکہ رسول پیارے بیچنے سے ہم کو بلا رہا تھا تو اس نے ہم کو ہم سے دیا تاکہ ہم اس چیز کا حوسیارے بنیں۔ ہم نے حاسی رہی اور اس مصیبت کا حرم ہم سے بڑی ہم نے کر۔ اور خدا پیارے کاموں کی حوس دیکھتا ہے۔ [۱۵۴] پھر ہم نے بعد خدا سے تمنا کے آرام کے لئے ہم پر آویختہ نازل کی کہ ہم میں سے ایک گروہ کو گنیمت رہی بیٹی۔ اور ایک گروہ کو اسی حاسوں کی مکر رہی بیٹی۔ وہ خدا کی سب ناسق حاسیت کی سی ناسق کرتے تھے۔ کہتے تھے کیا ہمارا اس میں کوئی س ہے؟ تو کہہ گام تو س خدا کے ہم سے ہے۔ وہ ابہ دلوں میں چمباتے ہیں حوس تھمرا مہیں کرتے۔ کہتے ہیں کہ ہمارا کچھ بیٹی س ہوتا س ہم یہاں قتل نہ ہوتے۔ تو کہہ اگر تم ابہ گنیمتوں میں بیٹی ہوتے س حوس کے ہمارے میں قتل ہوتا لکھا تھا وہ اپنی قتل گد کی طرف سرور نکلا آئے۔ اور یہہ اس لئے ہوا کہ خدا پیارے دلوں کی ناسق آزمائے اور تاکہ تمنا کے دل کی ناسق کو نکھار دے۔ اور خدا دل کی ناسق کو حوس حاسا ہے۔ [۱۵۵] حوس لوگوں نے ہم میں سے دو حاسقوں کے پھر حاسے کے دن بیٹھ پھر دی وہ سوا اس کے نہ تھا کہ شیطان نے ان کے بعد کاموں کے سب ان کو ڈکا دیا۔ مگر اب خدا نے ان کو معاف کر دیا ہے۔ بے سک خدا معاف کرنے والا حوس والا ہے۔

[۱۵۶] مومنو - تم اُن لوگوں کی طرح نہ بنو  
 بھر کیا اور جو اپنے بھائیوں کے مارے میں  
 میں بھرتے یا جہاد میں ہوں کہیں ہیں کہ اگر  
 پاس ہوتے تو نہ مرنے اور نہ مارے جاتے - اور نہ  
 تاکہ خدا اسی باب کو اُن کے دلوں میں موجب  
 کرے - اور خدا زندہ کرے اور مارے - اور خدا  
 کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۵۷] اور اگر تم خدا کی  
 مارے جاؤ یا مرجاؤ تو خدا کی مغفرت اور رحمت  
 تمہارے جمع ہے - [۱۵۸] اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے  
 بھی خدا ہی کی طرف اکتھے کیے جاؤ گے - [۱۵۹]  
 کی رحمت بھی کہ تو اُن کو نرم دل ملا - اور اگر تو پسند  
 اور سخت دل ہوتا تو ہم لوگ میرے پاس سے بھاگتے  
 پس تو اُن کو معاف کر دے اور اُن کے لئے اسعاف بھی  
 ان سے ہر کلم میں مشورہ لے - پھر حب -

اور خدا اُن کے کاموں کو دیکھتا ہے - [۱۶۴] خدا نے انہیں والوں پر نرا احسان کیا کہ ان میں انہیں مس کا انک رسول پیدا کیا جو اُن کو اس کی آیاتیں پڑھ کر سنانا اور اُن کو ناک کرنا اور کتاب اور حکمت سکھانا ہے حالانکہ اس سے پہلے نہ لوگ صریح گمراہی میں تھے - [۱۶۵] کیا جب تم ہر مصیبت پڑی تو کہتے ہو کہ یہہ کہاں سے آئی؟ اور تم جو اس سے دوسری مصیبت ڈال چکے ہو - تو کہہ نہہ سنہاری ہی لاتی ہوئی ہے - نے سک خدا ہر چیز پر قادر ہے - [۱۶۶] اور جو حاسموں کے ہنر حائے کے روز حو مصیبت تم پر آئی وہ خدا کے حکم سے بھی - اور ناکہ وہ ایمان والوں کو حائلے - [۱۶۷] اور ناکہ وہ ممانوں کو بھی حائلے - اُن سے کہا گیا کہ آؤ خدا کی راہ میں لڑو یا دشمنوں کو دفع کرو - وہ بولے کہ اگر ہم حائلے کہ لڑائی ہوگی تو ہم سنہارے بیچنے ہو لیئے - اُس روز وہ لوگ ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے - ابہ مہم وہ نالیں کہہے جو اُن کے دلوں میں نہہیں - اور خدا حو حاسما ہے حو وہ چہبائے ہیں - [۱۶۸] وہ لوگ جو آب نہہیں رہے اور ابہ نہاتوں کی نسبت کہہے لگے کہ اگر وہ ہماري مات مانے تو مارے نہ حائلے - تو کہہ کہ اگر تم سچے ہو تو ابہ آب ہر سے موب کو پھیر دو - [۱۶۹] اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے گئے ہس اُن کو مردہ نہ خیال کرو - بلکہ وہ ابہ سرور دگر کے ہاں زندہ ہیں اور رزق پاتے ہیں - [۱۷۰] اور جو کچھ خدا نے ابہ فصل سے اُن کو دنا ہے اُس میں حوس ہیں - اور جو لوگ اُن کے بعد ہوتے اور انہی اُن سے نہہیں ملے اُن کی نسبت حوشیاں کرتے ہیں کہ اُن پر کوئی حو نہ ہوگا اور نہ وہ عمیں ہونگے - [۱۷۱] وہ خدا کی نعموں اور فصل سے

حوش ہوں اور اس سے کہ خدا ایمان والوں کے احقر کو ضائع نہیں کرتا۔

[۱۷۲] رحم کھائے کے بعد جس لوگوں نے خدا اور رسول کے تملائے کا جواب دیا ان لوگوں میں سے جو بیک اور بے ہیرگار ہوں اُن کے لئے نرا اجر ہے۔ [۱۷۳] وہ جس سے لوگوں نے کہا کہ لوگ تمہارے لئے لاسکر جمع کر رہے ہیں تو اُن سے قہر۔ تو اس سے ان کا ایمان زیادہ ہو گیا۔ اور انہوں نے کہا ہمیں خدا پس ہے۔ اور وہ نرا کارسار ہے۔ [۱۷۴] جس میں لوگ خدا کی نعمت اور فضل کے ساتھ واس آئے۔ اور ان کو ترائی نہ پہنچی اور وہ خدا کی مرضی نہ چلے۔ اور خدا نرا صاحب فضل ہے۔ [۱۷۵] وہ جس انک سلطان تھا کہ تم کو اپنے دوستوں سے قہرانا تھا۔ تو تم ان سے نہ قہر۔ بلکہ اگر تم ان سے والے ہو تو مکھی سے قہر۔ [۱۷۶] اور (اے نبی) جو لوگ کفر میں دوڑے بھرتے ہوں ان لوگوں کے لئے تو عم نہ کہا۔ یہہ لوگ خدا کو نہ کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکے۔ خدا چاہتا ہے کہ ان کو آخر میں کچھ حصہ نہ دے۔ اور ان کے لئے نرا عذاب ہے۔ [۱۷۷] جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر مول لیا وہ ہرگز خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکے۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ [۱۷۸] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ حال نہ کریں کہ ہم جو ان کو ڈھیل دیے ہوں یہہ ان کے لئے بہتر ہے۔ ہم تو ان کو اس لئے ڈھیل دیے ہوں کہ وہ گناہ میں نہ رہیں۔ اور ان کے لئے رسوائی کا عذاب ہے۔ [۱۷۹] خدا ایسا نہیں ہے کہ وہ ایمان والوں کو اسی حال نہ چھوڑ دے جس پر تم ہو۔ بلکہ وہ حراب کو اچھے سے سہر کرے گا۔ اور خدا ایسا بھی نہیں کہ تم کو عت کی

ماتوں کی اطلاع دے دے - لیکن خدا اپنے رسولوں میں سے  
 جس کو چاہتا ہے (اس کام کے لئے) چن لیا ہے - تو ہم خدا  
 اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو - اور اگر تم ایمان رکھو اور  
 (قرے کاموں سے) بچو تو ہم کو برا احرم ملیگا - [۱۸۰] اور  
 جس لوگوں کو خدا نے اپنے فضل سے دیا ہے اور وہ اس میں  
 مشکل کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ یہہ ان کے لئے اچھا ہے -  
 یہہیں بلکہ یہہ ان کے لئے بُرا ہے - جس پر وہ مشکل کرتے ہیں  
 وہ قیامت کے دن اُن کا طعن ہوگا - اور زمین اور آسمان کی  
 میراث تو خدا ہی کی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر  
 رکھتا ہے -

[۱۸۱] خدا نے ان لوگوں کی بات سن لی ہے جو کہتے  
 ہیں کہ خدا عرب ہے اور ہم امیر ہیں - ہم انہی لکھ  
 ڈالے ہیں جو انہوں نے کہا ہے - اور ان کا ناحق سیوں کو  
 قتل کرنا نبی - اور ہم کہہ بیٹے حلبی کے عذاب کا مرہ چکھو -  
 [۱۸۲] یہہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کئے کا بدلہ ہے - اور خدا  
 تو اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں - [۱۸۳] وہ لوگ جو  
 کہتے ہیں کہ خدا نے ہم سے اقرار لیا ہے کہ حب بن کوئی  
 رسول ہمارے پاس ایسا نہ آئے جو قربانی دے جس کو آگ  
 کیا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں - تو کہہ کہ  
 مجھے پہلے بھی رسول میں دلیلیں لیکر تمہارے پاس آئے  
 اور جو ہم کہتے ہو وہ نبی - پھر اگر تم سچے ہو تو ہم نے  
 ان کو کیوں قتل کیا؟ [۱۸۴] پھر نبی اگر وہ سچو جھٹلاؤں  
 تو تمہارے پہلے نبی رسول جھٹلائے جاچکے - حالانکہ وہ بھی  
 میں دلیلیں اور صحتیں اور ہر موعظہ کتابیں لیکر آئے تھے -  
 [۱۸۵] ہر نفس موت کا مرہ چکھتیگی - اور ہم کو تو قیامت کے



روز انسا احر پورا پورا دنا جائیگا - تو جو کوئی دوزخ کی آگ سے ہٹا دنا گیا اور حب میں داخل کیا گیا - اس ے انسی مراد مائی - اور دنا کی زندگی تو بس دھوکے کی دھوکی ہے - [۱۸۶] تم ضرور اپنے مال اور اپنی جانوں میں آزمائے جاؤ گے - اور جس لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ہے اور جو لوگ مشرک ہیں ان سے ہم بہت تکلیف دہ باتیں سنو گے - لیکن اگر ہم صبر کرو اور (ترے کلموں سے) نکلے - تو ہم ترے ہم ے کلم ہوں - [۱۸۷] اور حب خدا ے اہل کتاب سے اقرار لیا کہ لوگوں سے اس کو بنا کر دنا اور اس کو نہ چھانا تو انہوں ے اس کو اپنے بس سب بھسک دنا اور اس ے بدلے بھرتی سی قیبت حاصل کی - اور ترا ہے جو انہوں ے حریف - [۱۸۸] جو لوگ اپنے کئے پر حوس ہوئے اور جو نہیں کئے اس پر چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو - تو ان کو عذاب سے چھوٹا ہوا خیال نہ کر - ان ے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۸۹] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -

[۱۹۰] ے سک آسمان اور زمین کی مساوت میں اور رات اور دن ے آے حایے میں عملیدوں ے لئے مساوات ہیں - [۱۹۱] جو کھڑے اور بستے اور لٹے خدا کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی مساوت پر فکر کرتے ہیں - (اور کہتے ہیں) اے ہمارے پروردگار تو ے اس کو ے فائدہ نہیں سنا - تو باک ہے - ہم کو عذاب دوزخ سے نکال - [۱۹۲] اے ہمارے پروردگار جس کو تو ے دوزخ کی آگ میں داخل کیا اس کو تو ے رسوا کیا - اور (اپنے آب پر) ظلم کرے والوں کا کوئی مددگار نہیں - [۱۹۳] اے ہمارے پروردگار ہم ے انک بکارے والے کو

سنا جو ایمان کی بنیاد پر ہے کہ اپنے پروردگار پر ایمان  
 سو ہم نے ایمان لایا۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو ہمارے  
 نکس دے اور ہم سے ہماری ترائیاں دور کر اور اپنے لوگوں سے  
 سانبہ ہم کو موت دے۔ [۱۹۴] اور اے ہمارے پروردگار جو  
 تو نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے وہ ہم کو دے۔  
 اور قیامت کے دن ہم کو رسوا نہ کر۔ جو ہرگز حلاف وعدہ  
 نہیں کرتا۔ [۱۹۵] تو اُن کا پروردگار ان کو جواب دیتا ہے کہ  
 میں تم میں سے کسی عمل کرتے والے کے عمل کو ضائع نہیں  
 کرتا۔ مرد ہو یا عورت۔ کہ تم ایک دوسرے سے ہو۔ جو جس  
 لوگوں سے حکمت کی اور اپنے گنہگاروں سے نکالے گئے اور میری راہ  
 میں ایذا دئے گئے اور لڑے اور قتل کئے گئے تو میں ان کی  
 پرائیوں کو ان سے دور کروں گا اور ان کو حسب میں داخل کروں گا  
 جس نے مجھ سے مہربان حاری ہوئی۔ یہہ خدا کی طرف سے  
 جواب ہے۔ اور خدا ہی کے پاس اچھا جواب ہے۔ [۱۹۶] سہر مس  
 کانوں کا چلنا پھرنا محکو دعویٰ میں نہ ڈالے۔ [۱۹۷] پھر  
 نائندہ ہے۔ پھر ان کا ٹپکانا جہم ہے۔ اور وہ تری حکم ہے۔  
 [۱۹۸] لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں۔ ان کے لئے  
 حس ہے کہ اس کے سب سے مہربان حاری ہوئی۔ اسی مس  
 ہمیشہ رہیں گے۔ یہہ خدا کی طرف سے مہمانداری ہے۔ اور  
 جو خدا کے پاس ہے وہ اپنے لوگوں کے لئے زیادہ بہتر ہے۔  
 [۱۹۹] اور اہل کتاب میں بھی کچھ لوگ جس جو خدا  
 پر ایمان رکھتے اور جو کچھ ہم پر اُتری اور جو کچھ ان پر  
 اُتری ان پر ایمان رکھتے اور خدا کے آگے جھکے رہتے اور خدا  
 کی آیتوں کے بدلے چند روزہ نائندہ حاصل نہیں کرتے۔ یہی  
 لوگ ہیں جس کو ان کا اجر ان کے پروردگار کے ہاں ملیگا۔

بے سک خدا حلد حساب لینے والا ہے - [۲۰۰] مومنو - صبر کرو اور انک دوسرے کو صبر دلاؤ اور مل کر رہو - اور خدا سے قہر - ماکہ دم علاج باؤ -

## سورۃ نساء

مدنی - ۱۷۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] لوگو - اپنے نزدیک سے قہر - جس سے تم کو انک حال سے پیدا کیا اور اُس سے اُس کا حوزہ بنایا گیا - اور اُن دوسرے نہت سے مرد اور عورت بھلائے - اور خدا سے قہر جس کا تم ایک دوسرے کو واسطہ دیتے ہو - اور عورتوں کا لحاظ رکھو جس کے بیت سے تم بنایا ہوئے ہو - بے سک خدا تم پر نگہبان ہے - [۲] اور عورتوں کو اُن کے مال دے دو - اور ایسے حراب مال کو اُن کے اچھے مال سے نہ بدلو - اور اُن کے مال کو اپنے مال کے ساتھ نہ کھا جاؤ - بے شک یہہ بڑا گناہ ہے - [۳] اور اگر تم کو تر ہو کہ ہم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند آئیں دو دو میں میں چار چار نکاح کر لو - پھر اگر تم کو تر ہو کہ اُن میں عدل نہ کر سکو گے تو میں ایک ہی نکاح کرو - یا جو تمہارے ہاتھ میں ہیں انہیں کو رکھو - یہی ضروری بات ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو - [۴] اور عورتوں کو اُن کے مہر جیسی سے دو - اور اگر وہ انہی جیسی سے اس میں سے تم کو کچھ چھوڑ دیں تو اُس کو خوب مرے سے کھاؤ - [۵] اور ایسے مال جس کو خدا نے

\* اعلیٰ ترجمہ - جس کے مالک تمہارے ہاتھ ہاتھ ہوئے -

تمیاری معیست قرار دی ہے بے وقوفوں کو نہ دو۔ اور اُس میں سے اُن کو کچلاؤ اور بھٹاؤ اور اُن سے معقول مات کہو۔ [۶] اور یتیموں کو سدھارتے رہو یہاں تک کہ نکاح کی عمر کو پہنکیں۔ تو اگر اُن میں ہوشیاری باؤ تو اُن کے مال اُن کو نہ دو۔ اور اُن کے ترے ہوئے کے تر سے ریاضی کر کے حلدی حلدی اُن کے مال نہ کنیا جاؤ۔ اور جو کوئی بے احساح ہو اُسے چاہئے کہ (اُس مال سے) نہ لے اور جو کوئی عرب ہو وہ دسور کے مطابق کٹائے۔ اور حب اُن کے مال اُن کو دو تو اُن پر گواہی لو۔ اور خدا کا فی حساب لیئے والا ہے۔ [۷] مردوں کا حصہ ہے اُس چیر مس جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں۔ اور عورتوں کا بیٹی حصہ ہے اُس چیر میں جو اُن کے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں۔ چھوڑا ہو یا نہت۔ یہ حصہ معرر کیا ہوا ہے۔ [۸] اور حب تقسیم کے وقت قرابت والے اور یتیم اور عریب حاضر ہوں تو اس میں سے ان کو بیٹی کچھ نہ دو۔ اور اُن سے معقول مات کہو۔ [۹] اور چاہئے کہ وہ لوگ یتیموں پر ظلم کرے سے تریں کہ اگر ابہ سیکھنے صعیف اولاد چھوڑ جائیں تو ان کو اُن کے لئے اندیسہ نہ ہو۔ اور خدا سے تریں اور سدھاتی مات کہیں۔ [۱۰] جو لوگ ظلم سے متموں کے مال کنیا جائے ہیں وہ نہ ابہ بیت میں انگارے کپاتے ہیں۔ اور وہ دھکے دھکے آگ میں ڈالے جائیں گے۔

[۱۱] تمیاری اولاد کے بارے میں خدا تمہیں کہہ رہا ہے کہ تمہاری کالترے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے۔ اور اگر لڑکیاں دو سے زیادہ ہوں تو جو کچھ مرے والا چھوڑ جائے اس کی دو تہائی ان کی ہے۔ اور اگر ایک ہی لڑکی ہو تو آدھا اُس کا ہے۔

اور مرے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس میں سے اُس کے ماں باپ  
میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا اگر اسکے کوئی اولاد  
ہو۔ اور اگر اس کے کوئی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی  
اُس کے وارث ہوں تو اس کی ماں ایک بھائی بائنگی - اور اگر  
اس کے کوئی بھائی نہیں ہوں تو بعد بعد وصیت حورہ کر  
جائے اور اداے قرص اس کی ماں چھٹا حصہ بائنگی - نہ نہیں  
جائے کہ بھارے باپ اور بیٹوں میں سے کون بھارے لئے نفع  
کے اعتبار سے بدستور ہے - نہ حصے بھارے پروردگار کی طرف  
سے معرکتے گئے ہیں - بے شک خدا حائے والا اور حکیم والا  
ہے - [۱۲] اور جو کچھ بھاری بیواں چھوڑ جائیں اگر ان  
کے اولاد نہ ہو تو اس کا آدھا بھارا ہے اور اگر ان کے اولاد ہے تو  
بعد بعد وصیت حورہ کر جائیں اور اداے قرص اس کا ایک  
چونہ بھارا ہے - اور نہ جو کچھ چھوڑ جائے اس کا ایک  
چونہ انکا ہوگا اگر بھارے اولاد نہ ہو - اور اگر بھارے اولاد  
ہو تو بعد بعد وصیت حورہ کر جائے اور اداے قرص جو کچھ  
نہ چھوڑ جائے اس کا آٹھواں حصہ ان کا ہوگا - اور اگر مورث  
مرد یا عورت کلالہ \* ہو اور اس کے ایک بھائی یا نہیں ہو تو  
ان میں سے ہر ایک چھٹا حصہ بائنگا - اور اگر اس سے زیادہ  
ہوں تو بعد بعد وصیت اور اداے قرص معنی کسی کو بے ضرر  
پہنچائے وہ سب ایک بھائی میں برابر سرنک ہونگے - نہ  
خدا کی طرف سے حکم ہے - اور خدا حائے والا اور بحکم کرنے  
والا ہے - [۱۳] نہ خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا اور  
اس کے رسول کی اطاعت کرے وہ اس کو حسب میں داخل کریگا  
جن کے نہکے سے نہیں جاری ہونگی اور جس میں وہ ہمیشہ

رہینگے - اور یہہ نری کامیابی ہے - [۱۴] اور جو کوئی خدا اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے اور اس کی حدوں سے بھادور کرے تو وہ اس کو دوزخ میں داخل کرینگا جس میں وہ ہمیشہ رہینگا - اور اس کے لئے رسوائی کا عذاب ہے -

[۱۵] اور بھاری عورتوں میں سے جو مذکاری کرس تو ان پر ایسوں میں سے چار آدمیوں کی گواہی لو - اور اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں روئے رھو یہاں تک کہ ان کو موت آجائے یا خدا ان کے لئے کوئی راہ نکالے - [۱۶] اور جو ہم میں دو مرد مذکاری کرس تو ان کو سرا دو - اور اگر وہ نوبت کریں اور انسی اصلاح کرس تو ان کو چھوڑ دو - بے سک خدا نوبت قبول کرے والا رحم کرے والا ہے - [۱۷] خدا تو بس انہیں لوگوں کی نوبت قبول کرتا ہے جو بے حاشے نری ناک کر سٹے بھر حلدی سے بھر گئے - تو خدا نبی انہیں کی نوبت قبول کرتا ہے - اور خدا حاشے والا اور حکم والا ہے - [۱۸] اور ان کی نوبت کچھ نہس جو نرے کام کرتے ہیں یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آہمچھی تو وہ کہتا ہے کہ اب میں بے نوبت کی - اور ان کی بھی نہیں جو کافر ہی مر گئے - نہ ہی ہس جس کے لئے ہم بے عذاب دردناک تیار کیا ہے - [۱۹] مومنو - ہم تو حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث میں بیٹھو - اور نہ نہہ کہ ان کو روکو تاکہ جو کچھ ہم بے ان کو دیا ہے اس میں سے کچھ اچک لو - ہاں یہہ کہ انہوں بے صریح بے حیاتی کی ہو (تو اللہ روک سکتے ہو) - اور ان کے ساتھ معمول طور پر رھو - اور اگر وہ ہم کو نری معلوم ہوں تو شاید یہہ ہو کہ ہم کو ایک چیر نری معلوم ہوئی ہے اور خدا بے اسی میں (بھارے لئے) نہہ

بھلائی رکھی ہو۔ [۲۰] اور اگر تم چاہو کہ انک دوسری بے حد لے دوسری دوسری کر لو اور تم نے ان میں سے انک کو نہیں سا مال دے دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی نہ لو۔ کیا تم نہیں لگا کر اور صریح گناہ کر کے کچھ لوگے؟ [۲۱] اور وہ تم کو نہ کر لوگے جب تم انک دوسرے سے مل چکے ہو اور انہوں نے تم سے بکا قول لے لیا ہے؟ [۲۲] اور جس عورتوں سے تمہارے ناب نے نکاح کیا ہو ان سے نکاح نہ کرو۔ مگر جو ہو چکا ہو۔ بے شک یہہ نے حیاتی اور عصب کی ناب ہے۔ اور نرا طریق ہے۔

[۲۳] تمہاری مائیں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری بہنیاں اور تمہاری حالاتیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہیں کی لڑکیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے دودھ ملانا اور تمہاری رضائی بہنیں اور تمہاری بہنوں کی مائیں اور جس عورتوں سے تم نے صحبت کی انکی بہنیں جو تمہاری بہنوں میں ہیں تم پر حرام کی گئی ہیں۔ اور اگر تم نے ان عورتوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اور تمہارے صلیبی بہنوں کی بیویاں بھی تم پر حرام ہیں۔ اور تمہارے تم دو بہنوں کو اکٹھا کرو تمہیں بھی تم پر حرام ہے۔ مگر جو ہو چکا۔ بے شک خدا معاف کرے والا اور رحم کرے والا ہے۔

۹ [۲۴] اور جو عورتیں سوہر والی ہیں وہ بھی تم پر حرام ہیں سوا ان کے جو تمہارے ہاتھوں میں آچکی ہیں۔ یہہ خدا نے تم پر لازم کیا ہے۔ اور ان کے سوا سب عورتیں تم پر حلال کی گئی ہیں۔ کہ تم اپنے مال کے ذریعے سے نارسائی کے ساتھ نکاح کرنا چاہو نہ تمہارے کہ سہوہ رانی کے لئے۔ جو جس عورتوں سے تم نے فائدہ اٹھانا ہے ان کو ان کے مہر جو مقرر

کئے ہیں دو۔ اور اس میں ہم نے کوئی گناہ نہیں کہ بعد  
مقرر کرنے مہر کے ہم آپس میں کسی بات پر راضی ہو جاؤ۔  
بے شک خدا حائے والا اور حکمت والا ہے۔ [۲۵] اور جو  
تم میں سے مسلمان بیویوں سے نکاح نہ کر سکے وہ مسلمان  
لوہڈیوں ہی سے نکاح کر لے جو تمہارے ہاتھوں میں آگئی  
ہیں۔ اور خدا تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے۔ ہم دونوں  
ایک ہو۔ نہ اُن کے لوگوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کرو۔  
اور دستور کے موافق اُن کو اُن کے مہر دو۔ وہ نکاح میں  
بیٹھے والی ہوں اور شہوت رانی کے لئے نہ ہوں۔ اور نہ تو  
یار مار ہوں۔ اور جب وہ نکاح میں آجائیں تو اگر وہ  
بدکاری کریں تو اُن کی سزا بیویوں کی آدمی ہوگی۔ یہہ تم میں  
سے اُس شخص کے لئے ہے جو گناہ کرے سے ترے۔ اور یہہ کہ ہم  
صبر کرو تمہارے لئے زیادہ اچھا ہوگا۔ اور خدا معاف کرے والا  
اور رحم کرنے والا ہے۔

[۲۶] خدا چاہتا ہے کہ ہم سے صاف صاف بیاں کر دے  
اور تم کو تمہارے اگلوں کے طریق پر چلائے اور تمہاری  
توبہ قبول کرے۔ اور خدا حائے والا اور حکمت والا ہے۔  
[۲۷] اور خدا چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے اور جو  
لوگ ایسی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ  
تم بہت زیادہ ہینک جاؤ۔ [۲۸] خدا چاہتا ہے کہ سب  
بوجہ ہلکا کرے۔ اور انسان کو ضعیف ہی پایا گیا ہے۔  
[۲۹] مومنو۔ اُس میں ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔  
مگر ہاں اُس کی رضامندی سے بھارت کرو۔ اور اپنے آپ کو  
نہ مارو۔ بے شک خدا تم پر رحم کرنے والا ہے۔ [۳۰] اور جو  
کوئی زیادتی اور ظلم سے ایسا کریگا تو ہم اس کو دورح کی



آئی میں ذالیگے۔ اور یہہ خدا کے نزدیک آساں ہے۔  
 [۳۱] جس کاموں سے تم کو منع کیا گیا ہے اگر تم ان میں سے  
 ترے ترے گناہوں سے بچو تو ہم تمہاری ثرائیاں تم سے دور  
 کریں گے۔ اور تم کو عورت کی حکمہ داخل کریں گے۔ [۳۲] اور  
 خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر مصلحت دی ہے  
 اس کا حسد نہ کرو۔ مردوں کا حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور  
 عورتوں کا حصہ ہے جو انہوں نے کمایا۔ اور تم خدا سے اس کا  
 فصل مانگو۔ بے شک خدا ہر چیز کا حاسب والا ہے۔ [۳۳] اور  
 جو کچھ تمہارے ماں باپ اور قرابت والے چھوڑ جائیں تو  
 ہم نے ہر ایک کے وارث مقرر کئے ہیں۔ اور جس لوگوں کے ساتھ  
 تم نے حود عہد کیا ہے ان کے حصے بھی ان کو دو۔ بے شک  
 خدا ہر چیز پر گواہ ہے۔

[۳۴] مرد عورتوں کے لئے کھڑے ہوئے والے ہیں \* اس لئے  
 کہ خدا نے انک کو دوسرے پر مصلحت دی ہے اور اس لئے  
 بھی کہ انہوں نے اپنے مال خرچ کئے۔ تو بیک بیویاں اب  
 کرنی ہیں اور خدا کی حفاظت میں (اپنے نفس) عائناتہ نکالنی  
 ہیں۔ اور وہ عورتیں جس کی مدد حوثی کا تم کو اندیشہ ہو۔  
 ان کو نصیحت کرو پھر ان کو جواب گاہوں میں خدا چھوڑ  
 دو اور ان کو بیتو۔ لیکن اگر وہ تمہاری اطاعت کریں تو تم  
 بھی ان کے خلاف راہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک خدا عالی شان اور  
 بڑا ہے۔ [۳۵] اور اگر تم کو میاں بیوی میں ناچاقی کا  
 اندیشہ ہو تو ایک نسخ مرد کے لوگوں میں سے مقرر کرو اور  
 ایک نسخ عورت کے لوگوں میں سے۔ اگر نہہ دونوں صلح کی  
 خواہس کریں گے تو خدا ان دونوں کو برحق دیگا۔ بے شک

\* مترجموں نے اکثر یوں ترجمہ کیا ہے۔ مرد عورتوں کے سردار ہیں۔

حدا جانے والا اور حمر رکھے والا ہے - [۳۶] اور حد اکی عبادت کرو اور کسی کو بھی اس کا شریک نہ ٹھہراؤ - اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور عریضوں اور ہمسائے قرابت والے اور ہمسائے احسنی اور باس کے بیٹھے والوں اور مساعروں اور حق کے دم مالک ہوئے ہو ان سبھوں کے ساتھ احسان کرو۔ بے سک حد اترائے والوں اور نڑاٹی کرے والوں کو ہمار نہیں کرنا - [۳۷] جو لوگ بخل کرتے اور لوگوں کو بخل کرے کو کہتے اور حد اے ایہ فصل سے ان کو جو کچھ دیا ہے اس کو چھپاتے ہیں - تو ہم بے ایسے کانٹوں کے لئے رسواٹی کا عذاب تیار کر رکھا ہے - [۳۸] اور جو اپنے مال لوگوں کے دکھلائے کو حرج کرتے اور حد ا اور زور آخرت نہ ایماں نہیں رکھتے - اور جسے شیطان کو اپنا ہمشس بنایا تو اس سے برا ہمشس بنایا - [۳۹] اور اگر وہ حد ا نہ اور زور آخرت نہ ایماں ہی لاتے اور جو کچھ حد ا بے ان کو دیا ہے اس میں سے (راہ حد ا میں) حرج کرتے تو ان کا کیا نکتہ؟ اور حد ا ان کو خوب جانتا ہے - [۴۰] حد ا ایک درہ بچر بچی ظلم نہیں کرنا - اور اگر بیکسی ہو تو وہ اس کو ڈگنا نہھا دیتا ہے اور اپنے پاس سے بڑا اجر دیتا ہے - [۴۱] تو اس وقت کیا ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور بھکے (اے نبی) ان لوگوں نہ گواہ لائیں گے؟ [۴۲] اُس دن کانٹ اور رسول سے سرکش کرے والے آرزو کریں گے کہ اے کاس وہ زمین کے بیوند ہو جائے - اور وہ حد ا سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے -

[۴۳] مومنو - جب دم سے میں ہو تو ہمارے پاس نہ جاؤ - یہاں تک کہ جانو کیا کہتے ہو - اور نہ حساب کی حالت میں سوا اسکے کہ ستر میں ہو یہاں تک کہ غسل کر لو - اور اگر دم

بیبار ہو یا سفر میں ہو یا دم میں سے کوئی جائے ضرور سے آئے  
 یا نیسے عورتوں کو چھوا ہو اور بانی نہ پاؤ نہ صاف مٹی سے  
 منم کر لو اور اپنے منہ اور ہاتھوں کو مسح کرو۔ بے شک خدا  
 معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔ [۳۳] کما دئے ان لوگوں  
 پر نظر نہیں کی حر کو کتاب کا ایک حصہ دیا گیا ہے۔ وہ  
 گمراہی مول لیتے ہیں او چاہیے ہیں کہ دم بھی راہ سے بھٹک  
 جائے۔ [۳۵] اور خدا تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے۔  
 اور خدا کافی حامی اور کافی مددگار ہے۔ [۳۶] یہودیوں میں  
 کچھ لوگ ہیں جو کلیے کو ان کی حکمتوں سے بھر دیے  
 ہیں۔ اور انسی زبان سرور کر اور دس ہر طعن کرے کہیے ہیں  
 کہ ہم بے سنا اور نہ مانسگے۔ اور اوسع عمر مسعہ اور  
 راعنا + اور اگر وہ کہتے کہ ہم بے سنا اور اطاعت کی۔ اور اوسع  
 اور انظرنا تو ان کے لئے زیادہ بھر اور تھک ہوا۔  
 لیکن خدا بے ان کے کفر کے سب ان پر لعنت کی ہے۔ اور  
 بھڑے لوگوں کے سوا کوئی نہیں انماں لائے گا۔ [۳۷] اے  
 اہل کتاب اس چتر پر ایمان لاؤ جو ہم بے مارل کی ہے بصدقی  
 کرنی ہے اس چتر کی جو تمہارے پاس ہے قبل اس کے کہ ہم  
 چہرے ننگا دس اور ان کو بھر دس۔ یا ہم ان پر لعنت  
 کر دس جسے ہم بے سب والوں پر لعنت کی بھی۔ اور خدا کا  
 حکم ہو کر رہنما۔ [۳۸] خدا نہیں معاف کرنے کا نہ کہ  
 کوئی اس کا شریک تہہرانا جائے۔ اور اس کے سوا جو گناہ جس  
 کو چاہے بخش دے۔ اور جس بے خدا کے ساتھ شرک کیا  
 اس بے تہہرانا ماندا۔ [۳۹] کما دئے ان لوگوں پر نظر،

۵ یعنی توہی س اور کوئی نہ سے۔

آ یہہ سہ دو معنی الفاظ ہیں جو یہود حضرت کی شان میں استعمال کیا کرتے تھے۔

نہیں کی جو آب کو بان بیلے ہیں ؟ بلکہ خدا جس کو چاہے  
پاک کرے۔ اور ان پر کسی طرح کا ظلم نہ ہوگا۔ [۵۰] دیکھ  
نو یہ لوگ کس طرح خدا پر جھوٹ باندھے ہیں۔ اور  
صریح گناہ نو بھی ہیں۔

[۵۱] کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کیا جن کو کتاب  
کا ایک حصہ دیا گیا ہے ؟ وہ جب \* اور طاعت پر ایمان رکھے  
اور کامروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ ہم مسلمانوں سے زیادہ  
راہ ہدایت پر ہیں۔ [۵۲] یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے  
لعنت کی ہے۔ اور جس پر خدا لعنت کرے۔ تو ہرگز اس کا  
مددگار نہ بنائیگا۔ [۵۳] کیا سلطنت کا کوئی حصہ ان کا ہے ؟  
نہ تو یہ لوگوں کو کچھ ضرر کی ایک گتھلی بھی نہیں دیئے۔  
[۵۴] کیا وہ لوگوں سے اُس چہر پر حسد کرے ہیں جو  
خدا نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے ؟ سو ہم نے آل ابراہیم کو  
کتاب اور حکمت دی۔ اور ان کو نبی سلطنت دی۔ [۵۵] پھر  
ان میں سے کوئی نہ اس پر ایمان لانا اور کوئی ان میں سے  
اس سے رک گیا۔ مگر دھکتا ہوا جہنم میں ہے۔ [۵۶] جن  
لوگوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا ہم ان کو دوزخ کی آگ  
میں بھیجائیں گے۔ جب حب ان کے چہرے گل حائیکے تو ہم  
ان کو دوسرا چہرہ بدل دینگے تاکہ وہ عذاب کا مزہ چکھیں۔  
یہ شک خدا پروردگار حکیم والا ہے۔ [۵۷] اور جو لوگ  
ایمان لائے اور نیک کام کئے تو ہم اُن کو عسرت حب میں  
داخل کریں گے جن کے نیچے سے بہرہ جاری ہوئیگی۔ وہ ہمیشہ  
ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ ان میں ان کی پاک کی ہوئی  
بیویاں بھی ہوں گی۔ اور ہم ان کو سایہ دار چھاؤں میں داخل

کرینگے۔ [۵۸] بے سک خدا ہمیں حکم دیتا ہے کہ ہم امانت والوں کی امانتیں ان کو واپس کر دو۔ اور حب لوگوں میں مصلحت کرو تو انصاف بے سلہم فیصلہ کرو۔ بے سک خدا ہم کو اچھی نصیحت کرنا ہے۔ اور خدا سے والا اور دیکھنے والا ہے۔ [۵۹] مومنو۔ خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ اور ان لوگوں کی بھی جو ہم میں صاحب حکومت ہیں۔ اور اگر کسی نارے میں ہم جھگڑتے ہو اگر ہم خدا اور رسول آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اس نارے میں خدا اور رسول کی طرف رجوع کرو۔ ہم اچھی بات اور سب سے اچھی بات لے لیں۔ [۶۰] کیا تو نے ان لوگوں پر نظر نہیں کیا جو حلال کرے ہیں کہ وہ انہیں رکھتے ہیں اس چم پر جو حکم نازل کی گئی اور جو حکم پہلے نازل کی گئی تھی۔ وہ چاہتے ہیں کہ مصلحت کے لئے طاعون کے لباس حائض حالانکہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اسے نہ مانیں۔ اور شیطاں چاہتا ہے کہ ان کو گمراہی میں ڈال دے۔ [۶۱] اور حب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چم کی طرف آؤ جو خدا نے نازل کی ہے اور رسول کی طرف تو تو ممانعتوں کو رکنا نہ چاہتا دیکھیگا۔ [۶۲] مگر اس وقت کیا ہوگا جب ان پر ایسے کئے گئے سب مصیبت آتی ہوگی؟ تو وہ میرے لباس آئیں گے اور خدا کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے تو اس احسان اور ایقان کرنا چاہا تھا۔ [۶۳] ہم لوگ ہیں جس کے دلوں کی لباس خدا ہی جانتا ہے۔ تو (اے نبی) تو ان سے چشم پوشی کر اور ان کو نصیحت کر اور ان سے نہ بھگتی ہوئی بات کہہ جو ان کے دلوں میں لگے۔ [۶۴] اور ہم نے تو رسول اسی لئے بھیجا کہ خدا کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے۔ اور حب ہم لوگ ایسے

آپ پر ظلم کئے تو اگر یہ نہ ہو تو اس آئے اور خدا سے  
 استعانت کرے اور رسول بھی ان کے لئے استعانت کرنا تو یہ لوگ  
 ضرور خدا کو نوبت قبول کرے والا اور رحم کرے والا نہ تھے۔  
 [۶۵] مگر یہیں - میرے سرور نگار کی قسم - یہہ انہاں والے  
 یہیں حب تک اپنے آپس کے چھگڑے میرے پاس بیٹھے کے لئے  
 نہ لائیں - پھر جو تو مصلحت کر دے اس پر اپنے دلوں میں شک  
 نہ ہوں بلکہ اس کو سر جھکا کر تسلیم کر لیں - [۶۶] اور  
 اگر ہم ان پر عرض کر دیئے کہ اپنے آپ کو قتل کر ڈالو نا اپنے  
 گھروں سے نکل دو - تو ان میں سے کچھ لوگوں کے سوا وہ  
 یہہ نہ کرے - لیکن اگر وہ کرے جو ان کو مصیبت کی حالت  
 ہے تو یہہ ضرور ان کے لئے اچھا ہوا اور ان کو روادہ استواری  
 ہوئی - [۶۷] اور اب ہم ان کو ضرور اسی طرف سے بڑا اجر  
 دیتے - [۶۸] اور ان کو سیدھی راہ بھی دکھاتے - [۶۹] اور  
 جو خدا اور رسول کی اطاعت کرے - تو یہی لوگ ان کے ساتھ  
 ہونگے جس پر خدا نے نعمتیں کی ہیں - یعنی نبیوں اور  
 صدیقوں اور شہیدوں اور تک لوگوں کے ساتھ - اور یہی لوگ  
 اپنے رب سے ہیں - [۷۰] یہہ خدا کا فضل ہے - اور خدا ہی  
 حاسب والا ہے -

[۷۱] مومنو - انہی حذر داری کرو - اور خدا خدا کوج کرو  
 یا ایک ساتھ نکلو - [۷۲] اور ہم میں سے کوئی نہ ہے کہ  
 نکلے میں دیر کرے - پھر اگر تم پر مصیبت آئے تو  
 کہتا ہے کہ خدا نے تم پر احسان کیا کہ میں ان کے ساتھ نہ  
 ہوا - [۷۳] اور اگر تم پر خدا کا فضل ہو تو کہتا ہے گویا ہم  
 میں اور اس میں دوسری ہی نہ تھی کہ اے کس میں ان کے ساتھ  
 ہوا تو تم کو بڑی کامیابی ہوئی - [۷۴] جو لوگ دنیا کی

رہدگی کے بدلے آخرت مول لیتے ہیں ان کو چاہئے  
 راہ میں لڑیں - اور جو کوئی خدا کی راہ میں  
 قتل ہو یا غالب آئے - ہم اُسکو تیرا اجر دیں گے -  
 کو کیا ہوا کہ خدا کی راہ میں اور بے بس مردوں  
 اور بچوں کے لئے نہیں لڑے جو کہتے ہیں اے ہمارے  
 ہم کو ان طالبوں کے سہرے نکال - اور اپنی طرف  
 ایک حامی دے اور اپنی طرف سے ہم کو ایک مدد  
 [۷۶] جو لوگ اسلئے رکھتے ہیں وہ خدا کی راہ  
 میں اور جو کھر کرتے ہیں وہ طاہرات کی راہ میں  
 تو ہم شیطان کے حامیوں سے لڑو - بے شک شیطان  
 کمرور ہے -

[۷۷] کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو  
 گیا کہ ابے ہاتھوں کو روکے رہو - اور ہمارے قاتل  
 رکواؤ دو - پھر جب ان پر لڑنا عرض کیا گیا تو ان میں  
 گروہ لوگوں سے ڈرے لگا جسے خدا سے ڈرے ہیں نا ا  
 زیادہ - اور کہتے آئے ہمارے پروردگار تو ہے ہم پر  
 عرض کیا ؟ ہم کو بھڑے دیں اور کہیں نہ تھیل دیں  
 دس کا نائدہ چند روزہ ہے - مگر پروردگاروں کے لئے آئے  
 بہتر ہے - اور ہم لوگوں پر ذرہ بھی ظلم نہ ہوگا - [۷۸]  
 بھی ہو موت ہم کو نکال ہی لے گی اگرچہ بکے بڑھوں  
 ہو - اور اگر ان کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو ہم  
 یہ خدا کی طرف سے ہے - اور اگر ان کو کوئی بُرائی  
 تو کہتے ہیں یہ ہم سے ہی سب سے ہے - تو کہہ سنا  
 طرف سے ہے - اس قوم کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ بات سنا  
 قریب بھی نہیں جانی - [۷۹] بھکو جو کچھ بھلائی

ہے وہ خدا کی طرف سے ہے۔ اور نیکو کو کچھ نہائی  
 پہنچتی ہے وہ بیری ہی لاتی ہوئی ہے۔ اور (اے محمد) ہمے  
 نیکو لوگوں کا رسول بنا کر بھیجا ہے۔ اور خدا کا ہی گواہ ہے۔  
 [۸۰] جس نے رسول کی اطاعت کی۔ اُس نے خدا کی اطاعت  
 کی۔ اور جس نے پیغمبر کی۔ تو ہم نے نیکو اُن پر نگہبانی  
 کے لئے نہیں بھیجا۔ [۸۱] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم اطاعت  
 کرتے ہیں۔ لیکن جب میرے پاس سے چلے جاتے ہیں تو ان میں  
 کا ایک گروہ میرے کہنے کے خلاف رانوں کو مسرورے کرنا ہے۔  
 اور خدا لکھتا ہے جو کچھ وہ رانوں کو مسرورے کرتے ہیں۔  
 پس تو ان سے جسم پوشی کر۔ اور خدا پر توکل کر۔ اور خدا  
 کا ہی وکیل ہے۔ [۸۲] تو کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرے؟  
 اور اگر یہ خدا کے سوا اور کسی کی طرف سے ہوتا تو وہ ضرور  
 اس میں بہت سے اختلافات بنائے۔ [۸۳] اور جب ان کے پاس  
 کوئی حرام یا حوف کی آبی ہے تو یہ اسکو مسہور کر دیتے  
 ہیں۔ اور اگر یہ اس بات کو رسول اور جو صاحب حکومت  
 ہیں ان کی طرف رجوع کرتے تو ان میں تحقیق کرے والے اس کی  
 اصلیت جان لیتے۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی  
 رحمت نہ ہو تو کچھ لوگوں کے سوا ہم سب شیطان کی  
 پیروی کرے لگتے۔ [۸۴] پس (اے نبی) خدا کی راہ میں لڑ۔  
 تکبر انہی بات کے سوا کسی کا دعوہ نہیں۔ اور مسلمانوں کو  
 بچی اختیار۔ شاید خدا کاعزوں کا روز روئے۔ اور خدا زیادہ روز  
 والا ہے اور زیادہ سرا دیے والا ہے۔ [۸۵] جو کوئی اچھی بات  
 کی ستارش کرے اس میں سے اس کو بھی حصہ ملیگا۔ اور جو  
 مری بات کی ستارش کرے اس میں اس کا بھی برابر حصہ  
 ہوگا۔ اور خدا ہر چیز کا نگہبان ہے۔ [۸۶] اور جب ہم کو



سلام کیا جائے تو تم اس سے نہر سلام کرو - یا وہی واپس کر دو - بے شک خدا ہر چیز کا حساب رکھتا ہے - [۸۷] خدا کے سوا کوئی معبود نہیں - اس میں شک نہیں کہ قیامت کے دن وہ تم سب کو جمع کرے گا - اور خدا سے بڑھ کر سبھی کس کی تاب ہوگی ؟

[۸۸] اور سہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو مہینے ہو رہے ہو حالانکہ خدا نے ان کے کاموں کے سبب ان کو آلت دیا ہے - کیا تم چاہتے ہو کہ جس کو خدا نے گمراہ کیا اس کو تم ہدایت کرو ؟ اور جس کو خدا نے گمراہ کیا تو اس کے لئے کوئی راہ نہ نائنگا - [۸۹] وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جسے وہ کفر کرتے ہیں اور تم سب برابر ہو جاؤ - تو جب تک تم لوگ خدا کی راہ میں ہتھیارت نہ کریں ان میں سے کسی کو دوسرے نہ سناؤ - نہر اگر وہ نہر حادثات ہو اُن کو نکرو اور جہاں پاؤ اُن کو قتل کرو - اور ان میں سے کسی کو دوسرے نا مددگار نہ سناؤ - [۹۰] مگر وہ لوگ جو اسی قوم سے حاملین کہ تم میں اور ان میں عہد ہونا سمجھاری نا اسی قوم کی لڑائی سے تنگ دل ہو کر ہمارے پاس چلے آئیں - اور اگر خدا چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا - نہر وہ تم سے لڑے - اور اگر تم سے علیحدہ ہو جائیں اور تم سے نہ لڑیں اور تم کو صلح کا پیغام بھیجیں - تو اسے لوگوں کے خلاف سہیں خدا نے کوئی حکم نہیں دیا - [۹۱] دوسرے کچھ لوگ تم اسے بھی ناؤ گے جو تم سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں اور اپنے لوگوں سے بھی امن میں رہنا چاہتے ہیں - مگر جب اُن کو مسیحہ انگیزی کی طرف پھرا جانا ہے تو وہ آتے اس میں گر پڑے ہیں - تو یہ لوگ

اگر تم سے علیحدہ نہ ہو جائیں اور نہ تم کو صلح کا نفع  
 پہنچیں اور نہ اپنے ہاتھ روکیں تو اُن کو نکترو اور جہاں پاؤ  
 ان کو قتل کرو۔ اور یہی لوگ جس حصے حلاف ہم سے  
 تم کو صاف حکم دیا ہے۔

[۹۲] اور کسی مسلمان کا کام نہیں کہ مسلمان کو قتل  
 کر ڈالے۔ مگر غلطی سے۔ اور جو کوئی کسی مسلمان کو غلطی  
 سے قتل کر ڈالے تو اس کو ایک مسلمان کی گردن آزاد کرنا ہوگا۔  
 اور اس کے لوگوں کو پورا پورا حوں نہا دینا ہوگا۔ مگر یہ کہ  
 وہ معاف کر دیں۔ اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے نہا جو  
 ہمارے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان نہا تو انک مسلمان  
 کی گردن آزاد کرنا ہوگا۔ اور اگر وہ ایسے لوگوں میں سے نہا  
 جس میں اور تم میں عہد نہا تو اس کے لوگوں کو حوں نہا  
 پورا پورا دینا ہوگا۔ اور ایک مسلمان کی گردن بھی آزاد کرنا  
 ہوگا۔ اور جو کوئی یہ نہ کر سکے تو بطور سونہ دو مہینے  
 لگانا روزے رکھے۔ یہ حد کا حکم ہے۔ اور حد ا جائے والا  
 اور حکمت والا ہے۔ [۹۳] اور جو مسلمان کو عمداً قتل کر ڈالے  
 تو اُس کی حرا جہم ہے جس میں وہ ہمستہ رہیگا۔ اور حد ا  
 اُس پر عرصہ ہوگا اور اُس پر لعن کریگا۔ اور اُس سے اُس کے لئے  
 برا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ [۹۴] مومنو۔ جب تم حد ا کی  
 راہ میں چلو تو تحقیق کر لو۔ اور جو کوئی تم کو سلام کرے  
 تو اُس سے یہ نہ کہو کہ تو مسلمان نہیں۔ تم دنیا کی زندگی  
 کے عارضی سامان ڈھونڈتے ہو جو حد ا کے پاس بہت سی  
 عیبتیں ہیں۔ تم پہلے ایسے ہی تھے۔ اور حد ا نے تم پر  
 احسان کیا۔ جس تحقیق کر لو۔ بے شک حد ا ہمارے کاموں  
 کی حرا رکھتا ہے۔ [۹۵] معدور مسلمانوں کے سوا ہمتہ رہے

والے اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرے  
والے برابر نہیں۔ خدا نے اپنے مال اور اپنی جان سے کوشش کرے  
والوں کو مستہم رہے والوں پر درجے کے اعتبار سے فصلب دی  
ہے۔ اور سبھوں سے نو خدا نے اچھا ہی وعدہ کیا ہے۔ مگر  
خدا نے کوشش کرے والوں کو مستہم رہے والوں پر ترے اجر  
نیک کے اعتبار سے فصلب دی ہے۔ [۹۶] ان کے لئے اس کی  
طرف سے مدارج ہیں اور نکسین اور رحمت۔ اور خدا نکسے  
والا رحم کرے والا ہے۔

[۹۷] جو لوگ اپنے آب پر ظلم کرے ہیں ان کی جان  
قص کرے والے ترسے ان سے کہئے ہیں کہ تمہارا کیا حال  
بھا؟ وہ کہئے ہیں ہم نو دنیا میں نے بس رہے۔ بھر وہ کہئے  
ہیں کیا خدا کی زمین ایسی بھی وسیع نہ بھی کہ تم اس میں  
ھکرب کرے؟ نو بھی لوگ ہیں جس کا تھکانا جہم ہے۔  
اور وہ بڑی جگہ ہے۔ [۹۸] مگر وہ نے بس مرد اور عورتیں اور  
نیکے جو نہ حبلہ کر سکے اور نہ راہ نا سکے۔ [۹۹] نو نہ  
لوگ ہیں کہ ساند خدا ان کو معاف کرے۔ اور خدا معاف  
کرے والا اور نکسے والا ہے۔ [۱۰۰] اور جو کوئی خدا کی  
راہ میں ھکرب کرے نو وہ زمین میں نہت وسیع جگہ ناٹینگا۔  
اور جو کوئی اپنے گھر سے خدا اور اس کے رسول کی طرف مہاجر  
س کر نکلے۔ بھر اس کو موت آ جائے نو اس کا اجر نیک خدا  
کے دمتہ رہا اور خدا نکسے والا اور رحم کرے والا ہے۔

[۱۰۱] اور جس دم دنیا میں بھرو نو تم پر کوئی گناہ نہیں  
کہ تم ہمارے قصہ کرو اگر تم کو نہت تر ہو کہ کافر تم کو سناٹینگے۔  
نے شک کافر نو تمہارے دین صریح ہیں۔ [۱۰۲] اور جس  
دم ان میں ہو۔ اور ان کو ہمارے لئے کھڑا ہو نو ان میں

کی ایک جماعت کو میرے ساتھ کھڑا ہوئے دے۔ اور چاہئے کہ وہ اپنے ہتھیار لٹے ہوں۔ پھر جب وہ سکھنے کر چکے ہو وہ ہمارے پیچھے چلے جائیں۔ اور دوسری جماعت جس نے ہمارے ہمیں پڑھی آئے اور میرے ساتھ ہمارے پڑھے اور چاہئے کہ وہ اپنی حذر داری کریں اور اپنے ہتھیار لٹے رہیں۔ کافر کو چاہئے ہی ہیں کہ اے کاس دم اپنے ہتھیار اور اسباب سے عامل ہو جاؤ وہ ایک مارگی دم پر توت پڑیں۔ اور دم پر کوئی گناہ نہیں اگر دم کو میچ سے نکلیں ہو یا دم ہمارے ہو جاؤ وہ اپنے ہتھیار رکھ دو۔ مگر اپنی حذر داری کر لو۔ خدا نے نو کافروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ [۱۰۳] پھر جب دم ہمارے پڑی کر چکے ہو کھڑے اور بیٹھے اور بسے خدا کو یاد کرو۔ اور جب دم کو اطمینان ہو جائے تو پھر ہمارے قائم ہو جاؤ۔ ہمارے مسلمانوں پر وقت مقرر ہو کر ہے۔ [۱۰۴] اور دشمنوں کے دعوت دے مس کاہلی نہ کرو۔ اگر دم کو نکلیں پہنچتی ہے تو ان کو بھی نکلیں پہنچتی ہے جسے دم کو نکلیں پہنچتی ہے۔ اور دم خدا سے امید رکھتے ہو اور وہ امید نہیں رکھتے۔ اور خدا حاسب والا اور حکم والا ہے۔ [۱۰۵] ہم نے نیکو کتاب پر حق نازل کی ہے تاکہ جو کچھ خدا نے نیکو دکھایا ہے تو اس کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کر دے۔ اور تو خیانت کرے والوں کی طرف سے مت چکڑ۔ [۱۰۶] اور خدا سے استعمار کر۔ بے شک خدا نیکو ہے والا اور رحم کرے والا ہے۔ [۱۰۷] اور جو لوگ آس میں حساب کرے ہیں ان کے بارے میں تو نہ چکڑ۔ خدا حساب کرے والے گنہگاروں کو پسند نہیں کرنا۔ [۱۰۸] نہ لوگوں سے تو چھپاتے ہیں اور خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ اور وہ تو ان کے

ساہج ہوتا ہے حب وہ رانوں کو اسی مانوں کے مسورے کرے  
 ہیں جو اسکو بسند نہیں - اور ان کے کاموں کو خدا گھیرے  
 ہوئے ہے - [۱۰۹] اے لو ہم نے تو دنیا کی زندگی میں ان کے  
 مارے میں جھگڑ لیا مگر قیامت کے دن ان کے لئے خدا سے کون  
 جھگڑے گا - ناکوں ان کا وکیل ہوگا؟ [۱۱۰] اور جو کوئی برا  
 کام کرے یا اپنے آپ پر ظلم کرے اور پھر خدا سے استعفاء کرے  
 تو خدا کو بخشے والا اور رحم کرے والا پائے گا - [۱۱۱] اور  
 جو کوئی گناہ کھائے تو وہ اسی کی تاب پر پڑتا ہے - اور خدا  
 حابے والا اور حکیم والا ہے - [۱۱۲] اور جو کوئی خطایا  
 گناہ کھائے اور پھر اسے بے قصور پر لگا دے تو اس سے نہیں  
 اور گناہ صریح اپنے سر لیا -

[۱۱۳] اور اگر بکسر خدا کا فصل اور اس کی رحمت نہ  
 ہوتی تو ان میں سے ایک گروہ بکسر گمراہ کرے کا قصد کر ہی  
 چکا تھا - مگر ہم اپنے سرا اور کسی کو گمراہ نہیں کرتے - اور  
 نہ وہ بکسر کچھ بھی ضرر نہیں کھائے ہیں - اور خدا نے  
 بکسر کتاب اور حکیم نازل کی ہے اور بکسر سکھانا جو تو نہیں  
 جانتا تھا - اور بکسر خدا کا نرا فصل ہے - [۱۱۴] لوگوں کے  
 اکثر مسوروں میں کوئی شک نہ نہیں مگر جو کوئی حیران  
 یا اچھے کام یا لوگوں میں اصلاح کرے کو کہے - اور جو کوئی  
 خدا کی حوس بودی کی طلب میں نہ کام کرے تو ہم اس  
 کو نرا آخر شک دینگے - [۱۱۵] اور جو کوئی رسول سے مخالفت  
 کرے یا خود شک اُس پر ہدایت ظاہر ہو چکی اور مسلمانوں  
 کی راہ کے خلاف چلے تو ہم بھی اُس کو اُسی طرف بھرنے  
 حد و ہر وہ پھرا ہے اور اُس کو جہنم میں نہیں کھائیں گے - اور وہ  
 نری حکم ہے -

[۱۱۶] خدا یہہ ہمیں بخشا کہ اُس نے سانبہہ کسی کو سربک تہہرایا جائے - اور اس نے سوا حس کو چاہے بخش دے - اور حس نے خدا نے سانبہہ کسی کو سربک تہہرایا نہ وہ تہری گمراہی میں نہ گیا - [۱۱۷] نہہ لوگ نہہ اُس نے سوا حس دیویوں ہی کو ہکارتے ہیں اور وہ حس سبٹاں سربکس کو ہکارتے ہیں - [۱۱۸] خدا نے اس پر لعنت کی - اس نے کہا نہہاکہ میں سرے سبٹوں میں سے ایک حصہ معس ضرور لونگا - [۱۱۹] اور ان کو ضرور گمراہ کرونگا اور ان کو چھوٹی امیدیں دونگا اور ان کو حکم کرونگا اور وہ مویسیوں کے کان چمڑا لینگے - اور ان کو حکم دونگا اور وہ خدا کی نہاٹی ہوئی صورتوں میں نہی بغیر کریں گے - اور جو کوئی خدا کے سوا سبٹاں کو دوست نہائے نہہ صریح حسارے میں نہ گیا - [۱۲۰] وہ ان سے وعدے کراہے اور ان کو چھوٹی امیدیں دلانا ہے - اور وہ سوا سربک کے ان سے کوئی وعدہ نہہیں کراہے - [۱۲۱] انہیں لوگوں کا نہچکانا چہم ہے - اور وہ اس سے کہیں نہہائے کی حگہ نہہ نہائیں گے - [۱۲۲] اور جو لوگ ایماں لائے اور نہک کام کئے نہہ ان کو ہم حسب میں داخل کریں گے جس نے نہہکے سے نہہریں جاری ہونگی اور وہ انہیں میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے - نہہ خدا کا سبٹا وعدہ ہے - اور خدا سے نہہم کر قول کا سبٹا اور کون ہوگا؟ [۱۲۳] نہہ نہہہ نہہاری حواہشوں کے مطابق ہوگا اور نہہ اہل کتاب کی حواہشوں کے مطابق - جو کوئی نہہے کام کرونگا اس کو اس کی حرا نہی جائیگی - اور خدا نے سوا نہہ وہ دوست ہی نہائیکا اور نہہ مددگار - [۱۲۴] اور جو کوئی نہک کام کرے مرد ہو یا عورت اور وہ ایماں نہہی رکھتا ہو - نہہ نہہی لوگ حس میں داخل ہونگے - اور ان نہہ کسی طرح کا ظلم نہہ ہوگا -

[۱۲۵] اور دن کے اعتبار سے اس سے ترہہ کرکوں ہوگا جو اپنے  
 نش حداء کے سامنے جھکا دے۔ اور اچھے کام بھی کرے۔ اور  
 ابراہیم حنیف کی ملت کی پیروی کرے۔ اور حداء نے نواہیم  
 کو دوست بنایا تھا۔ [۱۲۶] اور حداء ہی کا ہے جو کچھ  
 آسمان اور زمین میں ہے۔ اور حداء ہر چیز کو گہرے ہوئے ہے۔  
 [۱۲۷] اور جسے عورتوں کے بارے میں حکم پوچھتے  
 ہیں۔ تو کہہ حداء تم کو ان کے بارے میں بتائی دے گی۔  
 اور کتاب میں جو تم کو سنا چکا ہے وہ ان میں عورتوں  
 کے بارے میں ہے جس کو تم ان کے حق میں دیتے اور ان سے  
 نکاح کرنا چاہتے ہو۔ اور ان میں نکاح کے بارے میں  
 بھی حکم دیتا ہے۔ اور یہ کہ تم نبیوں کے بارے میں انصاف  
 بر قائم رہو۔ اور جو کچھ بھی تم کو تم کو کرگے تو حداء  
 اس کا حلیہ والا ہے۔ [۱۲۸] اور اگر کوئی عورت اپنے سوہرے  
 کی رہائی یا ناراضی سے ترے نواں دونوں ترکوئی گناہ نہیں  
 کہ آس میں صلح کر لیں۔ اور صلح نہیں ہے۔ اور جس  
 انسانی میں تو مکمل موحود ہے۔ اور اگر تم نیکی کرو اور  
 (گمراہی سے) نکو تو حداء تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔  
 [۱۲۹] اور تم ہرگز عورتوں میں عدل نہیں کر سکتے  
 حالانکہ تم چاہو۔ تو انکے نارنگی بھی انکے کی طرف نہ جھک  
 ترو کہ دوسری کو گونا گویا چھوڑ دو۔ اور اگر صلح کر لو  
 اور (ترے کاموں سے) نکو تو حداء تمہارے والا رحم کرے والا  
 ہے۔ [۱۳۰] اور اگر وہ دونوں علیحدہ ہو جائیں تو حداء اپنے  
 فصل سے دونوں کو لے لے کر لے گا۔ اور حداء گناہوں والا اور  
 حکم والا ہے۔ [۱۳۱] اور حداء ہی کا ہے جو کچھ آسمان

۴۔ دوسرے معنی یہ بھی ہوئے کہ اُن سے نکاح کرنا پسند نہیں کرتے۔

میں ہے اور جو کچھ ہمیں میں ہے - اور جن لوگوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی ان سے اور ہم سے ہم سے تو یہی کہہ رکھا ہے کہ خدا سے ڈرو - اور اگر ہم کفر کر گئے تو خدا کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا نے سارا اور قابل تعریف ہے - [۱۳۲] اور خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان میں اور جو کچھ زمین میں ہے - اور خدا ہی رکھتا ہے - [۱۳۳] لوگو - اگر وہ چاہے تم کو اچک لے جائے اور دوسروں کو لائے - اور خدا اس پر قادر ہے - [۱۳۴] جو کوئی دنیا کا سوا چاہے تو خدا نے ہاں اس دنیا اور آخرت دونوں کا سوا ہے - اور خدا سب سے والا اور دیکھنے والا ہے -

[۱۳۵] مومنو - خدا نے رسول کو بھیج دیا جس میں انصاف پر قائم رہو اگرچہ تمہارے لیے ہی خلاف ہو یا ماں باپ اور قرابت والوں کے - اگر کوئی عیب ہو یا تعمیر - کیونکہ خدا اُن دونوں سے اولیٰ ہے - جس نے اپنی خواہشوں کی پیروی نہ کرے وہ بے انصافی کرے - اور اگر تم چاہو یا چشم پوشی کرے تو خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۱۳۶] مومنو - خدا نے ایمان لاؤ اور اُس کے رسول پر اور اُس کتاب پر جو اُس کے رسول نے اُناری ہے اور اُس کتاب پر جو اُس نے پہلے نازل کی تھی - اور جو کوئی خدا سے کفر کرے اور اُس کے فرشتوں سے اور اُس کی کتابوں سے اور اُس کے رسولوں سے اور رسول آخرت سے تو وہ بڑی گمراہی میں پڑ گیا - [۱۳۷] جو لوگ ایمان لائے پھر کفر کئے پھر ایمان لائے اور پھر کفر کئے اور کفر ہی میں پڑھتے گئے تو خدا اُن کو ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ وہ اُن کو راہ دکھائے گا - [۱۳۸] (اے نبی) منافقوں کو جس حشری دے کہ اُن کو دردناک عذاب ہوگا - [۱۳۹] کہ اُن لوگوں نے مومنوں کو چھوڑ کر



کافروں سے دوستی کی۔ کیا ہم لوگ کافروں کے ہاں عرب چاہیے  
 ہیں؟ مگر عرب: ساری خدا ہی کے ہاں ہے۔ [۱۳۰] اور  
 ہم پر تو خدا نے کتاب میں اُتارا ہی ہے کہ حب ہم سلو  
 کہ خدا کی آسوں سے انکار کیا جانا ہے اور اُن سے ٹھنٹھا کیا  
 جانا ہے تو اُن کے ساتھ ہم بیٹھو یہاں تک کہ وہ دوسری  
 دانیوں میں لگ جائیں ہمیں تو ہم بھی اُنہیں کی طرح ہو  
 جائے۔ خدا ضرور سارے ملاحوں اور کافروں کو جہنم میں  
 جمع کرے گا۔ [۱۳۱] وہ لوگ ہمارے مسطر ہیں اور اگر  
 ہم کو خدا کی طرف سے مسیح ملے تو کہیے ہیں کیا ہم ہمارے  
 ساتھ نہ ہے؟ اور اگر ہم کافروں کو نصیب ہو تو (کافروں سے)  
 کہیے ہیں کیا ہم ہم پر غالب نہیں آئے اور ہم کو مسلمانوں  
 سے بچا لیا؟ تو خدا ہم میں قیامت کے دن حصلہ کر دیگا۔  
 اور کافروں کو مسلمانوں پر ور نہیں لے جائے دیگا۔

[۱۳۲] ملاح خدا کو دھوکا دینا چاہیے ہیں۔ مگر وہ  
 انہیں کو دھوکا دینا۔ اور ہم حب ہمارے لئے کھڑے ہوئے  
 ہیں تو کاشی سے کھڑے ہوئے ہیں اور لوگوں کو دکھائے ہیں  
 اور خدا کو ناد نہیں کرے مگر بھڑا۔ [۱۳۳] دونوں میں  
 مذہب۔ نہ انہیں کی طرف نہ انہیں کی طرف۔ اور جس  
 کو خدا گمراہ کر دے تو اس کے لئے تو ہرگز کوئی راہ نہیں ہے  
 کا۔ [۱۳۴] مومنو۔ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں سے دوستی  
 نہ کرو۔ کیا ہم چاہیے ہو کہ خدا کا صاف حکم ہمارے  
 خلاف ہو؟ [۱۳۵] ملاح دورح کے سب سے بدھے درجے میں  
 ہونگے۔ اور تو ان کے لئے ہرگز کوئی مددگار نہ بائیگا۔  
 [۱۳۶] مگر جنہوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور خدا  
 کو مصدوقی سے نکر لیا اور انہیں خدا کے لئے حائل کر لیا۔

تو یہ لوگ ایمان والوں کے ساتھ ہونگے۔ اور خدا ایمان والوں کو بڑا اجر بیک دیدگا۔ [۱۳۷] خدا تم کو عذاب دیکر کیا کریگا اگر تم سکر گزار ہو اور ایمان رکھو؟ خدا سو خود قدر داناں اور حائے والا ہے۔ ﴿۱۳۸﴾ بڑی ماب کا پکار کر کہہا خدا کو بستہ نہیں۔ مگر جس پر ظلم ہوا ہو۔ اور خدا سب سے والا اور حائے والا ہے۔ [۱۳۹] اگر تم بیک کلم کو ظاہر کرے ہو یا اُس کو چھپاتے ہو یا کسی کی ترائی کو معاف کرتے ہو تو خدا معاف کرے والا قادر ہے۔ [۱۴۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں سے کفر کرتے اور چاہتے ہیں کہ خدا اور اُس کے رسولوں میں فرق کریں اور کہے ہیں کہ ہم بعد ہر ایمان رکھتے اور بعد سے کفر کرے۔ اور چاہتے ہیں کہ کفر اور ایمان دونوں کے بیچوں بیچ کوئی راہ اختیار کریں۔ [۱۴۱] تو یہی لوگ سح مع کانہ ہیں۔ اور ہم ے کانروں کے لئے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ [۱۴۲] اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسولوں پر ایمان لائے اور اُن میں سے کسی میں کچھ فرق نہ کیا۔ تو یہی لوگ ہیں جس کو وہ اُن کے اجر دیدگا۔ اور خدا شکسے والا اور رحم کرے والا ہے۔

[۱۴۳] (اے نبی) اعلیٰ کتاب شکسے سوال کرتے ہیں کہ تو آسمان سے ان پر کوئی کتاب نازل کر۔ موسیٰ سے سو اس سے نبی برہم کر سوال کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا بتا کہ ہم کو خدا علامتہ دکھا دے۔ پھر ان کے ظلم کے سبب ان کو عشی ے آلیا۔ پھر اس کے بعد حالانکہ ان کے پاس ہیں دلیلیں آچکی ہیں انہوں نے نہکچڑا سا لیا۔ پھر ہم ے ان کو نہہر سببی معاف کر دیا۔ اور موسیٰ کو ہم ے نبین سند دنا۔ [۱۴۴] اور ان سے اقرار لیے میں ہم ے طور کو ان پر بلند

کیا - اور ان سے کہا کہ دروازے میں سجدہ کرے ہوئے داخل  
 ہو - اور ہم نے اُن سے کہا سب کے دروازے بند نہ کرو - اور  
 ہم نے ان سے بکا عہد لیا - [۱۵۵] تو ان کی عہد شکنی کے  
 سبب اور خدا کی آنتوں سے کفر کرے اور نبیوں کو ناحق قتل  
 کرے اور ان کے اس قول کے سبب کہ ہمارے دلوں پر بردہ ہے -  
 ہمیں ملکہ خدا نے ان کے کفر کے سبب ان پر مہر کر دی ہے -  
 جس کچھ لوگوں کے سوا وہ نہیں امان لائے گئے - [۱۵۶] اور  
 ان کے کفر کے سبب اور مردم پر ترے نہیں کی جائیں کہیں  
 کے سبب - [۱۵۷] اور ان کے اس کہنے کے سبب کہ ہم نے خدا  
 کے رسول عیسیٰ مسیح اس مردم کو قتل کیا - حالانکہ نہ  
 انہوں نے ان کو قتل کیا اور نہ اُن کو صلیب دینا ملکہ  
 ان کو یہی معلوم ہوا - اور جو لوگ اس بارے میں اختلاف  
 کرتے ہیں وہ ضرور سک میں ہیں - ان کو تو اس کا کوئی علم  
 ہے نہیں مگر انکل کے منکھے ترے ہیں - اور یقیناً انہوں نے  
 اس کو قتل نہیں کیا - [۱۵۸] ملکہ خدا نے اس کو اسی طرح  
 اُتھا لیا - اور خدا درندہ سب حکمت والا ہے - [۱۵۹] اور کوئی  
 اہل کتاب ایسا نہیں جو اس کے مرنے سے پہلے اس پر امان  
 نہ لائے - اور زورِ آحراب میں وہ ان پر گواہ ہوگا - [۱۶۰] پس  
 یہودیوں کے ظلم سے ہم نے ان پر کسی پاک چیزیں جو ان پر  
 حلال تھیں حرام کر دیں - اور اس سبب سے بھی کہ انہوں نے  
 خدا کی راہ سے نہیں کو روکا - [۱۶۱] اور اس سبب سے بھی  
 کہ وہ سود لینے کے حالانکہ یہہ ان کو منع تھا - اور لوگوں کے  
 مال ناحق کھا جانے کے سبب سے بھی ہم نے ان میں سے کفر  
 کرے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے - [۱۶۲] لیکن  
 ان میں سے علم میں نیکے لوگ اور امان والے جو اس چیز

برایمان لائے جو مکہ مارل ہوئی اور اس چہرے کو جو مکہ سے پہلے مارل ہوئی - اور ہمارے قائم رہے والے اور رکوعہ دیئے والے اور خدا پر اور ہر اور پر ایمان رکھے والے - یہی لوگ ہیں جن کو ہم تمہارا احقر دیئے -

[۱۶۳] (اے نبی) ہم نے میری طرف وحی کی جیسے ہم نے روح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی بھیجی - اور ہم نے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد اور عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان کی طرف نبی وحی بھیجی تھیں - اور ہم نے داؤد کو ربور نبی نبی - [۱۶۴] اور کتبے رسول ہیں جنکا قصہ ہم نے پہلے مکہ سے بیان کیا - اور کتبے ہی رسول ہیں جنکا قصہ ہم نے تمہارے بیان نہیں کیا - اور خدا نے موسیٰ سے نامیں کہیں - [۱۶۵] یہ سب رسول مہارت دیئے والے اور قزاعے والے تھے - تاکہ رسولوں کے آجائے بعد لوگوں کو خدا پر کوئی حکمت نہ رہے - اور خدا رب سب حکمت والا ہے - [۱۶۶] لیکن خدا گواہی دیتا ہے کہ جو کچھ ہم اس نے مکہ مارل کیا ہے وہ اس نے اپنے علم سے کیا ہے - اور تمہارے نبی گواہی دیتے ہیں - اور خدا کی گواہی اس ہے - [۱۶۷] جن لوگوں نے کفر کیا اور راہ خدا سے لوگوں کو روکا وہ گمراہی میں تری دور جاتے - [۱۶۸] جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم نبی خدا ان کو مکہ سے والا نہیں - اور وہ ان کو طریق سائنما - [۱۶۹] مگر ہم کا طریق - جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے - اور ہم خدا کے لئے آساں ہے - [۱۷۰] لوگو - اب تمہارے ربور نگار کی طرف سے تمہارے پاس رسول مر حق آچکا - جس ایمان لاؤ - تمہارا بچلا ہوگا - اور اگر کفر کرو گے تو خدا ہی کا ہے

حوککھ آسمان اور زمیں میں ہے - اور خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۱۷۱] اے اہل کتاب - ایسے دس دس سالانہ نہ کرو - اور نہ خدا پر سح ے سوا ککھ کہو - عسی اس مریم کو خدا کا رسول اور اس کا کلمہ بھا حواسے مریم کی طرف بھٹکا اور وہ روح بھی اسی کی طرف سے - نہ خدا اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو - اور سلب کی بات نہ کرو - مار آؤ - بھارے لئے بھر ہوگا - خدا تو نہ انک ہی خدا ہے - وہ ناک ہے اس بات سے کہ اس کے کوئی اولاد ہو - اسی کا ہے حوککھ آسمان میں ہے اور حوککھ زمیں میں ہے - اور خدا وکیل نہ ہے - [۱۷۲] مسیح کو خدا کا بندہ ہوئے سے ہرگز انکار نہیں - اور نہ مرشد معرفت کو - اور جس کسی کو اُس کی عیوب سے انکار ہو اور وہ نکیر بھی کرے تو خدا ان سب کو ابی ہی طرف اکٹھا کرے گا - [۱۷۳] پھر حو لوگ اسماں لائے اور نہ کام کئے تو وہ ان کو انکا اجر پورا پورا دے گا - اور ایسے فصل سے ان کو زیادہ بھی دے گا - اور جس لوگوں نے انکار کیا اور نکیر بھی کیا تو وہ ان کو دردناک عذاب دے گا - اور نہ ان کو خدا کے سوا کوئی حامی ملے گا اور نہ مددگار - [۱۷۴] لوگو - اب بھارے پاس بھارے پروردگار کی طرف سے دلیل آچکی - اور ہم نے بھاری طرف صریح روسی بھٹکی - [۱۷۵] تو حو لوگ خدا پر ایمان رکھیں اور اس کو مصبوطی سے بکترے رہتے ہیں تو وہ ان کو انبی رحمت اور فصل میں داخل کرے گا اور ان کو انبی طرف سندھی راہ دکھائیگا - [۱۷۶] - بلکے صری مانگے ہیں - تو کہہ خدا کلالہ کے بارے میں نہیں صری دیا ہے - کہ اگر کوئی مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو اور اس کے نہیں ہو تو مرے والا حوککھ چھوڑ جائے اس کا آدھا

اس کا ہے۔ اور اگر نہیں ہے کوئی اولاد نہ ہو اور وہ اس کا وارث ہو تو اگر دو بہنس ہیں تو مرے والا جو کچھ چھوڑ جائے اس کی دو بھائی ان کو ملے گی۔ اور اگر بھائی نہیں ہوں تو مرد دو عورتوں کے حصے کے برابر بٹائیگا۔ خدا تم سے یہاں کرنا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور خدا ہر چیز کا حانیے والا ہے۔

## سورۃ مائدہ

مدنی - ۱۲۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] موسیٰ - اپنے عہدوں کو پورا کرو - موسیٰ چار بائے بنیائے لئے حلال کر دیئے گئے ہیں۔ مگر وہ جو تم کو ترہم کر سائے جاچکے - لیکن جب تم احرام باندھو تو شکار کرنا حلال نہیں - خدا جو چاہے حکم دے - [۲] موسیٰ - خدا کی نساہیوں اور عہد حرام اور حدیث اور گیلے میں بنے سدھے ہوئے حاسوروں کی اور بیت الحرام کے آئے والے کتہ واپس اپنے پروردگار کا متصل اور اُس کی حوسنوی چاہیے ہیں اُن کی بے حرمتی نہ کرو - اور جب احرام سے نکلو تو شکار کرو - اور اُن لوگوں کی دشمنی جیٹوں بے دم کو مسجد حرام سے روکا اس باب کا ناعب نہ ہو کہ تم ریاضی کرو - اور بیکی اور سرھیرگاری میں انک دوسرے کی مدد کرو - اور گناہ اور ریاضی میں انک دوسرے کی مدد نہ کرو - اور خدا سے ڈرو - بے شک خدا سبک سرا دیئے والا ہے - [۳] تم ہر مردار اور لہو اور سٹڑ کا گوشت اور جو کچھ خدا نے سوا کسی اور کے نام رد کیا گیا ہو اور گلا گھونٹا ہوا اور چوٹ سے مرا ہوا اور اوپر سے گر کر مرا ہوا اور سپنگ کا مارا

ہوا یہہ سب حرام ہیں۔ اور جو کچھ دیندوں کا کھانا ہوا ہو مگر جس کو ہم خود دسح کر لو۔ اور جو کچھ یہاں سے دسح کئے جائیں وہ بھی حرام ہے۔ اور یہہ بھی کہ ہم مال سے قسب معلوم کرو ہم کو منع ہے۔ نہہ فسق ہے۔ آج کے دن کفر کرے والے ہمارے دین سے نا آمد ہوئے۔ مگر ہم اُن سے نہ ڈرو۔ ملکہ مکھی سے شہر۔ آج کے دن میں بے ہمارا دس ہمارے لئے کامل کر دنا اور میں نے انسی نعمت ہم پر دوری کر دی اور میں نے ہمارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔ پھر جو کوئی بھوک سے بے بس ہو مگر گناہ کی طرف مائل نہ ہو نہ خدا نکسے والا اور رحم کرے والا ہے۔ [۴] وہ نکسے سوال کرتے ہیں کہ کیا چیریں اُن کو حلال ہیں۔ تو کہہ کہ اچھی چیریں ہمارے لئے حلال ہیں اور سکاری حانور جس کو ہم بے سکھا رکھا ہے جسما کو خدا بے سکھانا ہے و سنا ہی ہم اُن کو بھی سکھا دو۔ جو جو کچھ وہ ہمارے لئے بکریں تو اُس کو کھا لو۔ اور اُس پر خدا کا نام لو۔ اور خدا سے ڈرو۔ بے سک خدا حلد حساب لینے والا ہے۔ [۵] آج کے دن اچھی چیریں ہمارے لئے حلال ہوتیں۔ اور اہل کتاب کا کھانا ہمارے لئے حلال ہے۔ اور ہمارا کھانا اُن کے لئے حلال ہے۔ اور مسلمان بیوناں اور اہل کتاب کی ناک دامن عوریں بھی ہمارے لئے حلال ہیں۔ جب کہ ہم ان کو اُن کے مہر دے دو۔ عقد میں لائے کو نہ نہہ کہ بدکاری اور چھٹی آسمانی کرے کو۔ اور جو ایمان سے کفر کرے تو اُس کا عمل برباد ہو گیا۔ اور وہ آحراب میں حسارۃ اُتھائے والوں میں سے ہوگا۔

[۶] مومنو۔ جب ہم ہمار کو کھڑے ہو جو اپنے منہ دھو ڈالو اور کہنیوں سے اپنے ہاتھ بھی۔ اور اپنے سر کو مسح کر لو

اور تمہارے لئے اس میں کوئی شک نہیں ہے۔ اور اگر تم حساب کی حالت میں ہو تو اپنے کو باک صاف کر لو۔ اور اگر تم شمار ہو یا سہل میں ہو یا سہل میں سے کوئی حائے ضرور سے آئے یا تم سے عورتوں سے مس کیا ہو اور نائی نہ باغ ہو صاف مٹی سے نیچ کر لو۔ اپنے منہ اور ہاتھوں کو اُس سے مسح کر لو۔ خدا ہمیں چاہتا کہ تم ہر کوئی دسوار امر لازم کرے ملکہ وہ تم کو باک صاف رکھتا چاہتا ہے اور یہ کہ تم ہر ابھی نعمتیں پوری کرے۔ شاید تم سکر گرا ہو۔ [۷] اور خدا نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو اور اُس کے اس عہد کو بھی جو اُس نے تم سے لیا ہے حب تم سے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ اور خدا سے ترس۔ بے شک خدا دلوں کی تاب خوب جانتا ہے۔ [۸] موسم۔ خدا نے لئے گواہی دینے میں انصاف پر قائم رہو۔ اور کسی قوم کی دسویں تم کو اس تاب کا باعث نہ ہو کہ تم نے انصاف کرو۔ ملکہ انصاف کرو۔ یہ ہر ہر گاری کے قریب ہے۔ اور خدا سے ترس۔ بے شک خدا سہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ [۹] جو لوگ اسان لائے اور نیک کام بھی کئے اُن سے خدا نے وعدہ کیا ہے کہ اُن کے لئے بخشش اور پورا اجر ہے۔ [۱۰] اور جس لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو حینا لایا۔ تو یہی لوگ جہنمی ہیں۔ [۱۱] موسم۔ خدا نے جو تم پر نعمتیں کی ہیں اُن کو یاد کرو کہ حب کچھ لوگوں نے تم پر دست درازی کرے کا قصد کیا تو اس نے تم سے ان کے ہاتھوں کو روکا۔ اور خدا سے ترس۔ اور اسان والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں۔

۴۔ اِس آیت کے معنی میں علماء نے اختلاف کیا ہے۔ کوئی تو یہاں آیتوں تک مس کرنا بتاتے ہیں اور کوئی دھو ڈالنا۔



[۱۲] اور خدا نے نبی اسرائیل سے عہد لیا - اور ہم نے ان میں سے بارہ شعب معمر رکھے - اور خدا نے کہا کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں - اگر تم ہمارے قائم رہو اور رکوع دو اور میرے رسولوں پر امان رکھو اور ان کی مدد کرو اور خدا کو قرض حسنة دو تو میں ضرور تمہاری برائیاں تم سے دور کروں گا اور تم کو ضرور حب میں داخل کروں گا جس کے منہ سے نہریں جاری ہوں گی - اور اس کے بعد جو کوئی تم میں سے کھر کرے تو وہ سندھي راہ سے بھٹک گیا - [۱۳] تو ان کی عہد سکنی کے سبب ہم نے ان پر لعنہ کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا - کہ لعنوں کو ان کی حگمہ سے سرکا دیے ہیں اور ان کو جو کچھ نادر دلائے گا تمہا اس میں سے ایک حصہ بھول گئے - اور تو ہم سے ان میں سے چند لوگوں کے سوا سبھوں کی حساب سے مطلع ہوا ہی رہتا ہے - تو ان کو معاف کر دے اور درگزر کر - لے شک خدا احسان کرے والوں کو نثار کرنا ہے - [۱۴] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ ہم نصاریٰ ہیں ہم نے ان سے بھی عہد لیا تھا - سو جو کچھ ان کو نادر دلائے گا تمہا اس میں سے وہ بھی انک حصہ بھول گئے - تو ہم نے ان میں روز قیامت انک عذاب اور بعض قاتل دیا - اور آخر کار خدا ان کو حشر دے گا کہ وہ کنا کنا جھوت مانس مانے دیے - [۱۵] اے اہل کتاب اب تمہارے مانس ہمارا رسول آ چکا - وہ کتاب میں سے بہت کچھ جو تم چھپاتے دیے بیان کرنا ہے اور بہت سی باتوں میں جسم بوسی کرنا ہے - اب تمہارے مانس خدا کی طرف سے روشنی اور بین کتاب آ چکی - [۱۶] جو شخص خدا کی حوس بونی کے نیکیے لگا ہے اس کو خدا اس کتاب سے سلامتی کی راہوں میں لے جاتا ہے - اور اپنے حکم سے ان کو نارمکوں سے نکال کر

روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔ اور ان کو سیدھی راہ دکھانا ہے۔ [۱۷] ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح اس مریم ہی کو خدا ہے۔ تو کہہ اگر خدا مسیح اس مریم اور اس کی ماں اور جو کوئی زمین میں ہیں سب کو ہلاک کرے گا ارادہ کرے تو کس کا خدا نہ کچھ بھی احتیاج ہے؟ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کی سلطنت خدا ہی کی ہے۔ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۸] اور یہود اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم خدا کے بیٹے اور اُس کے پیارے ہیں۔ تو کہہ پھر وہ ہمارے گناہوں کے سبب تم پر عذاب کسوں کرتا ہے؟ ہمیں بلکہ تم بھی اس کی حلقہ میں ایک نہر ہو۔ وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کی سلطنت خدا ہی کی ہے۔ اور اُسی کی طرف جانا ہے۔ [۱۹] اے اہل کتاب حب رسولوں کا آنا موقوف ہو گیا تھا اس وقت ہمارا رسول ہمارے پاس آیا جو ہم سے مل کر ہے تاکہ ہم نہ کہہ سکیں ہمارے پاس کوئی حوس حبیبی دینے والا یا قرآن والا نہ آیا۔ اب ہمارے پاس حوس حبیبی دینے والا اور قرآن والا آچکا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

[۲۰] اور حب موسیٰ نے اسی قوم سے کہا کہ اے میری قوم خدا نے جو ہم پر نعمتیں کی ہیں ان کو مان کر۔ کہ اس نے تم ہی میں سے نبی بھیجا اور تم کو ناسداد مانا تھا اور تم کو وہ چیریں دیں جو دنیا جہاں میں اور کسی کو نہیں دے۔ [۲۱] اے میری قوم۔ ارض مقدس جو خدا نے ہمارے لئے لکھ رکھا ہے اس میں داخل ہو اور بیٹھ نہ پیرو۔ نہیں تو تم اُلتے حصارے



کیا۔ اور اسے اس کو قتل کر ڈالا۔ اور حسارۃ اُنہانے والوں میں ہو گیا۔ [۳۱] پھر خدا نے ایک کوا بھیجا کہ وہ زمین پر کودے لگا تاکہ اس کو دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی سرم کھونکر چھپائے۔ اس نے کہا ہاے احساس کنا میں اس سے بھی عاجز رہا کہ اس کو بے کی طرح ہوا اور اپنے بھائی کی سرم چھپایا۔ پس وہ مادم ہو گیا۔ [۳۲] اسی واسطے ہم نے نبی اسرائیل پر لکھ دیا کہ جو کوئی کسی نفس کو قتل کر ڈالے سوا اس کے کہ وہ کسی نفس کا مدلا ہو یا دنیا میں فساد کرے گا ہو گویا اس سے تمام لوگوں کو قتل کر ڈالا۔ اور جس نے کسی نفس کو بھکا یا ہو گویا اس سے تمام لوگوں کو بھکایا۔ اور ان کے پاس ہمارے رسول ہیں دیلیل لے کر آئے۔ پھر اس کے بعد نبی ان میں سے بہتیرے دنیا میں رنادی کرے ہیں۔ [۳۳] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے لڑتے اور دنیا میں فساد کے لئے دڑتے پھرے ہیں ان کی حرا ہو یہی ہے کہ وہ قتل کئے جائیں یا سولی دئے جائیں یا ان کے ہاتھ اور پاؤں معاند کے کاتے جائیں یا وہ ملک سے نکال دئے جائیں۔ نہ ہو دنیا میں ان کی رسوائی کے اور آخرت میں ان کے لئے عذاب ہے۔ [۳۴] سوا ان لوگوں کے جو قتل اس کے کہ دم ان پر غالب آؤ سوئے کریں۔ اور ان رکنوں کا خدا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

[۳۵] موسیٰ - خدا سے ڈرو۔ اور اُس کی طرف جانے کے لیے تھوڑو۔ اور خدا کی راہ میں کوسس کرو تاکہ دم نہ مار۔ [۳۶] جو لوگ کفر کرتے ہیں اگر سب کچھ جو ایمان میں ہے اُنہیں کا ہو جائے اور اُس کے ساتھ اُسی کی مانند بچی تاکہ وہ قیامت کے دن کے عذاب کے بدلے میں دس ہو۔ وہ اُن کی طرف سے قبول نہ ہوگا۔ اور اُن کے لئے دردناک

عذاب ہے - [۳۷] وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل جائیں - مگر وہ اُس سے نہ نکل سکیں گے - اور اُن کے لئے دائی عذاب ہے - [۳۸] اور مرد چور اور عورت چور دونوں کے کٹے کے بدلے اُن کے ہاتھ کات ڈالو - یہ حد اکی طرف سے منہم ہے - اور حد رندسب اور حکم والا ہے - [۳۹] بھر حو کوٹی اپنے ظلم کے بعد توبہ اور انسی اصلاح کرے تو حد اُس کی توبہ قبول کر لیا ہے - بے سک حد انکسے والا اور رحم کرے والا ہے - [۴۰] کما تو نہیں جاسا کہ آسماں اور زمین کی سلطنت حد ا ہی کی ہے ؟ جس کو چاہے عذاب دے اور جس کو چاہے بخش دے - اور حد ا ہر چہر پر مادر ہے - [۴۱] اے رسول - حو لوگ اپنے منہم سے کہے ہیں کہ ہم اسماں لائے مگر جس کے دل اسماں نہیں لائے اسے لوگوں میں سے حو لوگ کفر میں ڈرتے بھرے ہیں تو اُن کے لئے عم نہ کہا - اور یہودوں میں ککھ لوگ ہیں کہ جھوٹی ناس سے بھرے ہیں اور دوسرے لوگوں کے لئے حو اب نک سرے ناس نہیں آئے حاسوسی کرے بھرے ہیں - ناسوں کو اُن کی جگہوں سے سرکا دیے ہیں - وہ کہے ہیں اگر ہم کو بھی حکم ملے تو اُس کو احسار کرو - اور اگر ہم کو بہہ نہ ملے تو اُسے چھوڑ دو - مگر جس کی حد ا آزمائش کرنا چاہے تو اُس کے لئے حد ا کے ناس سرا ہر گز ککھ بھی نہیں چل سکتا - یہی لوگ ہیں جس کے دلوں کو حد ا ناک کرنا نہیں چاہتا - ان لوگوں کے لئے دنا میں رسوائی ہے اور ان لوگوں کے لئے آحرہ میں ترا عذاب ہے - [۴۲] یہ لوگ جھوٹی ناس سے بھرے ہیں اور حرام کے کھانے والے ہیں - تو اگر یہہ سرے ناس آئیں تو تو ان میں مصلہ کر دے نا ان سے

کنارے رہے - اور اگر نواں سے کنارے رہے تو وہ نہکھو کچھ نہی ضرر نہیں پہنچا سکے - اور اگر تو بیصلہ کرے تو اں میں انصاف کے ساتھ بیصلہ کرے - ے سک خدا انصاف کرے والوں کو پیار کرنا ہے - [۴۳] اور وہ کہو نہکھو نہکھو پاس انصاف کے لئے آئیں گے حب اُن کے پاس نوراب ہے جس میں خدا کا بیصلہ ہے - پھر اس کے بعد نہی وہ پھر حائے ہں - اور نہہ لوگ سو اماں ہی نہیں رکھتے -

[۴۴] ے سک ہم نے نوراب نارل کی جس میں خدا اب اور روشنی ہے - نہی حو اسلام رکھتے ہئے اسی سے نہہوں کا بیصلہ کیا کرتے ہئے - اور خدا والے لوگ اور نہہرگار نہی - کیوں کہ وہ لوگ خدا کی کتاب کے محافظ سائے گئے ہئے اور اس نور گواہ پتی ہئے - پس نہ لوگوں سے نہ نہ - ملکہ مکھی سے نہہ - اور میری آیموں کو چوڑے عائدے کے لئے نہ نہکھو - اور حو کوئی خدا کے نارل کئے ہوئے حکم کے موافق نہ بیصلہ کرے سو یہی لوگ کافر ہں - [۴۵] اور اس میں ہم ے اُن سے کہہ رکھا چاکا حان کے بدلے حان اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور داب کے بدلے داب اور رحموں کا نہی بدلہ ہے - پھر حو کوئی بدلہ نہکھو دے تو وہ اس کا کھارہ ہوگا - اور حو کوئی خدا کی نارل کی ہوئی بات کے موافق بیصلہ نہ کرے تو نہی لوگ طالم ہں - [۴۶] اور اں کے بعد ہم ے انہیں کے قدم بعد عسیس میں مریم کو لانا کہ وہ نوراب کی حو اس سے پہلے نہی بصلوں کرتا نہا - اور ہم ے اُس کو انکھل دی جس میں خدا اب اور نور ہے اور حو نوراب کی حو اُس سے پہلے نہی بصلوں کرتی ہے - اور نہہرگاروں کے لئے بصلہ نہی ہے - [۴۷] اور انکھل والوں

کو چاہئے کہ حوحدائے اُس میں نارل کی ہے اُسی کے مواقع  
فیصلہ کریں۔ اور حو کوئی حداء کی نارل کی ہوئی یاں کے  
مواقع فیصلہ نہ کرے تو یہی لوگ فاسق ہیں۔ [۳۸] اور  
ہم نے حکم بھی کتاب نوحی نارل کی کہ حو کیاس اس سے  
پہلے بھس اُن کی تصدیق کرنی ہے اور اُن کی مکافط بھی  
ہے۔ تو حو ککھم حدائے نارل کیا ہے اُسی کے مواقع ان میں  
فیصلہ کر۔ اور حو حو ناب نمرے پلس آئی ہے اُس کو چھوڑ کر  
اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک  
کے لئے ایک سربعت اور راہ معرر کی ہے۔ اور اگر حداء  
چاہتا تو تم سب کو ایک ہی اُمت بنا دیتا۔ لیکن (اُس نے  
ایسا نہیں کیا) تاکہ اُس نے حو تم کو دنا ہے اُسی میں آرمائے۔  
تم نہ حورے کاموں میں سبعت لے جاؤ۔ تم سب کو حداء  
ہی کی طرف لوٹ جانا ہے۔ تو جس نابوں میں تم اختلاف کرے  
ہو وہ تم کو اُن کی حور دنگا۔ [۳۹] اور حو حداء نے نارل کیا  
ہے اُسی کے مواقع اُن میں فیصلہ کر۔ اور اُن کی خواہشوں کی  
پیروی نہ کر اور اُن سے بچ کہ اُس کی کسی ناب سے حو حداء نے  
نارل کی ہے نکھے دھکا نہ دس۔ پھر اگر وہ سنتھ بھریس تو  
حان رکھ کہ اُن کے بعض گناہوں کے سبب وہ اُن پر مصیب  
لانا چاہتا ہے۔ اور نہت سے لوگ تو فاسق ہیں۔ [۴۰] کیا  
وہ لوگ انام جاہلیت کا فیصلہ چاہیے ہیں؟ مگر حو لوگ  
بعض رکھے ہیں اُن کے لئے حداء سے نہتھ کر کس کا حکم  
ہو سکتا ہے؟

[۵۱] مومنون۔ نہود اور نصاریٰ کو دوسب نہ دناؤ۔ وہ ایک  
دوسرے کے دوسب ہیں۔ اور حو کوئی تم میں سے ان کو دوسب  
جیائنگا تو وہ نے سک انہیں میں کا ہے۔ نے سک ظلم کرے

والوں کو خدا ہدایہ نہیں کرنا۔ [۵۲] جس لوگوں نے دلوں میں بیماری ہے سو ان کو دیکھنا کہ وہ ان میں دوڑتے بھرتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم کو قہر ہے کہ ہم ہر کوئی مصیب نہ بھر آئے۔ مگر ساند خدا فتح ما اپنی طرف سے کوئی ناب لائے تو یہہ لوگ حوککچہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں اس پر نادم ہونگے۔ [۵۳] اور ایمان والے کہیں گے کہ کیا یہی لوگ ہیں جو تیرے دروزوں سے خدا کی قسمیں کھاتے تھے کہ وہ تمہارے ہی سانچہ میں۔ ان کے عمل صانع ہوئے اور وہ حسارے میں پڑ گئے۔ [۵۴] مومنین میں سے جو کوئی اپنے دس سے بھر جائے تو عنقریب خدا اسے لوگ لائیگا جو اس کو بیمار کریں اور جس کو وہ بیمار کرے جو ایمان والوں کے ساتھ نرم ہوں اور کافروں کے ساتھ کڑے۔ جو خدا کی راہ میں کوسس کریں اور ملامت کرے والے کی ملامت کا قہر نہ رکھیں۔ یہی خدا کا فصل ہے جو وہ دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور خدا گنہگاروں والا اور جائے والا ہے۔ [۵۵] تمہارا دوست تو خدا ہے اور اُس کا رسول اور ایمان والے جو سارے قائم رہتے اور رکوع دیتے اور وہ خدا کے آگے جھکے رہتے ہیں۔ [۵۶] اور جو خدا کو اور اُس کے رسول کو اور ایمان والوں کو اس دوست نہائے۔ تو یہہ خدا کے گروہ کے لوگ ہیں جو غالب رہیں گے۔

[۵۷] مومنین۔ اہل کتاب میں سے جو لوگ تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل نہائے ہیں اُن کو اور کافروں کو دوست نہ بننا۔ اور اگر تم ایمان والے ہو تو خدا سے قہر۔ [۵۸] اور جب تم سارے لئے پکارتے ہو تو اُس کو نہٹھا اور کھیل نہاتے ہیں۔ یہہ اس لئے ہے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔ [۵۹] تو کہہ اے اہل کتاب کیا تم ہم سے اسی لئے بیز کرتے ہو کہ ہم



حدا پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس چتر پر بھی جو ہم پر نارل  
 کی گئی اور اُس چتر پر جو ہم سے پہلے نارل ہوئی یا اس لئے  
 کہ ہم میں سے اکثر فاسق ہیں؟ [۶۰] نو کہہ کنا میں ہم کو  
 خبر دوں کہ خدا نے ہاں نواب کے اعصار سے اس سے بھی مذہب  
 کیا ہے؟ وہ جس پر خدا نے لعن کی اور جس پر وہ عصہ ہوا  
 اور جس کو اُس نے مذہب اور سٹور بنا دیا اور جو طاعت کے بندے  
 بن گئے۔ یہی لوگ درجے کے اعصار سے مذہب ہیں اور سندھی  
 راہ سے بھٹک گئے ہیں۔ [۶۱] اور جب وہ ہمارے پاس آئے  
 ہیں نو کہہ ہیں کہ ہم امان لائے حالانکہ وہ کفر ہی لیکر  
 داخل ہوئے اور کفر ہی لیکر نکلے۔ اور خدا جو حاسبا ہے  
 جو کچھ وہ چھپائے ہیں۔ [۶۲] اور (اے نبی) تو اُن میں  
 سے مہیروں کو دیکھنا کہ گناہ اور رباہی اور حرام حوری میں  
 درجے بھرے ہیں۔ ترے ہیں کام جو وہ کرے ہیں۔  
 [۶۳] اُن کو اُن کے خدا والے اور برہنہ گار لوگ گناہ کی ناس  
 کرے اور حرام حوری سے کنوں نہیں مع کرے؟ ترا ہے جو وہ  
 کرے ہیں۔ [۶۴] اور نہ وہ بے کہا کہ خدا کا ہاتھ بندھا  
 ہے۔ اُن ہی کے ہاتھ بندھے جائیں گے اور وہ اس کہے کے لئے  
 لعن کئے جائیں گے۔ نہیں۔ بلکہ اُس کے دونوں ہاتھ کھلے  
 ہوئے ہیں۔ جس طرح چاہتا ہے حرج کرنا ہے۔ اور (اے نبی)  
 جو پیرے نورنگار کی طرف سے حکیم نارل ہوا ہے وہ ضرور اُن  
 میں سے مہیروں کو سرکشی اور کفر میں روانہ کر دے گا۔ اور  
 ہم نے اُن میں رور قنابٹ کے عداوب اور بعض ذال دیا ہے۔ جب  
 کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکائے ہیں خدا اُس کو ٹکھا دیا  
 ہے۔ اور وہ ملک میں مساد کرے پھرے ہیں۔ مگر خدا مساد  
 کرے والوں کو نار نہیں کرنا۔ [۶۵] اور اہل کتاب امان

لائے اور (ترے کاموں سے) بچے تو ہم اُن سے اُن کی تراثیاں ضرور دور کرتے اور اُن کو نعمت والی حب میں ضرور داخل کرتے۔ [۱۶] اور اگر یہہ سورات اور انکیل اور حو ککچہ اُن پر اُن کے ہروردگار کی طرف سے مارل ہوا ہے اُن سب پر قائم رہے تو وہ ضرور اپنے اوسر سے اور اپنے ناؤں کے نیچے سے رزق پائے۔ اُن میں سے ککچہ لوگ میانہ رو ہیں۔ مگر اُن میں سے زیادہ تو مہت ہی قرار کرتے ہیں۔

[۱۷] اے رسول۔ حو ککچہ بکھر پیرے ہروردگار کی طرف سے مارل ہوا ہے تو ان تک نہسکا دے۔ اور اگر توے ایسا نہ کیا تو توے اس کا بیعام نہیں پہنچایا۔ اور خدا بککو لوگوں سے بچائیکا۔ بے شک خدا کافر لوگوں کو ہدایت نہیں کرا۔ [۱۸] تو کہہ اے اہل کتاب تم کسی چیز پر ہرگر نہیں قائم رہ سکتے حب تک سورات اور انکیل اور حو ککچہ ہمارے ہروردگار کی طرف سے ہم پر مارل ہوا ہے ان سب پر قائم نہ رہو۔ اور حو بکھر پیرے ہروردگار کی طرف سے مارل ہوا ہے ان میں سے بہتیروں کو سرکسی اور کفر میں زیادہ کر دیکا۔ بس سو کافر لوگوں کے لئے ہم نہ کیا۔ [۱۹] بے شک حو لوگ ایماں لائے اور حو یہود ہیں اور صابی اور نصاریٰ حو کوٹی خدا اور رور آخرت پر ایماں رکھنے اور نیک کام کرے تو ان پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ عسکیں تھوکیے۔ [۲۰] ہم نبی اسرائیل سے عہد لے چکے ہیں اور ہم سے ان کی طرف رسول بھیجے۔ پھر حب کنبی کوٹی رسول ان کے پاس ایسی بات لے کر آیا حو ان کے نفس نے حسد نہ کیا تو انک گروہ کو انہوں نے چھٹلایا اور ایک گروہ کو قتل کیا۔ [۲۱] اور انہوں نے گماں کیا کہ کوٹی ملا نہ آئیگی۔ اور اندھے اور مہرے ہو گئے۔ پھر خدا نے ان کی موت



داؤد اور عیسیٰ میں مریم کی رنوں سے لعب کئے گئے تھے۔  
یہہ اس لئے کہ انہوں نے سرکسی اور رنوں کی - [۷۹] وہ  
مہیں مار آئے تھے برے کاموں سے جو وہ کرپے تھے۔ برا تھا جو  
وہ کرتے تھے۔ - [۸۰] سو ان میں سے مہیروں کو دیکھنا کہ  
کامروں سے دوستی کرتے ہیں۔ اللہ برا ہے جو انہوں نے بہلے  
سے اپنے لئے بٹھکا۔ کہ خدا ان پر عصہ ہوا اور وہ عذاب میں  
عمیسہ رہیں گے۔ [۸۱] اور اگر یہہ لوگ خدا سے اور ہی نہ اور  
جو کھنہ اُس پر مارل ہوا اُس نہ ایمان رکھتے تو اُن کو دوسب نہ  
ساتے۔ لیکن اُن میں سے مہتیرے فاسق ہیں۔ [۸۲] ایمان  
والوں نے سانبہ عداوت میں یہود اور مسرکوں کو جو سب لوگوں  
میں زیادہ سکت ٹائیگا۔ اور ایمان والوں نے سانبہ محبت میں  
توسب لوگوں میں اُن کو زیادہ قریب بانگا جو کہتے ہیں کہ ہم  
نصاری ہیں۔ یہہ اس لئے ہے کہ اُن میں علماء اور برہیرگار ہس  
اور اس لئے کہ یہہ لوگ کمر مہیں کرتے۔ [۸۳] اور حب وہ  
سنے ہیں جو رسول نہ مارل ہوا جو نہ دیکھنا کہ اُن کی  
آنکھیں آنسوؤں سے بھری حاسی ہس سب اس نے کہ انہوں نے  
حق کو بھکا لیا۔ وہ کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار ہم ایمان  
لائے جو گواہی دیے والوں نے سانبہ ہم کو بھی لکھ لے۔  
[۸۴] اور ہم کو کیا ہوا ہے کہ ہم خدا سے اور جو حق ناب  
ہمارے پاس آئی ہے اُس نہ ایمان نہ لائیں اور اوروں کو کہیں کہ ہمارا  
پروردگار ہم کو نیک لوگوں نے سانبہ داخل کریگا؟ [۸۵] تو اُن  
نے اس کہیے نے سواب میں خدا نے اُن کو حنت دی جس نے بیکے  
سے مہرین جاری ہوئی اور جس میں وہ عمیسہ رہیں گے۔ اور  
احسان کرے والوں کی یہی حرا ہے۔ [۸۶] اور جس لوگوں نے  
کمر کیا اور ہماری آیتوں کو چھٹلایا۔ تو یہی لوگ جہمی ہس۔

[۸۷] مومنو - خدا ے حو اچھی چیزیں تم پر حلال کی ہیں اُن کو حرام نہ کرو - اور نہ ریادنی کرو - ے سک خدا ریادنی کرے والوں کو بیار نہیں کرنا - [۸۸] اور حلال اور اچھی چیزیں حو خدا ے تم کو ہی ہیں کھاؤ اور خدا سے ترور حس پر تم ایماں رکھے ہو - [۸۹] سہاری قسموں کی لعو نائوں ے لئے خدا تمہیں گربت نہیں کرے گا - لیکن سہاری بکی قسموں ے لئے وہ تم کو گربت کرنگا - اور اس کا کفارہ دس عربوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے حو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو نا اُن کو کپڑا پہنانا نا انک آدمی کی گردن آزاد کرنا - مگر حس کو میسر نہ ہو تو منن دس روزے رکھے - تمہ سہاری قسموں کا کفارہ ہے حب تم قسم کھا لو - اور ابھی قسموں کا خیال رکھو - اسی طرح خدا انہی آپس تم سے بیان کرنا ہے نا کہ تم سکر گراں ہو - [۹۰] مومنو - نہہ اور حوا اور وہ بتھر حس تر نلی دیتے ہیں اور مال ے بیر تمہ سب شیطان ے نالاک کام ہیں - نس تم اُن سے نکو نا کہ مالح ساؤ - [۹۱] شیطان تو بھی چاہتا ہے کہ نسے اور حوے سے تم میں عداوت اور بعض ڈالے - اور تم کو خدا کی ناد اور سارے روکے - پھر بھی کنا تم نار نہ آؤ گے ؟ [۹۲] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور (ترے کاموں سے) نکو - اور اگر تم بیتھہ پھیر لو تو حان رکھو کہ ہمارے رسول کا نہہ تو نس صاف پیغام نہیںکا دسا ہے - [۹۳] حو لوگ انہاں لائے اور نیک کام کئے اُن تر اس مس کوئی گناہ نہیں کہ انہوں ے ککھہ کھا لیا ہو حب کہ وہ (ترے کاموں سے) نیچے اور ایماں لائے اور اچھے کام کئے پھر (ترے کاموں سے) نیچے رہے اور ایماں رکھے اور (ترے کاموں سے) نیچے رہے

اور منکي کرے رہے - اور خدا منکي کرے والوں کو ہمار  
کرنا ہے -

[۹۴] مومنو - کچھ شکار میں جسے تمہارے ہاتھ اور  
بیرے پہنچیں خدا ضرور تمہیں آرمائیگا - تاکہ خدا جان  
لے کہ کون اس سے عائنانہ قربا ہے - پھر اُس کے بعد جو کوئی  
ریادسی کرے تو اُس کے لئے دردناک عذاب ہے - [۹۵] مومنو -  
جب تم احرام باندھے ہو شکار نہ مارو - اور جو کوئی تم میں  
سے عداً شکار مارے تو جس حادور کو مارا ہے اُس کے بدلے  
مویسیوں میں سے اُسی کی طرح انک مویسی دینا ہوگا جو  
تم میں دو عادل شخص بیصلہ کر دس - کہ یہم ہدندہ کعبہ  
پہنچایا جائے - تاکہارہ یہم ہے کہ عربوں کو کھانا دے نا  
اُس کے بدلے روڑے رکھے تاکہ وہ اپنے کام کے وبال کا مرہ چکے -  
جو ہو چکا وہ تو خدا نے معاف کیا - اور جو کوئی نہر وہی  
کام کریگا تو خدا اُس سے انتعام لنگا - اور خدا رندسب انتعام  
لیے والا ہے - [۹۶] دریائی شکار اور دریائی کھائے کی چیزیں  
تمہارے لئے حلال ہیں - یہم تمہارے اور مسامروں کے مائدے  
کے لئے ہیں - اور زمین کا شکار جب تک تم احرام باندھے ہو  
تم پر حرام ہے - اور خدا سے قور جس کے پاس تم اکٹھے کئے  
جاؤ گے - [۹۷] خدا ے کعبہ سبالکرام کو لوگوں کے قائم  
رکھے کے لئے بنایا ہے - اور حرمت کے مہیے اور ہڈئے اور نئے  
سندھے ہوئے قربانی کے حادور بھی - یہم اس لئے کہ تم جانو کہ  
خدا حاسب ہے جو کچھ آسماں میں اور جو کچھ زمین میں ہے  
اور یہم کہ خدا ہر چیز کا حاسب والا ہے - [۹۸] جان رکھو کہ  
خدا سب سزا دینے والا ہے اور نہم بھی کہ خدا بخششے والا  
اور رحم کرے والا ہے - [۹۹] رسول کا دمتہ تو دس (بیعام) نہنکا

دینا ہے - اور خدا حاکم ہے جو ہم ظاہر کرے ہو اور جو ہم چھپاتے ہو - [۱۰۰] تو کہہ کہ حراب اور اچھی چیز برابر نہیں - اگرچہ حراب چیزوں کی کمیت نکھے اچھی معلوم ہو - پس اے علمندو خدا سے ترو تاکہ ہم فلاح پاؤ -

[۱۰۱] مومنو - اسی ناس نے بوجھو کہ اگر ہم ہر ظاہر کر دی جائیں تو ہم کو پری لگیں - اور اگر ہم ان کی نسبت بوجھو گے تب کہ قرآن نازل ہو رہا ہے تو ہم ہم ہر ظاہر کر دی جائیں گے - خدا نے ہم معاف کر دی - اور خدا نکھے

والا اور نکھل والا ہے - [۱۰۲] ہم سے پہلے بھی لوگوں نے یہی ناس بوجھی نہیں - پھر انہوں نے اُس سے کفر کیا -

[۱۰۳] خدا نے نیکو اور سائنہ اور وصلہ اور حام نہیں بنانا - بلکہ جو لوگ کفر کرے ہنس وہ خدا ہر جھوٹ ناندھے ہنس - اور ان میں سے اکثر تو عمل ہی نہیں رکھتے -

[۱۰۴] اور تب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو خدا نے نازل کیا ہے اس کی اور رسول کی طرف آؤ تو کہتے ہنس کہ جس پر ہم نے ایسے باب دادوں کو بنانا ہمارے لئے وہی مس ہے - کیا اگرچہ ان کے باب دادے ککھ بھی نہیں جانیے اور نہ ہدایت پاتے ہوں ؟

[۱۰۵] مومنو - ہمارا دین ہم پر ہے - تب ہم ہدایت پر ہو تو جو گمراہ ہے وہ ہم کو صبر نہیں پہنچا سکتا - ہم سب کو خدا ہی کی طرف لوٹ جاتا ہے - تو وہ ہم کو خبر دینگا جو ککھ ہم کرتے تھے - [۱۰۶] مومنو - تب ہم میں سے کسی کو

موت آجائے تو وصیت کے وقت ہم میں سے دو عادل شخصوں کی گواہی چاہئے نا اگر ہم ملک میں بھرے ہو اور ہم ہر موت کی مصیبت آتے تو ہم اپنے لوگوں کے سوا دوسرے دو گواہ کرلو - اگر ہم کو سک ہو تو ان دونوں کو ہمارے بعد روکو -

اور وہ دونوں خدا کی قسم کھائیں کہ ہم گواہی کو قسماً نہیں  
 بیچیں گے۔ اگرچہ کوئی قرابی ہی ہو۔ اور نہ تو ہم خدا  
 کی گواہی کو چھپائیں گے۔ ورنہ ہم گنہگاروں میں ہونگے۔  
 [۱۰۷] پھر اگر معلوم ہو کہ دونوں گناہ کے حقدار ہوئے تو  
 ان کی جگہ دوسرے دو شخص ان میں سے کھڑے ہوں جس  
 کی حق بلقی ہوئی نہی۔ اور ہمہ دونوں قرابت والے ہوں اور  
 وہ خدا کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان دونوں کی گواہی  
 سے زیادہ ٹھیک ہے اور ہم ربا دہی نہیں کریں گے ورنہ ہم اللہ  
 طالبوں میں ہونگے۔ [۱۰۸] یہم اغلب ہے کہ وہ صاف صاف  
 گواہی دیں یا کہیں کہ قسمیں ان کی قسموں کے بعد رد نہ  
 ہو جائیں۔ اور خدا سے ڈرو۔ اور اس کی مات سو۔ اور خدا  
 تاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرنا۔

[۱۰۹] جس دن خدا رسولوں کو جمع کریگا اور کہیں گام  
 کیا جواب پائے؟ وہ کہیں گے ہم کو علم نہیں۔ بے سک نہوہی  
 تو عیسوں کی بات جانے والا ہے۔ [۱۱۰] حب خدا کہیں گام  
 اے عیسیٰ میں مریم میری نعمتیں یاد کر جو میں نے سکھ اور  
 میری والدہ پر کی ہیں۔ حب کہ میں نے روح القدس سے  
 میری مدد کی۔ مات کرنا پتا تو لوگوں سے چھو لے میں اور تیرا  
 ہو کر۔ اور حب میں نے سکھ کو کتاب اور حکمت اور نور اور  
 انکیل سکھائیں۔ اور حب تو میرے حکم سے منی کے پرند  
 کی سی صورت بنانا اور اس میں بھونک دینا تو وہ میرے  
 حکم سے پرند ہو جانی نہی۔ اور تو مانور راہ اندھے اور کورہی  
 کو ہمارے حکم سے اچھا کر دینا اور حب تو میرے حکم سے مردوں  
 کو (قبروں سے) نکال کھڑا کرنا اور حب میں نے دبی اسرائیل کو  
 تھکے روکا کہ حب تو ان کے پاس میں دلیل لے کر آنا تو



ان میں سے جو لوگ کفر کرے دیے کہئے لگے کہ ہم تو بس صاف  
 حادو ہے - [۱۱۱] اور حب میں ے حواروں کی طرف وحی  
 بھیجی کہ مکہ اور منے رسول پر اسماں لاؤ - انہوں نے کہا  
 کہ ہم اسماں لائے اور تو گواہ کہ ہم مسلمان ہیں -  
 [۱۱۲] حب حواروں نے کہا کہ اے عسیٰ میں مردم کیا میرے  
 پروردگار سے یہم ہو سکتا ہے کہ ہم پر آسماں سے انک حواں  
 اُتارے - کہا خدا سے قہر اگر تم اسماں والے ہو - [۱۱۳] وہ بولے  
 ہم چاہے جس کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو  
 اطمینان ہو جائے - اور ہم حال پس کہ توے ہم سے سمج کہا اور  
 ہم اس پر گواہ ہوں - [۱۱۴] عسیٰ میں مردم نے کہا اے خدا  
 اے ہمارے پروردگار ہم پر آسماں سے انک حواں اُتار کہ ہمارے  
 لئے ہمارے اگلوں اور بکھلوں کے لئے یہم عند ہو اور میری  
 طرف سے انک نسانی ہو - اور ہم کو رزق دے اور بوجھ تو سب  
 سے اچھا رزق دیے والا ہے - [۱۱۵] خدا نے کہا کہ میں تم پر  
 نہم اُتارنا ہوں - مگر جو کوئی تم میں سے اس کے بعد بھی کفر  
 کریگا تو میں اس کو اسسا عذاب دوں گا کہ میں نے کسی کو  
 دنا جہاں میں اسسا عذاب نہیں دنا -

[۱۱۶] اور حب خدا کہنگا اے عسیٰ میں مردم کیا توے  
 لوگوں سے کہا نہا کہ مکہ اور منی ماں کو خدا کے سوا تو  
 معبود مانو - کہنگا بوجھي باک ہے - نہم میرا کام نہیں کہ  
 میں کہوں جس کے کہئے کا مکہ کو حق نہیں - اگر میں نے  
 نہم کہا ہوگا تو تو ضرور اس کو حاسا ہے - تو حاسا ہے جو  
 منے دل میں ہے اور میں نہیں حاسا جو منے دل میں ہے -  
 بے سک بوجھي غیب کی ناس حاسے والا ہے - [۱۱۷] میں نے  
 ان سے نہیں کہا مگر جو توے مکہ کو حکم دنا کہ خدا کی

عداب کرو جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے - اور حب نک میں ان میں رہا تو میں ان پر گواہ رہا - مگر حب نوے محکو وعات دی تو بوجہ ان پر نگہاں رہا - اور تو ہر چہر پر گواہ ہے - [۱۱۸] اگر تو ان کو عذاب دے تو وہ نہرے ہی بندے ہیں - اور اگر تو ان کو بخش دے تو بے سک تو ہی رہو دست حکم والا ہے - [۱۱۹] خدا کہیں آج کے دن سکوں کو ان کی سکاٹی مائدہ دیگی - ان کے لئے حب ہیں جس کے بندے سے مہربن جاری ہوگی - وہ اسی میں ہمسہ ہمسہ رہیں گے - خدا ان سے راضی اور وہ اس سے راضی - یہی جو بڑی کامیابی ہے - [۱۲۰] آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی سلطنت خدا ہی کی ہے - اور وہ ہر چہر پر قادر ہے -

## سورۃ انعام

مکی - ۱۶۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ہی کو ہے جس نے آسمان اور زمین سائے اور تاریکی اور روشنی بنائیں - پھر بھی جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ (دوسروں کو) ابے پروردگار کے برابر سمجھتے ہیں - [۲] وہی ہے جس نے ہم کو مٹی سے بنانا پھر معاد مقرر کی - اور مقرر کی ہوئی معاد اُسی کے پاس ہے - پھر بھی ہم سک کرے ہو - [۳] اور آسمان میں اور زمین میں وہی خدا ہے - وہ سپاری چپی ہوئی اور علامت بنائیں جاسا ہے - اور وہ جاسا ہے جو کچھ ہم کہاتے ہو - [۴] اور اُن کے پروردگار کی آیتوں میں سے کوئی بچی آپ اُن کے پاس اسی نہیں آئی

حس سے وہ مہم نہ پچھریں - [۵] اب حو حو اُن کے پاس آیا تو وہ چھٹلائے لگے - مگر عنقریب اُن کے پاس وہ حبر آئے والی ہے حس سے وہ تھٹھا نہیں کر سکے - [۶] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے ہم نے کتنے قرون ہلاک کر ڈالے حس کو ہم نے دنیا میں معدور دیا تھا حسنا ہم نے تم کو نہیں دیا - اور ہم نے اُن پر مرستا ہوا آسماں † بھسکا اور اُن کے منہ سے مہریں جاری کر دیں - مگر ہم نے اُن کو اُن کے گناہ کے سبب ہلاک کر ڈالا - اور اُن کے بعد پھر دوسرے قرون پیدا کئے - [۷] اور اگر ہم بحیر کاعد پر لکھی ہوئی کتاب بھی مارل کرتے اور یہہ لوگ اُس کو ایسے ہانپوں سے چھو بھی سکے تو بھی حو لوگ کھر کرے ہس وہ تو ضرور کہتے کہ یہہ تو بس صاف حادثہ ہے - [۸] اور وہ کہتے ہس کہ اُس پر کوئی مرستہ کیوں نہیں آتا - اور اگر ہم کوئی مرستہ بھسکے تو ناں طے ہو حاسی اور وہ مہلب نہ ناے - [۹] اور اگر ہم اُس کو مرستہ ہی ناے تو ضرور اُس کو آدمی بھی ناے اور اُن کے سامنے (اُس کو) وہی لباس پہناے حو وہ بہتے ہس † - [۱۰] اور نکسے پہلے بھی رسولوں سے تھٹھا کنا گیا ہے - مگر حس لوگوں نے تھٹھا کیا تھا وہ حس کا تھٹھا کرتے ہی اُسی نے اُن کو آگھیرا -

[۱۱] نوکہہ ڈنا میں سیر کرو - اور پھر دیکھو کہ (نیوں کے) چھٹلائے والوں کا کیا احکام ہوا ؟ [۱۲] نوکہہ

\* یا ایک معنی یہہ ہی ہو سکتے ہیں کہ ان کے پاس اس چیز کی حبر آئے والی ہے حس سے وہ تھٹھا کرتے ہیں -  
† یا میدہ -

‡ دوسرے معنی یہہ ہونکے کہ اور اُن کو ہم شہے میں ڈالتے حس میں وہ حرد پڑے ہیں -

حو کچھ آساں و زمیں میں ہے وہ کس کا ہے ؟ تو کہہ خدا کا۔ اُسے اسی داب پر رحم لازم کر لی ہے۔ قیامت کے دن جس میں کچھ بھئی سک نہیں ہے وہ ضرور ہم سب کو جمع کرے گا۔ حو آب حصار اُٹھاتے ہیں وہ تو نہیں ایساں لائے۔ [۱۳] اور اُسی کا ہے حو کچھ رات اور دن میں نسا ہے۔ اور وہ سبے والا اور حانیے والا ہے۔ [۱۴] تو کہہ کیا میں آساں اور زمیں کے نساے والے خدا کے سوا کسی اور کو دوست بناؤں ؟ اور وہ کچھ لانا ہے اور خود نہیں کچھا۔ تو کہہ مکھو حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں (خدا کا) مطیع ہوں۔ اور مسرک نہ ہوں۔ [۱۵] تو کہہ کہ اگر میں اپنے پروردگار سے سرکسی کروں تو مکھو ایک نرے دن کے عذاب کا تر ہے۔ [۱۶] اُس دن جس کسی سے عذاب بچیرا گیا تو اُس پر خدا نے رحم کیا۔ اور یہی صریح کامیابی ہے۔ [۱۷] اور اگر خدا مکھو ضرور نہنچائے تو اُس کے سوا اُس کا دور کرے والا کوئی نہیں۔ اور اگر مکھو نیلائی نہنکائے تو وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ [۱۸] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے۔ اور وہی حکم والا اور حمر رکبے والا ہے۔ [۱۹] تو کہہ گواہی کس کی سب سے بڑھ کر ہے ؟ تو کہہ خدا ہی میرے اور سچارے درمیاں گواہ ہے۔ اور یہ قرآن مکھپر وحی ہوئی ہے تاکہ میں ہم کو اُس سے تراؤں اور جس کسی کو یہم نہنکے اُس کو بچی۔ کیا ہم گواہی دیتے ہو کہ خدا کے ساتھ اور دوسرے بچی معبود ہیں ؟ تو کہہ میں ہو گواہی نہیں دیتا۔ تو کہہ وہی ہو جس ایک خدا ہے۔ اور ہم حو شرک کرتے ہو میں اُس سے بڑی ہوں۔ [۲۰] حو لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ تو نہی کو ایسا بہنچانتے ہیں جیسے وہ اپنے لڑکوں کو بہنچاے

ہیں - جو لوگ اپنا نقصان کرے ہیں وہی ایمان نہیں لائے گئے -

[۲۱] اور اُس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ مانڈھے اور اُس کی آنسوؤں کو چھٹلائے ؟ بے شک ظالم علاج نہیں پائے گئے - [۲۲] اور جس دن ہم اُن سب کو اکٹھا کریں گے پھر اُن لوگوں سے جو سرك کرتے ہیں کہیں گے کہ تم بے حس کو ہمارا شريك سمجھا دھا وہ کہاں ہیں ؟ [۲۳] پھر اس سے بڑھ کر اُن کی آرمائش اور کما ہوگی کہ وہ کہیں گے کہ خدا جو ہمارا پروردگار ہے اُسی کی قسم ہم مشرك نہ تھے - [۲۴] دیکھ یہہ کس طرح ایسے اب پر جھوٹ کہتے ہیں - اور اُن کی بیانی ہوئی جھوٹ مانس سب اُن سے کہو حائسگی - [۲۵] اور اُن میں اسے بھی ہیں جو سری مانس سے ہیں - اور اُن کے دلوں پر ہم نے پردہ ڈال دھا ہے تاکہ وہ اُسے نہ سمجھیں - اور اُن کے کانوں میں بوجھ ہے - اور اگر وہ تمام آیتیں بھی دیکھ لیں تو اُن پر ایمان نہیں لائے گئے - یہاں تک کہ جب سرے مانس بکسے جھکڑے کو آئے ہیں تو کابر کہتے ہیں کہ ہمہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۲۶] اور وہ لوگ اُس سے لوگوں کو نارکھے اور اُس سے بھاگے ہیں - اور وہ تو بس ایسے ہی آب کو هلاك کرے ہیں اور نہیں سمجھتے - [۲۷] اور اے کاس تو اُن کو اُس وقت دیکھے جب ہمہ آگ پر کھڑے کئے حائسگی اور ہمہ کہیں گے کہ اے کاس ہمہ پھر بھیکے حائس تو ہمہ اپنے پروردگار کی آنسوؤں کو بہ چھٹلائیں گے اور ایمان والوں میں سے ہونگے - [۲۸] نہیں - بلکہ جس کو پہلے چھپائے تھے وہی اُن کو ظاہر ہوا - اور اگر وہ پھر بھی بھیکے حائس تو جس چہرے اُن کو مع کما گیا ہے

وہ اُسی کی طرف پھریں گے۔ اور وہ ضرور جھوٹے ہیں۔ [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ ہماری دوس نہی دنیا کی زندگی ہے۔ اور ہم بھر اُٹھائے نہیں جانے لے۔ [۳۰] اور کاس نو دیکھے حب وہ ایسے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ مرمائیکا عذاب کا مردہ چکپو اس لئے کہ دم کمر کرتے ہیں۔ [۳۱] حسارہ اُٹھائے وہ حیوں کے خدا کی ملاقات کو چٹھلایا یہاں تک کہ حب اُن پر وہ گھڑی یکایک آنہسکی نو وہ کہے لگے اے انسوس ہماری عملت پر جو اُس کے بارے میں ہم نے کی۔ اور وہ ابہ بوجہ ابہی بیتوں پر اُٹھائے ہونگے۔ کیسا ترا ہے جو نہر اُٹھائے جرتے ہیں۔ [۳۲] اور دنیا کی زندگی نو میں کھل اور ساشا ہے۔ اور آخرت نو ضرور پر ہیر گاروں کے لئے مہر ہوگا۔ کیا پیر بھی ہم عمل نہیں رکھے؟ [۳۳] ہم حاسبے ہیں کہ بھنے اُن کے کہے کا ہم ہوا ہے۔ لیکن وہ نو بھکو ہی نہیں چٹھلاتے بلکہ ظالم نو خدا کی آیتوں کا انکار کرے ہیں۔ [۳۴] اور بھسے پہلے نبی رسول چٹھلائے جا چکے ہیں۔ مگر اُنہوں نے اُن کے چٹھلائے پر اور اُن کی تکلف دہی پر صبر کیا یہاں تک کہ اُن کو ہماری مدد نہہسکی۔ اور خدا کی باتوں کا بدلنے والا کوئی نہیں۔ اور رسولوں کی حدیں بھی تو بھکو بھسج چکی ہیں۔ [۳۵] اور اگر اُن کی روگردانی بھکر گراں گزری ہے تو اگر بھسے ہو سکے نو زمین میں کوئی سرنگ سلاس کر یا آسماں میں کوئی سپرھی لگا اور کوئی نشانی اُن کو لادے۔ اور اگر خدا چاہتا نو اُن سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ بس سو حائل نہ ہں۔ [۳۶] وہی مانتے ہیں جو دھیاں سے بات سنتے ہیں اور مردوں کو نو میں خدا ہی اُٹھائیکا۔ پھر اُن کو اُسی کی طرف لوٹ جانا ہے۔

[۳۷] اور وہ کہتے ہیں کہ اُس پر اُس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نساں کبھی نہیں مارا ہوا؟ تو کہہ کہ خدا اس نساں پر قادر ہے کہ نساں مارا کرے۔ لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے۔ [۳۸] اور کوئی زمین پر چلنے والا جانور اور کوئی پازوں سے آڑے والا پرند ایسا نہیں جو تمہارے ہی طرح مخلوق نہ ہو۔ ہم نے کوئی چتر لکھنے سے نہیں چھوڑی ہے پھر وہ اپنے پروردگار کے پاس آکھتے ہونگے۔ [۳۹] اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں وہ اندھیرے میں بہرے اور گونگے ہیں۔ خدا جس کو چاہے گمراہ کرے۔ اور جسکو چاہے سیدھی راہ پر لائے۔ [۴۰] تو کہہ کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو کیا تم نے عور کما ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر آجائے یا قناب کی گھڑی ہی آجائے تو تم خدا کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟ [۴۱] نہیں۔ تم اُسی کو پکارو گے۔ اور اگر وہ چاہے تو جس کے دور کرے کے لئے تم نے اُسے نکارا وہ اُسے دور کر دینگا۔ اور جس کو تم شریک تمہارے ہو اُن کو بھول جاؤ گے۔ [۴۲] اور جسے پہلے بھی ہم نے لوگوں میں رسول بھیجے۔ پھر ہم نے ان کو سختی اور تکلیف میں گرفتار کیا، تاکہ وہ عاجزی کریں۔ [۴۳] تو جب ہماری سختی ان پر آئی تو وہ کیوں نہیں عاجزی کئے؟ لیکن ان کے دل سبک ہو گئے اور سلطان نے اُن کے کاموں کو انہیں اچھا نہ کھلانا۔ [۴۴] پھر جب وہ بھول گئے جو وہ ناد دلاتے گئے تھے تو ہم نے ان پر ہر طرح کی چیزوں کے دروازے کھول دیئے یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں سے جو ان کو دی گئی نہیں حوس ہوئے تو یگانہ ہم نے ان کو نکرا۔ جس وہ ناامید ہو گئے۔ [۴۵] اور طالم لوگوں کی حر کاٹی گئی۔ اور تعریف تو خدا ہی کو ہے جو تمام

عالموں کا سرزدگار ہے - [۳۶] نو کہہ کما تم بے عور کیا ہے کہ اگر خدا سچارے کاں اور بھاری آنکھیں لے لے اور بھارے دلوں پر مہر کر دے نو خدا کے سوا کون معبود ہے حودم کو یہہ لا دیگا؟ دیکھہ ہم کیونکر آئیں پھیر پھیر کر دیاں کرتے ہیں بھر بھی وہ بھرے حاتے ہیں - [۳۷] نو کہہ کیا تم نے عور کیا ہے کہ اگر خدا کا عذاب تم پر یکایک آ جائے یا دکھا دکھا کر آئے نو کما ظالم لوگوں کے سوا بھی کوئی ہلاک ہوگا؟ [۳۸] اور ہم بے نو رسول جس حوس حبری دیے اور قرآن کے لئے بھیجے - تو حو کوئی ایساں لایا اور ابی اصلاح کر لی - تو ان پر کوئی حوب نہیں اور نہ وہ عمگیں ہونگی - [۳۹] اور جس لوگوں بے بھاری آیتوں کو چھٹالایا ان پر عذاب ہوگا اس لئے کہ وہ ناسق بنے - [۴۰] نو کہہ میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس خدا کے حراے ہیں - اور نہ میں عیب کی بات جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں مرشتہ ہوں - میں سو جس اسی کی پیروی کرتا ہوں حو معبود وحی ہوتی ہے - نو کہہ کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہو سکتا ہے؟ بھر بھی تم عور نہیں کرتے -

[۴۱] اور (اے نبی) اسی سے ان لوگوں کو قرآن حو حوب ہے کہ وہ اپنے سرزدگار کے جس اکتے کئے جائینگے - اور اس کے سوا ان کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ شعاغب کرے والا - شاید وہ (کمرے کاموں سے) بچیں - [۴۲] اور حو لوگ صبح و شام اپنے سرزدگار کو نکارتے ہیں اور اسی کی دندار چاہتے ہیں نو ان کو مت نکال - ان کا حساب کچھہ دیرے دمہ نہیں - اور نہ دیرا حساب ان کے دمہ ہے - پس سو ان کو نکال دے اور نو ظالموں میں ہو جائیگا - [۴۳] اور اسی طرح ہم بے ایک کو ایک سے



آرمانا تاکہ وہ کہیں کیا ہی لوگ ہیں جن پر خدا نے احسان کیا ہے؟ کیا خدا شکر گزاروں کو اچھی طرح نہیں جانتا؟ [۵۴] اور جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے حب وہ میرے پاس آئیں تو کہہ سلام علیکم - تمہارے پروردگار نے اپنی ذات پر رحمت لازم کر لی ہے - کہ - کوئی دم میں سے نعرہ نہ کرے اور نہ کہے - پھر اس نے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح بھی کر لے تو وہ بحسبے والا اور رحم کرے والا ہے - [۵۵] اور اسی طرح ہم آیتوں کو معصل نیاں کرتے ہیں - اور نہ اس لئے کہ مکرموں کا طریق صاف معلوم ہو جائے -

[۵۶] تو کہہ کہ جس کو ہم خدا نے سوا پکارتے ہو ان کی عبادت کرنا مکروہ ہے - تو کہہ کہ میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کرتے گا - نہ تو میں گمراہ ہواؤں گا اور ہدایت پائے والوں میں نہ رہوں گا - [۵۷] تو کہہ میں تو اپنے پروردگار کی میں دلیلوں پر ہوں اور تم ان کو چھٹلائے ہو - جس کی تم حلیہ کرتے ہو وہ میرے پاس نہیں - خدا نے سوا کسی کا حکم نہیں - وہ حق نیاں کرتا ہے اور مصلحہ کرے والوں میں وہ سب سے بہتر ہے - [۵۸] تو کہہ کہ جس کی تم حلیہ کرتے ہو اگر وہ میرے پاس ہوا تو محکمیں اور تم میں یہ بات طے ہو گئی ہوتی - اور خدا ظالموں کو خوب جانتا ہے - [۵۹] اور اسی نے پاس عیب کی کینکھیاں ہیں جن کو اس نے سوا کوئی نہیں جانتا - اور وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں اور دریا میں ہے - اور کوئی بتا نہیں گرا مگر اس کو وہ جانتا ہے - اور نہ تو زمین کی تاریکیوں میں کوئی دانہ ہے اور نہ دریا اور خشک چمنیں ہیں مگر وہ سب صاف صاف لکھی ہیں - [۶۰] اور وہی ہے حور اب کو نہیں موب دیتا ہے اور جانتا ہے

حو کچھ ہم ے دس کو کما - پھر ہم کو دس ے وقت اتھانا ہے  
ناکہ میعان مقررہ پوری ہو جائے - پھر ہم کو اسی کی طرف  
لوٹ جانا ہے - پھر حو کچھ ہم ے کیا ہے وہ ہم کو اس کی  
حمر دیگا -

[۶۱] اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے اور ہم ہر مرسہ  
حفظہ پیچھا ہے - یہاں تک کہ جب ہم میں سے کسی کو موت  
آجائی ہے تو ہمارے ہتھکے ہوئے اس کو موت دیے ہیں -  
اور وہ کاعلی نہیں کرے - [۶۲] پھر وہ خدا کی طرف حو  
ان کا سکا مالک ہے نہیں دئے جاتے ہیں - کیا حکم اسی کا  
نہیں ہے ؟ اور وہ حمد حساب لیے والا ہے - [۶۳] تو کہہ ہم  
کو ہمیں اور دنیا کی تاریکیوں سے کون نکالنا ہے کہ ہم عکس  
ے ساتھ اور حقیت اس کو پکارتے ہو - کہ اگر وہ ہم کو اس سے  
نکالت دے تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے - [۶۴] تو کہہ کہ  
ان سے اور ہر طرح کی مصیبتوں سے خدا ہی ہم کو نکال دینا  
ہے - پھر ہم شرک کرے لگتے ہو - [۶۵] تو کہہ کہ وہ اس باب  
پر قادر ہے کہ تم پر ہمارے اور سے یا ہمارے باؤں ے ہتھکے سے  
کوئی عذاب بھیجے - یا ہم میں کئی گروہ کر دے اور ہم میں  
ایک کو ایک کی سختی کا مرد چکھائے - دیکھ ہم کیونکر آدموں  
کو پیپر پیپر کر بیاں کرتے ہیں ناکہ وہ سمجھیں - [۶۶] اور  
اس کو میری قوم ے جھٹلایا مگر یہہ سچ ہے - تو کہہ کہ میں ہم پر  
نگہبان نہیں - [۶۷] ہر باب کا ایک وقت ہے - اور عسرب  
ہم جاں جاؤ گے - [۶۸] اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے حو  
ہماری آیتوں کا مشعلہ سناتے ہیں تو ان سے جسم ہوشی کر  
یہاں تک کہ وہ کسی اور باب کا مشعلہ کریں - اور اگر شیطان  
نکھو بھلا دے تو وہاں ہر جائے ے بعد ظالم لوگوں ے ساتھ

میں بیٹھ - [۷۹] اور ان کے حساب کا دہمہ بڑھیر گزرن پر  
 کچھ بھی نہیں - لیکن یاد دلانا ہے تاکہ وہ نصیحتیں -  
 [۷۰] اور چھوڑ دے ان لوگوں کو جو ایسے ہیں کہ کھیل  
 اور ماسا مانتے ہیں اور حق کو دنیا کی زندگی نے دھوکا  
 دیا ہے - اور اس سے ان کو یاد دلاتا کہ کوئی نفس اپنے کئے کے  
 سبب گرفتار نہ ہو - نہ خدا کے سوا اس کا نہ کوئی دوست  
 ہے اور نہ شفاعت کرے والا - اور اگر چہ وہ پورا بدلہ دے تو  
 بھی اس سے نہ لیا جائیگا - یہی لوگ ہیں جو اپنے کئے کے سبب  
 گرفتار نہ ہوتے - ان کے منہ کے لئے کھولنا ہوا ہانی ہوگا اور  
 دردناک عذاب اس لئے کہ وہ کفر کئے -

[۷۱] سو کہہ کرنا ہم خدا کے سوا ان کو نکاریں جو نہ  
 ہم کو نفع دیں اور نہ نقصان - اور جب خدا ہم کو ہدایت  
 کرچکا ہو کیا ہم اُس کے بعد بھی اُلتے پاتوں بھر حادثات جسے  
 کسی کو سلطان و برائے میں حیراں کر دے اور اُس کے سامنے ہیں  
 کہ وہ اُس کو ہدایت کی طرف تلاتے ہیں کہ ہمارے پاس آ -  
 سو کہہ خدا کی ہدایت ہی تو ہدایت ہے - اور ہم کو حکم ہوا  
 ہے کہ ہم تمام عالموں کے پروردگار کے مطیع ہوں - [۷۲] اور نہ  
 بھی کہ ہمارے قائم رہو اور اُس سے ڈرو - اور وہی ہے جس کی  
 طرف ہم اکتھے کئے جاؤ گے - [۷۳] اور وہی ہے جس نے آسمان  
 اور زمین کو سکائی کے ساتھ بنایا - اور جس نے وہ کہیں گناہ  
 (قصاص) ہو نہ وہ ہو جائیگی - اُس کا کہا سچ ہے - اور اُسی  
 کی سلطنت ہوگی جس نے سور بھونکا جائیگا - وہ جانبے والا  
 ہے عیب کا اور ظاہر کا - اور وہی حکم والا ہے اور حذر رکھنے  
 والا ہے - [۷۴] اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اَرر سے کہا کیا تو  
 تمہیں کو معبود تہنہ رانا ہے ؟ میں سچ کو اور میری قوم کو صریح

گمراہی میں دیکھا ہوں۔ [۷۵] اور اُسی طرح ہم نے ابراہیم کو آسمان اور زمین کی سلطنت دکھائی۔ اور یہہ اس لئے تاکہ وہ یقین کرے والوں میں ہو جائے۔ [۷۶] نوح اُس کو راہ سے چھٹا لیا تو اُس نے ایک نارا دیکھا۔ اُس نے کہا یہی میرا سرور دگار ہے۔ پھر جب وہ چھٹ گیا تو بولا کہ چھٹ جاے والی چیزیں محکو سسد نہیں۔ [۷۷] پھر جب اُس نے چاند کو چمکا دیکھا تو کہا کہ یہہ میرا پروردگار ہے۔ پھر جب وہ نیچے چھٹ گیا تو بولا نے سکہ اگر محکو میرا پروردگار ہدایت نہ کرے تو میں گمراہ لوگوں میں صوجاؤنگا۔ [۷۸] پھر جب اُس نے سورج کو چمکا دیکھا تو کہا یہی میرا پروردگار ہے۔ یہی سب سے بڑا ہے۔ پھر جب وہ نیچے چھٹ گیا تو کہا اے میری قوم میں سجادے شریک سے بڑی ہوں۔ [۷۹] میں نے تو اسارح سیدھا اُس کی طرف کھا ہے جو آسمان اور زمین کا سب سے والا ہے اور میں مسرکوں میں سے نہیں۔ [۸۰] اور اُس کی قوم اُس سے حکم کرے لگی۔ وہ بولا کہ ہم محکے خدا کے بارے میں حکم کرتے ہو جب اُس نے محکو ہدایت کی ہے۔ اور جن قوم اُس کا شریک ٹیہراتے ہو میں اُن سے کچھ بھی نہیں دترتا سوا اِس کے کہ میرا پروردگار چاہے (تو وہ دتراسکما ہے)۔ میرا پروردگار علم سے سب چیزوں کو گنپیرے ہوئے ہے۔ کیا پھر نیچے م عور نہیں کررگے؟ [۸۱] اور میں کیوں اُن سے دترے لکنا جس کو تم شریک ٹیہراتے ہو جب م نہیں دترے کہ م نے خدا کے سانہ وہ چیزیں سربک ٹیہراثیں جن کی سب اُس نے تم تر کوئی سسد نہیں اُتاری۔ تو دونوں عرتقوں میں سے کون اس کا زیادہ حقدار ہے؟ اگر ہم حابے ہو (تو سناؤ)۔ [۸۲] جو لوگ ایمان لائے اور اپہ ایمان کے سانہ اُنہوں نے

طلم نہیں ملایا - یہی لوگ ہنس حن کو امن ملنگا - اور  
یہی جدا یب نالے والے ہنس -

[۸۳] اور نہہ ہماری دلیل بھی حو ہم ے ابراہیم کو  
اُس کی قوم کے لئے نہ - ہم جس کے چاہیں درجے بلند کر دیتے  
ہیں - ے سک نہرا دروز نگار حکمت والا اور جانے والا ہے -  
[۸۴] اور ہم ے اُس کو اسحاق اور یعقوب دئے - سب کو  
ہم ے ہدایت کی - اور اس سے پہلے نوح کو بھی ہم ے  
ہدایت کی تھی - اور اُس کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان  
اور انوب اور یوسف اور موسیٰ اور ہارون کو بھی ہم ے  
ہدایت کی - اور ہم نیک کام کرے والوں کو اسی ہی حرا دئے  
ہیں - [۸۵] اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس - یہہ  
سب نیک لوگوں میں سے تھے - [۸۶] اور اسمعیل اور الیسع  
اور یونس اور لوط بھی - اور ان سب کو ہم ے تمام عالموں پر  
مرگزیده کیا - [۸۷] اور اُن کے ناب دانوں اور اُن کی اولاد  
اور اُن کے بھائیوں کو ہم ے چن لیا اور اُن کو سدھی راہ  
دکھائی - [۸۸] نہہ ہے خدا کی ہدایت - ایسے بندوں میں  
سے جس کو چاہے اس کی ہدایت کرے - اور اگر نہہ لوگ سرک  
کرتے تو اُن کے کئے سب اکارت جاتے - [۸۹] یہی ہنس وہ  
لوگ جس کو ہم ے کتاب اور حکمت اور نبوت دی - تو اگر یہہ  
لوگ ان نبیوں سے کفر کریں تو ہم اُن پر انک ایسی قوم کو  
وکیل ماثبتیئے حو اُن سے کفر نہیں کرے گے - [۹۰] یہی لوگ  
ہیں جس کو خدا ے ہدایت کی - تو اُن ہی کی ہدایت کی  
مسروی کر - تو کہہ کہ میں اس کے لئے دم سے کوئی اجر نہیں  
چاہتا - یہہ تو تمام عالموں کو دس ناد دلانا ہے -

[۹۱] اور انہوں نے خدا کی قدر حسنی چاہئے بھی نہ

کی حب آپہوں ے کہا کہ خدا ے کسی سر پر کچھ نہیں  
 اُتارا - نو کہہ کس ے نارل کی بھی وہ کتاب حو موسیٰ  
 لیکر آئے تھے اور حو لوگوں ے لئے نور اور ہدایت ہے اور حس کو  
 دم کا عدوں - لکھ رکھتے ہو کچھ نو طاہر کرتے ہو اور زیادہ  
 چہا رکھے ہو اور حس سے دم کو سکھایا گیا حو نہ دم جانتے  
 تھے اور نہ تمہارے ناپ دادے - نو کہہ خدا ہی ے نارل کی -  
 پھر اُن کو چہرے دے کہ وہ صحت کریں اور کھیل سائیں -  
 [۹۲] اور یہہ کتاب ہے حو ہم ے نارل کی ہے برکت والی اور  
 صدیق کرے والی اُس چیر کی حو اُس سے پہلے بھی اور اس لئے  
 کہ نو مکہ والوں کو اور اُن لوگوں کو حو اُس ے گرد ہس  
 ڈرائے - اور حو لوگ آخرت پر ایماں رکھے ہیں وہ اُس پر  
 ایماں لائینگے - اور وہی اسی سار میں احیاط کرے ہس -  
 [۹۳] اور اُس سے ترجمہ کر ظالم کوں ہوگا حو خدا - رحمت  
 ماندهے یا کہے کہ مکرر وحی کی گئی ہے حالانکہ اُس پر کچھ  
 بھی وحی نہ کی گئی - اور حو کہے کہ حو خدا ے نارل کیا ہے  
 اُسی کی ماسد میں بھی نارل کرونگا - اور اے کاس نو اُس  
 وقت دیکنے حب ظالم موت کی ے ہوسے میں ہونگے اور ترسے  
 ابہ ہانہ پھیلائے کہہینگے اسی حابیں نکالو - اُم ے دس  
 تم کو رسوائی ے عذاب کی حرا نہی جائیگی - اس لئے کہ دم  
 خدا - ناحق نائیں بنائے تھے - اور اُس کی آیدوں سے نکر  
 کرتے تھے - [۹۴] ”اب دم ہمارے پاس ایک ایک کر کے آئے جسے  
 ہم نے پہلی نار تم کو پیدا کیا تھا اور حو کچھ ہم ے دم کو  
 دیا تھا سب ابھی بیتہ بیچتے چہرے آئے اور تمہاری شعاع  
 کرنے والوں کو ہم نو تمہارے ساتھ نہیں دےکھتے جس کو دم  
 سمجھتے تھے کہ وہی (خدا ے) شریک ہیں - اب نو تمہارے

بعلقات فوت گئے اور جس نر دم کو رحم نہا وہ دم سے کھو گئے۔“

[۹۵] بے شک خدا دے اور گتھلی کا بھارتے والا ہے۔ مردے سے زندہ اور زندے سے مردہ نکالنا ہے۔ یہی خدا ہے۔ بھر دم کہاں بھرے جائے ہو؟ [۹۶] وہ جو بھارتے والا ہے صبح کا۔ اور اُسے رات کو آرام کے لئے اور سورج اور چاند حساب کے لئے بنائے۔ ہم معرر کیا ہوا ہے اسی زبردست حانبے والے کا۔ [۹۷] اور وہی ہے جس نے ہمارے لئے مارے بنائے تاکہ زمیں اور دریا کی تاریکیوں میں اُن سے راہ ساڑے۔ اب ہم بے علم والوں کے لئے آسمان کو معصل بنا کر دیں۔ [۹۸] اور وہی ہے جس نے دم کو ایک حاس سے پیدا کیا۔ بھر ایک معادن معرر ہے اور ایک سرد کرے کی جگہ۔ ہم بے نو سمجھے والوں کے لئے آسمان کو معصل بنا کر دیں۔ [۹۹] اور وہی ہے جس نے آسمان سے مانی اُتارا بھر اُس سے ہر طرح کی موتیاں نکالیں۔ بھر ہم بے اُس میں سے سری نکالی کہ اُس میں سے بھر گئے دے نکالے ہیں اور کھجور کے گانھے میں سے گکھے کہ چھکے پڑے ہیں اور انگور کے باغ اور دمنوں اور انار طرح طرح کے۔ حب بھلے اور بکے نو اُن کے بھلوں کو دیکھو۔ بے شک آسمان والوں کے لئے اُسی میں مساباں ہیں۔ [۱۰۰] اور وہ خدا کے ساتھ حبوں کو سرنک کرے ہیں حالانکہ اُس نے اُن کو پیدا کیا ہے۔ اور اُنہوں نے جہالب سے اُس کے لئے مینے اور میناں تراش لیں۔ وہ ناک ہے اور نالا نہ ہے اُس چتر سے حوہ بنا کرے ہیں۔

[۱۰۱] وہ پیدا کرے والا ہے آسمان اور زمین کا۔ اُس کے کیونکر اولاد ہو حب اُس کی نبوی نہیں۔ اور اُس نے ساری

چیریں پیدا کی ہیں۔ اور وہ ہر چہر کا حاسبے والا ہے۔  
 [۱۰۲] یہی خدا ہے جو تمہارا پروردگار ہے۔ اُس نے سوا اور کوئی  
 معبود نہیں۔ وہ سبے والا ہے ہر چہر کا۔ جس دم اُسی کی  
 عبادت کرو۔ اور وہ ہر چہر کا نگہماں ہے۔ [۱۰۳] نظروں سے  
 نہیں ناسکس۔ مگر وہ نظروں کو نالسا ہے۔ اور وہ لطف  
 اور حیر رکھنے والا ہے۔ [۱۰۴] اب تمہارے پروردگار کی طرف  
 سے تمہارے پاس صاف دلیلیں آچکیں۔ تو جو سمجھے وہ اپنے  
 ہی لئے اور جو اندھے ہوئے وہ انسا ہی نکارتے۔ اور میں تو  
 تم پر نگہماں نہیں ہوں۔ [۱۰۵] اور اسی طرح ہم آنتوں  
 کو پیچیر پیچیر کر بنا کر دیے ہیں تاکہ وہ کہیں کہ جوے حوب  
 ترہم کر سانا اور تاکہ علم والوں سے ہم اُس کو صاف صاف  
 بنیاں کر دیں۔ [۱۰۶] (اے نبی) تو پیروی کر اُس چہر کی  
 جو نکھر پیڑے پروردگار کی طرف سے وحی کی گئی ہے۔ اُس نے  
 سوا کوئی خدا نہیں۔ اور مسرکوں سے جسم ہوسہ کر۔  
 [۱۰۷] اور اگر خدا چاہتا تو وہ سرک نہ کرے۔ اور ہم نے  
 نکھو اُن پر نگہماں نہیں بنایا۔ اور نہ تو اُن پر داروغہ ہے۔  
 [۱۰۸] اور وہ لوگ خدا کے سوا حق کو نکارتے ہیں تم اُن کو بُرا  
 نہ کہو نہیں تو وہ بھی عداوت اور جہالت سے خدا کو بُرا  
 کہہ بیٹے۔ اسی طرح ہم نے ہر اُمت کو اُن کے کام اچھے دکھلائے۔  
 پھر تو اُن کو اپنے پروردگار کی طرف حانا ہے۔ تو اُنہوں نے جو  
 کچھ کما ہوگا وہ اُن کو بقا دیگا۔ [۱۰۹] اور اُنہوں نے ترے  
 روروں سے خدا کی قسم کھائی کہ اگر کوئی نشانی اُن کے پاس آئے  
 تو وہ سرور اُس پر امان لائیں گے۔ تو کہہ بسائیاں تو خدا کے  
 پاس ہیں اور تم کیا حاسو کہ جب یہ آئیگی تو وہ تمہیں امان  
 لائیں گے؟ [۱۱۰] اور ہم اُن کے دلوں اور اُن کی آنکھوں کو



اَلتَّ دینگے حساکہ وہ بھلی مار اماں نہ لائے ہے اور ہم  
اُن کو اُن کی سر سئی میں بھکیے ہوئے چھوڑ دینگے -

۹ [۱۱۱] اور اگر ہم ان پر مرسے بھی انارے اور مردے ان سے  
نابیں کرتے اور ساری چیزیں ہم ان کے سامنے اکٹھا کرے تو بھی  
وہ اماں نہیں لائے - مگر ہم کہ خدا چاہے - لیکن ان میں  
اکثر حاحل ہیں - [۱۱۲] اور اسی طرح ہم نے شیطان آدمیوں  
اور حیوں کو ہر نبی کا دسمن بنانا - مرتب دینگے کہ ان میں انک  
دوسرے کے دلوں میں چکی چبڑی نابیں ڈالے ہیں - اور اگر  
ہمرا ضرور نگار چاہنا تو وہ انسا نہ کرے - پس چھوڑ دے ان کو  
اور جو کچھ وہ جھوٹ بنا دھے ہیں - [۱۱۳] ناکہ جو  
لوگ آخرت پر اماں نہیں رکھے ان کے دل اس کی طرف مائل  
ہوں اور وہ اس سے راضی ہوں اور ناکہ جو ترے کام وہ کرے  
ہیں کرے رہیں - [۱۱۴] کما میں خدا نے سوا کوٹی اور حاکم  
دھوندوں؟ اور وہی ہے جس نے ہم پر مفصل کتاب نازل کی - اور  
وہ لوگ جس کو ہم نے کتاب دی ہے جانتے ہیں کہ ہم نے ہرے  
ضرور نگار کی طرف سے ہر حق نازل ہوئی ہے - پس تو سک کرے  
والوں میں سے نہ ہو - [۱۱۵] اور میرے ضرور نگار کی بات سچائی  
اور عدل میں پوری ہے - اس کی بات کا بدلے والا کوٹی  
نہیں - اور وہ سبے والا اور جانے والا ہے - [۱۱۶] اور اگر تو  
دسا کے اکبر لوگوں کا کہنا مائے تو وہ نہ کو خدا کی راہ سے بھٹکا  
دینگے - وہ تو صرف اپنے حمال کے بھکے ترے ہیں اور صرف  
انکل کرتے ہیں - [۱۱۷] بے شک ہمرا ضرور نگار خوب حاسنا ہے  
کوں اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہذا یب پانے والوں کو بھی  
خوب جانتا ہے - [۱۱۸] تو اگر ہم اس کی آنتوں پر ایماں  
رکھتے ہو تو جس چیز پر خدا کا نام لیا گیا ہے اسے کھاؤ -

[۱۱۹] اور تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جس چہر پر خدا کا نام لیا گیا اسے نہیں کہتے ؟ اور تم پر جو کچھ حرام ہے وہ تم کو اس نے تم کو صاف صاف بتا دیا ہے - مگر وہ چہریں جس میں تم نے مس ہو جاؤ - اور نہہی لوگ تم اپنی خواہشوں سے بے جاے لوگوں کو گمراہ کر دیتے ہیں - بے شک میرا پروردگار ریاضی کرنے والوں کو خوب جانتا ہے - [۱۲۰] اور علامیہ گناہ اور نرسیدہ گناہ دونوں چھوڑو - بے شک جو لوگ گناہ کہاتے ہیں وہ کٹے کی حلد حرا ہائیں گے - [۱۲۱] اور وہ نہ کھاؤ جس پر خدا کا نام نہیں لیا گیا - اور یہہ اللہ تعالیٰ سے ہے - اور شیطان اپنے دوستوں کے دل میں مایں ڈالنا ہی کرا ہے تاکہ وہ تمہارے ساتھ چنگڑا کریں - اور اگر تم نے ان کی بات مان لی تو تم بیبی مشرک ہو -

[۱۲۲] کیا وہ جو مردہ بنا اور ہم نے اس کو حالیا اور اس کو ایک نور دیا جس سے وہ لوگوں میں پھرتا ہے وہ اس کی مانند ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے کہ اس سے نکل نہیں سکتا ؟ اسی طرح کانروں کو ان کے کام اچھے معلوم ہوتے ہیں - [۱۲۳] اور اسی طرح ہم نے ہر نستی میں اس کے نرے نرے لوگ محکوم پیدا کئے - تاکہ وہ ان میں داڑ بیج کریں - اور وہ جو کچھ داڑ بیج کرتے ہیں وہ سب ابہ ہی لئے مگر وہ نہیں سمجھتے - [۱۲۴] اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم ہر گز ایمان نہیں لائے گے یہاں تک کہ ہم کو نبی ملے جو خدا کے رسولوں کو ملے - خدا اپنی رسالت کی جٹھہ خوب جانتا ہے - جو لوگ حرم کرتے ہیں عمریب ان پر خدا کے عاں دلت پڑیگی اور سخت عذاب بھی اس لئے کہ وہ مکر کرتے ہیں - [۱۲۵]



کے رہے والے نے حشر ہوں - [۱۳۲] اور ہر ایک کے لئے حسب اعمال دے دیے ہیں - اور میرا پروردگار ان کے کاموں سے عادل نہیں - [۱۳۳] اور میرا پروردگار عسی اور صاحب رحم ہے - اگر وہ چاہے سووم کو اچک لے جائے اور تمہارے بعد جس کو چاہے حاشش کرے جسنا دوسرے لوگوں کی اولاد میں سے تم کو پیدا کیا - [۱۳۴] جس کا تم سے وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور آکر رہنگا - اور تم (حدا کو) عاخر نہیں کر سکیے - [۱۳۵] سو کہہ اے میری قوم تم انہی حکم کلم کرو میں بھی یہی کرنا ہوں - عسریب تم حاسو گئے کہ عاقبت کا گھر کس کو ملنکا - بے سک ظالم ملاح نہیں ناے بے - [۱۳۶] اور وہ لوگ اس کی صدا کی ہوئی کینیتی اور موسیوں میں خدا کا انک حصہ تمہارے ہیں - اور ابے رعم میں کہے ہیں کہ ہم خدا کا ہے - اور یہہ ہمارے دیواؤں کا ہے - چر حو حصہ ان کے دیواؤں کا ہے وہ خدا سے ملیے نہیں لا - اور حو خدا کا ہے وہ ان کے دیواؤں کو ملنا ہے - کیا ترا فیصلہ کرتے ہیں - [۱۳۷] اور اسی طرح بہتیرے مسرکیں کو ان کے سرنگوں بے ان کی اولاد کا مار ڈالنا اچھا دکھایا تاکہ ان کو ہلاک کریں اور تاکہ ان کے دین کو ان پر مشتمہ کر دیں - اور اگر خدا چاہتا تو ہم ایسا نہ کرتے - بس تو ان کو اور ان کی امرا برداریوں کو چھوڑ دے - [۱۳۸] اور وہ ابے رعم میں کہے ہیں کہ ہم موسیٰ اور یہہ کینیتی اچھوپی ہے کہ اسے کوئی نہ کھائے مگر جسے ہم چاہیں - اور کچھ موسیٰ ہیں کہ ان پر چڑھنا حرام ہے اور کچھ موسیٰ ہیں جس پر خدا کا نام نہیں لیے اور اس پر

= لکھی معنی تو ہیں ہمارے شرکا (یعنی جس کو ہم نے خدا کا شریک پہنچایا ہے) -

ہو اور صرف اتکل کرتے ہو۔ [۱۴۹] نو کہہ نہ سچائی ہوئی  
 حکم نو خدا کیا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو ہم سب کو ہدایت  
 کرتا۔ [۱۵۰] نو کہہ کہ ابے گواہوں کو لاؤ جو گواہی دیتے  
 ہیں کہ خدا نے اُن کو حرام کیا ہے۔ نو اگر وہ گواہی بھی  
 دے تو تو اُن کے ساتھ رہا بھی نہ دے۔ اور نہ اُن لوگوں کی  
 خواہشوں کی پیروی کر جو ہماری آسموں کو چھٹالے ہیں۔ اور  
 نہ اُن کی جو آخرت پر ایمان نہیں رکھے اور جو (دوسروں کو)  
 ابے پروردگار کے برابر ٹھہرائے ہیں۔

[۱۵۱] نو کہہ آؤ میں بتاؤں تم کو جو تمہارے پروردگار  
 نے تم پر حرام کیا ہے۔ نہ کہ کسی چیز کو اُس کا شریک نہ  
 ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرو۔ اور افلاس کے تر  
 سے اپنی اولاد کو نہ مار ڈالو۔ ہم تم کو اور اُن کو دہائیوں کو  
 رزق دیں گے۔ اور بے حیائی کے نزدیک نہ جاؤ حالانکہ ہو یا  
 موسدہ۔ اور کسی حاکم کو نہ مارو جس کا (مارنا) خدا نے  
 حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ۔ نہ کہ وہ تم کو کہے  
 رکھا ہے تاکہ تم کو عمل ہو۔ [۱۵۲] اور منہ کے مال کے  
 نزدیک نہ جاؤ مگر اس طرح کہ اُس کے لئے اچھا ہو یہاں  
 تک کہ وہ اپنی عمر کو نہ بھٹکے۔ اور انصاف کے ساتھ پوری پوری  
 ماب دول کرو۔ ہم کسی حاکم کو اُس کی نسل سے زیادہ محسور  
 نہیں کرتے۔ اور جب بولو تو انصاف کے ساتھ بولو۔ اگرچہ  
 وہ بدیق قرانتی ہی ہو۔ اور خدا کا عہد پورا کرو۔ نہ کہ  
 حو وہ تم کو کہے رکھا ہے تاکہ تم ناد رکھو۔ [۱۵۳] اور یہ  
 بھی کہ یہی میری سیدھی راہ ہے۔ جس اُسی کی پیروی کرو۔  
 اور دوسری راہوں پر نہ چلو نہیں تو نہ تم کو اُس کی راہ  
 سے الگ کر دیں گے۔ یہی اُس نے تم کو کہہ رکھا ہے تاکہ تم

(ترے کاموں سے) نیکو - [۱۵۳] پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب دی کہ نیک لوگوں پر تعمین پوری ہوئیں اور جو ہر چیز کو مفصل بنایا کرتی ہے اور جو ہدایہ ہے اور رحمت ہے - سادہ و لوگ اپنے پروردگار کی ملاقات پر انہیں لائیں -

[۱۵۵] اور یہہ کتاب نیک والی تھی ہم نے انہیں دی ہے - پس اُسی کی پیروی کرو اور (ترے کاموں سے) نیکو - تاکہ تم پر رحم کیا جائے - [۱۵۶] ایسا نہ ہو کہ تم کہو کہ ہم سے پہلے تو اس دو ہی گروہوں پر کتاب نازل ہوئی تھی - اور ہم اُس کے ترجمے سے عاجز تھے - [۱۵۷] نا یہہ کہو کہ اگر ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ضرور اُن سے زیادہ ہدایت پاتے - تو اب پیچھے ہٹ کر دیکھو کہ اُن کی طرف سے ہیں دلیل اور ہدایت اور رحمت آچکی - اور اُس سے ترجمہ کر عالم کون ہوگا جو خدا کی آیتوں کو چیلناٹے اور اُن سے پیچ جائے ؟ جو لوگ ہماری آیتوں سے پیچ جاتے ہیں ہم عنبر اُن کو ترے عذاب کی سزا دینگے اس لئے کہ وہ پیچ گئے - [۱۵۸] کیا وہ اُسی کے مستطری ہیں کہ اُن کے پاس فرستے آئیں نا پورا پروردگار آئے یا قہر پروردگار کی کوئی نشانی آئے ؟ جس دن میرے پروردگار کی نشانی آجائے گی تو جو کوئی اس سے پہلے انہیں نہ لانا نا اپنے ایمان کی حالت میں اُس نے کوئی نیکی نہ کرائی تو اُس کو اس کا ایمان نفع نہ دینا - تو کہہ کہ تم اسی کے مستطری رہو اور ہم بھی مستطری ہیں - [۱۵۹] جس لوگوں نے اپنے دس دس نیکو دالا اور نیکے نہ گئے نیکو اُن سے کوئی سرور کار نہیں - اُن کا معاملہ تو خدا کے ہاں ہے - پھر وہ اُن کو اُن کے کئے کی جزا دیگا - [۱۶۰] جو کوئی نیکی لیکر آئے گا تو اُس کو اُس کے برابر دس نیکیاں ملیں گی - اور جو ترائی لیکر آئے گا تو

اُس کو جس اُسی کے برابر سرا ملے گی - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔  
 [۱۶۱] نو کہہ لے ذک محکو میرے پروردگار سے سیدھی راہ  
 دکھائی ہے مستحکم ہیں ابراہیم کا طریقہ جو انک خدا کا  
 ماننے والا تھا اور مسرکوں میں سے نہ تھا - [۱۶۲] نو کہہ  
 میری مبار اور میری عبادتیں اور میرا میرا اور میرا حسا خدا  
 ہی کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۶۳] اُس کا  
 کوئی سربک نہیں - اور محکو بھی حکم ہوا ہے - اور جس  
 سب سے پہلا مسلمان ہوں - [۱۶۴] نو کہہ کہ کما میں خدا  
 کے سوا کوئی اور پروردگار تھو بتوں حالانکہ وہ ہر چیز کا پروردگار  
 ہے ؟ اور کوئی (کراتی) نہیں کہنا مگر ایسی ہی داب ہے - اور  
 نہ کوئی بوجھ اُتھائے والا کسی دوسرے کا بوجھ اُتھائے گا۔  
 پھر تو ہمارے پروردگار کی طرف دم کو جانا ہے - تو جن  
 جانوں میں دم اختلاف کرتے ہو وہ دم کو سادے گا - [۱۶۵] اور  
 وہی ہے جس سے دم کو دنیا میں جانشین مانا اور انک ہر ایک  
 کے درجے بلند کئے تاکہ جو اُس سے دم کو دیا ہے اُس میں  
 آزمائے - لے سک میرا پروردگار حلد سرا دینے والا ہے اور وہی  
 جسکے والا اور رحم والا ہے -

## سورۃ اعراف

مکی - ۲۰۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ا لہص - [۲] نہ کہاب محکم مارل کی گئی ہے - پس  
 اُس سے میرا دل تنگ نہ ہو - تاکہ جو اُس سے قرائے - اور نہ ایساں  
 والوں کو یاد دلانا ہے - [۳] جو ہمارے پروردگار کی طرف سے

مارل ہوا ہے اسی کی پیروی کرو - اور اس نے سوا (اپنے) دوستوں کی پیروی نہ کرو - تم نہت ہی کم عمر کرتے ہو - [۲] اور ہم نے کئی مستیاں ہلاک کیں - رات کے وقت ان پر ہماری سختی آ بہم کی یا حب وہ دو پہر کو سوتے تھے - [۵] جو حب ہماری سختی ان پر آ بہم کی تو انہوں نے یہی کہا کہ ہم طالب تھے - [۶] تو جن لوگوں کی طرف رسول بھیجے گئے تھے ہم ان سے ضرور سوچیں گے اور رسولوں سے بھی سوچیں گے - [۷] پھر محققوں بات ہم ان سے ضرور بیاں کریں گے اور ہم جو عائب نہیں تھے - [۸] اور اس دن بول تھیک ہوگی - جو حق کی بول بھاری ہوگی - وہی ملاح سائے والے ہیں - [۹] اور حق کی بول ہلکی ہوگی تو یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے ثنیں حصارے میں ڈالا - اس لئے کہ انہوں نے ہماری آیتوں پر ظلم کیا - [۱۰] اور ہم نے تم کو دنیا میں حکم دی - اور اسی میں تمہارے لئے معیشتیں پیدا کیں - تم نہت کم سکر کرتے ہو -

[۱۱] اور ہم نے تم کو بنایا اور پھر ہماری صورتیں بنائیں پھر ہم نے مرثتوں سے کہا کہ آدم کے آگے جھک جاؤ تو وہ جھک گئے مگر ابلیس کہ وہ جھکے والوں میں نہ ہوا - [۱۲] فرمایا تم کو کیا مانع ہے کہ حب میں نے تم کو حکم دیا تو تمہیں جھکتا؟ بولا میں اس سے بہتر ہوں - تو نے تم کو آگ سے پیدا کیا اور تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا - [۱۳] فرمایا یہاں سے بیٹھے اتر - تیری محال نہیں کہ تو یہاں مکر کرے - پس نکل جا تو دلیلوں میں سے ہے - [۱۴] وہ بولا قیامت کے دن تک تم کو مہلت دے - [۱۵] فرمایا تم کو مہلت دی گئی - [۱۶] وہ بولا جس طرح تو نے تم کو گمراہ کیا ہے میں بھی تیری سیدھی راہ پر ان کی تان میں بیٹھوں گا - [۱۷] پھر میں ضرور ان کے



آگے سے آؤنگا اور ان کے پیچھے سے اور ان کے داہنے سے اور ان کے  
 ماتیں سے - اور تو ان میں اکبر کو سکرگزار نہ باندگا -  
 [۱۸] فرمایا یہاں سے رسوا اور راندہ ہو کر نکل جا - ان میں سے  
 جو نیری جبری کرنگا میں ضرور دم سب سے جہنم بھر دوں گا -  
 [۱۹] اور اے آدم تو اور نیری نیری حب میں رہ - اور دم  
 دونوں جہاں سے چاہو کہاؤ مگر اس درجہ کے نزدیک نہ جاؤ -  
 نہیں تو دم (ایسے آب پر) طلسم کرو گے - [۲۰] بھر سبٹاں بے  
 دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی سرم گھس  
 جو ان سے چھپی نہیں ان پر ظاہر کر دے - اور اس نے کہا  
 تمہارے پروردگار نے جو نہیں اس درجہ سے منع کیا ہے وہ صرب  
 اسی لئے ہے کہ کہیں دم دونوں عرصے نہ جس جاؤ نا دونوں  
 ہمیشہ نہ رندہ رہو - [۲۱] اور اس نے ان سے جسیں کھائیں  
 کہ میں تو نصیب کرنا ہوں - [۲۲] جس دھوئے سے ان کو  
 مائل کیا - بھر حب انہوں نے درجہ چکھا تو دونوں کی سرم  
 گھس ان پر ظاہر ہو گئیں - اور وہ دونوں ناع کے نیسے ایسے اور  
 ڈھانکیے لگے - اور ان کے پروردگار نے ان کو نکارا کہ کیا میں نے  
 دم دونوں کو اس درجہ سے منع نہ کیا تھا اور دم دونوں سے نہ  
 کہہ دیا تھا کہ سبٹاں تمہارا صریح دسمن ہے - [۲۳] وہ  
 دونوں بولے اے ہمارے پروردگار ہمیں ایسے آب پر طلسم نہا - اور  
 اگر تو ہم کو نہیں نکسنگا اور ہم پر رحم نہ کرنگا تو ہم ضرور  
 حسارہ اُتھائے والوں میں سے ہو جائیں گے - [۲۴] فرمانا اے  
 جاؤ - دم انک کے دسمن انک ہو - اور تمہارے لئے انک وقت  
 مقرر نہ کیا میں رہے کی جگہ اور ساماں ہیں - [۲۵] فرمایا  
 دم اسی میں حبو گے اور اسی میں مروجے اور اسی سے (قلمب  
 کے دن) نکالے جاؤ گے -

[۲۶] اے نبی آدم - ہم نے تمہارے لئے لباس اُتارا ہے جو بیماری سرمگاہوں کو چھلانا ہے - اور رست بھی ہے - اور برہیزگری کا لباس تمہو سے بے سب سے ترہم کر ہے - یہہم خدا کی نساموں میں سے ہے - ساند وہ لوگ عور کریں - [۲۷] اے نبی آدم - سبٹاں تم کو بلا میں نہ ڈالے جسے اُس نے تمہارے ماں باب کو حب سے نکالا - اُن کے لباس اُن سے اُتار لئے تاکہ اُن کی سرمگاہیں اُن کو دکھا دیں - بے سک وہ اور اُس کے قبیلے م کو ایسی حکمہ سے دیکھیں ہیں جہاں سے م اُن کو نہیں دیکھتے - بے سک ہم سبٹاؤں کو اُنہیں لوگوں کا دوسب مائے ہیں جو ایماں نہیں رکھتے - [۲۸] اور حب وہ بے حنائی کی نالیں کرتے ہیں تو کہہے ہس کہ ہم بے ابے باب دادوں کو ایسی ہی کرتے آیا اور خدا بے ہم کو یہی حکم دیا ہے - تو کہہ خدا بے حیائی کرے کا حکم نہیں دسا - کما تم خدا تر انسے نالیں کہتے ہو جس کا تم کو علم نہیں ؟ [۲۹] تو کہہ میرے سرور دگر بے انصاف کا حکم دیا ہے - اور یہہم کہ تم ہر مار میں (خدا کی طرف) مروت ہو اور دیں میں اُس سے حلوص بے سانچہ اُتے بکارو - جسے اُس بے م کو بہلے پیدا کیا چا و سبے ہی م بخر پیدا ہو گئے - [۳۰] اُس بے ایک گروہ کو ہدایت کی اور ایک گروہ تر گمراہی لازم ہوئی - اُن لوگوں بے خدا بے سوا شیطانوں کو دوسب نمایا اور حمال کما کہ وہ ہدایت نا گئے - [۳۱] اے نبی آدم - ہر مار میں آراسہ ہو جاڑ اور کھاڑ اور اور نیز اور ریادی نہ کرو - بے شک وہ ریادی کرے والوں کو مار نہیں کرنا -

[۳۲] تو کہہ کہ خدا بے جو رست اور کھائے کی اچھی چیزیں ابے سدوں بے لئے نکالی ہیں اُن کو کس بے حرام کما ؟



نو وہ اپنی مہیں ہر لعب کرنگی یہاں تک کہ جب سب  
اُس میں جمع ہونگے تو اُن میں ے نکھلے لوگ پہلے لوگوں  
کی نسبت کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار اِن ہی ے ہم کو  
گمراہ کیا جس تو اُن کو خہم کی آگ میں دونا عذاب دے -  
فرمائیں گے کہ ہر ایک کو دونا عذاب ہوگا مگر ہم نہیں چاہیے -  
[۳۰] اور اُن ے اگلے لوگ نکھلے لوگوں سے کہیں گے کہ ہم کو  
تو ہم ہر کوئی نصیلت نہ رہی - تو اسی کماٹی ے سب  
عذاب کا مرہ چکیو -

[۳۰] جس لوگوں ے ہماری آنسو کو چھٹالنا اور اُن سے  
تکبر کیا نہ تو اُن ے لئے آساں ے دروازے کچولے حائیکے  
اور نہ وہ حمت میں داخل ہونگے یہاں تک کہ سوٹی ے نائے  
میں اُومت داخل ہو جائے - اور ہم گنہگاروں کو اسی طرح  
سرا دیتے ہیں - [۳۱] خہم ہی اُن کا نکھونا ہوگا اور وہی  
اُن ے اُوبر سے نالا ہوس - اور ہم ظالموں کو اسی طرح سرا  
دیتے ہیں - [۳۲] اور جو لوگ ایساں رکھیں اور بیک کام کرے  
ہیں - ہم تو کسی حاں کو اُس کی نساٹ سے زیادہ محکور  
نہیں کرتے - یہی لوگ حب ے رہیے والے ہیں - وہ ہم سے  
اسی میں رہیں گے - [۳۳] اور اُن ے دلوں ے کیے ہم نکال  
دیں گے - اُن ے بیک سے مہرین جاری ہونگی اور وہ کہیں گے کہ  
تعریف خدا ہی کو ہے جس ے ہم کو اس کی راہ دکھائی -  
اور ہم ہرگز راہ نہ نائے اگر خدا ہم کو ہدایت نہ کرے -  
ہمارے پروردگار ے رسول مسح نائے - اور اُن کو نکار دیا  
حائیکا کہ یہی حب ہے جس ے ہم ابے کئے ے سب وارہ  
ہوئے - [۳۴] اور حب ے لوگ خہم ے لوگوں کو نکار کر  
کہیں گے کہ ہمارے پروردگار ے جو ہم سے وعدہ کیا تھا اُس کو



ہے جس میں ہم نے تحقیق کے ساتھ معصل بناں کیا ہے اور جو ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے - [۵۳] کیا ہم لوگ اُس کی نعمت کے منتظر ہیں ؟ جس نے اُس کی نعمت ظاہر ہو جائیگی تو جو لوگ اُس کو پہلے بھول گئے تھے وہ کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کے رسول مرقی آئے - اب کیا کوئی ہماری سفادت کرنے والے ہیں کہ ہمارے لئے سعادت کریں نا ہم کو لوٹا دیا جائے تو جو کچھ ہم نے کیا تھا پھر وہ نہ کریں گے - انہوں نے اپنی جانوں کو حصارے میں ڈالا اور جو کچھ ہم لوگ چھوٹ مانڈھے تھے سب اُن سے کہہ گئے -

[۵۴] بے شک سہارا پروردگار خدا ہے جس نے چہرہ دن میں آسمان اور زمین بنائے - پھر عرش کی طرف متوجہ ہوا - وہ رات کو دن سے ڈھانک دیتا ہے کہ رات دن کو ڈھونڈی دوزی آتی ہے - اور سورج اور چاند اور ستارے ہم سب اُسی کے حکم سے مسخر ہیں - کیا سمانا اور حکم کرنا اسی کا کام نہیں ؟ خدا تمام عالموں کا پروردگار مَرکب والا ہے - [۵۵] اب پروردگار کو عکس کے ساتھ اور چپکے نکارو - بے شک وہ ربانی کرے والوں کو سار نہیں کرے - [۵۶] اور دُعا میں اس کی اصلاح کے بعد مساند نہ کرو - اور قر اور اُمید کے ساتھ اس کو نکارو - بے شک خدا کی رحمت بیک لوگوں سے قریب ہے - [۵۷] اور وہی ہے جو اسی رحمت سے آگے ہواؤں کو پیچھا ہے یہاں تک کہ حب وہ بھاری نادلوں کو اُڑا لے لے تو ہم ان کو مرے ہوئے ملک کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس سے نانی اُتارتے ہیں پھر اس سے ہر طرح کے نیک نکالتے ہیں - اسی طرح ہم مردوں کو نکالیں گے - شاید ہم غور کرو - [۵۸] اور اچھی زمین کی سنانا نہیں اس کے پروردگار کے حکم سے نکلتی ہے - اور جو حراب ہے



ہوں۔ [۶۸] ہم کو اپنے سروردگار کا نعام پہنچا ہوں۔ اور  
 میں سچے سچے مصعب کرے والا ہوں۔ [۶۹] کنا ہم کو  
 عصب ہے کہ ہم میں سے انک آدمی کو ہمارے سروردگار کی  
 طرف سے ایک باد دلائے والی چہر ملی تاکہ وہ ہم کو ترائے۔  
 اور باد کرو حب قوم نوح کے بعد اس سے ہم کو حاسس بنانا  
 اور ستیاری نجات میں زیادہ بھلائے دیا۔ نو خدا کی نعموں  
 کو یاد کرو تاکہ ہم علاج پاؤ۔ [۷۰] انہوں نے کہا کنا تو  
 ہمارے پاس اسی لئے آیا ہے کہ ہم انک ہی خدا کی عبادت  
 کریں اور جس کی ہمارے باب دادے عبادت کرتے تھے ان کو  
 چھوڑ دیں؟ بولے آہمارے پاس جو وہم سے وعدہ کرنا ہے  
 اگر سو سخ کہیے والوں میں سے ہے۔ [۷۱] بولا اب ہمارے  
 اور ہمارے سروردگار کی طرف سے عذاب اور عصب آ کر رہنا۔  
 کیا ہم محسوس ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو ہم سے اور  
 ہمارے باب دادوں سے رکبہ لئے ہیں اور جس کی نسبت خدا  
 نے کوئی دلیل نہیں آری۔ نو ہم انتظار کرو۔ میں بھی  
 تمہارے ساتھ انتظار کرے والوں میں ہوں۔ [۷۲] پھر  
 ہم نے اسی رحمت سے اس کو اور ان لوگوں کو جو اس کے  
 ساتھ نے نکاح دی۔ اور جس لوگوں نے ہماری آسموں کو  
 جیتلانا ان کی حر کات ذالی اور وہ اماں والے نہیں تھے۔

[۷۳] اور قوم مود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھینکا۔  
 اس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ اس کے سوا  
 تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اب ہمارے پاس ہمارے سروردگار  
 کی طرف سے ہیں دلیل آ چکی۔ نہہ خدا کی اونٹنی ہمارے  
 لئے ایلہ بنائی ہے۔ نو اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی رحمت  
 میں کیشی چرے۔ اور اسے برائی سے بد چھوٹا نہیں سو ہم





پیچھے رہے والوں میں سے تھی۔ [۸۴] اور ہم نے اُن پر عیب نہ  
نر سایا۔ تو دیکھ مکرہوں کا احکام کیسا ہوا۔

[۸۵] اور مدین کی طرف اُن کے بپائی سعید کو بھیجا۔  
اُس نے کہا اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ اُس کے سوا  
تمہارا کوئی معبود نہیں۔ اب تمہارے پاس تمہارے سرور دگار  
کی طرف سے ہیں دلیل آچکی۔ تو مایہ اور نول پوری کرو اور  
لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو۔ اور دنیا میں اُس کی اصلاح  
کے بعد مساد نہ کرو۔ اگر تم ایساں رکھتے ہو تو یہہ تمہارے  
لئے بہتر ہوگا۔ [۸۶] اور کسی راستے پر ایساں والوں کو قہراے اور  
خدا کی راہ سے روکے اور اس میں کھکی نکالے کے لئے نہ بیٹھو۔

اور یاد کرو جب تم تمہارے سے تھے۔ اور اُس نے تم کو یادہ کر  
دیا۔ اور دیکھو مساد کرے والوں کا احکام کیسا ہوا۔ [۱۷] اور  
اگر تم میں ایک جماعت ہے جو ایساں رکھتی اُس چیز پر  
حسن کو لے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک جماعت ہے جو  
ایساں نہیں رکھتی تو صبر کرو یہاں تک کہ خدا ہم میں  
فیصلہ کر دے۔ اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرے والا ہے۔

۹ [۸۱] اُس کی قوم کے سردار جو تکبر کرتے تھے نولے اے  
شعیب ہم سرور تمہکو اور جو لوگ میرے ساتھ ایساں لائے ہیں  
سب کو اسی بستی سے نکال دیں گے۔ یا تو تم ہماری ملت میں  
بیر آؤ گے۔ اُس نے کہا کیا اگرچہ ہم کو اُس سے کراہت ہی  
ہو؟ [۱۶] اگر ہم تمہاری ملت میں بیر آئیں نا خودیکہ  
خدا نے ہم کو اس سے نکالت دی ہے تو ہم نے خدا پر حیوٹ  
نابندھا۔ اور ہم ایسے نہیں کہ اُس میں بیر آئیں مگر جو  
خدا ہمارا سرور دگار چاہے۔ ہمارا سرور دگار علم سے ہر چیز پر  
حاری ہے۔ ہم نے خدا پر سوکل کیا۔ اے ہمارے سرور دگار ہم

میں اور ہماری قوم میں سح سح مصلہ کر دے - اور بڑھی  
 سب سے بڑھ کر مصلہ کرے والا ہے - [۹۰] اور اُس کی قوم نے  
 کافر سردار کہہ دیئے کہ اگر تم سعب کی سروری کرو گے تو ہم  
 اُس حالت میں سرورِ حسارہ اُتھاؤ گے - [۹۱] پھر اُن کو رلے  
 بے آنکڑا اور صبح کو وہ سب ایسے گھروں میں رانٹوں پر گرے  
 ہوئے تھے - [۹۲] جس لوگوں نے سعب کو چھتلا دیا وہ جسے کبھی  
 ان میں رہے ہی نہ تھے - جس لوگوں نے سعب کو چھتلا دیا وہی  
 حسارے میں پڑ گئے - [۹۳] پھر وہ اُن سے بھر گیا اور کہنے لگا  
 اے میری قوم میں ہے تم کو میرے سرور نگار کا نعام پہنچایا اور  
 تم کو نصیب کی - تو کافر لوگوں پر میں کیا اسوس کروں -  
 [۹۴] اور کسی نسیبی میں ہم نے کوئی نئی نہیں بھیجا  
 سوا اس کے کہ ہم نے اُس کے رہیے والوں کو سبکی اور مصیب  
 میں بھی ڈالا تاکہ وہ عاجزی کریں - [۹۵] پھر ہم نے ترائی  
 کی جگہ بھلائی کو بدلا یہاں تک کہ وہ بڑھے اور کہنے لگے  
 کہ مصیب اور راحب تو ہمارے ناب دادوں کو بھی نہیں  
 چکے ہیں - تو ہم نے اُن کو نکانک گرمبار کیا اور وہ نہیں  
 سمجھے - [۹۶] اور اگر نسیبی والے اسماں لاتے اور (ترے کاموں  
 سے) نکمے تو ہم اُن کے لئے آسماں اور زمین کی ترکس کھول  
 دیں - لیکن اُنہوں نے چھتلا دیا اور وہ اپنی کمائی کے سب  
 گرمبار ہو گئے - [۹۷] تو کیا نسیبی والے اس سے متبر ہیں کہ  
 اُن پر ہماری سبکی رانوں کو آ نہیںکے حب وہ سوئے ہوں ؟  
 [۹۸] یا نسیبی والے متبر ہیں کہ اُن پر ہماری سبکی نہ  
 دوبہر آ نہیںکے حب وہ کھلیے ہوں ؟ [۹۹] تو کیا نہ لوگ  
 خدا کے صبح سے متبر ہو گئے ؟ مگر خدا کے صبح سے تو سوا  
 حسارہ اُتھائے والوں کے اور کوئی متبر نہیں ہوتا -

[۱۰۰] حو لوگ دسا مس اگلوں کے بعد اُس کے وارث ہوئے ہیں کیا یہہ مات اُن کو نہیں ملسی کہ اگر ہم چاہیں سو اُن کے گناہوں کے سبب اُن سے مصیبت ڈالیں اور اُن کے دلوں سے مہر کر دیں اور وہ نہ سس سکس ؟ [۱۰۱] یہہ دستیاں نہیں جس کے کچھ قصے ہم نے نکسے دیاں کئے ۔ اور اُن کے رسول اُن کے سس مس دلیلس لیکر آئے ۔ مگر نہہ لوگ جس چیز کو پہلے حقیقتا چکے تھے اُس سے نہر ایماں ہی نہیں لائے ۔ اسی طرح خدا کانروں کے دلوں سے مہر کر دسا ہے ۔ [۱۰۲] اور ہم نے اُن میں سے اکثروں کو وادار ہی نہ نانا ملکہ ہم نے سو اُن میں سے اکثروں کو ناسی ہی نانا ۔ [۱۰۳] نہر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی آنس دیکر نروں اور اُس کے سرداروں کی طرف بھیجا ۔ مگر اُنہوں نے اُن سے ظلم کیا ۔ سو دیکھ نساد کرے والوں کا احکام کسا ہوا ۔ [۱۰۴] اور موسیٰ نے کہا اے نروں میں پروردگار عالم کی طرف سے رسول ہوں ۔ [۱۰۵] میں اس مات سے ثابت ہوں کہ خدا پر سوا سح کے اور کچھ نہ کہوں ۔ مس نچارے ناس نچارے پروردگار کی طرف سے میں دلیلس لیکر آنا ہوں ۔ مس نبی اسرائیل کو میرے ساتھ جائے دے ۔ [۱۰۶] بولا اگر تو کوئی آب لیکر آیا ہے اور سچ کہتا ہے تو آئے لا ۔ [۱۰۷] نہر اُس نے انسی عصا ڈال دی سو اُسی وقت وہ صاف ایک اردھا تھا ۔ [۱۰۸] اور انا ہانچہ نکالا تو اُسی وقت وہ دیکھنے والوں کو سمد معلوم ہوا ۔ [۱۰۹] نروں کے لوگوں میں حو سردار نے وہ کہنے لگے کہ یہہ نرا ہوسیار حادو گر ہے ۔ [۱۱۰] چاھا ہے کہ تم کو نچارے ملک سے نکال دے ۔ سو تم کیا کرے کو کہتے ہو ۔ [۱۱۱] اُنہوں نے کہا اُس کو اور اُس کے نپائی کو مہلب دے ۔

اور سہروں میں اکتھا کرے والے بھٹخ [۱۱۲] کہ وہ تمام  
 ہوشیار حادثہ گروں کو سرے پاس لے آئیں - [۱۱۳] اور حادثہ گرو  
 فرعون کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ اگر ہم غالب آئیں تو  
 ہم کو ضرور کچھ انعام ملے - [۱۱۴] تو بولا ہاں - اور ہم  
 ضرور معرف لوگوں میں ہو گئے - [۱۱۵] انہوں نے کہا اے موسیٰ  
 یا تو ہم ہی (ابنا عصا) قالو ما ہم ہی قالس - [۱۱۶] بولا  
 ہم ہی قالو - تو جب انہوں نے (ابنا عصا) قالو تو لوگوں  
 کی آنکھوں پر حادثہ کر دیا اور اُن کو قہرانا اور بڑا حادثہ کیا -  
 [۱۱۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ تو اپنا  
 عصا قال دے - اُسی وقت وہ مگلیے لگا حو ککھہ انہوں نے  
 جھوٹ بنانا دیا - [۱۱۸] بس سح رہ گیا اور حو ککھہ  
 انہوں نے کیا دیا وہ سب ناطل ہوا - [۱۱۹] بس وہیں پر  
 وہ لوگ معلوب اور آتے دلدل ہوئے - [۱۲۰] اور حادثہ گروں کو  
 سجدے میں گرنا پڑا - [۱۲۱] بولے کہ ہم سرور نگار عالم پر  
 ایمان لائے [۱۲۲] حو موسیٰ اور ہاروں کا سرور نگار ہے -  
 [۱۲۳] فرعون نے کہا کیا ہم اُس پر ایمان لائے بدل اس نے  
 کہ میں تم کو اِحارہ دوں - بے شک تمہیں مکر ہے حو  
 ہم نے اس سہر میں کیا تاکہ اُس کے لوگوں کو اُس سے نکال  
 دو - تو انہی معلوم ہوگا - [۱۲۴] میں ضرور تمہارے ہاتھ  
 اور تمہارے پاؤں آتے سیدھے کاٹوں گا - پھر ہم سب کو سولی  
 دیں گے - [۱۲۵] انہوں نے کہا کہ ہم تو اپنے سرور نگار کی طرف  
 لوٹ ہی جائے والے ہیں - [۱۲۶] اور تو ہم سے سر تو مکھن  
 اِس لئے کرنا ہے کہ ہم نے اپنے سرور نگار کی آسموں پر ایمان لانا  
 جب کہ وہ ہمارے پاس آئیں - اے ہمارے سرور نگار ہم پر صبر  
 ڈھال دے - اور ہم کو مسلمان ہی رہ کر مرے دے -

[۱۲۷] اور قوم نعرہوں کے سرداروں نے کہا کیا تو موسیٰ اور اُس کی قوم کو چھوڑ دیگا کہ وہ ملک میں فساد کریں اور وہ نیکو اور بیرے معبود کو چھوڑ دے؟ وہ بولا ہم ابھی اُن کے لڑکوں کو قبل کرینگے اور اُن کی عورتوں کو حیا رکھیں گے۔ اور ہم سو اُن پر غالب ہوں گی۔ [۱۲۸] موسیٰ نے انہی قوم سے کہا کہ خدا سے مدد چاہو اور صبر کرو۔ ملک تو خدا ہی کا ہے۔ ایسے بندوں میں سے جس کو چاہنا ہے اُس کا وارث کرنا ہے۔ اور عاقبت تو رہبر گزروں گی کے لئے ہے۔ [۱۲۹] انہوں نے کہا کہ میرے ہمارے پاس آئے سے پہلے اور میرے ہمارے پاس آنے کے بعد ہم کو سو اندا ہی ملی رہی۔ (موسیٰ نے) کہا شاید سچا پروردگار اب تمہارے دسپوں کو ہلاک کرے۔ اور تم کو ملک میں اُن کا حاکم بنائے۔ پھر دیکھو کہ تم کسے کام کرتے ہو۔

[۱۳۰] اور ہم نے سو نعرہوں کے لوگوں کو قحط سالی اور میوؤں کی کمی میں گرفتار کیا۔ ساند وہ غور کریں۔ [۱۳۱] اور جب اُن کی کچھ بھلائی ہوئی تو کہہ دیے کہ یہ تو ہمارا ہی ہے۔ اور اگر اُن پر فرائی آ پڑی تو موسیٰ اور حو کوئی اُس کے ساتھ نہ اُن کی نیکو بنائے۔ کیا اُن کی نیکوست خدا کی طرف سے نہ تھی؟ لیکن اکثر اُن میں علم نہیں رکھتے۔ [۱۳۲] اور انہوں نے کہا کہ تو کوئی سی بھئی آیت ہمارے پاس لائے کہ اُس سے ہم پر حادو کرے تو بھی ہم تو حکمران ہیں نہ لائے۔ [۱۳۳] پس ہم نے اُن پر طوفان بھیجا اور تہیاں اور حوش اور مینڈک اور لہو کہ یہ سب مفصل سائیاں تھیں۔ مگر انہوں نے نکر کیا اور وہ تو مکرم قوم ہی تھی۔ [۱۳۴] اور جب اُن پر عذاب آ پڑا تو کہہ دیے

لئے کہ اے موسیٰ ہمارے لئے اسے پروردگار سے دعا کر جس سے اس عہد کے جو اُس نے نکسے کسا ہے - اگر تو ہم سے اس عذاب کو دور کر دے گا تو ہم ضرور بکھر امان لائیں گے اور میرے ساتھ نبی اسرائیل کو بھی جائے دیں گے - [۱۳۵] پھر جب ہم نے انکے مدد کے لئے جس نیک اُن کو بھیجا تھا اُن سے عذاب دور کیا پس اُنہوں نے عہد پور ڈالا - [۱۳۶] تو ہم نے اُن سے اِستعام لیا اور اُن کو دریا میں عرق کر دیا اِس لئے کہ وہ ہماری آنسوؤں کو چھٹلائے اور اُن کی نروا نہ کی - [۱۳۷] اور ہم نے اُس قوم کو جو کمرور ہو رہی تھی اس ملک کے پور اور بکھم کا جس میں ہم نے ترکہ دی بھی وارث کیا - اور میرے پروردگار کا قول نیک نبی اسرائیل پر پورا ہوا اِس لئے کہ اُنہوں نے صبر کیا - اور ہم نے نجات کر دیا جو کچھ عرعوں اور اُس کی قوم نے مانا اور جو کچھ عمارتیں اُنہوں نے اُتھائیں - [۱۳۸] اور ہم نے نبی اسرائیل کو دریا پار اُتارا - اور وہ اسی قوم کی طرف سے گزرے جو ابہ نسوں کے اِعتکاف میں مبتلے تھے - بولے اے موسیٰ ہمارے لئے بھی معبود بنا دے جسے اُن کے معبود تھے کہا تم واقعی انکے حاکم قوم ہو - [۱۳۹] نہ لوگ جس میں تھے وہ نہ تھے والا ہے اور وہ جو کچھ کرے تھے وہ سب باطل ہے - [۱۴۰] کہا کما میں تمہارے لئے خدا کے سوا کوئی اور معبود تھو بتوں حالانکہ اُسی نے تمہیں تمام دنیا جہاں پر مصلحت دی ہے؟ [۱۴۱] اور جب ہم نے تم کو ہرعوں کے لوگوں سے نکالنا کہ وہ تم کو ترا عذاب پہنکائے تھے - تمہارے اترکوں کو صل کر دالیے اور تمہاری عورتوں کو حبس دیے - اور اِس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی -

[۱۳۲] اور ہم نے موسیٰ سے جس رات کا وعدہ کیا - اور ہم نے دس سے اُس کو پورا کر دیا - پس اُس نے سروردگار کا وعدہ جالس رات کا پورا ہو گیا - اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا کہ تو میری قوم میں میرا حاشش ہو - اور اُن میں اصلاح کر اور معسَدوں کے طریق کی پیروی نہ کر - [۱۳۳] اور جب موسیٰ ہمارے معرر کئے ہوئے وقت پر آنا اور اُس کے سروردگار سے اُس سے کلام کیا - اُس نے کہا اے میرے سروردگار محکو دکھا دے کہ میں محکو دیکھوں - فرمایا تو ہرگز محکو نہیں دیکھ سکے گا - لیکن بہار کی طرف دیکھ اور اگر نہم اسی جگہ پر قائم رہا تو ہم کو دیکھ سکے گا - تو جب اُس کا سروردگار اُس بہار پر حلوہ انور ہوا تو اُس نے اُس کو چور چور کر دیا - اور موسیٰ نے ہوس گر پڑا - پھر جب ہوس میں آنا تو کہا باک ہے تو - میں میری طرف توبہ کرنا ہوں - اور میں نہلا ایمان لائے والا ہوں - [۱۳۴] فرمایا اے موسیٰ میں نے محکو اپنی رسالت اور اپنی ہم کلامی سے لوگوں پر برگزیدہ کیا - پس اُس نے جو میں محکو دیتا ہوں اور شکر کرے والوں میں ہو جا - [۱۳۵] اور ہم نے لوح پر اُس کے لئے ہر طرح کی نصیحت اور ہر چہر کی تفصیل لکھ دی - اُس کو مصوطی سے نکتر رہ اور اسی قوم کو حکم دے کہ اُس کی اچھی باتوں کو احسار کرے - میں عنقریب تم کو ناسقوں کا نیکانا دکھلاؤنگا - [۱۳۶] اللہ جو لوگ ناحق نبی دنیا میں نکر کرتے ہیں میں اُن کو اسی آیتوں سے پھیر دوںگا - اور اگر نہم ساری سائیاں بھی دیکھیں تو نبی اُن پر ایمان نہیں لائے گے - اور اگر تھک راہ بھی دیکھیں تو نبی اس راہ کو نہیں احسار کرے گے - اور اگر وہ گمراہی کی راہ دیکھیں تو اُسی راہ کو احسار کر لیں - نہم



اس لئے ہے کہ انہوں نے ہماری آسموں کو چھٹلایا اور اُن سے  
 بے پروائی کی۔ [۱۴۷] اور جس لوگوں نے ہماری آسموں کو  
 اور آخرت کی ملاقات کو چھٹلایا اُن کے کام نرناہ ہوئے۔ وہ  
 اپنے کئے ہی کی حرا پائیں گے۔

[۱۴۸] اور موسیٰ کی قوم نے اُس کے حارے کے بعد اپنے زبور  
 سے انکے بچھڑا دیا لیا۔ وہ اسے جسم نہا جس کی آوار نہی  
 نہی۔ کیا انہوں نے ہم نہ دیکھا کہ وہ اُن سے ناب تک نہیں  
 کر سکتا اور نہ اُن کو راد رکھا سکتا ہے ؟ انہوں نے اُس کو  
 احسار کر لیا اور (اپنے آب تر) طلسم کیا۔ [۱۴۹] اور جب اے  
 کئے تر نادم ہوئے اور دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے تو انہوں نے  
 کہا کہ اگر ہمارا زور و نگار ہم تر رحم نہ کرے اور ہم کو نہ  
 نکھے تو ہم ضرور حسارہ اُنہارے والوں میں ہو جائیں گے۔

[۱۵۰] اور جب موسیٰ اپنی قوم کی طرف عصہ اور اسوس کے  
 سانچہ بھر آنا تو اُس نے کہا کہ تم نے میرے بعد میری ٹری  
 حاسمی کی۔ کیا تم نے اپنے زور و نگار کے حکم کو چھوڑ کر حلدی  
 کی ؟ اور اُس نے لوحوں کو بھسک دیا اور اپنے نہائی کے سر کو  
 نکر کر انہی طرف کھینکا۔ اُس نے کہا اے میری ماں کے  
 ستے۔ لوگوں نے محکو بے بس کر دیا اور قرب نہا کہ وہ  
 محکو مار ڈالیں۔ بس تو دسموں کو ہم تر نہ ہنسا۔ اور  
 محکو طالم لوگوں میں شامل نہ کر۔ [۱۵۱] (موسیٰ نے) کہا  
 اے میرے زور و نگار محکو اور میرے نہائی کو نکش دے اور  
 ہم کو انہی رحمت میں داخل کر۔ اور تو رحم کرے والوں میں  
 سب سے ترہم کر ہے۔

[۱۵۲] جس لوگوں نے بچھڑا دیا لیا ان کو ان کے  
 زور و نگار کی طرف سے عصب نہہکنگا اور دنیا کی رندگی میں

دلت - اور معتبروں کو ہم اسی طرح سرا دیتے ہیں -  
 [۱۵۳] اور جس لوگوں نے میرے کام کئے پھر اُس نے بعد نوبت کی  
 اور ایمان لاتے ہوئے شک اسکے بعد میرا پروردگار بخشے والا  
 اور رحم کرے والا ہے - [۱۵۴] اور حب موسیٰ کا عصہ دھما ہوا  
 ہو انہوں نے لوحوں کو اُٹھا لیا اور اُن نے لکھے میں اُن لوگوں  
 کے لئے جو اب پروردگار سے قرے بے ہدایت اور رخصت بھی -  
 [۱۵۵] اور موسیٰ نے ہمارے وعدے کے لئے اپنی قوم میں سے سر  
 آدمی چن لئے - پھر حب اُن کو رلے لے آیا ہو (موسیٰ نے) کہا  
 اے میرے پروردگار اگر تو چاہتا ہو اُن کو اور محکو اس سے  
 پہلے ہی ہلاک کر ڈالتا - کیا ہو ہم کو ہمارے بوقوف لوگوں  
 کے کئے کے سب ہلاک کریگا؟ یہہ ہو جس بیڑی آزمائش بھی - اس  
 سے ہو جس کو چاہے گمراہ کرے اور جس کو چاہے ہدایت کرے -  
 بوجہ ہمارا کار سار ہے - جس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم  
 کر - اور بوجہ سب سے بڑھ کر بخشے والا ہے - [۱۵۶] اور  
 اس دنیا میں اور آخرت میں ہمارے لئے نیکی لکھ - ہم ہو  
 خیری ہی طرف رجوع ہیں - مرمایا میں جس پر چاہوں اپنا  
 عذاب ڈالوں اور میری رخصت ہو کل چیزوں پر حاوی ہے -  
 جس میں البتہ اسے ان لوگوں کے لئے لکھوونگا جو (ترے  
 کاموں سے) بچتے اور رکود دیتے اور جو ہماری آیتوں پر انماں  
 رکھتے ہیں - [۱۵۷] جو لوگ رسول نبی اُمی کی پیروی کرتے  
 ہیں جس کو وہ ابہ ہاں ہورات اور انکیل میں لکھا ہوا ناتے  
 ہیں - وہ اُن کو اچھے کام کرے کو کہنا اور ترے کاموں سے اُن کو  
 منع کرتا ہے اور اچھی چیزیں اُن کے لئے حلال اور حرام چیزیں  
 اُن پر حرام کرتا ہے اور اُن کے بوجھ اور اُن کے طوق جو اُن پر  
 پڑے ہیں اُن کو اُن پر سے اُتارنا ہے - ہو جو لوگ اس پر انماں

لائے اور اُس کی تائید کی اور اُس کی مدد کی اور اُس پر کی  
 پیروی کی جو اُس کے ساتھ اُتارا گیا ہے - یہی لوگ ہیں جو  
 صالح تائید کیے -

[۱۵۸] تو کہہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اُس خدا  
 کا رسول ہوں کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے -  
 اس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہ حلّال ہے اور ماریا ہے - پس  
 خدا اور اس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ کہ وہ خدا اور  
 اس کی باتوں پر ایمان رکھتا ہے - اور اُسی کی پیروی کرو تاکہ  
 تم عذاب نہ آؤ - [۱۵۹] اور موسیٰ کی قوم میں بھی کچھ  
 لوگ ہیں کہ حق بات کی عذاب کرنے اور خود بھی بدل  
 کرے ہیں - [۱۶۰] اور ہم نے اُن کو نارہ فیملے کر دیے - اور  
 حب اُس کی قوم نے اُس سے بانی مانگا تو ہم نے موسیٰ کی  
 طرف وحی کی کہ اپنے عصا سے پہرہ مار - پس اُس میں سے  
 نارہ جیسے بہت نکلے - اور ہر شخص نے اپنا گھات جان  
 لیا - اور ہم نے اُن پر نادلوں کا ساتھ کیا اور اُن پر من اور  
 سلوی اُتارا - (اور کہا) کہ ہم نے تم کو جو اچھی چیزیں  
 دی ہیں وہ کھاؤ - اور اُنہوں نے تو ہم پر ظلم نہیں  
 کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے - [۱۶۱] اور حب اُن سے  
 کہا گیا کہ اس دسی میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو  
 کھاؤ - اور حطّہ کہو اور سجدہ کرے ہوئے دروازے میں داخل  
 ہو - ہم تمہاری خطائیں بخش دیں گے - اور اچھے کام کرنے  
 والوں کو ہم اور بھی زیادہ دیں گے - [۱۶۲] مگر اُن میں  
 طالبوں نے مٹائی ہوئی بات کو دوسری بات سے بدل دیا - تو  
 ہم نے اُن پر آسمان سے عذاب بھیجا - اِس لئے کہ اُنہوں نے  
 ظلم کیا -

[۱۶۳] اور اُن سے اس نسیی کے بارے میں ہوجھہ جو دریا کنارے تھی۔ حب وہ سب میں رہائی کرے لگے کہ حب اُن کے سبب کا دس ہوا اُن کی مچھلیاں اُن کے پاس علانہ آئیں اور جس دن وہ سنت نہ کرتے اُن کے پاس نہ آئیں۔ ہم نے اسی طرح اُن کی آزمائش کی سبب اس کے وہ مسو کرے دیے۔

[۱۶۴] اور حب اُن میں سے ایک حباب کے کہا کہ ہم کیوں اس قوم کو نصیحت کرے ہو جس کو خدا ہلاک کرے والا ہے یا جس سے وہ سخت عذاب کرے والا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہر روزگار کے ہاں حکم تمام کرے کے لئے اور ساید وہ (نرے کاموں سے) بچیں۔ [۱۶۵] تو حب وہ بھول گئے جو کچھ اُن کو نصیحت کی گئی تھی تو جو نرے کام سے منع کرتے تھے اُن کے مسو کے سبب ہم نے اُن کو سخت عذاب میں گرفتار کیا۔ [۱۶۶] پھر جس چیز سے اُن کو منع کیا گیا تھا حب انہوں نے اُس سے سرکشی کی تو ہم نے اُن سے کہا کہ دلیل سدر میں جاؤ۔ [۱۶۷] اور حب میرے ہر روزگار سے بکار دیا کہ وہ ضرور اُن ہر روز قیامت تک اسے لوگ کھڑا کر رکھیں گے جو اُن کو نری تکلیفیں پہنچائیں گے۔ بے شک میرا ہر روزگار عذاب بھی حلد دینا ہے اور بے شک وہ بخشیدے والا رحم والا بپہی ہے۔ [۱۶۸] اور ہم نے اُن کو ملک میں متفرق گروہ کر دیے۔ ان میں کچھ نو بیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے۔ اور ہم نے اُن کو بھلائی اور برائی دونوں سے آزمایا۔ شاید وہ رجوع ہوں۔ [۱۶۹] پھر اُن کے بعد اسے ناحلف حاسین ہوئے کہ کتاب کے وارث ہونے کو نہ ہوئے مگر اس ناچیز دنیا کی عارضی چیزیں اختیار کرے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم

نو ہمارا معاف ہو جائیگا۔ اور اگر اسی کی مانند کوئی عارضی چیز اُن کے پاس آئے تو اسے بھی احتیاط کرے ہیں۔ کیا اُن سے وہ عہدِ حو کتاب میں ہے لیا نہیں گیا کہ وہ حدِ بر سرِ عہد سوا کچھ نہ کہیں گے؟ اور حو کچھ اس میں ہے اُنہوں نے اُسے اچھی طرح پڑھ لیا ہے۔ اور اُحرب کا تھکانا تو بڑھڑگڑوں کے لئے زیادہ اچھا ہوگا۔ کیا بھر بھی دم کو عمل نہیں؟ [۱۷۰] اور حو لوگ کتاب کو نکتے ہوتے ہیں اور ہمارے قائم رہے ہیں۔ ہم نہ کام کرے والوں کا اجر ہرگز صانع نہیں کریں گے۔ [۱۷۱] اور حب ہم نے اُن پر بہار کو بلند کیا گیا کہ وہ سائنیاں بنا اور اُنہوں نے جانا کہ ہم اُن پر اترا۔ (ہم نے کہا) کہ حو ہم نے دم کو دی ہے اسے مصبوطی سے نکتے رہو اور حو کچھ اس میں ہے اُس کو یاد رکھو نا کہ دم (نرے کاموں سے) بکھو۔

[۱۷۲] اور حب سرے پروردگار نے نبی آدم کی پشتوں سے اُن کی اولادوں کو نکالا اور اُن پر حود انہیں کو گواہ بنانا۔ (اُن سے موعظا) کیا میں ہمارا پروردگار نہیں؟ اُنہوں نے کہا ہاں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ (نہ اس لئے) کہ دم قنات کے دس نہ کہو کہ ہم تو ہم نہیں جانتے تھے۔ [۱۷۳] نا ہم کہو کہ ہمارے باب دادوں ہی نے تو پہلے شرک کیا اور اُن کے بعد ہم اُن کی اولاد ہوئے۔ تو کیا تو ہم کو اُن لوگوں کے کئے کے سب ہلاک کریں گے حو (ہم سے پہلے) باطل خیالوں میں تھے؟ [۱۷۴] اور اسی طرح ہم آیموں کو معصل بنائے کرتے ہیں نا کہ وہ رجوع ہوں۔ [۱۷۵] اور اُن لوگوں کو اس شخص کا قصہ پڑھ کر سنا دے جس کو ہم نے ایسی آئیں دی ہیں پھر وہ اُن سے نکل گیا تو شیطان اُس کے منہ سے لگا اور وہ گمراہوں میں

ہو گیا۔ [۱۷۶] اور اگر ہم چاہے تو اس سے اُس کے درجے بلند کرے۔ لیکن وہ زمین کی طرف چھٹ گیا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی۔ تو اُس کی مثال کیے کی سی مثال ہو گئی کہ اگر تو اُس پر بوجھ رکھے تو رباں لٹکائے اور اگر اُس کو چھوڑ دے تو بھئی رباں لٹکائے رہے۔ یہ مثال اُن لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو چھٹا لایا۔ تو یہاں کر دے یہ قصہ ناکہ وہ غور کریں۔ [۱۷۷] یہی ہے مثال اُس قوم کی جس نے ہماری آیتوں کو چھٹا لایا اور ابے اب پر ظلم کیا۔ [۱۷۸] جس کو خدا نے ہدایت کی وہی ہدایت باء والا ہے۔ اور جس کو وہ گمراہ کرے وہی حسارۃ اُنچاے والے ہیں۔ [۱۷۹] اور ہم نے یہیہے جس اور انسان جہم ہی کے لئے پیدا کئے۔ اُن کے دل ہیں کہ اُن سے وہ نہیں سمجھتے اور اُن کی آنکھیں ہیں کہ اُن سے وہ نہیں دیکھتے اور اُن کے کان ہیں کہ اُن سے نہیں سہے۔ یہیہے لوگ مویسیوں کی طرح ہیں۔ بلکہ یہہے رباۃ بھٹکے ہوئے ہیں۔ یہیہے لوگ ہیں کہ نے ہررا ہیں۔ [۱۸۰] اور خدا نے اچھے اچھے نام ہیں اُن ہی نام سے اُس کو نکارو۔ اور چھوڑ دو اُن لوگوں کو جو اُس کے ناموں میں کج راہی کرے ہیں۔ وہ اللہ ابے کئے کی حرا دئے حائیکے۔ [۱۸۱] اور اُن لوگوں میں جس کو ہم نے سایا ہے کچھ لوگ ہیں کہ وہ حق بات کی ہدایت کرتے اور اُس کے مطابق عدل کرے ہیں۔ [۱۸۲] اور جس لوگوں نے ہماری آیتوں کو چھٹا لایا ہم انہیں تدریج اس طرح لے حائیکے کہ وہ نہیں حائیکے۔ [۱۸۳] اور میں اُن کو مہلت دوں گا۔ بے شک میرا دائرہ نکا ہے۔ [۱۸۴] کیا اُن لوگوں نے غور نہیں کیا کہ اُن کے ساتھی کو نہ کوئی جسوں نہیں ہے وہ نہ جس صاف قرارے والا ہے۔

[۱۸۵] کیا اُن لوگوں نے آسمان اور زمین کی نادشاہت اور جو کچھ خدا نے پیدا کیا ہے ان پر کچھ بھی نظر نہیں کی؟ اور نہ اس برکتِ شاندار اُن کی اہل قریب آگئی ہو؟ پھر اور کون سی بات ہے جس پر وہ ایمان لائیں گے؟ [۱۸۶] جس کو خدا گمراہ کرے تو پھر کوئی اُس کو ہدایت کرے والا نہیں۔ اور اُس نے اُن کو اُن کی سرکشی میں دھکے دے دیے جھوٹ رکھا ہے۔ [۱۸۷] وہ نکسے اُس گھڑی کے مارے میں بوجھے ہیں کہ اُس کا معرر وقت کب ہے؟ تو کہہ اس کا علم تو میں میرے پروردگار کو ہے۔ بس وہی اُس کو اُس کے وقت پر ظاہر کریگا۔ نہ آسمان اور زمین میں انک بھاری حادثہ ہوگا۔ نہ تو میں مکانک آہنچکا۔ نہ لوگ نکسے بوجھے ہیں کہ گویا تو اس کا حانیے والا ہے۔ تو کہہ کہ اس کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں حانیے۔ [۱۸۸] تو کہہ کہ میرے ایسے نفع اور نقصان کا مالک بھی میں نہیں مگر جو خدا چاہے۔ اور اگر میں عیب کی بات حانیا تو میں نے کتب سے بھلائی حاصل کی ہوئی اور محکو کرائی چھو بھی نہ حانی۔ میں تو میں ایمان لانے والوں کو قرائنے والا اور حوس حری دینے والا ہوں۔

[۱۸۹] وہی ہے جس نے تم کو انک حان سے پیدا کیا اور اُسی سے اُس کا حوزا بنا دیا تاکہ وہ اُس سے آرام پائے۔ تو جب اُس نے اُس کو دھانکا تو وہ انک ضعف سا بوجھ اُٹھائی۔ پھر وہ اُس کو لیکر چلی۔ پھر جب بوجھل ہو گئی تو دونوں مل کر خدا سے کہہ وہ اُن کا پروردگار ہے دعا کرے لگے کہ اگر تو ہم کو صحت و سالم نکتہ دے گا تو ہم ضرور شکر گزار ہونگے۔ [۱۹۰] مگر جب اُس نے اُن کو صحت و سالم

مجھ دیا تو دونوں نے اُس دُٹے ہوئے میں اُس کے لئے شرمک  
 تپھرایا۔ مگر خدا اُن کے سرک سے نالاکھ ہے۔ [۱۹۱] کیا وہ  
 ایسے کو سربک تپھراتے ہیں جو کچھ بھی نہیں سنا سکیے  
 بلکہ حود (اُسی کے) سائے ہوئے ہیں؟ [۱۹۲] اور نہ اُن کی  
 مدد کر سکتے اور نہ آبِ اِہبی ہی مدد کر سکتے ہیں۔  
 [۱۹۳] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو تمہاری پیروی  
 بھی نہ کر سکن۔ تمہارے لئے برابر ہے کہ تم اُن کی دعوت  
 کرو یا چپکے رہو۔ [۱۹۴] خدا کے سوا ہم جس کو نکارتے ہو  
 وہ بچی ہم جیسے بندے ہیں۔ ہم اُن کو بکارو اور اگر ہم  
 سکے ہو تو وہ ہم کو جواب دے۔ [۱۹۵] کیا اُن کے پاؤں  
 ہیں جس سے وہ چلتے ہیں؟ کیا اُن کے ہاتھ ہیں جس سے  
 وہ پکڑتے ہیں؟ کیا اُن کی آنکھیں ہیں جس سے وہ دیکھتے  
 ہیں؟ کیا اُن کے کان ہیں جس سے وہ سنتے ہیں؟ تو کہہ  
 کہ ایسے (تپھراتے ہوئے خدا کے) شریکوں کو بکارو۔ پھر  
 محسوس ہو کہ وہ اور محکوم مہلب نہ ہو۔ [۱۹۶] خدا جس سے  
 کتاب نازل کی ہے وہی میرا حامی ہے اور وہی تم کو لوگوں کا  
 حامی ہے۔ [۱۹۷] اور اُس کے سوا جس کو ہم بکارتے ہو وہ  
 تمہاری مدد نہیں کر سکیے اور نہ اب اسی مدد کر سکتے  
 ہیں۔ [۱۹۸] اور اگر تم اُن کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ  
 نہ سنبھلے۔ اور نہ دیکھتا ہے کہ وہ پیری طرف دیکھ رہے ہیں  
 مگر وہ نہیں دیکھتے۔ [۱۹۹] عمو احیاء کر۔ اور اچھی بات  
 کرے تو کہہ اور جاہلوں سے منہ پھیر لے۔ [۲۰۰] اور اگر  
 شیطان کی طرف سے تم کو کوئی وسوسہ ہو تو خدا سے سنا  
 مانگ۔ یہ تم کو وہ سب سے والا اور حامی والا ہے۔ [۲۰۱] حوالوں  
 (برے کاموں سے) بچتے ہیں جب شیطان کی طرف سے کوئی



وسوسۃ اُن کو چھو بھی جانا ہے نو وہ عور کرنے ہں پھر نو  
بس وہ (حعیف کو) دیکھ ہی لیتے ہں - [۲۰۲] اور اُن کے  
بھاٹی بند اُن کو گمراہی کی طرف کھینکتے ہں - پھر  
نہں بھتے - [۲۰۳] اور حب نو اُن کے پاس کوٹی آب نہیں  
لانا نو وہ کہے ہں کہ نوے اُس کو بھی کموں نہیں گرہم  
لنا ؟ نو کہہ کہ میں نو س اُسی چہر کی پیروی کرنا ہوں جو  
میرے پروردگار کی طرف سے مکہر وحی کی گئی ہے - یہہ  
سہارے پروردگار کی طرف سے دلہلس ہں اور اماں والوں کے  
لئے ہدایت اور رحمت - [۲۰۴] اور حب قرآن پڑھکر سایا  
جائے نو اُس کو سو اور چکے رہو - ساند تم ہر رحم کیا  
جائے - [۲۰۵] اور ایہ پروردگار کو ایہ دل میں عاجزی اور قر  
کے ساہ اور نعر آوار بلند کئے صبح و شام یاد کر - اور عامل  
نہ ہں - [۲۰۶] جو میرے پروردگار کے بردنک ہں وہ اُس کی  
عبادت سے نکر نہں کرتے بلکہ اُسی کی تسبیح اور اُسی کو  
سکدہ کرتے ہں -

## سورۃ انفال

مدنی - ۷۵ آئس

اللہ کے نام سے جو رحماں اور رحیم ہے

[۱] وہ نیکسے مال عیبت کے بارے میں پوچھے ہں -  
نو کہہ کہ مال عیبت خدا اور رسول کا ہے - نس خدا سے  
ترو اور آئس کے معاملے تھنک رکھو - اور اگر ہم اماں والے ہو  
نو خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو - [۲] اماں والے نو  
نس وہی ہیں کہ حب خدا یاد آئے نو اُن کے دل دھل جائے

ہیں اور حب اُس کی آیتیں اُن کو پڑھ کر سائی جاتی ہیں  
 تو وہ اُن کے ایمان کو زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے سرور دگار  
 پر توکل کئے رہتے ہیں۔ [۳] جو ہمارے قائم رہتے اور ہم سے  
 جو اُن کو رزق دیا ہے اُس میں سے حرج کرتے ہیں۔ [۴] یہی  
 سچے ایمان والے ہیں۔ اُن کے لئے اُن کے سرور دگار کے ہاں درجے  
 ہیں اور معرفت اور عزت کا رزق۔ [۵] جیسے میرے سرور دگار نے  
 (ایسی) مشیت سے تھک کو تیرے گھر سے نکالا اور مسلمانوں کا  
 ایک گروہ اُسے ناپسند کیا تھا۔ [۶] وہ لوگ حق بات میں  
 اُس کے شاعر ہونے کے بعد تھکے چھگڑے لئے گویا کہ وہ موت  
 کی طرف جانکے جاتے تھے اور وہ اُسے دیکھتے تھے۔ [۷] اور  
 حب خدا سچیں دو جماعتوں میں سے ایک کا وعدہ کیا تھا  
 کہ وہ تم کو ملیگی اور تم چاہتے تھے کہ جماعت کے سوکت تم کو  
 ملے۔ مگر خدا نے ارادہ کیا کہ اسی سالوں سے حق کو حق  
 کرے اور کانروں کی حر کاٹ ڈالے [۸] تاکہ حق کو حق  
 کرے اور باطل کو باطل اگرچہ مکرموں کو بُرا ہی لگے۔  
 [۹] جب تم ابے سرور دگار سے عریض کرتے تھے اور اُس سے سہاری  
 دعا قبول کی کہ میں تم کو لنگار ہزار فرشتوں سے مدد دوں گا۔  
 [۱۰] اور خدا نے تو اس یہم حوس خبری دی تھی تاکہ تمہارے  
 دلوں کو اس سے اطمینان ہو جائے۔ ورنہ مدد تو اس خدا ہی  
 کی طرف سے تھا۔ بے شک خدا رب دست حکمت والا ہے۔

[۱۱] حب وہ انہی طرف سے اس کے لئے تم پر اُونگھ ڈال  
 رہا تھا اور آسمان سے تم پر نائی برس رہا تھا تاکہ تم کو اُس  
 سے ہان کرے اور شیطانی تولیدی کو تم سے دور کرے اور تاکہ  
 تمہارے دلوں کو مضبوط کرے اور اُس سے تمہیں ناست قدم  
 رکھنے۔ [۱۲] حب میرا سرور دگار فرشتوں پر وحی کر رہا تھا کہ

میں سمجھارے ساتھ ہوں - پس تم اماں والوں کو نائب قدم رکھو - جو لوگ کفر کرنے میں ہم عصمت اُن کے دلوں میں رعب ڈالیں گے - پس اُن کی گردنیں مارو اور اُن کے نور ہر کات ڈالو - [۱۳] یہہ اِس لئے کہ اُنہوں نے خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے تو خدا سخت سزا دے والا ہے - [۱۴] ”یہی ہے - تو پس اُس کا مرہ چکھو“ - اور کافروں کے لئے تو جہنم کی آگ کا عذاب ہے - [۱۵] مومنو - جب تم لشکر مائدہ کر کافروں سے ملو تو اُن سے ہتھ نہ پھیرو - [۱۶] اور جو کوئی اُس دن اُن سے ایسی ہتھ نہر دے سوا اِس کے کہ لڑائی میں حرمت کرنا ہو یا کسی جماعت سے حاملے نو وہ خدا کے عصب میں نہر گیا اور اُس کا تھکانا جہنم ہے - اور حائے کی وہ تری حنکہ ہے - [۱۷] اور اُن کو تم نے قتل نہیں کیا بلکہ اُن کو خدا نے قتل کیا - اور جب تم نے ہر چلائے تو تم نے ہر چلائے بلکہ خدا نے ہر چلائے تاکہ اماں والوں کی ایسی طرف سے اچھی آرماس کرے - بے سک خدا سے والا اور حائے والا ہے - [۱۸] یہہ اِس لئے کہ خدا کافروں کے داڑ مسخ کو دلیل کرے - [۱۹] (اے کافرو) اگر تم مسخ چاہے ہو تو ہمارے پاس مسخ آگئی - اور اگر تم نارہو تو یہہ ہمارے لئے نہر ہوگا - اور اگر تم پھر ایسا ہی کرو گے تو ہم بھی پھر ویسا ہی کریں گے - اور ہماری جماعت ہمارے کچھ بھی کام نہ آئیگی اگرچہ بھی وہ نہر ہو - اور خدا تو اماں والوں کا ساتھ ہے -

[۲۰] مومنو - خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس کر بھی اُس سے ہتھ نہ پھیرو - [۲۱] اور اں لوگوں کی طرح

نہ سو جو کہے ہیں کہ ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنے۔  
 [۲۲] خدا نے نزدیک مدبریں حادداں نہرے اور گونگے ہیں جو  
 عقل نہیں رکھتے۔ [۲۳] اور اگر خدا ان میں کوئی بھلائی  
 جانتا تو ان کو ضرور سب سے والا بناتا۔ اور اگر وہ ان کو سب سے والا  
 بناتا تو بھی وہ ضرور پیٹھ بھر کر بھاگ جاتے۔ [۲۴] مومسوں۔  
 خدا اور رسول نے بکارتے کا جواب دو حب وہ تم کو اس چتر کی  
 طرف بلائے جو تم کو زندہ کرے۔ اور حان رکھو کہ خدا  
 آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہے۔ اور نہر بھی کہ تم  
 اسی کی طرف اکتنے کئے جاؤ گے۔ [۲۵] اور تمہ انگری سے ترو  
 جو حاص کر تم میں سے طالبوں ہی پر نہ آئے گی اور حان  
 رکھو کہ خدا سخت عذاب کرے والا ہے۔ [۲۶] اور ناد کرو  
 حب تم بھڑے تھے اور ملک میں نے بس ہو رہے تھے اور ترو  
 تھے کہ کہیں لوگ تم کو اچک نہ لے جائیں۔ نہر اس نے تم کو  
 حگنہ دی اور اپنی مدد سے تم کو قوت دی اور تم کو اچھی  
 چیریں کپائے کو دس تاکہ تم شکر کرو۔ [۲۷] مومسوں۔ خدا  
 اور رسول کی حیانت نہ کرو اور نہ اسی اماںوں میں حان بوجہ  
 کر حیانت کرو۔ [۲۸] اور حان رکھو کہ تمہارے مال اور تمہاری  
 اولاد تم آزمائش ہیں۔ اور یہ بھی کہ خدا ہی نے ہاں ترو  
 احر ہے۔

[۲۹] مومسوں۔ اگر تم خدا سے ترو گے تو وہ تمہارے لئے انک  
 امتیاز قائم کر دیگا۔ اور تمہاری مراثیاں تم سے دور کر دیگا اور  
 تم کو بخش دیگا۔ اور خدا ترو صاحب نصل ہے۔ [۳۰] اور  
 حب کانر حکو قرب دینا چاہیے تھے تاکہ نہکوسد کر رکھیں  
 یا نہکوکتاں کرں یا نہکوکال دس۔ اور انہوں نے داؤ بیع  
 کیا اور خدا نے بچی داؤ بیع کیا۔ اور خدا سب داؤ بیع

کرے والوں سے بڑھ کر ہے۔ [۳۱] اور حب ہماری آنس اُن کو  
 پڑھ کر سنائی جانی ہیں تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو سنا -  
 اگر ہم چاہیں تو ہم بھی ایسا ہی کہہ سکتے ہیں - یہہ تو  
 بس اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ [۳۲] اور حب اُنہوں نے کہا کہ  
 اے خدا اگر یہی میری طرف سے حق ہے تو ہم ہر آسان سے  
 بڑھ بڑسا یا ہم ہر عذاب دردناک لے آ - [۳۳] اور خدا ایسا  
 نہیں کہ وہ اُن کو عذاب دے حب کہ تو اُن میں ہے اور نہ  
 خدا ایسا ہے کہ وہ اُن کو عذاب دینا حب کہ وہ استععار کرنے  
 ہوں۔ [۳۴] اور کیا رہا ان میں کہ خدا اُن کو عذاب نہ دے  
 حب کہ وہ مسجد حرام سے لوگوں کو روکے ہیں اور خود اُس  
 کے لائق نہیں۔ اُس کے لائق تو بس پڑھنگار لوگ ہیں۔ لیکن  
 اُن میں اکثر نہیں جانتے - [۳۵] اور مسجد حرام کے پاس  
 تو اُن کی ہمارے سنسناں دینی اور مالیات نکالی ہے - " تو  
 عذاب کا مرہ چکھو اس لئے کہ تم کفر کرتے تھے " - [۳۶] کافر  
 تو اپنے مال حرج کرے ہیں تاکہ لوگوں کو خدا کی راہ سے روکس -  
 مگر یہہ لوگ مال حرج کریں گے اور پھر نہہ اُن کے لئے موجب  
 حسرت ہوگا - اور یہہ بھر معلوم بھی ہونگے - اور جو لوگ  
 کفر کرے ہیں وہ جہنم میں اکتھے کٹے جائیں گے - [۳۷] تاکہ  
 خدا ناپاک کو ناپاک سے خدا کر دے - اور ناپاک کو ناپاک دوسرے  
 پر رکھے اور ان سب کا دودہ بنائے - اور ان سب کو جہنم میں  
 ڈال دے - یہی ہیں جو حسارہ اُنہاے والے ہیں -

[۳۸] تو کانروں سے کہہ کہ اگر وہ ہمارے آئیں تو جو کچھ  
 ہو چکا وہ اُن کو بخش دیا جائیگا اور اگر وہ بھر و سناہی  
 کریں گے تو اگلوں کا نمونہ تو گزر ہی چکا ہے - [۳۹] اور اُن  
 سے لڑو یہاں تک کہ عنہ انگریزی نہ رہے اور بس سارا خدا ہی

کا ہو۔ اور اگر وہ نار آئیں تو خدا اُنکے کاموں کا دیکھے والا ہے۔ [۲۰] اور اگر وہ بھر جائیں تو خدا دیکھو کہ خدا تمہارا کارسار ہے۔ اچھا کارسار اور اچھا مددگار ہے۔ [۲۱] اور خدا دیکھو کہ جو کچھ مال عیبت تم کو ملے تو اُس کا ہانکواں حصہ خدا کا اور رسول کا اور اُس کے قرابت والوں کا اور یتیموں کا اور عربوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم خدا پر ایمان رکھتے ہو اور اس چیز پر جو ہم نے اپنے بندے پر بیٹھنے کے دن مارل کی تھی جس دن کہ دو جماعتوں کا سامنا ہوا۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۲۲] جب تم وڑے کنارے پر رہے اور وہ پر لے کنارے پر اور سوار تم سے پیچھے کی طرف کو۔ اور اگر تم آس میں کچھ ٹھیک کر لیتے تو ضرور وقت مقرر کے مارے میں اختلاف کرتے۔ لیکن (اسا ہوا) تاکہ خدا اُس کام کو پورا کرے جس کو اُسے کرنا تھا۔ تاکہ ہلاک ہوئے والا مدلل طور پر ہلاک ہو جائے اور حیثیے والا مدلل طور پر جتے۔ اور بے شک خدا سب سے والا اور حائے والا ہے۔ [۲۳] جب خدا نے تم کو میرے جواب میں اُن کو پہنچنے کر دکھائے۔ اور اگر انہیں تم کو بہت کر دکھاتا تو تم ضرور ہر دلی کرتے اور اس کام کے مارے میں ضرور جھگڑتے۔ مگر خدا نے تم کو سلام رکھا۔ بے شک وہ سینوں کی بات جواب دیتا ہے۔ [۲۴] اور جب تم ایک دوسرے کے سامنے ہو گئے تو اُن کو تمہاری آنکھوں میں تہیز کر دکھایا اور اُن کی آنکھوں میں تم کو تہیز کر دکھایا تاکہ خدا کو جو کام کرنا تھا اُس کو پورا کرے۔ اور سب کام جو خدا ہی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

[۲۵] مومنو۔ جب تم کو کسی موح کا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو۔ اور خدا کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

[۳۶] اور خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرو اور جھگڑا نہ کرو - یہیں تو بدل ہو جاؤ گے اور سمجھاری ہوا حلیٰ رہیگی - اور صبر کرو - بے شک خدا صبر کرنے والوں کا ساتھی ہے - [۳۷] اور اُن لوگوں کی مانند نہ سو جو اپنے گھروں سے انرا کر نکلے اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکیے ہیں - اور اُن کے کاموں کو خدا گھبرے ہوئے ہے - [۳۸] اور حب شیطاں بے اُن کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے اور کہا کہ آج کے دن لوگوں میں تم پر غالب آئے والا کوئی نہیں - اور میں تمہارے قریب ہی ہوں - پھر حب دونوں جماعتیں آدھیں تو اپنے اُتے ہاؤں چلنا ہوا اور کہیے لگا کہ میں تم سے بڑی ہوں - میں دیکھا ہوں جو تم نہیں دیکھے - میں تو خدا سے قریب ہوں - اور خدا سخت سرا دے والا ہے -

[۳۹] حب مباحی اور حق لوگوں کے دلوں میں مرض بھا کہیے دے کہ اُن کو اُن کے دس بے قرب دیا ہے - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو بے شک خدا رہبرِ سب حکیم والا ہے - [۴۰] اور کس تو دیکھے حب کہ مرسے کھر کرے والوں کی روحیں قصص کرتے ہیں - وہ اُن کے منہ اور منہ پر مارے ہوئے - اور "حلیے کا مرہ چکھو - [۴۱] یہ تمہارے اُن کاموں کے سب ہے جو تم بے ایسے ہاتھوں پہلے سے دھمکے ہیں - اور اِس لئے کہ خدا بندوں پر ظلم نہیں کرتا" - [۴۲] جیسا حال فرعون کی قوم اور اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے دے کہ اُنہوں بے خدا کی آنسو سے کھر کما تو خدا بے اُن کے گناہوں کے سب اُن کو گرمسار کما - بے شک خدا قوی اور سخت سرا دینے والا ہے - [۴۳] یہ اِس لئے ہے کہ خدا اُس نعب کو ہرگز نہیں بدلتا جو اُس بے کسی قوم پر کی ہے یہاں تک کہ وہ خود اُس چتر

کو بدل دالیں جو اُن کی ذات میں ہے - اور اِس لئے کہ خدا سے والا اور حائے والا ہے - [۵۴] جیسا حال قوم مصریوں اور اُن لوگوں کا ہوا جو اُن سے پہلے تھے کہ اُنہوں نے اپنے پروردگار کی آسموں کو چھٹلانا سوچا کہ اُن کو اُن کے گناہوں کے سبب ہلاک کیا اور قوم مصریوں کو فنا دیا - اور ہم سب طالب تھے - [۵۵] خدا نے مردانہ مدرس حانورہ ہیں جو کمر کرے ہیں - اور وہ ایساں نہیں لائے - [۵۶] جس سے نئے عہد کیا پھر جو اپنے عہد کو ہر بار پڑتے اور جو (خدا سے) نہیں ترے - [۵۷] اگر تو اُن کو لڑائی میں ہائے تو اسی سرا دے کہ جو اُن کے بیچنے میں وہ بھاگ جائیں - ساند وہ عور کریں - [۵۸] اور اگر نیکو کسی قوم کی حیات کا تر ہو تو (اُن کا عہد) اُن کی طرف اُن ہی کی طرح بھیج دے - خدا حیات کرے والوں کو ہمار نہیں کرنا -

[۵۹] اور جو لوگ کمر کرتے ہیں وہ نہ خیال کریں کہ وہ نکل جائیں گے - وہ عاجز نہیں کر سکے - [۶۰] اور قوت سے اور گھبروں کے مانند رکھتے سے جہاں تک نہ ہو سکے اُن کے لئے تیار رہو - کہ اُس سے خدا کے اور ہمارے دشمنوں کو قرا سکوں گے اور اُن سے سوا دوسروں کو بھی جن کو نہ نہیں حائے - خدا اُن کو حائے ہے - اور خدا کی راہ میں نہ جو کچھ خرچ کر دے نہ کو ہر دیا جائیگا اور نہ ہر ظلم نہ ہوگا - [۶۱] اور اگر وہ صلح کی طرف چھکیں تو تو بھی اُس کی طرف چھک جا - اور خدا نہ توکل کر - بے شک وہی سے والا اور حائے والا ہے - [۶۲] اور اگر وہ نیکو دھوکا دینا چاہیں تو خدا نیکو پس ہے - وہی ہے جس سے ابھی مدد سے اور مسلمانوں سے میری نائید کی - [۶۳] اور اُس سے اُن کے دلوں



میں اَلْعَب دَآلِی - حو ککھہ زمیں میں ہے اگر نو سب حرج کر دَآلِتا نو بھی اُن کے دلوں میں اَلْعَب نہ دَآل سکتا - مگر خدا نے اُن میں اَلْعَب دَآل دی - بے شک وہ زبردست حکمت والا ہے - [۶۳] اے نبی - خدا نبرے لئے جس ہے اور انساں والے حو بیڑی نبروی کرے ہنس -

[۶۵] اے نبی - مسلمانوں کو لڑے کے لئے اُنہار - اگر دم میں بیس بھی استعمال رکھے والے ہوں نو وہ نو سو نر غالب رہینگے - اور اگر دم میں انک سو ہوں نو وہ ہزار کامروں پر غالب رہینگے - اس لئے کہ وہ انسی قوم ہے حو ککھہ نہیں سیکھتی - [۶۶] اب خدا نے نبھارا بوحہ ہلکا کیا اور اُس نے حانا کہ دم میں کمزوری ہے - نو اگر دم میں سے سو بھی استعمال والے ہوں نو وہ نو سو نر غالب رہینگے اور اگر دم میں سے انک ہزار ہونگے نو وہ خدا کے حکم سے نو ہزار پر غالب رہینگے - اور خدا صبر کرے والوں کا سا بھی ہے - [۶۷] نبی حب نك ملك میں حونبری نہ کر لے اُس کے پاس اسیراں جنگ کا رہنا شاناں نہیں - دم نو دسا کی عارضی چیزیں چاہیے ہو مگر خدا اَحْرَب دسا چاہتا ہے - اور خدا زبردست حکمت والا ہے - [۶۸] اگر خدا کی طرف سے کوئی نوشتہ پہلے سے نہ ہونا نو حو ککھہ دم بے لیا ہے اُس کے لئے ضرور دم کو ترا عذاب نہنجا - [۶۹] نو حو ککھہ دم بے مال عسب لیا ہے اُس کو حلال اور طیب سمجھ کر کھاؤ - اور خدا سے ترو - بے شک خدا نکشے والا رحم والا ہے -

[۷۰] اے نبی حو قندی نبھارے ہاتھ میں ہنس اُن سے کہہ دے کہ اگر خدا نبھارے دلوں میں کوئی نیکی حاسنگا نو حو دم سے لیا گیا ہے اُس سے بہتر دم کو دیگا - اور دم کو نکش

دنکا - اور خدا تکسے والا اور رحم والا ہے - [۷۱] اور اگر ہم تکسے دعا کرنا چاہیں تو اس سے پہلے بھی ہم خدا سے دعا کر چکے ہیں پس اُس سے اُن پر قدرت دی - اور خدا حائے والا حکم والا ہے - [۷۲] جو لوگ ایمان لائے اور ہکرب کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کی راہ میں کوششیں کیں اور جس لوگوں نے حگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ انک دوسرے کے دوسب ہیں - اور جو لوگ ایمان لائے اور ہکرت نہ کی - ہم کو ان کی دوسپی سے کوئی عرص نہیں حب نک وہ ہکرب نہ کریں - اور اگر وہ ہم سے دیں میں مدد چاہیں تو ہم ہر مدد کرنا عرص ہے مگر اس قوم کے معاملے میں نہیں کہ جس سے ہم سے عہد ہے - اور خدا دیکھتا ہے جو کچھ ہم کرتے ہو - [۷۳] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ انک دوسرے کے دوسب ہیں - اگر تم نیچے ایسا نہ کرو گے تو ملک میں مسد اور بڑا فساد ہوگا - [۷۴] اور جو لوگ ایمان لائے اور ہکرب کی اور خدا کی راہ میں کوششیں کیں اور جس لوگوں نے حگہ دی اور مدد کی - یہی لوگ سح مح ایمان والے ہیں - ان کے لئے معرب ہے اور عرت کا رقی - [۷۵] اور جو لوگ اُس کے بعد ایمان لائے اور ہکرت کی اور بچارے سانہ کوششیں کیں - تو یہی لوگ ہم میں سے ہیں - اور خدا کی کتاب میں رشتہ دار انک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں - بے شک خدا ہر چہر کا حائے والا ہے -

## سورۃ توبہ

مدنی - ۱۲۹ آئیں

[۱] جس مشرکوں سے ہم نے عہد کر رکھا ہے اب خدا اور اُس کے رسول کی طرف سے اُن کو جواب ہے - [۲] تو چار مہینے

ملك ميں بھر لو اور حان ركھو كہ تم خدا كو عاجز نہيں  
 كر سكتے اور نہہيں كہ خدا كامروں كو رسوا كرنے والا ہے -  
 [۳] اور حج اكثريں كے دن خدا اور اُس كے رسول كى طرف سے  
 لوگوں كو بكار دنا حلال ہے كہ خدا اور اُس كا رسول مسركوں سے  
 بري دمتہ هیں - نواگر تم مونتہ كرو تو نہہيں تمھارے ليے نہہر ہوگا -  
 اور اگر بيتہہ نہہرو تو حان ركھو كہ تم خدا كو عاجز نہيں  
 كر سكتے - اور (اے نبى) حو لوگ كفر كرتے هیں اُن كو دردناك  
 عذاب كى حوس حبرى دے - [۴] سوا اُن مسركوں كے جن سے  
 تم بے عہد كيا ہے بھر انھوں بے دم سے كسى طرح كى كہى  
 نہ كى اور نہ تمھارے معاملے ميں كسى كى شيب سماهى كى  
 تو اُن كا عہد اُن كى مدت نك اُن سے پورا كرو - بے شك خدا  
 (ترے كاموں سے) نكچے والوں كو تيار كرتا ہے - [۵] نہر حب  
 حرمب كے مہيے نكل حائش تو مسركوں كو جہاں ساؤ قبل  
 كرو - اور اُن كو نكترو اور اُن كو گھيرو اور ہر گھاب كى حگہ  
 اُن كے ليے ستھو - بھر اگر وہ مونتہ كرس اور تيار تر قائم رہیں  
 اور ركواہ ديں تو اُن كى راہ چھوڑ دو - بے شك خدا نكچسے  
 والا اور رحم كرنے والا ہے - [۶] اور اگر مسركوں ميں سے كوئى  
 نكچسے بناہ مانگے تو اُس كو بناہ دے نہاں نك كہ وہ كلام اللہ  
 سے - بھر اُس كو اُس كے امس كى حگہ نہہكا دو - نہہ اس  
 ليے كہ وہ اسے لوگ هیں حو علم نہيں ركھيے -

[۷] خدا كے دردناك اور اُس كے رسول كے دردناك مسركوں كا  
 عہد كيونكر نك سكتا ہے ؟ مگر جن لوگوں سے تم بے مسكد  
 حرام كے تاس عہد كيا نہا تو جن نك وہ دم سے سنبھيں رہیں  
 دم نہيں اُن سے سنبھيں رھو - بے شك خدا (ترے كاموں سے)  
 نكچيے والوں كو تيار كرتا ہے - [۸] (مسركوں سے) كيونكر

(عہد ہو سکتا ہے) کہ اگر ہم تم پر غالب آجائیں تو تم سے نہ قرابت کی رعایت کریں اور نہ عہد کی؟ ابہ منہم سے تو تم کو حوس کر دیتے ہوں مگر اُن کے دل انکار کرتے ہیں۔ اور اُن میں اکثر مذکار ہیں۔ [۹] یہہ لوگ خدا کی آیتوں کو پھوڑے سے فائدے کے لئے بیچتے ہیں۔ اور اُس کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ قری مانیں ہیں جو یہہ لوگ کرتے ہیں۔ [۱۰] کسی مسلمان سے نہ تو قرابت کی رعایت رکھتے ہیں اور نہ عہد کی۔ اور یہی لوگ ریاضی کرے والے ہیں۔ [۱۱] پھر اگر یہہ لوگ سونہ کریں اور ہمارے ہر قائم ہو جائیں اور رکواۃ دیں تو وہ دیں میں ہمارے بھائی ہیں۔ اور جو لوگ علم رکھتے ہیں ہم اُن کے لئے آیتوں کو معصل دیا کرتے ہیں۔ [۱۲] اور اگر یہہ لوگ عہد کئے بیچتے اپنی قسموں کو پھوڑ ڈالیں اور ہمارے دیں کے بارے میں طعن نسبیع کریں تو کھرے پیشواؤں سے لڑو۔ اُن کی قسمیں کچھ بھٹی نہیں۔ شاید وہ ہار آئیں۔ [۱۳] کیا تم ان لوگوں سے نہ لڑو گے جنہوں نے اپنی قسموں کو پھوڑ ڈالا اور رسول کے نکال دینے کا قصد کیا اور تم سے انہوں سے پہلے شروع کی؟ کیا تم ان سے لڑو گے؟ بلکہ خدا اس بات کا زیادہ حقدار ہے کہ تم اسی سے لڑو اگر تم ایساں رکھتے ہو۔ [۱۴] اُن سے لڑو۔ خدا ہمارے ہاتھوں سے اُن کو عذاب دینا اور اُن کو دلیل کرنا اور اُن کے مقابلے میں تم کو مدد دینا اور ایساں والوں کے سیسوں کو سنا دینا [۱۵] اور اُن کے دلوں کے عصے کو دور کرنا۔ اور خدا جس کی چاہے توبہ قبول کرے۔ اور خدا حائے والا حکمت والا ہے۔ [۱۶] کیا تم خیال کرے ہو کہ ہوں ہی چھوڑ دئے جاؤ گے حالانکہ اپنی خدا نے اُن لوگوں کو نہیں جانا جو تم میں سے

کوشش کرتے اور خدا اور اُس کے رسول اور مسلمانوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنائے۔ اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔

[۱۷] مسرکوں کا کام نہیں کہ خدا کے معند آباد کریں جب کہ وہ اپنے دلوں میں کفر کی گواہی دیتے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے فرمان ہوئے اور جو ہمیشہ نورج کی آگ میں رہیں گے۔ [۱۸] خدا کے معند نور آباد کرے جس کو خدا پر اور زور آخرت پر انماں رکھے اور سار پر قائم رہے اور رکواہ دیتے اور صرف خدا ہی سے ڈرتے ہیں۔ جو شائد یہی لوگ ہدایت پائیں۔ [۱۹] کیا تم نے حاحوں کے نانی بلایے اور مسجد حرام آباد کرے کو اس کی مانند بنا لیا ہے جو خدا پر اور زور آخرت پر انماں رکھے اور خدا کی راہ میں کوشش کرے؟ خدا کے نزدیک ہم برابر نہیں اور خدا ظلم کرے والوں کو ہدایت نہیں کرنا۔ [۲۰] جو لوگ انماں لائے اور ہکرت کی اور اپنے مال اور انبی حان سے خدا کی راہ میں کوشش کی۔ خدا کے ہاں اُن کے بڑے درجے ہیں۔ اور یہی لوگ ہیں جو کامیاب ہوں گے۔ [۲۱] اُن کا پروردگار اُن کو اپنی رحمت اور حوسنودی اور ناعوں کی حوسنودی دیتا ہے جن میں وہ دائمی نعمت پائیں گے۔ [۲۲] وہ اُن میں ہمیشہ رہیں گے۔ بے سک خدا ہی کے ہاں تیرا آخرت ہے۔ [۲۳] مومنو۔ اپنے ناب اور اپنے بھائی کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ انماں کے معاملے میں کفر کو زیادہ سار کریں۔ اور تم میں سے جو کوئی اُن سے دوستی کرے۔ تو یہی لوگ ہیں جو ظلم کرے ہیں۔ [۲۴] تو کہہ کہ اگر تمہارے ناب اور تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے اور مال جو تم نے کمائے ہیں

اور نکارت حس کے بند ہو جائے گا تم کو تر ہو اور گھڑ  
 حس کو تم پسند کرتے ہو۔ اگر تم سب تم کو خدا اور اُس کے  
 رسول اور اُس کی راہ میں جہاد کرے سے زیادہ عزیز ہوں تو  
 انتظار کرو یہاں تک کہ خدا اپنا حکم لائے۔ اور خدا مدکار  
 لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

[۲۵] خدا نے نہت سی جگہوں میں تم کو مذہب دی -  
 اور حسین کے دن حب تم کو بھاری کرب اچھی معلوم ہوئی -  
 مگر یہم بچارے کچھ بھی کام نہ آئی - اور ہمیں ناخودیکہ  
 وہ کشادہ سچی تم پر سنگ ہو گئی - پھر تم بیتھ بھر کر  
 بچا گئے - [۲۶] پھر خدا نے اپنے رسول پر اور اماں والوں پر  
 ایسی طرف سے نسکیں آری - اور موحیوں بھسکیں حس کو  
 تم نے نہیں دیکھا - اور کفر کرے والوں کو عذاب دیا - اور  
 کامروں کی یہی حرا ہے - [۲۷] پھر اس کے بعد خدا حس کی  
 جائے موت قبول کرے - اور خدا نکشے والا اور رحم والا ہے -  
 [۲۸] مومنو - مشرک تو نکس ہیں - تو ان کے اس برس کے  
 بعد وہ مسکد حرام کے قریب نہ آئیں - اور اگر تم کو مکساحی  
 کا تر ہو تو خدا تم کو اپنے فضل سے عی کر دینا اگر وہ  
 چاہے - بے شک خدا حائے والا حکمت والا ہے - [۲۹] اہل  
 کتاب میں سے جو نہ خدا پر اماں رکھتے ہیں اور نہ زور آحر  
 پر اور نہ حرام حائے ہیں ان چیزوں کو حس کو خدا نے اور  
 اُس کے رسول نے حرام کیا ہے اور نہ دیں حق قبول کرے ہیں  
 ان سے لڑو یہاں تک کہ وہ چھوڑے مں کر اپنے ہاتھوں سے حرنہ  
 دیں -

[۳۰] اور یہود کہتے ہیں کہ عرب خدا کا ستا ہے اور  
 نصاری کہتے ہیں کہ مسیح خدا کا بیٹا ہے - تم ان کے مہم

کی نابینا ہیں۔ یہ پہلے کے کانروں کی سی ناس کر رہے ہیں۔  
 خدا اُن کو مارے۔ کونکر وہ جھوٹ بناتے ہیں۔ [۳۱] یہ  
 لوگ خدا کے سوا ایسے علماء اور ایسے مشائخ کو اور مسیح  
 اس مردم کو ایسا پروردگار بناتے ہیں۔ حالانکہ اُن کو حکم  
 دیا گیا ہے کہ انک ہی خدا کی عبادت کریں۔ اُس کے سوا  
 کوئی خدا نہیں۔ وہ ناک ہے اُن چیزوں سے جو وہ سربیک  
 کر رہے ہیں۔ [۳۲] ارادہ کر رہے ہیں کہ خدا کی روسی کو منہ  
 سے نکھڑا دیں اور خدا چاہتا ہے کہ اسی روسی کو ہوری  
 کرے۔ اگرچہ کانروں کو ناگوار ہے۔ [۳۳] وہی ہے جس نے  
 ایسے رسول کو خدا بنایا اور جس کو نے ساتھ بھینکا تاکہ اُس کو  
 تمام دینوں پر غالب کرے۔ اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہے۔  
 [۳۴] مومنو۔ بہترے علماء اور منشا لوگوں کے مال بے ایمانی  
 سے کہا جائے اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکیے ہیں۔ مگر  
 جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر رہے اور اُس کو خدا کی راہ  
 میں خرچ نہیں کرتے تو اُن کو دردناک عذاب کی حوس حبری  
 دے [۳۵] کہ جس دن ہم سب جہنم کی آگ میں دبائے  
 جائیں گے پھر اُن سے اُن کے ماننے اور اُن کی کروتیں داغ دی  
 جائیں گی۔ ”یہ ہیں جو ہم نے اپنے لئے جمع کئے ہیں۔ تو  
 ابھی جمع کے مرے چکھو۔“ [۳۶] جس دن اُس نے آسمان اور  
 زمین بنائے اُسی دن سے خدا کے ہاں مہینوں کی گنتی خدا کی  
 کتاب میں ناراہ مہینے ہے جس میں چار حرمب کے ہیں۔ ہم  
 سندھا طرہ ہے۔ تو اُن میں انک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔  
 اور ہم سب مشرکوں سے لڑو۔ جسے وہ ہم سے لڑتے ہیں۔  
 اور جاں رکھو کہ خدا (پُرے کاموں سے) نکلنے والوں کا ساتھی  
 ہے۔ [۳۷] مہینوں کا آگے پیچھے کر دینا تو کفر میں زیادتی

کرنا ہے۔ اس سے کانر گمراہ ہوتے ہیں۔ ایک برس اسی کو حلال  
 تپہراتے ہیں اور دوسرے برس اسی کو حرام کہ خدا نے جو  
 حرام کئے ہیں اُن کی گسی پوری کر دیں۔ اور خدا نے جو  
 حرام کئے ہیں اُن کو حلال کر دس۔ اُن کو اُن کے ترے کام  
 اچھے دکھائی دیے ہیں۔ مگر خدا کانروں کو ہدایت نہیں  
 کرتا۔

[۳۸] مومنو۔ تم کو کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا حاکما  
 ہے کہ خدا کی راہ میں نکل کھڑے ہو تو تم زمین کی طرف  
 موچھل موچھاتے ہو؟ کیا تم آخرت کے بدلے اس دنیا کی زندگی  
 سے حوس ہو؟ مگر اس دنیا کے فائدے آخرت کی زندگی کے معاملے  
 میں بہت ہی کم ہیں۔ [۳۹] اگر تم نہ نکل کھڑے ہو گے تو  
 وہ تم کو دردناک عذاب دے گا۔ اور تمہارے بدلے دوسری قوم  
 لادینگا اور تم اُس کو کچھ نہی ضرر نہیں پہنکا سکتے۔ اور  
 خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۴۰] اگر تم اس کی مدد نہ کرو گے  
 تو اُس نے اس کی مدد کی نہی جب کانروں نے اُس کو نکال دیا  
 کہ وہ دو میں دوسرا نیا۔ جب یہہ دونوں عار میں تھے۔ جب  
 وہ اپنے ساتھی سے کہتا تھا کہ ہمیں نہ ہو خدا ہم لوگوں کے  
 ساتھ ہے۔ پیر خدا نے اُس پر انسی طرف سے نسکیں اُباری  
 اور اُس کو ایسی موج سے مدد دی جس کو تم نہیں دیکھے اور  
 کانروں کی بات کو بیکا کر دیا اور خدا ہی کا بول بالا رہا۔  
 اور خدا ہر دسب حکمت والا ہے۔ [۴۱] اعلیٰ اور موچھل نکل  
 کھڑے ہو۔ اور ابہ مال اور ابہی حاکما سے خدا کی راہ میں کوسس  
 کرو۔ یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اگر تم حاکمو۔ [۴۲] اگر  
 کوئی فائدہ نزدیک ہوا اور سفر نہی اعلیٰ ہو یہہ لوگ ضرور  
 تیرے بیچنے ہو لیتے۔ لیکن اُن کو مسامت نعید معلوم ہوئی۔



اور نہہ خدا کی قسمیں کھا کر کہہ گئے کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے۔ نہہ لوگ اپنے آپ کو ہلاک کرے والے ہیں۔ اور خدا حاسا ہے کہ وہ چھوٹے ہیں۔

[۴۳] خدا نکمے معاف کرے۔ نوے اُن کو کیوں اِحارب دی قبل اس کے کہ نکمہ سچے صاف معلوم ہو جائیں اور تو چھوٹوں کو بھی حائل لے؟ [۴۴] جو لوگ خدا پر اور رور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اپنے مال اور انبی حائل سے کوشش کرے میں نکمے عذر نہیں کرے۔ اور خدا پر ہیرو گاروں کو خوب حاسا ہے۔ [۴۵] نکمے اِحارب تو وہی مانگے ہیں جو خدا اور رور آخرت پر ایمان نہیں رکھے اور جس کے دل سک میں ہیں۔ نو وہ اپنے سک میں مردد ہیں۔ [۴۶] اور اگر نہہ لوگ نکلیے کا ارادہ کرے تو اُس کے لئے سامان تیار کرے۔ لیکن خدا کو ان کا ہلنا ہی ناگوار ہے۔ تو اُس سے اُن کو کھل دیا دیا اور اُن سے کہہ دیا گیا کہ منتہم رہیے والوں کے ساتھ منتہم رہو۔ [۴۷] اگر نہہ لوگ تمہارے ساتھ نکلیے تو دم میں مساد ہی پڑھائے اور دم میں منتہم انگیری کی عرص سے تمہارے درمیان گھوڑے دوڑائے اور دم میں ان کی سیے والے بھی ہیں۔ اور خدا طالبوں کو خوب حاسا ہے۔ [۴۸] انہوں نے پہلے بھی منتہم انگیری کرنی چاہی اور سرے کاموں کو اُلت بلیت کرے ہی رہے نہاں نک کہ حق آگیا اور خدا کا حکم غالب رہا۔ حالانکہ اُن کو ناگوار ہوا۔ [۴۹] اور اُن میں وہ بھی ہے جو کہتا ہے کہ نکمہ اِحارب دے اور نکمہ بلا میں نہ ڈال۔ کیا وہ بلا میں نہیں گرے ہیں؟ اور بے شک حہم کافروں کو گھبرے ہوئے ہے۔ [۵۰] اگر نکمہ کوئی نہلاتی آہنکے نو اُن کو

برا لگتا ہے - اور اگر بکھر کوئی مصیب آتے تو وہ کہے  
 ہیں کہ ہم نے پہلے ہی سے ایسا کام کر لیا تھا اور حوسہ کے  
 ساتھ بھر جاتے ہیں - [۵۱] تو کہہ کہ ہم نے تو اس وہی  
 مصیب آتیگی جو خدا نے ہمارے لئے لکھ رکھا ہے - وہی  
 میرا مالک ہے - اور اسماں والے خدا ہی پر توکل کریں -  
 [۵۲] تو کہہ کہ ہم تو اس ہمارے لئے دو بھلائیوں میں سے  
 ایک کے مسطر ہو اور ہم تمہارے لئے مسطر ہیں کہ خدا ہم پر  
 اپنی طرف سے یا ہمارے ہی ہاتھوں سے کوئی عذاب ڈالے - تو  
 تم انتظار کرو - ہم بھی تمہارے ساتھ مسطر ہیں - [۵۳] تو کہہ  
 کہ حوسہ سے حرج کرو یا ناحوشی سے وہ تو ہم سے قبول نہ کی  
 حائیکہ - ہم ایک مدکار قوم ہو - [۵۴] اور اُن کے دئے کے قبول  
 ہونے میں اور کوئی بات مانع نہ ہوئی مگر یہ کہ انہوں نے خدا  
 اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور ہمار کو آئے بھی تو کھلی کے ساتھ  
 اور حرج کئے بھی تو اس ناحوشی سے - [۵۵] تو اُن کے مال بکھے  
 حیرت میں نہ ڈالیں اور نہ اُنکی اولاد - خدا تو چاہتا ہے کہ  
 ان کی رحمت سے ان کو دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور انکی  
 جاں نکلے حب وہ کافر ہی ہوں - [۵۶] اور یہ خدا کی  
 قسمیں کھائے ہیں کہ وہ بھی ہم میں ہیں - حالانکہ وہ  
 ہم میں نہیں - بلکہ وہ لوگ دترے ہیں - [۵۷] اگر یہ بے  
 کی حکم نائیں یا عاری یا داخل ہوئے کی حکم تو ضرور اُس کی  
 طرف رسی نوڑ کر بٹھا گینگے - [۵۸] اور ان میں سے کچھ  
 ایسے بھی ہیں کہ حیرات کے مارے میں بکھر الرام لگائے ہیں -  
 اور اگر اُن کو اس میں سے دیا جائے تو حوش ہوئے ہیں اور اگر  
 اُن کو اُس میں سے نہ دیا جائے تو اُسی وقت وہ عصہ ہو جائے  
 ہیں - [۵۹] اور اگر وہ راضی ہوتے اُس چتر سے جو اُن کو خدا

ے اور اُس کے رسول نے ہی نہیں اور کہتے کہ ہم کو خدا سے  
خدا اور اُس کا رسول ہم کو ایسے فصل سے دنگا اور ہم خدا ہی  
کی طرف راعب ہوں (نو نہر ہونا) -

[۶۰] صدقہ نو جس معیروں کے لئے ہے اور مسکینوں کے لئے  
اور اُس کے عاملوں کے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جس کے دلوں میں  
اَلْبَدَاہِ ہے اور گرس آران کرے کے لئے اور قرضداروں کے لئے اور  
خدا کی راہ میں خرچ کرے کے لئے اور مساعروں کے لئے - نہ خدا  
کی طرف سے مرض کیا گیا ہے - اور خدا حایہ والا اور حکمت  
والا ہے - [۶۱] اور ان میں اسے بھی جس کو نبی کو ادا  
دیتے اور کہتے ہیں کہ یہہ جس سننے والا ہے - نو کہہ کہ وہ  
نہارے لئے بھلائی کا سننے والا ہے - وہ خدا ہر اسیاں رکھتا  
ہے اسیاں والوں کی ناب مانا ہے اور جو لوگ دم میں اسیاں  
رکھتے ہیں اُن کے لئے رحم ہے - اور جو لوگ خدا کے رسول  
کو ادا دیئے ہیں اُن کے لئے نو دردناک عذاب ہے -  
[۶۲] نہہ دم سے قسم کھائے ہیں نا کہہ دم راضی ہو جاؤ - اور  
خدا اور اُس کا رسول زیادہ حقدار ہے کہ وہ اُس کو راضی کریں  
اگر وہ اسیاں رکھتے ہیں - [۶۳] کیا وہ نہیں جانتے کہ جو  
خدا اور اُس کے رسول سے مخالفت کرے نو اُس کے لئے جہنم کی  
آگ ہے - وہ ہیستہ اُسی میں رہے - نہی نری رسواشی ہے -  
[۶۴] مباحی قرے ہیں کہ کہیں اُن نہ کوئی ایسی سورہ نہ  
نارل ہو جو اُن کو ان کی دلی ناییں نہ دے - نو کہہ کہ تہتھا  
کرو - ے سک خدا اُس مات کا نکالے والا ہے جس سے دم قرے ہو -  
[۶۵] اور اگر نو اُن سے بوجھے نو وہ ضرور کہہئے کہ ہم نو  
جس نہکت اور کھیل کر رہے نہ - نو کہہ کہ کیا دم خدا سے اور  
اُس کی آیہوں سے اور اُس کے رسول سے تہتھا کرے ہو ؟ [۶۶] مباح

عذر کرو - ہم اسماں لئے بے تعد کفر کئے - اگر ہم ہم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دس تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے - اس لئے کہ وہ مکرم ہیں -

[۶۷] منافی مرد اور منافی عورتیں دونوں ایک ہیں - وہ نرے کام کرے کو کہے اور اچھے کاموں سے منع کرتے اور اپنے ہاتھوں کو بند رکھتے ہیں - وہ خدا کو بھول گئے اور وہ بھی اُن کو بھول گیا - بے شک منافی مرد کا رہس - [۶۸] منافی مرد اور منافی عورتوں اور کافروں سے خدا بے رحم کی آگ کا وعدہ کیا ہے - کہ وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - یہی اُن کے لئے بس ہے - اور خدا نے اُن پر لعنت کی ہے - اور اُن کے لئے دائی عذاب ہے - [۶۹] (م بچی) اُن لوگوں کی مانند ہو جو ہم سے پہلے ہوئے کہ وہ ہم سے بہت زیادہ قوت رکھتے تھے اور مال اور اولاد بھی اُن کے پاس زیادہ تھیں - تو وہ اپنے حصے سے فائدہ اُٹھائے - اور ہم نے نبی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا جس طرح ہم سے پہلوں نے اپنے حصے سے فائدہ اُٹھایا - اور ہم بھی نصرت کرتے ہو جس طرح انہوں نے نصرت کی - یہی ہس جس کا کیا دینا اور آخرت میں نرناہ ہوا - اور یہی ہیں جنہوں نے حسارہ اُٹھایا - [۷۰] کیا اُن کو اُن لوگوں کی حسرت نہیں ملی جو اُن سے پہلے تھے مثلاً روح کی قوم اور عاد اور نود اور ابراہیم کی قوم اور مدین کے لوگ اور اُلتی ہوئی نستانوں کے لوگ - اُن کے رسول اُن کے پاس دلیلیں لے کر آئے - اور خدا نے تو اُن پر ظلم نہیں کیا مگر یہ لوگ اپنے آپ پر ظلم کئے - [۷۱] اور ایماں والے مرد اور ایماں والی عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں - وہ اچھے کام کرے کو کہتے اور نرے کاموں سے منع کرتے اور ہمارے قائم رہے اور رکواۃ دیتے اور خدا اور اُس کے رسول

کی اطاعت کرے ہوں۔ یہی لوگ ہوں جس پر ضرور خدا رحم کرے گا۔ یہ شک خدا پرندسب حکمت والا ہے۔ [۷۲] خدا نے انساں والے مرد اور انساں والی عورتوں سے حب کا وعدہ کیا ہے جس کے دیکھنے سے نہر میں جاری ہوئیگی۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور حب العدن میں اچھے مکان بھی ملیں گے۔ اور خدا کی خوش نودی سب سے ترہم کر ہوگی۔ یہی نری کامیابی ہے۔

[۷۳] اے نبی۔ کافروں اور منافقوں سے جہاد کر اور اُن پر سختی کر۔ اور انکا تھکانا تو جہم ہے۔ اور وہ نری جگہ ہے۔ [۷۴] یہ لوگ خدا کی قسمیں کھاتے ہوں کہ ہم نے تو نہیں کہی۔ حالانکہ اُنہوں نے کفر کا کلمہ کہا اور ابے اسلام میں آئے بعد کفر کیا۔ اور انہوں نے اس چتر کا قصد کیا جس کو وہ نہیں پہنچ سکیں۔ اور انہوں نے اسی ناب پر سر کیا کہ خدا اور اُس کے رسول نے اُن کو ابے فصل سے دولت مند کر دیا۔ تو اگر یہ لوگ توبہ کریں تو اُن کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر بہتر نہ ہو تو خدا اُن کو دبا اور آحر میں درد ناک عذاب دے گا۔ اور دبا میں نہ کوئی ان کا دوست ہوگا اور نہ مددگار۔ [۷۵] اور ان میں کچھ تو ہوں جنہوں نے خدا سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ابے فصل سے ہم کو دبا تو ہم ضرور صدقہ دینگے اور ضرور نیک لوگوں میں ہونگے۔ [۷۶] پھر جب اُس نے اُن کو ابے فصل سے دبا تو اُس میں مکمل کرے لگے اور بہتر نہ ہو کر بھاگے۔ [۷۷] تو اُس نے اُن کے دلوں میں اُن کے سامنے آئے والے دن نیک نعلی ڈال کر سرا دی۔ اس لئے کہ اُنہوں نے جو اُس سے وعدہ کیا تھا اُس سے خلاف کیا۔ اور اُس لئے کہ وہ جھوٹ کہتے تھے۔ [۷۸] کیا اُنہوں نے نہیں جانا

کہ خدا اُن کی چھپی مانس اور اُن کے مشورے سب حاکما  
ہے؟ اور یہ کہ خدا عیب کی باتوں کا حامیے والا ہے۔  
[۷۹] (یہی ہیں) جو انہاں والوں میں حوسی سے صدقہ دینے  
والوں پر الزام لگاتے ہیں اور جو لوگ اپنی کوسس کے سوا اور  
کچھ نہیں کر سکتے اُن سے تھنھا کرے ہیں۔ خدا اُن سے  
تھنھا کریگا۔ اور اُن کے لئے درد ناک عذاب ہے۔ [۸۰] تو اُن کے  
لئے نکسس مانگنا نہ نکسس مانگ۔ اگر تو اُن کے لئے  
ستر نار نکسس مانگے تو بھی خدا اُن کو ہرگز نہیں نکسے  
گا۔ یہہ اس لئے کہ انہوں نے خدا اور اُس کے رسول سے کفر کیا۔  
اور خدا مذکار لوگوں کو ہدایہ نہیں کرنا۔

[۸۱] جو لوگ بیچنے چھوڑ دئے گئے وہ رسول خدا کے خلاف  
اپہ بیتہ رہے میں یہہ حوس ہوئے۔ اور خدا کی راہ میں  
اپہ مال اور انسی حاس سے کوشس کرنا اُن کو ناگوار ہوا۔ اور  
وہ کہنے لگے کہ گرمی میں نہ نکلو۔ تو کہہ کہ جہم کی آگ  
زیادہ گرم ہوگی۔ اگر تم سمجھو۔ [۸۲] اور چاہئے کہ  
یہہ لوگ ادبی کماٹی کی حرا میں ہدسین کم اور روٹیں نہہ۔  
[۸۳] تو اگر خدا حکو اُن کی کسی جماعت کی طرف  
بئیر کر لے جائے اور وہ نکسے نکلیے کی احارب چاہیں تو  
تو کہہ کہ تم کنبی میرے ساتھ نہ نکلو گے اور نہ میرے ساتھ  
دشمنوں سے لڑو گے۔ تم بھلی نار ستہ رہے ہر راضی ہوئے۔  
تو بیچنے رہے والوں کے ساتھ بیتہ رہو۔ [۸۴] اور ان میں سے  
کسی کے مرے نہ ہو ہرگز نار نہ ہرہ۔ اور نہ اُس کی قبر پر  
کھڑا ہو۔ انہوں نے خدا سے اور اُس کے رسول سے کفر کیا اور  
مذکاری میں مر گئے۔ [۸۵] اور اُن کے مال اور اُن کی اولاد نککو  
حیرت میں نہ ڈالیں۔ خدا تو چاہتا ہے کہ ان ہی سے ان کو

اس دنیا میں عذاب دے اور اُن کی جان نکل جائے حب وہ  
 کانر ہی ہوں - [۸۶] اور حب کوٹی سورۃ اناری حانی ہے  
 کہ خدا پر ایمان لاؤ اور اُس کے رسول کے ساتھ ہو کر جہاد  
 کرو تو ان میں سے صاحبِ دولت جسکے احارب مانگے ہوں  
 اور کہئے ہوں کہ ہم کو چھوڑ دے کہ ہم سنتھے والوں کے  
 ساتھ سنتھ رہیں - [۸۷] یہ لوگ جسکے رہنے والی عورتوں  
 کے ساتھ رہنا پسند کئے اور ان کے دلوں پر مہر کر دی گئی  
 پس وہ نہیں سمجھتے - [۸۸] لیکن رسول اور جو لوگ  
 اُس کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے اپنے مال اور انسی جانوں سے  
 کوشش کی - اور نہ ہی لوگ ہوں جس کی بہتری ہوگی - اور  
 نہ ہی لوگ ہوں جو ملاح نائنگے - [۸۹] اُن کے لئے خدا نے  
 حب بیا کر رکھی ہوں جس کے جسکے سے بہرہ جاری  
 ہوگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - نہ ہی کامیابی ہوگی -  
 [۹۰] اور کچھ اعرابی عذر کرے کے لئے آئے تاکہ اُن کو  
 احارب دی جائے اور جو لوگ خدا اور اُس کے رسول سے جھوٹے  
 ہوئے وہ سنتھ رہے - تو اُن میں سے جسہوں نے کفر کیا اُن پر  
 ضرور دردناک عذاب آئے گا - [۹۱] صعبوں پر کوٹی گناہ  
 نہیں اور نہ مرتضوں پر اور نہ اُن لوگوں پر جس کے پاس حرجہ  
 نہیں حب کہ وہ خدا اور اُس کے رسول کے خبر خواہ رہیں -  
 نہ لوگوں پر کوٹی ناب نہیں - اور خدا بخشے والا رحم  
 کرے والا ہے - [۹۲] اور نہ اُن لوگوں پر کوٹی گناہ ہے کہ حب  
 وہ بیرے پاس آئے کہ تو اُن کے لئے سواری دے تو بولے کہا کہ  
 میرے پاس تو کچھ نہیں جس پر میں تم کو سوار کروں اور  
 وہ پھر بگئے - اور اُن کی آنکھیں اس غم میں آنسوؤں سے بہر  
 گئیں کہ اُن کے پاس کچھ بھی حرجہ نہیں - [۹۳] ناب

تو اُن لوگوں پر ہے جو دلوں مند ہو کر بھی بھیسے اِحاتِ مانگتے ہیں۔ یہہ لوگ بیکھے رہے والی عورتوں کے ساتھ رہنا پسند کئے۔ اور خدا نے اُن کے دلوں پر مہر کر دی ہے۔

سورۃ نہیں جاسے ہے۔ [۹۴] حب نم ان کی طرف بھر جاؤ گے تو یہہ لوگ نم سے عذر کریں گے تو کہہ کہ عذر نہ کرو ہم ہرگز نہیں مانے ہے۔ خدا نے ہم کو سہاری حمر دی ہے۔ اور خدا اور اُس کا رسول سہارے کام دیکھیں گے۔ پھر نم عیب اور ظاہر کی مائیں جاسے والے (خدا) کی طرف پھرے جاؤ گے تب وہ تم کو سہارے کاموں کی حمر دے گا۔ [۹۵] حب نم ان کی طرف پھر جاؤ گے تو یہہ لوگ ضرور سہارے سامنے خدا کی قسمیں کھائیں گے تاکہ نم اُن سے جسم پوشی کرو۔ تو نم اُن سے مسہر پھر لو۔ یہہ لوگ بلند ہیں۔ اور اُن کا نیکانا جہم ہے۔ نہہ حرا ہے اُن کی کماٹی کی۔

[۹۶] یہہ سہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ نم اُن سے راضی ہو جاؤ۔ نم اگر راضی نہی ہو جاؤ تو خدا مدکار لوگوں سے راضی نہیں۔ [۹۷] اعرابی کمر اور نفاق میں پڑے ہوئے ہیں اور اسی لاشی ہیں کہ خدا نے جو ابے رسول پر اُتارا ہے اُسے نہ جانیں اور خدا جاسے والا حکم والا ہے۔ [۹۸] اور اعرابیوں میں کچھ ایسے نہی ہیں جو (خدا کی راہ میں) حرج کرتے کو حراج سبکتے ہیں اور سہارے لئے گردشوں کے انتظار میں ہیں۔ اُن ہی پر گردش نہ پڑے۔ اور خدا اسے والا اور جانے والا ہے۔ [۹۹] اور اعرابیوں میں کچھ اسے نہی ہیں جو خدا پر اور رور اُحرت پر ایماں رکھتے اور جو کچھ حرج کرتے ہیں اُس کو خدا کے حضور کے عرب اور رسول کی دعاؤں کا دریعہ سبکتے ہیں۔ یہہ اُن کے لئے موجب قرب





حکم کے مستطری ہیں کہ ما نوروہ اُن کو عذاب دے اور ما اُن کی  
 نونہ قبول کرے۔ اور حدا حایہ والا حکم والا ہے۔ [۱۰۷] اور  
 حس لوگوں سے ضرر نہ پہنچائے اور کھرے لٹے اور اماں والوں میں  
 تفرقہ ڈالے اور حس لوگوں سے حدا اور اُس کے رسول سے پہلے  
 لڑائی کی ہے اُن لوگوں کو پناہ دینے کے لئے مسجد ممالی ہے۔  
 اور وہ قسمیں کھائی گئے کہ ہم سے تو بس بھاڑی کرنی  
 چاہی نہی۔ اور حدا گواہ ہے کہ ہم لوگ چھوٹے ہیں۔  
 [۱۰۸] تو اُس میں کچی کھڑا نہ ہو۔ وہ مسجد حس کی  
 سیان پہلے ہی دور سے پڑھیرگاری نہ ہے زیادہ ٹھیک ہے کہ تو  
 اُس میں کھڑا ہو۔ اُس میں لوگ ہیں حوصاف رہنا پسند  
 کرتے ہیں۔ ا ر حدا صاف رہے والوں کو بیمار کرنا ہے۔  
 [۱۰۹] تو کیا حوصاف حداء کے حوف اور رصاصہ پر اسی  
 عبارت کی ثبیان رکھے وہ بہتر ہے یا حوگرے والی کھائی کے  
 کنارے پر اسی عبارت کی ثبیان رکھے پھر وہ اُس کو حہم کی  
 آگ میں لے کرے ؟ اور حدا طالبوں کو ہدایہ نہیں کرنا۔  
 [۱۱۰] یہہ اُن کی عبارت حو اُنہوں سے سائی ہے اُن کے دلوں  
 میں ہمیشہ شک کا باعث ہوگی یہاں تک کہ اُن کے دل ٹکڑے  
 ٹکڑے ہو جائیں۔ اور حدا حایہ والا اور حکم والا ہے۔

[۱۱۱] حدانے ایماں والوں سے اُن کی حاییں اور اُن کے مال  
 مول لئے ہیں کہ اُن کے بدلے ان کو حب ملیگی۔ وہ حدا کی  
 راہ میں لڑتے اور مارتے اور مارے جاتے ہیں۔ نوراب اور انکیل  
 اور قرآن میں یہہ اُس کا سجا وعدہ ہے۔ اور حدا سے نہ کہ  
 اپنے عہد کا پورا کرے والا اور کون ہوگا ؟ تو اپنے سونے کی حو  
 تم سے اُس سے کی ہے حوشی سناؤ۔ اور یہہی نہی کامناتی ہے۔  
 [۱۱۲] یہہ لوگ نونہ کرے والے عبادت کرے والے (حدا کی)

حمد کرنے والے ستر کرنے والے (سار میں) رکوع اور سجدہ کرنے والے اچھے کام کرنے کو کہے والے اور برے کاموں سے منع کرنے والے اور خدا کی حدوں کا لحاظ کرنے والے ہیں۔ اور ایمان والوں کو مشارف دے۔ [۱۱۳] نبی اور ایمان والوں کا کام نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے استعمار کریں اگرچہ وہ قرآنی ہی ہوں بعد اس کے کہ اُن پر ظاہر ہو چکا کہ وہ دورح کے رہنے والے ہیں۔ [۱۱۴] اور حو ابراہیم کے اپنے باب کے لئے دعائے معفرت کی ہو وہ ایک وعدے کے سب سے کی حو اُس سے اُس سے کر لیا تھا۔ پھر جب اُس پر ظاہر ہو گیا کہ وہ خدا کا دشمن تھا تو وہ اُس سے بری دمہ ہو گیا۔ ابراہیم دردمند اور مکمل والا تھا۔ [۱۱۵] اور خدا ایسا نہیں کہ انک قوم کو ہدایت کرنے کے بعد گمراہ کر دے جب تک اُن پر وہ چہرے نہ ظاہر کر دے جس سے وہ نکلیں۔ خدا ہر چہر کا حاسب والا ہے۔ [۱۱۶] آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے۔ وہی زندہ کرنا اور مارنا ہے۔ اور خدا کے سوا انہارا نہ کوئی حامی ہے اور نہ مددگار۔ [۱۱۷] خدا نے نبی پر رحم کیا اور مہاجرین اور انصار پر جنہوں نے سختی کے وقت اُس کی پیروی کی جب قرب نہا کہ اُن میں سے ایک گروہ کے دل کھ ہو جائیں۔ پھر اُس نے اُن پر رحم کیا۔ وہ اُن پر مہربان اور رحم والا ہے۔ [۱۱۸] اور اُن میں سے بھی حو بیچھے چھوڑے گئے تھے یہاں تک کہ جب اُن پر دھس تنگ ہو گئی ناوجود اس کے کہ وہ کسانہ بھی اور اُن کی حائیں بھی اُن پر تنگ ہو گئیں اور وہ حائ گئے کہ خدا سے اُس کے سوا اور کہیں نہا نہیں۔ پھر اُس نے اُن کی توبہ قبول کر لی۔ تاکہ وہ نائب رہیں۔ بے سک خدا ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

[۱۱۹] موسم - خدا سے توبہ - اور سکھوں کے ساتھ رہو -  
 [۱۲۰] اہل مدینہ اور ان کے ارد گرد کے اعرابیوں کو نہ چاہئے  
 تھا کہ رسول خدا کو چھوڑ کر بیچنے وہ حائیں - اور نہ یہہ  
 کہ اُس کی حاکم کو چھوڑ کر اپنی حاکم کے آرام کو دیکھیں -  
 یہہ اس لئے ہے کہ اُن کو خدا کی راہ میں نیاس اور محنت اور  
 بیرون نہیں لگتی - اور نہ وہ ایسی چلنے کی حکمت جہاں کانوں  
 کو ناگوار ہو چلتے ہیں اور نہ دسموں سے کچھ لے لیتے ہیں  
 مگر ان سب کے لئے اُن کے لئے عمل سک لکھا جاتا ہے - خدا  
 بیکی کرے والوں کے احکامات نہیں کرنا - [۱۲۱] اور وہ نہیں  
 حرج کرتے بیرون ہو یا بہت اور نہیں طے کرے کوئی گہائی  
 مگر یہہ سب اُن کے لئے لکھا ہے تاکہ خدا اُن کو اُن کے لئے  
 کی بہترین حرا دے - [۱۲۲] اور ایمان والوں کو مناسب نہیں  
 کہ سب کے سب نکل جائیں - ہر گروہ سے کیوں نہیں کچھ  
 لوگ نکل جائیں کہ وہ دیں کو سیکھیں اور حب انبی قوم میں  
 بچ جائیں تو اُن کو (خدا سے) ذرائع - شاید وہ ذریعے -  
 [۱۲۳] موسم - کانوں میں سے جو بچارے پاس ہیں اُن سے  
 لےو - اور چاہئے کہ وہ ہم میں سکتی جائیں - اور حاکم رکھو کہ  
 خدا (نہے کاموں سے) سکے والوں کا سامنے ہے - [۱۲۴] اور  
 حب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو ان میں سے کچھ لوگ  
 کہتے ہیں کہ اس نے ہم میں سے کس کا ایمان بڑھا دیا - تو جو  
 ایمان رکھتے ہیں اس سے ان کا ایمان بڑھا دیا اور وہی حوس  
 وقت ہیں - [۱۲۵] اور جس لوگوں کے دلوں میں مرض ہے تو نہہ  
 اُن کی بلیدی نہ بلیدی بڑھائی ہے اور وہ کانہی مر گئے -  
 [۱۲۶] کیا وہ نہیں دیکھتے کہ وہ ہر برس ایک بار یا دو بار ملا  
 میں گرفتار ہوتے ہیں ؟ پھر پتی نہ توبہ کرتے اور نہ عور ہی

کرتے ہیں۔ [۱۲۷] اور جب کوئی سورۃ نازل کی جاتی ہے تو ہم انکے دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں۔ (کہتے ہیں) کیا ہم کو کوئی دیکھنا ہے؟ پھر ہمہ پھر لیجئے ہیں۔ خدا نے اُن کے دلوں کو پھیر دیا اس لئے کہ وہ لوگ سمجھتے نہیں۔ [۱۲۸] اب تمہارے پاس ہم ہی ہیں انکے رسول آنا۔ اس پر شاں گر رہا ہے کہ ہم اندام میں پڑو۔ وہ تمہاری پہلائی چاہتا ہے اور اسماں والوں پر مہربان ہے۔ [۱۲۹] پھر بھی اگر وہ ہمت نہ پھر دس تو نہ کہہ کہ تم کو خدا دس ہے۔ اس نے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور وہی ترے عرس کا پروردگار ہے۔

## سورۃ یونس

مکی - ۱۰۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمت اور رحیم ہے

[۱] الر۔ ہم حکیم والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ [۲] کیا لوگوں کو نصیحت ہوا کہ ہم نے اُن ہی میں نے انکے شخص کی طرف وحی بھیجی کہ ”لوگوں کو قرا اور جو اسماں رکھے ہیں اُن کو خوش خبری دے۔ کہ اُن کے پروردگار نے ہاں اُن کا پڑا مرسد ہے۔“ کانر کہتے ہیں کہ ہم تو صاف جادو ہے۔ [۳] تمہارا پروردگار خدا ہے جس نے چہہ دس میں آسماں و زمین بنائے۔ پھر عرس کی طرف مبعوث ہوا۔ اور کام کی تدبیر کرتا ہے۔ اُس کی احبار بعد کوئی شعلات کرتے والا نہیں۔ یہی خدا تمہارا پروردگار ہے۔ دس اسی کی عبادت کرو۔ کیا ہم غور نہیں کرتے؟ [۴] اُسی کی طرف ہم سب کو

- ۱ پھر جانا ہے - خدا کا وعدہ سچ ہے - اُسی نے ہنداش شروع کی - پھر وہی اُس کو دھرائیگا - تاکہ جو لوگ انہاں لائے اور بیک کام کئے اُن کی حرا انصاف کے ساتھ دے - اور جنہوں نے کفر کیا اُن کے لئے کھولنا ہوا جانی ہے اور دردناک عذاب اس لئے کہ وہ کفر کئے - [۵] وہی ہے جس نے سورج کو روشن بنایا اور چاند کو اُحالا اور اُس کی مندریں معرر کس - تاکہ تم برسوں کی گئی اور حساب حامو - ہم سب خدا کے انبی مسیث سے بنایا ہے - علم رکھیے والوں کے لئے وہ اُنس معصل بنا کرنا ہے - [۶] کے شک راب اور دس کے آئے حائے مس اور جو کچھ خدا نے آسمان اور زمین میں پیدا کیا ہے اُس میں سبائیاں ہس اُن لوگوں کے لئے جو (ترے کاموں سے) بچے ہیں - [۷] جو لوگ ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھے اور دنیا کی زندگی میں خوش ہس اور اطمینان کے ساتھ بسر کرتے ہیں اور جو لوگ ہماری آیتوں سے عامل ہیں - [۸] یہی لوگ ہیں جس کا تھکانا دوزخ کی آگ ہے سب اُس چر کے جو انہوں نے کرائی - [۹] جو لوگ انہاں لائے اور بیک کام کئے اُن کے ایساں کے سب اُن کا ہرور دگار اُن کو عذاب کرنا - کہ وہ حت نعیم میں ہوئے جس کے بیکے سے نہریں جاری ہوئی - [۱۰] وہاں اُن کی دعا ہوگی کہ اے خدا ہو پاک ہے - اور وہاں اُن کی دعاے حیر سلام ہوگی - اور اُن کی آحری دعا یہ کہ شکر ہے خدا کا جو ہرور دگار عالم ہے -
- [۱۱] اور اگر خدا لوگوں کو حلد ترائی نہ بھائے جس طرح وہ بھلاتی کے لئے حلدی کرے ہس تو اُن کی احد ضرور پوری ہو گئی ہوگی - اور اُن لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی اُمید نہیں رکھے ہم اُن کی سرکشی میں نہ کیے ہوئے چھوڑ

دیتے ہیں - [۱۲] اور حب انسان کو سختی پہنچاتی ہے تو لیتے اور ستھے اور کھڑے ہم کو بکارنا ہے - بھر حب ہم اُس کی سختی اُس سے دور کر دیے ہیں تو وہ چل نہا ہے گونا کہ حو تکلف اُس کو نہنکی بھی اُس کے لئے اُس نے ہم کو نکارا ہی نہ نہا - ریادنی کرے والوں کو اسی طرح اُن کے اعمال اچھے دکھائی دیے ہیں - [۱۳] اور ہم سے پہلے ہم نے کیے ہی قرون ہلاک کر ڈالے حب اُنہوں نے ظلم کیا اور اُن کے رسول اُن کے پاس میں دلائل لے کر آئے اور اُنہوں نے انماں نہ لانا - اسی طرح ہم مکرم لوگوں کو سرا دیے ہیں - [۱۴] بھر اُن کے بعد ہم نے رمن میں ہم کو حلقہ نہانا ما کہ دیکھیں ہم کسے کام کرتے ہو - [۱۵] اور حب ہماری میں اُنس اُن کو بڑھ کر سائی حانی ہیں تو حو لوگ ہماری ملاقات کی آمد نہیں رکھے وہ کہے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن لے ا ما اسی کو بدل ڈال - تو کہہ کہ مری تو محال نہیں کہ ابے حی سے میں اُس کو بدل ڈالوں - میں تو میں اُسی چہر کی ضروری کرنا ہوں حو مکرو حی کی گئی ہے - اگر میں ابے ضرور نگار سے سر کسی کروں تو محکو بڑے میں کے عذاب کا ڈر ہے - [۱۶] تو کہہ کہ اگر خدا چاہتا تو میں ہم کو بڑھ کر نہ نہانا اور نہ وہ ہم کو ہم نہانا - اس سے پہلے میں ہم ہی میں ہر کات چکا ہوں - بھر بھی کیا نہیں عمل رکھے؟ [۱۷] تو اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا حو خدا نہ جھوت نہاندھے اور اُس کی آیہوں کو چھٹلائے - مکرم ہر گر نہیں علاج پائے کے - [۱۸] اور وہ خدا کے سوا اُن چیزوں کی عذاب کرے ہیں حو نہ تو اُن کو ضرر ہی نہیں سکتی ہیں اور نہ اُن کو نفع ہی نہیں سکتی ہیں - اور وہ کہے ہیں کہ نہی خدا کے ہاں

ہماری سعادت کرے والے ہیں۔ نو کہہ کہ کیا دم خدا کو اُس  
چیر کی خبر دیے ہو حورہ آسمان اور زمین میں نہیں جاسا۔  
وہ پاک ہے اور اُن کے سرک سے نالائز ہے۔ [۱۹] اور لوگ نو  
س ایک ہی اُمب تھے۔ مگر اُنہوں نے اختلاف کیا۔ اور اگر  
قیرے ہر درنگار کی طرف سے ایک مات نہ ہو گئی ہو تو جس  
چیزوں میں یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں ان کی نسبت مصلہ  
ہو گیا ہوا۔ [۲۰] اور وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کے ہر درنگار  
کی طرف سے کوئی سانی کیوں نہیں اُتاری گئی۔ نو کہہ کہ  
عیب کی بات نو س خدا ہی جائے۔ نو دم انتظار کرو۔ مس  
نہی ہمارے ساتھ انتظار کرے والوں میں ہوں۔

[۲۱] اور جب ہم لوگوں کو رحمت کا مرہ چکھاتے ہیں  
بعد اس کے کہ اُن کو سبھی پہنچے ہو نو س وہ فوراً ہماری  
آیتوں سے داؤ بیخ کرتے ہیں۔ نو کہہ کہ خدا داؤ بیخ میں  
سب سے تیر ہے۔ تم جو کچھ داؤ بیخ کرتے ہو وہ سب ہمارے  
نہیے ہوئے لکھتے ہیں۔ [۲۲] وہی ہے حورم کو حسکی اور بری  
میں سیر کرانا ہے یہاں تک کہ جب تم کستیوں میں ہوئے ہو  
اور وہ اچھی ہوا سے اُن کو لیکر چلتی ہیں اور وہ اُس سے حوس  
ہوئے ہیں ابے میں ان کو ہوا کا جھوکا آلیتا ہے اور اُن پر  
ہر طرف سے موحیں آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ان  
سے گنیر گئے۔ نو دین میں حلو سے ساتھ خدا ہی کو نکارے  
ہیں کہ اگر نو ہم کو اس سے نکات دنگا نو ہم ضرور سکر گزار  
ہوئے۔ [۲۳] پھر جب وہ ان کو نکات دسا ہے نو وہ زمیں  
پر اُترے ہی ناحق نہی سرکسی کرتے ہیں۔ لوگو ہماری  
سرکشی ہماری ہی جانوں پر ہونگی۔ نہ دُنیا کی زندگی کے  
عائدے ہیں۔ پھر نو ہمارا ٹھکانا ہماری ہی طرف ہے نو



ہم دم کو سائینگے جو دم کرتے تھے - [۲۴] دنیا کی زندگی کی  
 مثال دو بس بانی کی سی ہے جو ہم آسمان سے اُتارے ہیں اور  
 جس کے ساتھ زمین کی نباتات جس کو آدمی اور موسیٰ کھاتے  
 ہیں مل جاتی ہیں یہاں تک کہ جب زمین پر اپنا ساڑ کر لیا اور  
 مریں ہو گئی اور اُس کے لوگوں نے خیال کیا کہ وہ اُس پر قدرت  
 رکھتے ہیں ایسے میں رات کو ہمارا حکم اُس پر آ پڑا - پھر  
 ہم نے اُس کو ایسی کٹی ہوئی کر دیا کہ گونا گل وہاں کچھ  
 نہ تھا - اسی طرح ہم عور کرے والوں کے لئے اُنس معصل بنا  
 کرے ہیں - [۲۵] اور خدا سلامی کے گھر کی طرف بلاتا ہے  
 اور جس کو چاہتا ہے سندھی راہ کی ہدایت کرتا ہے - [۲۶] جن  
 لوگوں نے نیکی کی اُن کے لئے بھلائی ہے اور رمانہ بھی اور اُن کے  
 منہم پر نہ سناھی چھائی ہوگی اور نہ دلب - یہی لوگ ہیں  
 جو حب میں رہینگے - وہ اُس میں ہمیشہ رہینگے - [۲۷] اور  
 جس لوگوں نے نراٹی کمائی اُن کا بدلہ دسی ہی نراٹی ہے - اور  
 اُن پر دلت چھائی ہوگی - اُن کو خدا سے نکالے والا کوٹی  
 نہیں - گویا راب کا کالا تکرّا اُن پر اُڑھانا گنا ہوگا - یہی  
 لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے -  
 [۲۸] اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر مسرکوں  
 سے کہیں گے کہ تم اور تمہارے سرنگ ابھی حکم پر کھڑے ہو -  
 پھر ہم اُن میں حدائی ڈال دیں گے اور اُن کے سرنگ کہیں گے کہ  
 تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے - [۲۹] بس ہمارے اور تمہارے  
 درمیان خدا گواہ ہے - ہم نے تو تمہاری عبادت کی پروا نہ کی -  
 [۳۰] اس حکم ہر حی ابے پہلے کئے ہوئے کو آزمائنگا اور وہ  
 سب خدا کی طرف بھیڑے جائیں گے جو اُن کا سکا مالک ہے  
 اور جو کچھ جہوت مانڈھے تھے وہ اُن سے کھو جائیں گے -

[۳۱] نو کہہ کہ تم کو آسمان و زمین سے کون روں دسا ہے۔  
یا کال اور آنکھوں کا مالک کون ہے ؟ اور کون مردے سے زندہ نکالتا ہے اور کون زندے سے مردہ نکالتا ہے ؟ اور کون کام کی تدبیر کرتا ہے ؟ نورۃ کہتے ہیں کہ خدا - پھر نو کہہ کہ کیا تم (برے کاموں سے) نہیں بچو گے ؟ [۳۲] بس یہی خدا تمہارا سچا پروردگار ہے - اب سچ ے بعد گمراہی ے سوا اور کیا رہا ؟ اور تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [۳۳] اسی طرح برے پروردگار کی بات ماسق لوگوں پر صادق آتی - کہ یہہ ایساں نہیں لائے ے - [۳۴] نو کہہ کہ تمہارے سریکوں میں کون ہے جو مخلوقات کو شروع میں پیدا کرے اور پھر اُن کو دوبارہ پیدا کرے ؟ نو کہہ کہ خدا ہی مخلوقات کو شروع میں پیدا کرتا ہے پھر اُن کو دوبارہ پیدا کرتا ہے - نو تم کہاں پھرے جاتے ہو ؟ [۳۵] نو کہہ کہ تمہارے سریکوں میں سے کون ہے جو سچ کی ہدایت کر سکے ؟ نو کہہ کہ خدا ہی سچ کی ہدایت کرتا ہے - نو کیا جو سچ کی ہدایت کرے وہ زیادہ حق دار ہے کہ اُس کی پیروی کی جائے یا جو خود ہدایت نہیں بنا سکتا ؟ اُس کو ہدایت نہ کی جائے ؟ مگر تم کو کیا ہو گا ہے ؟ کیسے انصاف کرے ہو ؟ [۳۶] اور اُن میں اکثر بوس گماں ے پیچھے پڑے ہیں - مگر گماں حق ے معافی میں کچھ کام نہیں آئے گا - خدا خوب جانتا ہے حورۃ کرے ہیں - [۳۷] اور یہہ قرآن ایسا نہیں کہ خدا ے سوا اُس میں کوئی اقترا کرے - بلکہ یہہ پروردگار عالم کی طرف سے اُس چیر کی تصدیق کرے والا ہے جو اُس ے پہلے سے ہے اور اُس کتاب کی تفصیل کرنے والا ہے جس میں کچھ نہی شک نہیں - [۳۸] کیا یہہ کہتے ہیں کہ اُس نے اسے جہوت کو دسا لیا ہے ؟ نو کہہ کہ اگر تم سچے ہو

نو اس کی مانند انک سورۃ لے آؤ اور خدا نے سوا حس کو دم سے  
 ہو سکے بلاؤ - [۳۹] بلکہ وہ اُس چپر کو چھٹلائے ہیں حس  
 کا اُن کو علم نہیں - اور نہ حس کی نعر اُن کے پاس آتی -  
 اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی چھٹلایا -  
 مگر انکھ طالبوں کا احکام کسا ہوا - [۴۰] اور ان میں وہ  
 بھی ہیں جو اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اُن میں وہ بھی  
 ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے - مگر میرا پروردگار سدا کرتے  
 والوں کو خوب جانتا ہے -

[۴۱] اور اگر وہ نیکو چھٹلاؤں کو کہہ کہ میرا کنا محکو  
 اور تمہارا کیا دم کو ملے گا - دم میری ہو اُس چپر سے جو میں کرنا  
 ہوں اور میں میری ہوں اُس چپر سے جو تم کرتے ہو - [۴۲]  
 ان میں وہ بھی ہیں جو میری سب سے ہیں - مگر کنا تو  
 میروں کو سناٹا لگا اگرچہ بھی وہ عمل نہیں رکھے ؟ [۴۳]  
 ان میں وہ بھی ہیں جو میری طرف دیکھے ہیں - مگر کنا  
 تو اندھوں کو ہدایت کرے گا اگرچہ بھی وہ نہیں دیکھے ؟  
 [۴۴] بے شک خدا لوگوں پر ظلم نہیں کرنا مگر لوگ ہی اپنے  
 آپ پر ظلم کرتے ہیں - [۴۵] اور حس نے اُن کو اکتھا کرے گا  
 (معلوم ہوگا کہ) گویا وہ جس انک گھڑی جس نک رہے - اور وہ  
 ایک دوسرے کو دھکا لے لے - جس لوگوں نے خدا سے ملیے  
 کو چھٹلایا وہ خسارے میں رہے - اور وہ ہدایت نہ پائے -  
 [۴۶] اور اگر ہم نیکو دیکھلاؤں جو ہم نے اُن سے وعدہ  
 کیا ہے تا میری روح نص کر لیں تو بھی اُن کو ہماری ہی  
 طرف بھر آنا ہے - پھر خدا گواہ ہے اس چپر پر حوزہ کرے  
 ہیں - [۴۷] اور ہر اُمّت کا انک رسول ہوتا ہے - تو جب اُن کا  
 رسول آجائے گا تو ان میں انصاف کے ساتھ مصلہ ہو جائے گا

اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔ [۲۸] اور وہ کہے ہوں کہ اگر تم سکے ہو تو نہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ [۲۹] تو کہہ کہ میں اپنی جان کے بھی ضرر اور نفع کا مالک نہیں مگر جو خدا چاہے۔ ہر ایک اُمید کا ایک وقت مقرر ہے۔ جب اُن کا وقت آ پہنچا تو نہ وہ ایک گھڑی بھی سنبھلے رہ سکے اور نہ آگے نکل سکے ہیں۔ [۳۰] تو کہہ کہ کیا تم نے (عور کیا اور) دیکھا کہ اگر اُس کا عذاب رات کے وقت نہ بر آجائے تو اس ہی کے وقت تو محکوم اُس کی کمون حلدی کر رہے ہوں؟ [۳۱] کیا پھر جب یہ واقعہ ہوگا تو تم اُس پر ایسا لاؤ گے؟ ”کیا اب (ایسا لائے) حالانکہ تم اُس کی حلدی کر رہے؟“ [۳۲] پھر طالبوں سے کہا جائیگا کہ ہم سے عذاب کا مرہ چکھو۔ تم کو تو بس بچاری کماٹی کی حرا ملیگی۔ [۳۳] اور وہ نکمے سے بوجھتے ہیں کہ کیا یہ سچ ہے؟ تو کہہ کہ ہاں۔ میرے پروردگار کی قسم یہ بلا شہم ٹھیک ہے۔ اور تم (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

[۳۴] اور اگر جو کچھ دنیا میں ہے وہ ہر ظلم کرنے والے کی کا ہو جائے وہ ضرور اُس کو عذاب میں دنگا۔ اور جب وہ عذاب دیکھیں گے وہ (اسی) دماغ کو چھبائیں گے اور اُن میں انصاف کے سانچہ فیصلہ کر دیا جائیگا۔ اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔ [۳۵] کیا جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے وہ خدا کا نہیں؟ کیا خدا کا وعدہ سچ نہیں؟ لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے۔ [۳۶] وہی زندہ کرنا اور مارنا ہے اور اُسی کی طرف تم کو پھر جانا ہے۔ [۳۷] لوگو۔ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ چکی اور دل کی باتوں کی دوا۔ اور ایسا والوں کے لئے ہدایت اور رحمت۔ [۳۸] تو کہہ

کہ خدا نے فصل اور اُس کی رحمت سے یہہ حال ہے - پس چاہئے کہ اس سے حوش ہوں - یہہ اُن کی جمع سے بہتر ہے - [۵۹] نو کہہ کہ کیا تم نے (عور کا اور) دیکھا خدا نے تمہارے لئے رزق اُتارا ہے پھر اُس کو تم حرام اور حلال کرتے ہو؟ نو کہہ کہ کیا خدا نے تم کو احارب دی ہے یا تم خدا پر جھوٹ مانڈھتے ہو؟ [۶۰] اور جو لوگ خدا پر جھوٹ مانڈھے ہیں وہ رزق قیامت کو کما حمال کرتے ہیں؟ بے شک خدا لوگوں پر تڑا فصل کرے والا ہے لیکن ان میں اکثر شکر نہیں کرتے - [۶۱] اور نو کسی حال میں ہو اور قرآن کی کچھ بھی پڑھ کر سناٹے اور تم لوگ کوئی کام کرتے ہو تو ہم تم پر اس کام میں مسعول ہوتے وقت گواہ ہوتے ہیں - اور میرے سرور نگار سے آسمان اور زمین میں درہ نہر بھی نہیں چھبتا اور نہ اس سے چھوتا اور نہ تڑا مگر وہ صاف صاف لکھا ہوا ہے - [۶۲] بے شک خدا نے دوسروں پر نہ تو خوف ہوگا اور نہ وہ عینکس ہونگے - [۶۳] جو لوگ کہ اسماں رکھے اور (ترے کاموں سے) نکلے ہیں - [۶۴] ان کے لئے اس دنیا اور آخرت میں عوس حشری ہے - خدا کی ناک میں کوئی مدد ملی نہیں - یہی تو تیری کامیابی ہے - [۶۵] اور اُن کی ناکس نکلے عینکس نہ کریں - بے شک ساری تڑائی تو خدا کی ہے - وہی سینے والا اور حائے والا ہے - [۶۶] کیا خیر کوئی آسمان اور جو کوئی زمین میں ہیں خدا ہی کے نہیں؟ اور جو لوگ خدا کے سوا سربیکوں کو بکارے ہیں وہ کس چیز کی بدروی کرتے ہیں؟ وہ تو بس گماں کے بیچھے تڑے ہیں اور وہ صرف اتکل کرتے ہیں - [۶۷] وہی ہے جس نے تمہارے لئے راب بنایا تاکہ تم کو اس میں آرام ہو اور دن سانا دکھلائے کو - بے شک اس میں بات

سنے والوں کے لئے مساویاں ہیں۔ [۶۸] وہ کہے ہیں کہ خدا نے بیٹا بنا رکھا ہے۔ وہ پاک ہے۔ وہ بڑا ہے۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے۔ ہمارے پاس سرک کی کوئی دلیل تو نہیں ہے۔ تو کیا خدا کی سب ایسی نائیں کرتے ہو جس کا تم کو علم نہیں؟ [۶۹] تو کہہ کہ بے شک جو لوگ خدا پر جھوٹ مانا دیے ہیں وہ فالح نہیں باے۔ [۷۰] اُن کے لئے بس دُعا میں ساماں ہیں۔ پھر تو وہ ہماری ہی طرف پھر آئیں گے۔ پھر ہم اُن کو سخت عذاب کا مرہ چکھائیں گے اس لئے کہ اُنہوں نے کفر کیا۔

[۷۱] اور اُن کو لوح کی حر نہ کر سکا دے کہ جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم اگر میرا رہنا اور خدا کی آیتیں یاد دلانا تم پر گراں گزرتا ہے تو میں تو خدا ہی پر توکل کرنا ہوں۔ بس تم اور ہمارے شربک ایک بات پر قائم ہو جاؤ پھر ہماری تاب تم پر چھپی نہ رہے پھر میرے ساتھ اسی بات پر چکو اور محکو مہلت نہ دو۔ [۷۲] پھر اگر تم بیٹھ پھیرو تو میں نے تم سے کوئی اجر نہ مانگا نہیں۔ میرا اجر تو بس خدا ہی پر ہے۔ اور محکو حکم دنا گنا ہے کہ میں مسلمان رہوں۔ [۷۳] پھر اُنہوں نے اُس کو جھٹلانا تو ہم نے اُس کو اور جو لوگ اُس کے ساتھ کستی میں تھے اُن سب کو بچا لیا اور اُن کو حاشیوں سایا اور جس لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہم نے اُن کو عرو کر دنا۔ تو دیکھ کہ جو لوگ قرائے گئے تھے اُن کا کسا احکام ہوا۔ [۷۴] پھر اس کے بعد ہم نے دوسرے رسولوں کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا۔ تو یہ اُن کے پاس میں دلیلیں لیکر آئے پھر بھی یہ لوگ اُن چیر پر ایسا نہیں لائے جس کو یہ بہلے جھٹلا چکے تھے۔

اسی طرح ہم ربانہی کرنے والوں کے دلوں پر مہر کر دیے ہیں۔ [۷۵] پھر اُن کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی آنکھوں کے سامنے فرعون اور اُس کے سرداروں کے پاس بھیجا۔ تو انہوں نے نکر کیا اور وہ لوگ محکوم تھے ہی۔ [۷۶] تو جب اُن کے پاس ہماری طرف سے سح آ پہنکا تو وہ کہنے لگے کہ یہہ تو بس صریح حادو ہے۔ [۷۷] موسیٰ نے کہا کہ کیا حب ہمارے پاس سح آ چکا تو اُس کی نسبت نہہ کہہے ہو؟ کیا نہہ حادو ہے؟ اور حادو گر تو ملاح نہیں بنے۔ [۷۸] انہوں نے کہا کہ کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہم کو اس چتر سے بھر دے جس پر ہم نے ایسے ناب دادوں کو بنایا؟ اور تاکہ ملک میں ہم دونوں بترے ہو؟ مگر ہم تو ہم پر ایمان نہیں لائے والے۔ [۷۹] اور فرعون نے کہا کہ ہر ایک ہوشیار حادو گر کو میرے پاس لاؤ۔ [۸۰] پھر حب حادو گر آ گئے تو موسیٰ نے اُن سے کہا کہ ہم کو جو کچھ قالہا ہے قالو۔ [۸۱] تو جب انہوں نے قال دیا تو موسیٰ نے کہا کہ ہم نے جو لانا ہے وہ حادو ہے۔ حادو ضرور اُس کو ناطل کرے گا۔ بے شک حادو معسدون کا کام سدھرتے نہیں دیتا۔ [۸۲] اور حادو اپنی بات سے سح کو سح کر دکھائے گا حالانکہ محکموں کو ناگوار ہی ہو۔

[۸۳] مگر موسیٰ پر تو بس اسی کی قوم کی اولاد ایمان لائی۔ وہ بھی فرعون اور اُس کے سرداروں سے قتلے قتلے کہ وہ اُن کو ملا میں نہ قالے۔ اور فرعون تو ملک میں نہہ بترھا ہوا نہہا۔ اور وہ ربانہی کرنے والوں میں نہہا۔ [۸۴] اور موسیٰ نے کہا کہ اے میری قوم اگر ہم حادو پر ایمان رکھتے ہو تو اُسی پر توکل کرو اگر ہم مسلمان ہو۔ [۸۵] انہوں نے کہا کہ ہم حادو ہی پر توکل کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار ہم پر

اس ظالم قوم کا روز نہ آ رہا - [۸۶] اور ابھی رحمت سے ہم کو  
 ان کافر لوگوں سے بچا - [۸۷] اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے بھائی  
 کی طرف وحی بھیجی کہ مصر میں اپنے لوگوں کے گھر بنا لو اور  
 اپنے گھروں کو رو نہ قلعہ بناؤ اور ہمارے قائم رہو اور (اے نبی)  
 تو ایمان والوں کو حوس حمری دے - [۸۸] اور موسیٰ نے کہا  
 کہ اے ہمارے پروردگار تو نے فرعوں اور اُس کے سرداروں کو دنیا  
 کی زندگی میں آراس اور مال دے رکھا ہے - اے ہمارے  
 پروردگار (یہہ اس لئے ہے) کہ وہ پیری راہ سے لوگوں کو گمراہ کریں -  
 اے ہمارے پروردگار اُن کے مال ملنا مت کر دے اور اُن کے دلوں  
 کو سخت کر دے کہ یہہ لوگ نہ ایمان لائیں یہاں تک کہ وہ  
 درد ناک عذاب دیکھیں - [۸۹] عرمانا کہ تمہاری دعا قبول  
 ہوئی - پس تم (حی سر) قائم رہو اور حو لوگ علم نہیں  
 رکھتے انکی راہ کی سروری نہ کرو - [۹۰] اور ہم نے نبی اسرائیل  
 کو دریا ناز کر دیا تو فرعوں اور اُس کی موج سرکسی اور دسمی  
 سے ان کے پیچھے چلی یہاں تک کہ حب وہ عرب ہوئے لگا تو  
 اُس نے کہا کہ میں انہاں لانا اُس چیر ہر جس ہر نبی اسرائیل  
 ایمان لائے ہوں - اس کے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور میں  
 مسلمان ہوں - [۹۱] ”کیا اب (تو ایمان لانا) حب تو نے پہلے  
 سرکسی کی اور معسد رہا؟ [۹۲] تو آج میرے بندوں کو ہم  
 بچا دینگے تاکہ وہ اپنے بعد آئے والوں کے لئے انک دساں ہو“ -  
 اور بہتیرے لوگ ہماری آسموں سے لے ہوا ہیں -

[۹۳] اور ہم نے نبی اسرائیل کو انک راسی کی حکم  
 دی اور اُن کو اچھی چیریں دس مگر انہوں نے دوحاں کر بھی  
 اختلاف کیا - بے شک میرا پروردگار قیامت کے دن ان ناسوں کا  
 بیصلہ کر دیگا جس کی دست وہ اختلاف کئے - [۹۴] اور اگر



نکھو اس جیر مس شك هے حو هم نے نکھر مارل کي هے نو ان لوگوں سے نوچھ حو نکھسے پہلے سے کتاب پڑھتے هس - اب نو سرے پروردگار کي طرف سے حق آچکا هس نو شك کرے والوں میں نه هو - [۹۵] اور نه ان لوگوں مس سے هو حو خدا کي آیموں کو چھٹلائے هس - ور نه نو حساره اُتھائے والوں مس هو حائثگا - [۹۶] حو لوگوں نو بیرے پروردگار کي ناب سحی ناب هو چکی هے وه نو اماں نهس لائے [۹۷] اگرچہ بهی ان کے ناس ساری مسامان آحائس نهان نک که وه دردناک عذاب بهی دنکھس - [۹۸] بهر کسوں نه هوئی کوئی نسی که اماں لانی اور ان کو ان کا اماں نفع دنا مگر قوم یونس که حب وه اماں لانی نو هم ے دنا کي رندگی مس ان سے رسوائی کا عذاب دور کنا اور ان کو انک وقت نک سار و سامان دئے - [۹۹] اور اگر نرا پروردگار چاهیا نو حو کوئی دنا مس هس وه سب کے سب اماں لائے - نو کنا نو لوگوں کو رندسی کریگا نهان نک که وه اماں لائس ؟ [۱۰۰] اور کوئی حی ایمان نهس لائے کا مگر خدا کے حکم سے - اور حو لوگ عقل نهس رکھتے ان نو روه نلندی دالیا هے - [۱۰۱] نو کہہ که دنکھو کنا ککھہ آسمان اور زمیں مس هے - اور حو لوگ اماں نهس لائے مسامان اور قرآن والے ان کے کوئی کلم نهس آئے - [۱۰۲] نو کیا نهہ ونسی هی گردنسون کے مسطر هیں حسی ان سے آگلوں نو گرر چکی هس ؟ نو کہہ که نم انتظار کرو - مس نهی نهمارے سانہہ مسطر رهیا هوں - [۱۰۳] بهر هم اہے رسولوں کو نجا لیتے هس اور اسی طرح ان لوگوں کو بهی حو اماں رکھے هس - اماں والوں کا نجا لینا نو هم بر لازم هے -

[۱۰۴] نو کہہ کہ اے لوگو! اگر تم کو میرے دیں کی نسبت شک ہے تو خدا کے سوا تم جس کی عبادت کرتے ہو میں اُن کی عبادت نہیں کرتا بلکہ میں خدا کی عبادت کرتا ہوں جو بپہاری روح قتل کرتا ہے۔ اور تم کو حکم دنا گناہ ہے کہ میں ایسا والوں میں ہوں۔ [۱۰۵] اور یہ بھی کہ اس کی طرف سیدھا اپنا رخ کر۔ اور مسرکوں میں نہ ہو۔ [۱۰۶] اور خدا کے سوا اُس چیز کو نہ بکار جو نہ تم کو نفع دے اور نہ نقصان۔ اور اگر تم نے ایسا کیا تو اس وقت تو ظالموں میں ہوگا۔ [۱۰۷] اور اگر خدا تم کو کوئی نقصان پہنچائے تو اُس کے سوا کوئی اُس کا دور کرنے والا نہیں۔ اور اگر میری پہلائی کرنا چاہے تو اُس کے متصل کو پھیرے والا کوئی نہیں۔ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے وہ متصل دینا ہے۔ اور وہی تم کو دلاؤ والا رحم والا ہے۔ [۱۰۸] نو کہہ کہ اے لوگو! اب تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی آچکا تو جس سے ہدایت باقی رہے وہی لے لے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا وہ تو جس ابھری لے لے۔ اور میں تو تم پر داروغہ نہیں۔ [۱۰۹] اور اُس چیز کی سروری کر جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور صبر کر یہاں تک کہ خدا فیصلہ کر دے۔ اور وہی سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔

## سورۃ ہود

مکی - ۱۲۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الز - یہہ کتاب ہے کہ جس کی آیتیں مستحکم اور پتھر حکم والے اور خبر رکھنے والے (خدا) کی طرف سے متصل

نیاں کی گئی ہیں۔ [۲] کہ خدا نے سوا کسی کی عذاب نہ  
 کرو۔ میں تم کو اس ناب سے قراے والا اور حوش حمری دیئے والا  
 ہوں۔ [۳] اور یہ بھی کہ ابے پروردگار سے بخشش مانگو۔  
 اور پھر اُس نے سامیے نوہ کر۔ وہ تم کو انک وقت معزز نک  
 اچھے سار و ساماں دنگا اور ہر نواب والے کو اس کا نواب دنگا۔  
 اور اگر تم سنتہ بھیر لو تو میں تمہارے لئے نئے نئے  
 عذاب سے قریب ہوں۔ [۴] تمہارا تھکانا خدا ہی کی طرف  
 ہے۔ اور وہ ہر چہر پر قادر ہے۔ [۵] نہہ لوگ ابے سیوں کو  
 دھرائے ہوئے ہیں تاکہ اُس سے چھس۔ جب نہہ ابے کترے  
 اُڑھئے ہیں تو بھی وہ حاسا ہے جو کچھ وہ چھائے ہیں اور  
 جو کچھ وہ ظاہر کرے ہیں۔ بے سک وہ سینوں کی ناس  
 حوب حاسا ہے۔ [۶] اور تم میں سے کوئی چلیے والا نہیں  
 مگر اس کا رزق خدا ہی نے دیا ہے۔ اور وہ اس کے قرار کی حکم  
 اور اس کے سونے حائے کی حکم حاسا ہے۔ سب کچھ صاف  
 کتاب میں ہے۔ [۷] اور وہی ہے جس نے چھہ نں میں آساں  
 اور ریں سائے اور اس کا عرس نانی پر بھا تاکہ تم کو آزمائے کہ  
 تم میں سے کون کام لے اعتبار سے بڑھا ہے۔ اور اگر سو کہو کہ موت  
 نے بعد تم کو بھر اُٹھا ہے تو کانر ضرور کہیں گے کہ نہہ تو میں  
 صاف حادو ہے۔ [۸] اور اگر ہم گنتی کے چند روز نک ان سے  
 عذاب نہہرا بھی دس نوہ کہیں گے کہ کس چہرے اس کو روک  
 رکھا ہے جس نں اُن پر آپرنگا اُن پر سے کوئی تالیے والا نہ  
 ہوگا۔ اور جس سے نہہ لوگ تھتھا کرے بے وہ ان کو گھیر لنگا۔  
 [۹] اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مرہ چکھائیں  
 نہہ اس کو اُس سے چھس لیں تو وہ نائمند اُڑ ناشکر ہو حانا  
 ہے۔ [۱۰] اور اگر ہم اُس کو نعب کا مرہ چکھائیں بعد اس کے

کہ اس کو تکلیف پہنچتی ہو تو وہ کہتا ہے کہ مکسے ٹرائیاں  
 دور ہوئیں - وہ واقعی حوس ہو جائے والا اور سنبھلی کرے والا  
 ہے۔ [۱۱] مگر حو لوگ صبر کرے اور نیک کام بھی کرے ہیں۔  
 یہی ہس جس کے لئے نکسش اور تڑا احر نک ہے۔ [۱۲] تو  
 ساند تو بعض ناس حو نکپر نازل کی گئی ہس جھوڑ دسا  
 چاہتا ہے اور اُس کی وجہ سے ننگ دل ہوتا ہے کہ وہ نہ کہس  
 کہ اس پر کوئی حراۃ کسوں نہ اُتارا گیا نا اس کے ساتھ کوئی  
 مرستہ کیوں نہیں آتا؟ تو تو بس قرآنے والا ہے۔ اور خدا ہر  
 چیز پر نگہاں ہے۔ [۱۳] کنا وہ کہے ہیں کہ اس نے اس کو  
 جھوٹ ساندھ لیا ہے؟ تو کہہ کہ اگر تم سکے ہو تو تم بھی  
 اسی کے ساند دس سوڑیں سا کر لاؤ اور خدا کے سوا جس کو  
 تم نہلا سکو نہلاؤ۔ [۱۴] اور اگر تمہرے بھاری باب کا جواب نہ  
 دیں تو حاس رکھو کہ وہ خدا کے علم سے اُتارا گیا ہے اور تمہ  
 بچی کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ تو کنا تم مسلمان ہوئے  
 ہو؟ [۱۵] حو کوئی دسا کی زندگی اور اس کی آرایس چاہے  
 ہم ایسوں کو اُن کے عملوں کا بدلہ یہس پورا پورا دینگے اور اُن  
 کو اس میں کوئی کمی نہ کی جائیگی۔ [۱۶] یہی لوگ ہس  
 جس کے لئے آخرت میں جہنم کی آگ کے سوا اور کچھ نہیں اور  
 حو کچنہ ان لوگوں نے یہاں جھوٹی نالیں سائیں وہ سب کھو  
 گئیں اور ان کے کئے سب ناطل ہوئے۔ [۱۷] تو کنا حو شخص  
 ایسے زورور دقارے میں حکم پر ہو اور اُس کے پیچھے پھکے اُس کی  
 طرف سے انک گواہ بچی ہو۔ اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب  
 ہو حو راہ دکھانے والی اور رحمت ہے یہی لوگ تو اس پر انماں  
 رکھے ہیں۔ اور اور گروہوں میں حو اس سے کھر کئے تو ان کا  
 ٹھکانا جہنم کی آگ ہے۔ بس اس کے مارے میں شک نہ کر۔

بے شک یہہ میرے برادر۔ کی طرف سے سچ ہے لیکن اکثر لوگ  
 انسان نہیں رکھتے۔ [۱۸] اور اُس سے ترہم کر کون ظالم ہوگا  
 جو خدا پر جھوٹ باندھے۔ یہہ لوگ ابہ برادر نگارے روزرو لائے  
 جائیں گے۔ اور گواہ کہہیں گے کہ یہی لوگ ہیں جو ابہ برادر نگار  
 پر جھوٹ بولا کرتے تھے۔ طالبوں پر خدا کی لعنت ضرور ہے۔  
 [۱۹] جو خدا کی راہ سے لوگوں کو روکیے اور اُس کو کھ کرنا  
 چاہے اور آخرت سے کھر کرے ہیں۔ [۲۰] یہہ لوگ نہ دنیا  
 ہی میں (خدا کو) عاجز کر سکتے اور نہ خدا نے سوا ان کا  
 کوئی حامی ہے۔ ان کو ڈگنا عذاب ہوگا۔ نہ یہہ سس سکے  
 نے اور نہ یہہ دیکھ سکے تھے۔ [۲۱] یہی لوگ ہیں جنہوں  
 نے اب حسارہ اُتھانا۔ اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھے تھے  
 وہ سب اُن سے کھو گیا۔ [۲۲] اس میں سک نہیں کہ وہ آخرت  
 میں سب سے زیادہ حسارہ اُتھائے والے ہیں۔ [۲۳] جو لوگ  
 ایساں لائے اور بیک کام بھی کئے اور ابہ برادر نگارے آگے عاجزی  
 کی۔ یہی لوگ حبسے والے ہیں۔ وہ اس میں ہمدست  
 رہیں گے۔ [۲۴] ان دو فریقوں کی مثال اندھے اور نہرے اور  
 دیکھے والے اور سننے والے کی سی ہے۔ کیا یہہ دونوں مثال  
 میں برابر ہیں؟ کیا تم غرر نہیں کرتے؟

[۲۵] اور ہم نے قوم کی طرف بھیجا۔  
 (اُس نے کہا) میں تم کو (خدا نے عذاب سے) صاف صاف قرارے  
 والا ہوں [۲۶] (اور) یہہ کہ خدا نے سوا کسی کی عذاب نہ  
 کرو۔ میں تمہارے لئے ایک درد ناک دن کے عذاب سے قرارے ہوں۔  
 [۲۷] تو اُس کی قوم نے سردار جو کافر تھے کہہ لئے کہ ہم تو  
 نیکو ہمارے ہی جسے آدمی دیکھتے ہیں۔ اور ہم دیکھتے  
 ہیں کہ ہمارے والدے ہی پیری پیری کرتے ہیں وہ بھی متکص

بادی البطر - اور ہم دم میں ایسے اوپر کوئی فصیلت نہیں دیکھتے - بلکہ ہم دم کو چھوٹا خیال کرتے ہیں - [۲۸] اُس نے کہا اے میری قوم کیا تم نے (عور کیا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے صاف حکم نہ ہوں اور اُس نے محکو ایسی طرف سے رحمت دی ہو اور وہ تم کو نہ سوجھے تو کیا ہم اُس (رحمت) کو تم پر لگا دیں حالانکہ تم کو یہہ نا گوار ہی ہو؟ [۲۹] اور اے میری قوم میں تم سے اس کے لئے کوئی مال نہیں مانگتا - میرا اجر تو جس خدا کے ہاں ہے اور نہ میں اُن لوگوں کو ہسکا دوں گا جو ایمان رکھتے ہیں - وہ نے شک اپنے پروردگار سے ملیے والے ہیں - مگر میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک حاحل قوم ہو - [۳۰] اور اے میری قوم اگر میں اُن کو ہسکا دوں تو خدا کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا؟ کیا تم عور نہیں کرتے؟ [۳۱] اور میں تم سے نہیں کہتا کہ خدا کے حوالے سے پس ہیں اور نہ یہہ کہ میں عیب کی باتیں چاہتا ہوں - اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں مرستہ ہوں اور نہ اُن لوگوں کے بارے میں جو تمہاری آنکھوں میں حعیر ہیں میں کہتا ہوں کہ خدا اُن لوگوں کو ہرگز بھلائی نہ دیگا - خدا خوب حاسما ہے جو کچھ اُن کے دلوں میں ہے - (اگر میں ریادی کروں) تو میں نبی ظالم لوگوں میں ہو جاؤں گا - [۳۲] اُنہوں نے کہا اے روح نوح ہم سے جھگڑا کیا اور بہت جھگڑا کیا - تو اگر تو سچا ہے تو جو ہم سے وعدہ کرنا ہے ہمارے پاس لے آ - [۳۳] اس نے کہا کہ خدا ہی اس کو لے آئیگا اگر وہ چاہے اور تم (اُس کو) عاجز نہیں کر سکتے - [۳۴] اور اگر میں تم کو نصیحت کرنا چاہوں تو بھی اگر خدا چاہے کہ تم کو گمراہ کر دے تو میری نصیحت تم کو مائدہ نہیں دے سکتی - وہی

سمہارا پروردگار ہے اور ہم اُسی کی طرف بھڑے جاؤ گے۔  
 [۳۵] کیا یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے اس کو جھوٹ بنا لیا  
 ہے؟ تو کہہ کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ بنا لیا ہے تو میرا  
 گناہ محکوم ہوگا اور ہم جو گناہ کرتے ہو میں اُس سے بڑی ذمہ  
 ہوں۔

[۳۶] اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ میری قوم میں  
 جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے سوا اور کوئی انسان نہیں  
 لائے گا۔ پس ان کے لئے نوح نے وعظ کیا۔ [۳۷] اور ہماری  
 نظر کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق کشی بنا۔ اور طالبوں  
 کے لئے محکوم خطاب نہ کر۔ وہ سب تباہ ہو جائیں گے۔ [۳۸] اور  
 نوح نے کشی بنائی۔ اور جب کبھی اُس کی قوم کے سردار  
 اس کے پاس سے گزرے تو وہ اس سے تہمتا کرے۔ وہ کہتا کہ  
 اگر ہم سے تہمتا کرتے ہو تو ہم بھی ہم سے تہمتا کریں گے  
 جیسے ہم تہمتا کرتے ہو۔ [۳۹] عبرت ہم کو معلوم ہو جائیگا  
 کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اُس کو رسوا کریگا اور کس پر عذاب  
 دائمی آتا ہے۔ [۴۰] یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا اور  
 سورے حوس مارا۔ تو ہم نے کہا کہ اس میں ہر قسم میں سے  
 دو دو کے حوزے اور ابے لوگوں کو سوا اس کے جس کی نسبت پہلے  
 ناب ہو چکی ہے اور اُن لوگوں کو بھی جو ایمان رکھتے ہیں  
 چڑھالے۔ اور اس کے ساتھ محض بھڑے ہی لوگ ایمان  
 لائے تھے۔ [۴۱] اور نوح نے کہا کہ اس میں خدا کا نام لے کر  
 سوار ہو کہ اُسی نے اس کا چلنا اور بھٹا۔ بے سک میرا  
 پروردگار جسے والا اور رحم والا ہے۔ [۴۲] اور وہ اُن کو لئے بہار  
 کی طرح موحوں میں چلی۔ اور نوح نے اپنے بیٹے کو بکارا  
 کہ وہ کنارے پر بھا اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہولے

اور کافروں کے ساتھ نہ رہا - [۳۳] وہ بولا کہ میں ابھی کسی پہاڑ پر بساہ لیا ہوں کہ وہ مکھو ہانی سے نکائنگا - اُس نے کہا کہ آج کے دن خدا کے حکم سے کوئی بجائے والا نہیں مگر جس پر وہی رحم کرے - ایسے میں دونوں کے درمیان انک موج آ جائے ہوتی - پس وہ قویے والوں میں ہو گیا - [۳۴] اور کہا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نکل جا اور اے آسمان بس کر - اور پانی خشک ہو گیا اور حکم پورا ہوا اور کسی حوی پہاڑ پر نہر نکھر گئی - اور کہا گیا کہ طالبوں پر (خدا کی) مار - [۳۵] اور روح ے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا میرے لوگوں میں سے ہے اور نے شک میرا وعدہ سمجھ ہے اور نہ حکم کرے والوں میں سب سے بہتر ہے - [۳۶] فرمایا اے روح وہ میرے لوگوں میں سے نہیں - اس کے عمل اچھے نہیں - بس جس بات کا مکھو علم نہیں مکھسے اس کا سوال نہ کر - میں تمکو نصیحت کرتا ہوں کہ نہ حائل نہ نہ - [۳۷] بولا اے میرے پروردگار میں تیری بساہ لیا ہوں کہ جس بات کا مکھو علم نہیں اس کا مکھسے سوال کروں - اور اگر نہ مکھو نہ نکشے اور مکھپر رحم نہ کرے نہ میں ضرور حسارہ اُٹھائے والوں میں سے ہو گیا - [۳۸] کہا گیا کہ اے روح ہماری طرف سے سلامتی اور برکت کے ساتھ اُسر کہ یہ مکھپر اور میرے ساتھ والوں پر رہے - اور لوگ بھی ہوئے جس کو ہم فائدہ نہ پہنچائیں گے - پھر ہماری طرف سے اُن کو دردناک عذاب پہنچایا گیا - [۳۹] یہ عیب کی ناسن جس کو ہم نہری طرف وحی کرتے ہیں - نہ ہم نہ حائل نہ نہ اور نہ نہری قوم اس سے پہلے - پس صبر کر - عاقبت نہ برہیرگاروں ہی کے لئے ہے -



[۵۰] اور عاد کی طرف (ہم نے) اُن کے بھائی ہود کو (بھینکا)۔ اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو۔ اُس نے سوا ہمارا کوئی خدا نہیں۔ تم تو مکھن جھوت ناپیں بنا لیے ہو۔ [۵۱] اے میری قوم۔ میں تم سے اس کے لئے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اُسی پر ہے جس نے مجھ کو پیدا کیا۔ بھر بھی کیا تم کو عمل نہیں؟ [۵۲] اور اے میری قوم اے پروردگار سے استعفار کرو بھر اُس کے حضور میں توبہ کرو کہ وہ تم پر مرسے والا مینہ نہسج دے گا۔ اور تمہاری قوت کو اور ترہا دیگا۔ اور محکم ہو کر نہ بھر جاؤ۔ [۵۳] وہ بولے اے ہود تو ہمارے پاس کوئی ناس دلیل نہیں لاتی۔ اور ہم میری بات پر اے معبودوں کو نہیں چھوڑنے والے۔ اور ہم تم کو نہیں ماننے کے۔ [۵۴] ہم تو تم کو کہیں گے کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تم کو تراٹی سے آسیب نہسکا ہے۔ بولا میں خدا کو شاہد کراہوں اور تم شاہد رہو کہ تم جو شرک کرتے ہو میں اس سے بڑی ہوں [۵۵] سوا اس کے۔ تو تم سب مکھسے مکر کرو اور تم کو مہلت نہ دو۔ [۵۶] میں نے خدا پر توکل کیا جو میرا پروردگار اور تمہارا پروردگار ہے۔ کوئی چلیے والا حابور ایسا نہیں کہ اس کی چوٹی اُس کے قصے میں نہ ہو۔ میرا پروردگار سندھی راہ پر ہے۔ [۵۷] نوا اگر تم بھر جاؤ تو جس چیز کو لنگر میں تمہارے پاس بھیجا گیا ہوں میں نے وہ تم کو نہسکا دیا۔ اور میرا پروردگار تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو حانسیں کر دے گا۔ اور تم اس کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکیے۔ میرا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ [۵۸] اور جب ہمارا حکم آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ امان رکھتے تھے نکال دیا۔ اور ہم نے

اُن کو سخت عذاب سے نکالنا - [۵۹] اور یہہ عاد ہیہ کہ انہوں نے اپنے پروردگار کی آیاتوں سے انکار کیا اور اُس کے رسولوں سے سرکشی کی اور ہر سرکس اور دس کے کہے کی پیروی کی - [۶۰] اور اس دنیا میں بھی اُن کے ہاتھ لعل لگا دی گئی - اور قیامت کے دن بھی - عاد نے اپنے پروردگار سے کفر کیا - پس ہود کی قوم عاد پر (حدا کی) مار -

[۶۱] اور ہود کی طرف اُس کے بھائی صالح کو (بھسکا) - اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عباد کرو - اس کے سوا سہارا کوئی معبود نہیں - اسی نے تم کو زمیں سے پیدا کیا اور تم کو اس میں آباد کیا - اس اُس سے استعمار کرو - پھر اسی کے حضور میں ہونے کرو - میرا پروردگار نزدیک ہے اور دعا قبول کرے والا ہے - [۶۲] انہوں نے کہا کہ اے صالح اس سے پہلے تو ہم میں تھکے امیدیں کی جا چیں - کیا تو ہم کو منع کرتا ہے کہ ہم ان چیزوں کی عباد نہ کریں جس کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے - جس چیز کی طرف تو ہم کو بکارتا ہے ہم تو اُس کی سنت بردہ اور سک میں ہیں - [۶۳] بولا اے میری قوم کیا تم نے (عز کیا اور) دیکھا کہ جو میں اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھی راہ پر ہوں اور اس نے منکو اسی طرف سے رحمت دی ہے تو اگر میں اُس سے سرکشی کروں تو خدا کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا؟ تم تو میرے نقصان ہی میں اصابہ کرو گے - [۶۴] اور اے میری قوم یہہ خدا کی اوتنی سہارے لئے ایک نشانی ہے جس اس کو چھوڑ دو کہ خدا کی زمین میں کھائی پڑے اور اُس کو تکلیف نہ پہنچاؤ نہیں تو تم کو حلد عذاب آئیگا - [۶۵] مگر انہوں نے اس کے پاؤں کات ڈالے - سو اُس نے کہا کہ اپنے گھر میں بین روز مائدہ اُتھا لو -

یہ وعدہ ہے جو چھتایا نہیں جائے گا۔ [۶۶] جو حب ہمارا حکم آ نہیںکا تو ہم نے انہی رحمت سے صالح کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ امان رکھے تھے نکال دیا اور اُس دن کی رسوائی سے بھی۔ بے شک میرا پروردگار ہی قوی اور بردبار ہے۔ [۶۷] اور طالبوں کو انکے کونے آ لیا۔ اور وہ صبح کو اپنے گھروں میں راسوؤں پر گرے رہ گئے۔ [۶۸] گویا وہ اُن میں سے ہی تھے۔ نبیوں کے اپنے پروردگار سے کھرکنا۔ نبیوں پر (خدا کی) مار۔

[۶۹] اور ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس حوس حبری لیکر آئے۔ بولے سلام۔ اُس نے کہا سلام۔ اور اُس نے حلد بھرا ہوا گائے کا دھن لایا۔ [۷۰] جو حب دیکھا کہ اُن کے ہاتھ اُس کی طرف نہیں پڑھے تو وہ ان سے مدد گمان ہوا اور دل ہی دل میں ان سے قرا۔ وہ بولے کہ تیرے۔ ہم لوط کی قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ [۷۱] اور اُس کی نبی کھڑی بھی وہ ہنس پڑی۔ تو ہم نے اُس کو اسکاں اور اسکاں کے بعد معبود کی حوس حبری دی۔ [۷۲] اس نے کہا اے میری شامت کیا میں جنوں کی حالانکہ میں پڑھی ہو گئی اور نہ میرا شوہر بھی پڑھا ہو گیا ہے؟ نہ تو عکس باب ہے۔ [۷۳] وہ بولے کیا تو خدا کے حکم سے اس باب کے ہونے پر عکس کرنی ہے؟ اے اہل سنت ہم پر خدا کی رحمت اور اُس کی برکتیں ہوں۔ بے شک وہ معرفت کے لائق اور بزرگ ہے۔ [۷۴] جو حب ابراہیم سے قرا حانا رہا اور اُس کو حوس حبری ملی تو وہ لوط کی قوم کی نسبت ہم سے جھگڑے لگا۔ [۷۵] بے شک ابراہیم بحکم والا اور (خدا کی طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ [۷۶] (ہم نے کہا کہ) اے ابراہیم اس باب کو چھوڑ دے۔ میرے پروردگار کا حکم

آگیا ہے۔ اور اُن پر وعدہ اب آئے والا ہے حور نہ ہیں کسا حائے کا۔ [۷۷] اور حب ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناحوس ہوا اور اُن کی وحۃ سے سنگ دل ہوا اور بولا کہ یہہ تو سکتہ دس ہے۔ [۷۸] اور اُس کی قوم دورے دورے اُس کے پاس آتی اور یہہ پہلے ہی سے قرے کام کسا کرے بیے۔ وہ بولا کہ اے میری قوم یہہ میری ستیاں ہیں۔ یہہ ہمارے لئے زیادہ پاکیرگی کا ناعت ہونکی۔ تو خدا سے دور اور میرے میہمانوں کے بارے میں میری رسواشی نہ کرو۔ کسا ہم میں کوئی بیہی اچھا آدمی نہیں ہے؟ [۷۹] انہوں نے کہا کہ تو حانتا ہے کہ ہم کو میری بیٹیوں سے کوئی عرص نہیں۔ اور تو حانتا ہے جو ہم چاہیے ہیں۔ [۸۰] بولا کہ اے کاس محکو تمہارے مقابلے کی طاقت ہوئی یا میں کسی مردسب سہارے کی بناء بکرتا۔ [۸۱] (مرشتے) بولے کہ اے لوط ہم میرے پروردگار کے بھیجے ہوئے ہیں۔ یہہ ہرگز نکھہ نک نہیں بہسکے۔ تو اب لوگوں کو لے کر کچھ رات رہے چل دے۔ اور تم میں سے کوئی مہم بھی نہ بھیرے مگر میری بیوی کا جو مصیب اُن پر آئے والی ہے وہ اُس پر بھی ضرور آئیگی۔ اُن کے وعدے کا وقت صبح ہے۔ کسا صبح قرب نہیں؟ [۸۲] پھر حب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اُس نستہی کو اُلٹ دیا اور اُس پر کمر کی نتہرناں نہ نہ نہ برسائیں۔ [۸۳] یہہ میرے پروردگار کی طرف سے نشان کی ہوئی نہیں۔ اور یہہ ان طالبوں سے دور بھی نہیں ہے۔

[۸۴] اور مدرس کی طرف (ہمیں) اُن کے نہائی شعیب کو (بھیجا)۔ انہوں نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو کہ اُس کے سوا نہارا کوئی خدا نہیں۔ اور ماب اور بول

میں کمی نہ کرو۔ میں قوم کو اچھی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور ملک کو تمہاری سبب گھیرے والے دس بے عذاب کا درجہ ہے۔ [۸۵] اور اے میری قوم مایہ اور بول انصاف کے ساتھ پوری کرو۔ اور لوگوں کو اُن کی چیزیں دینے میں کمی نہ کرو اور ملک میں فساد کرتے نہ بھرو۔ [۸۶] خدا کا دنا جو کچھ مع حائے وہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم انساں والے ہو۔ اور میں جو کچھ تمہارا نگہناں نہیں۔ [۸۷] بولے اے سعید کنا مری ہمارے بھائی یہی ساری ہے کہ جس کی ہمارے باب دادے عذاب کرتے تھے ہم اُن کو چھوڑ دیں یا اپنے مال میں جو چاہیں نہ کریں۔ تو ہی تو ایک مکمل والا بھلا آدمی رہ گیا ہے۔ [۸۸] کہا اے مری قوم کنا تم نے (عور کنا اور) دیکھا کہ اگر میں اپنے پروردگار کے سن حکم نہ ہوں اور اُس نے ملک کو انہی طرف سے اچھی روزی دی ہے۔ اور میں نہیں چاہتا کہ جس سے تم کو مع کرنا ہوں تمہارے خلاف میں خون کروں۔ میں تو بس اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک مکہم سے ہو سکے۔ اور مری قوم تو بس خدا ہی سے ہے۔ میں اُسی پر توکل کرنا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرنا ہوں۔ [۸۹] اور اے میری قوم میری مخالفت نہ کرو اس کا باعث نہ ہو کہ جسے مصیبت روح کی قوم یا ہون کی قوم یا صالح کی قوم پر آ پڑی ونسی ہے کہیں نہ آ پڑے۔ اور لوط کی قوم بھی کچھ نہ سے دور نہیں۔ [۹۰] اور اپنے پروردگار سے استعمار کرو پھر اُسی کے حضور میں ہونہ کرو۔ میرا پروردگار رحم والا اور مکتب والا ہے۔ [۹۱] بولے اے سعید جو کچھ تو کہتا ہے اس میں سے بہت تو ہم سیکھتے ہی نہیں اور ہم ملک کو اپنے لوگوں میں لے بس دیکھتے ہیں۔ اور اگر مری

برادری نہ ہونی تو ہم نیکو ضرور سنگسار کرے اور تو تو ہم سے کچھ رندست ہے بہن۔ [۹۲] بولا اے مری قوم کیا تمہارے نزدیک میری برادری خدا سے بھی رندست ہے ؟ اور تم نے اُس کو جس بسبب قاتل کیا۔ بے شک میرا پروردگار تمہارے کاموں کو گنیرے ہوئے ہے۔ [۹۳] اور اے مری قوم ہم اسی حکم کا کرر میں بچی کرنا ہوں۔ ہم کو معلوم ہو جائیگا کہ کس نے عذاب آئینا کو اُس کو رسوا کرنا اور کون چھوٹا ہے۔ اور منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ مسطر رہوں گا۔ [۹۴] اور جب ہمارا حکم آگیا تو ہم نے اسی رحمت سے شعب کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان رکھتے تھے بچا لیا اور طالبوں کو کڑک کے آ لیا اور وہ صبح کو اپنے گھروں ہی میں رانوڑوں پر گرے رہ گئے۔ [۹۵] کہ گویا وہ ان میں سے ہی نہ تھے۔ (خدا کی) مار مدمس پر پڑی جیسے نمود پر۔

[۹۶] اور ہم نے موسیٰ کو اسی آیتوں اور واضح دلیل کے ساتھ بیٹھا [۹۷] موعوں اور اُس کے سرداروں کی طرف۔ مگر اُنہوں نے موعوں کے کہے کی پیروی کی۔ اور موعوں کا کہا تو کچھ نیک بچا بہن۔ [۹۸] قیامت کے دن وہ اسی قوم کے آگے ہوئے اور اُن کو دوزخ کی آگ پر حائریگا۔ اور برا گھات ہے جہاں وہ حائری گئے۔ [۹۹] اس دنیا میں اور قیامت کے دن اُن کے پیچھے لعنت لگا دی گئی۔ برا انعام ہے جو وہ پائے۔ [۱۰۰] یہہ نستیں کی خبریں ہیں جو ہم تمہیں سن کرے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو قائم ہیں اور کچھ آخر گئیں۔ [۱۰۱] اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کئے۔ تو جب میرے پروردگار کا حکم آ بہنکا تو خدا کے سوا

جس معبودوں کو وہ بکارے ہے وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے۔  
 اور وہ صرف اُن کی ہلاکت کا باعث ہوئے۔ [۱۰۲] اور جب نسی  
 والے ظلم کرے ہیں اور میرا پروردگار اُن کو گرفتار کرنا ہے تو اُس  
 کی گرفت اسی ہی ہوتی ہے۔ بے شک اس کی گرفت سخت  
 دردناک ہوتی ہے۔ [۱۰۳] ان میں اُس شخص کے لئے جو عذاب  
 آخرت سے ترے انک نسانی ہے۔ وہ انک دن ہوگا جب کہ لوگ  
 جمع کئے جائیں گے اور وہ دن ایسا ہوگا کہ سب حاضر کئے جائیں گے۔  
 [۱۰۴] اور ہم تو بس انک وقت معرکہ اُس کو روئے ہوئے ہیں۔  
 [۱۰۵] جب وہ آئیں گے تو بے حکم خدا کوٹی حی ناب نک نہ  
 کریں گے۔ پھر اُن میں کچھ تو نہ نکب اور کچھ نہ نکب  
 ہوں گے۔ [۱۰۶] تو حو لوگ نہ نکب ہوں گے وہ دورح کی آگ میں  
 ہوں گے۔ وہاں اُن کو چلانا اور دھارتا ہوگا۔ [۱۰۷] وہ ہمیشہ  
 اُسی میں ہوں گے جب نک آسمان اور زمین قائم ہیں مگر جس  
 کو میرا پروردگار چاہے۔ بے شک میرا پروردگار کرنا ہے جو وہ چاہتا  
 ہے۔ [۱۰۸] اور حو لوگ نہ نکب ہوں گے وہ جب میں ہوں گے  
 ہمیشہ اُسی میں رہیں گے جب نک آسمان اور زمین قائم ہیں  
 مگر جس کو میرا پروردگار چاہے۔ نہہ نکشس ہے جو قطع نہیں  
 ہوئے کی۔ [۱۰۹] بس نہہ لوگ جس کی عذاب کرے ہیں  
 اس کے بارے میں تو سک میں نہ ہتر۔ وہ تو بس عذاب کرتے  
 ہیں جس اُن کے ناب دادے پہلے عذاب کرے ہے اور ہم تو  
 اُن کو اُن کا حصہ سرور پورا پورا نعر گھٹائے ہوئے دینگے۔  
 [۱۱۰] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی بھی تو اُس میں  
 اختلاف ہوا اور اگر میرے پروردگار کی طرف سے انک ناب نہ  
 ہو گئی ہوتی تو ان میں مصلہ ہو جاتا۔ اور وہ النہ سک اور  
 درد میں ہیں۔ [۱۱۱] اور جب وہ آگیا تو میرا پروردگار

اُن کو اُن کے کئے کا بدلہ ضرور پورا پورا دینگا۔ بے سک وہ  
اُن کے کاموں کی حسرت رکھتا ہے۔ [۱۱۲] تو جیسا نیکو حکم  
دیا گیا ہے تو اور جو لوگ میرے ساتھ ہونے کئے سب سیدھے  
کہتے رہو۔ اور سرکش نہ کرو۔ بے سک وہ ہمارے کاموں کو  
دیکھنے والا ہے۔ [۱۱۳] اور جو لوگ ظلم کئے اُن کی طرف نہ  
چپکو ورنہ تم کو دوزخ کی آگ آ لگی۔ اور خدا کے سوا ہمارا  
کوئی دوست نہیں۔ پھر نہ تم مدد دے جاؤ گے۔ [۱۱۴] اور  
دس دنوں وقت اور کچھ رات گزرے ہمارے پر قائم رہ۔ مسکین  
مراثیوں کو بیگا دیتی ہیں۔ جو لوگ ناد رکھے والے ہوں  
اُن کے لئے یہ یاد دلانا ہے۔ [۱۱۵] اور صبر کرو۔ خدا نیک لوگوں  
کے احقر کو صانع نہیں کرتا۔ [۱۱۶] تو جو قرآن سے پہلے  
گزر گئے ہوں اُن میں صاحب شعور بھی کیوں نہ ہوتے کہ ملک  
میں مساد کرے سے منع کرتے مگر پھوڑے جس کو ہم نے اُن میں  
سے بجالایا۔ اور جس لوگوں نے ظلم کیا وہ تو ان ہی کی پیروی  
کرنے لگے جو اُن کو دیا گیا تھا۔ اور یہ تو محرم ہے ہی۔ [۱۱۷]  
اور ہمارا سرور دُور ایسا نہیں ہے کہ دستوں کو ظلم کرے  
حلاک کر دالے اور اس کے رہنے والے نیک کردار ہوں۔ [۱۱۸] اور  
اگر میرا سرور دُور چاہتا تو لوگوں کو ایک ہی اُمم بنا دیتا۔  
مگر وہ اختلاف کرے سے سارے اُٹھے [۱۱۹] مگر جس پر ہمارا  
سرور دُور رحم کرے۔ اور اسی لئے تو اُس نے اُن کو ندا کیا ہے۔  
اور تیرے سرور دُور کا کہا پورا ہوگا کہ میں ضرور حق اور انساں  
سب سے جہم بچر دوں گا۔ [۱۲۰] اور رسولوں کی ہر ایک بات  
جو ہم تم سے بیان کرتے ہوں اُن سے ہم سرے دل کو مضبوط  
کرتے ہیں۔ اور ان ہی میں سرے پاس حق بات اور نصیحت  
اور ایمان والوں کے لئے یاد دہانی آگئی۔ [۱۲۱] اور جو لوگ



ایمان نہیں رکھتے ان سے کہہ دے کہ تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ۔  
 ہم بھی کام کئے جاتے ہیں۔ [۱۲۲] اور تم بھی مسطر رہو۔ ہم بھی  
 مسطر رہیں۔ [۱۲۳] اور آسمان اور زمین کے عیب کی باتیں  
 سب خدا ہی کے پاس ہیں۔ اور اُسی کی طرف ہر ایک کام  
 رجوع کیا جاتا ہے۔ بس اُسی کی عبادت کر اور اُسی پر توکل  
 کر۔ اور خدا تمہارے کاموں سے عادل نہیں۔

## سورۃ یوسف

مکی - ۱۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الز - ہم واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ [۲] ہم نے  
 اس قرآن کو عربی میں نازل کیا تاکہ تم سمجھو۔ [۳] (اے  
 نبی) ہم تیری طرف وحی کے ذریعے سے تمہارے قرآن پہنچ کر  
 لکھنے سے انکے اچھا قصہ بیان کرے ہیں اور جو اس سے پہلے  
 ضرور ہی نے خبر لیا تھا۔ [۴] حب یوسف نے اپنے باپ سے کہا  
 کہ اے میرے باپ میں نے (حواب میں) گنہگار بننے اور  
 سوز اور چاند دیکھے۔ ان کو دیکھا کہ وہ تم کو سجدہ  
 کرتے ہیں۔ [۵] کہا بتا اپنا حواب اپنے بھائیوں سے نہ کہنا  
 کہ وہ تم کو بھانپیں میں تمہارے کی تدبیر کریں گے۔ شیطان  
 جو آدمیوں کا صریح دشمن ہے۔ [۶] اور میرا پروردگار تم کو  
 اسی طرح برگزیدہ کرے گا اور تم کو نادانوں کی تدبیر سکھائے گا  
 اور تم کو اور معبود کی اولاد پر انہی تعجب پوری کرے گا جس  
 طرح پہلے اُس نے اپنی تعجب میرے باپ دادا سے ابراہیم اور  
 اسحاق پر پوری کی تھی۔ اے سچا میرا پروردگار حابے والا اور  
 حکیم والا ہے۔

۷] حو لوگ ہوچھے رہے ہں اُن کے لئے یوسف اور اُس کے بھائیوں میں ضرور نشانیاں ہیں - [۸] حب اُنہوں نے کہا کہ یوسف اور اُس کا بھائی ہمارے باپ کے ہم سے بھی زیادہ ہمارے ہیں حالانکہ ہم انکے مردسب جماعت ہں - ہمارے باپ نو صریح غلطی میں ہں - [۹] نو یوسف کو مار ڈالو یا اُس کو کسی ملک میں بھیج دؤ - نو ہمارے باپ کا رح ہمارے ہی طرف ہوگا - اور اُس کے بعد ہم بھلے آدمی ہں حانا - [۱۰] ان میں سے انکے کہنے والے نے کہا کہ یوسف کو نہ مارو بلکہ اگر ہم کو کچھ کرنا ہے نو اس کو گہرے کوئیں میں ڈال دو کہ کوئی راہ گیر اُس کو اُٹھالے - [۱۱] بولے اے ہمارے باپ نہ کو کیا ہو گیا ہے کہ نو یوسف کی سب ہمارا اعتبار نہیں کرنا حالانکہ ہم اُس کے حیر خواہ ہں ؟ [۱۲] اُس کو کل ہمارے ساتھ بھج دے کہ بیت بھر کر کھائے اور کھیلے اور ہم اُس کی جماعت کریں گے - [۱۳] بولا کہ مجھے اس سے عم ہوا ہے کہ ہم اُس کو لے جاؤ اور میں دُنا ہوں کہ کہیں ہم اُس سے عادل ہو جاؤ نو اس کو بھرتا کھا جائے - [۱۴] وہ بولے اگر اس کو بھیڑیا کھا جائے اور ہم ایک جماعت ہں نو وہم واقعی ہمارے میں رہے - [۱۵] بھر حب وہ اُس کو لے گئے اور سب معنی ہوئے کہ اُس کو انکے گہرے کوئیں میں ڈال دیں اور ہم بے اُس کی طرف وحی بھیجی کہ نو آئندہ ان کو ان کے یہہ حرکات متا دنا اور وہ نہیں سمجھ سکے گے - [۱۶] اور وہ عسا کے وقت اپنے باپ کے پاس روئے ہوئے آئے - [۱۷] بولے اے ہمارے باپ ہم نو حاکر دوزا دوزی کرے لگے اور یوسف کو ہم بے اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا - ہں اُس کو بھیڑیا کھا گیا اور نو ہمارے باپ ہمارے کا نہیں حالانکہ ہم

سبح ہی کہیے جس- [۱۸۷] اور وہ اُس کی قیصر پر جھوٹا حوں  
لگا کر لائے۔ وہ بولا یہہ دو دہس ملکہ دم لوگوں سے ایک بات  
سالہ ہے۔ حبر صدر دہس ہے۔ اور جو کچھ ہم کہیے ہو اس پر  
حدا ہی میری مدد کرے۔ [۱۹] اور انک قاعلہ آنا اور انہوں  
سے اپنا مانی لائے والا بھٹکا۔ دو اُس سے ایسا قبول لٹکایا۔ کہیے  
لگا کہ اے میرا مصد یہہ دو انک چھو کرا ہے۔ اور انہوں سے  
اُس کو مقرر ہو سکی چھپا رکھا۔ مگر خدا جانتا تھا جو وہ  
کرے ہے۔ [۲۰] اور انہوں سے اُسے کم داموں چند درہم لے کر  
سبح ڈالا۔ اور وہ اُس کے رکھے کے روانہ بھی نہ ہے۔ [۲۱] اور  
حس مصری سے اُس کو مول لیا اُس سے اپنی بیوی سے کہا کہ  
اس کو عرب کے ساتھ رکھو۔ شاید یہہ ہم کو مع دے گا  
اس کو ہم بتا سالیس۔ اور اس طرح ہم سے یوسف کو ملک  
میں حکم دی تاکہ ہم اس کو بلیوں کی دھنر سکھائیں۔  
اور خدا اپنے کلم پر قادر ہے لیکن اکثر لوگ دہس جانتے۔  
[۲۲] اور حب وہ اپنی حوانی پر بھٹجائو ہم سے اس کو حکم  
اور علم دیا۔ اور ہم انک لوگوں کو اسی طرح حرا دیے جس۔  
[۲۳] اور جس عورت کے گھر میں وہ بھا اس سے اس سے مذکاری  
کا ارادہ کیا۔ اور دروازے بند کر لئے اور کہا کہ چلا آ۔ وہ بولا  
معاد اللہ میرا آقا ہے اس سے محکوم اچھی طرح رکھا ہے۔ ظلم  
کرے والے ملاح دہس جائے کے۔ [۲۴] اور وہ دو اُس سے قصد  
کر ہی چکی تھی۔ اور اُس سے بھی اُس سے قصد کیا ہونا اگر  
وہ اپنے دروازہ گار کی دلیل نہ دیکھتا۔ ہم نے ایسا کیا تاکہ پراپی  
اور بے حیائی کو اس سے دور رکھیں۔ وہ بے شک ہمارے حالص  
مردوں میں سے تھا۔ [۲۵] اور وہ دونوں دروازے کی طرف  
دورے اور اس عورت نے سمجھے سے اس کی قیصر بھار دی۔

اور دونوں نے اس عورت کے حوالہ کو دروازے کے درندہ بابا -  
 اس عورت نے کہا کہ جو شخص میری اہلیہ کے ساتھ ٹرائی کا  
 ارادہ کرے اُس کی سرا سوا اس کے اور کیا ہوگی کہ وہ قید کیا  
 جائے نا اُس کو درندہ عذاب ہو ؟ [۲۶] یوسف حوالہ کہ یہ  
 عورت مکہ سے مدکاری کا ارادہ کرتی تھی - اور اس عورت کے  
 لوگوں میں سے انک گواہی دیے والے نے گواہی یہ تھرائی  
 کہ اگر اس مرد کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو یہ عورت سچ  
 کہتی ہے اور وہ مرد جھوٹا ہے - [۲۷] اور اگر اس مرد کی  
 قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو یہ عورت جھوٹ کہتی ہے اور وہ  
 مرد سچا ہے - [۲۸] تو جب اُس نے اس کی قمیص پیچھے سے  
 پھٹی دیکھی وہ حوالہ کہ یہ دم عورتوں کے مکر ہیں - دم عورتوں  
 کے مکر ترے ہوئے ہیں - [۲۹] اے یوسف اس سے درگزر کر  
 اور اے عورت اپنے گناہ کے لئے استعفار کر - بے شک بڑھی  
 حقا کار ہے -

[۳۰] اور سہر میں عورتیں آپس میں کہنے لگیں کہ عریز  
 کی عورت اپنے عالم کو بھسلا کر اُس سے مدکاری کرنا چاہتی  
 ہے - وہ عشق میں غرق ہو گئی ہے - ہم تو اُس کو  
 صریح علانی نہ دیکھتے ہیں - [۳۱] تو جب اُس عورت نے  
 اُن کے مکر کی باتیں سنیں تو اُن کو بلا بھیجا اور اُن کے لئے  
 مسدیں بنار کیں اور اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری  
 دی - اور اُس عورت نے کہا کہ (اے یوسف) نکل ان کے سامنے آ -  
 پھر جب اُنہوں نے اُس کو دیکھا تو اُس کو واقعی بڑا حسین  
 پایا اور اپنے ہاتھ کات ڈالے - اور کہا کہ ہاکی تو خدا ہی کو  
 ہے - یہ تو آدمی نہیں ہے بلکہ ہم تو انک نیک مرستہ ہے -  
 [۳۲] وہ بولی کہ یہ وہی ہے جس کے بارے میں ہم نے مجھ کو

ملائے کی بھی - اور میں نے ضرور اُس کو پہنلا کر اُس سے  
 مد کاری کرنا چاہا مگر اُس نے ایسے کو نکالیا - اور اگر وہ نہ کریگا  
 جو میں نے کہی ہوں تو وہ ضرور قتل کیا جائیگا اور دلیل  
 ہوگا - [۳۳] اُس نے کہا اے میرے پروردگار مجھ کو مد زیادہ  
 پسند ہے نہ سبب اُس ناب کے جس کی طرف یہہ عورتیں  
 مجھ کو بلاتی ہیں - اور سوا اس کے کہ تو مجھ سے ان کا مکر  
 بھر دے میں ان کی طرف مائل ہو جائیگا اور حائل بن  
 جائیگا - [۳۴] تو اُس کے پروردگار نے اُس کی دعا قبول کی اور  
 اُس سے ان عورتوں کے مکر کو دور کیا - بے شک وہ سب سے والا اور  
 حائے والا ہے - [۳۵] پھر بھی ساساں دیکھئے کے بعد اُن کو  
 مناسب معلوم ہوا کہ اس (یوسف) کو انک وقت تک قتل رکھیں -  
 [۳۶] اور اُس کے ساتھ دو حواں قتل حائے میں داخل  
 ہوئے - ان میں سے ایک نے کہا کہ میں نے (حواب میں) اپنے  
 بیٹے سراب دکھوڑنا دیکھا - اور دوسرے نے کہا کہ میں نے اپنے  
 بیٹے دیکھا کہ اپنے سر پر روتیاں اُٹھاتے ہوں اور اُس میں سے  
 حرمہ کھائے جاتے ہیں - ہم کو اس کی تعمیر بنا دے - ہم  
 دیکھتے ہیں کہ تو انک تک سکھ ہے - [۳۷] بولا کہ جو کھائے  
 ہمارے پاس آئے ہیں میں ان سب کی تعمیر ہم کو بنا دوں گا  
 قبل اس کے کہ وہ ہمارے پاس آئیں - نہہ ان چیزوں میں سے  
 ہے جو میرے پروردگار نے مجھ کو سکھایا ہے - میں نے ان لوگوں  
 کا دیں چھوڑ دیا ہے جو خدا پر ایمان نہیں رکھتے اور آخر کے  
 بھی مکر ہیں - [۳۸] اور میں نے اپنے ناب دانوں یعنی ابراہیم  
 اور اسحاق اور یعقوب کی ملب کی ضروری کی - ہمارا کام نہیں  
 کہ ہم خدا کے ساتھ کسی چیز کو سربک کریں - نہہ ہم پر اور  
 لوگوں پر خدا کا فضل ہے - لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے -

[۳۹] اے میرے قید حائے کے ساتھی کما معری حارون نہر ہس یا حدا حو اکیلا غالب ہے ؟ [۴۰] دم نو اُس کے سوا مخص ناموں ہی کی عذاب کرتے ہو حو دم ے اور نہمارے ناب نادوں ے رکھ لٹے ہس - حدا ے نو اُن کے بارے میں کوئی دلیل نہیں اُناری - حکومت نو صرف حدا ہی کی ہے - اس ے حکم دیا ہے کہ اس کے سوا اور کسی کی عذاب نہ کرو - یہی سدھا دس ہے - لیکن اکثر لوگ نہس حائے - [۴۱] اے میرے قید حائے کے ساتھی - وہ حو دم میں بہلا ہے وہ اپنے آقا کو شراب لائیگا - اور حو دوسرا ہے وہ سولہ دنا حائیکا اور نرد اُس کا سر کھائیگے - جس بات کو دم نوچھے ہے وہ متصل ہو چکا ہے - [۴۲] اور جس شخص کی نسب اُس ے حبال کیا دیا کہ ان دونوں میں سے چھوٹ حائیکا اس سے کہا کہ اپنے آقا کے پاس میرا بچی ذکر کرنا - مگر شیطان ے اس کو اپنے آقا سے ذکر کرنا بھلا دیا نو وہ (یوسف) کئی برس قید حائے میں رہ گیا -

[۴۳] اور نادساد ے کہا کہ میں ے حواب میں دیکھا ہے کہ سات موتے بیل ہس کہ ان کو ساب ڈبلے کھائے حائے ہیں - اور سات سر مالیں ہیں اور باقی سوکھی - اے سردارو اگر دم حواب کی تعبیر دے سکے ہو نو میرے حواب کی نسب متاؤ - [۴۴] اُنہوں ے کہا کہ یہم نرساں حواب ہس - اور ہم حواب کی تعبیر تو حائے نہیں - [۴۵] اور حو شخص ان دو میں سے صح گنا دیا اس کو انک مدب بعد ناد آنا (تو اُس ے کہا کہ) میں دم کو اس کی تعبیر متاؤنگا - نو محکو حائے دو - [۴۶] اے یوسف اے صح کہے والے ہم کو اس کے بارے میں نو متاؤ دے کہ ساب موتے بیل ہس کہ اُن کو ساب

تیلے کھائے جائے ہیں اور سب سر مالیں ہیں اور باقی سوکھی ناکہ میں لوگوں نے جاس بھر جاؤں اور وہ (نکھو) حان حائیں - [۲۷] اُس نے کہا کہ تم سب برس بے درے کھسی کرؤ گے تو تم جو کچھ کلو اس کو اس کی مالوں میں رہیے دو - مگر بھڑا کہ تم اُس کو کھاؤ - [۲۸] پھر اس نے بعد سخت قحط نے سب برس آٹنگے کہ جو کچھ تم بھلے سے رکھا تھا تم اُس کو کھا جائی گے - مگر جو کچھ تم بچا رکھو گے - [۲۹] پھر اس نے بعد ایسا برس آٹنگا کہ اس میں لوگ ماریں مائیں اور شراب بھڑی گئے -

[۳۰] اور بادشاہ نے کہا کہ اس کو میرے پاس لے آؤ - تو جب اس نے پاس ایلکی آنا تو اس (یوسف) نے کہا کہ تو ابہ آقا کی طرف بھڑا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے ابہ ہانہ کات ڈالے دیے؟ بے شک میرا بھڑنگار ان کے مکر کو خوب جاننا ہے - [۳۱] اس (بادشاہ) نے کہا کہ تم عورتوں کی کیا بات بھی جب تم نے یوسف کو بھڑا کر اس سے مذکاری کرنی چاہی تھی؟ وہ بولیں کہ ناکہ تو خدا ہی کو ہے - ہم اُس کی کوئی برائی نہیں جانیے - عزیز کی عورت نے کہا کہ اب تو سبھی بات کھل گئی - میں نے اُس کو بھڑا کر اس سے مذکاری کرنی چاہی تھی - اور وہ ضرور سکا ہے - [۳۲] یہہ (میں نے) اُس لئے کیا کہ وہ (میرا آقا) حان حائے کہ میں نے عیب میں اُس کی حساب نہیں کی - اور تم بھی کہ خدا حساب کرے والوں کے مکر کو جلیے نہیں دینا - [۳۳] اور میں ابہ نشں بری نہیں کرنا - جی تو برائی کے لئے اُنہارنا ہی رہنا ہے مگر جس پر میرا بھڑنگار رحم کرے - بے شک میرا بھڑنگار نکھنے والا اور رحم کرے والا ہے -

[۵۴] اور نادساہ نے کہا کہ اس (یوسف) کو میرے پاس لاؤ کہ میں اس کو اپنے ہی لئے رکھوں گا۔ پھر جب اُس سے جانس کس ہو اُس نے کہا آج کے دن سے تم ہمارے پاس مرنے والا امانت والا ہوا۔ [۵۵] بولا کہ محکو ملکی حراے نو مامور کر دے۔ میں (اُس کی) حفاظت بھی کر سکتا ہوں اور (اس کام کو) خوب جانتا بھی ہوں۔ [۵۶] اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملک میں جگہ دی کہ اس میں جہاں چاہے رہے۔ ہم جس پر چاہیں ایسی رحب ڈالتے ہیں۔ اور ہم ملک لوگوں کے احقر کو صائع نہیں کرتے۔ [۵۷] اور آخرت کا احقر تو ایساں رکھے والوں اور جرعیر کرنے والوں کے لئے ربادہ مہر ہوگا۔

[۵۸] اور یوسف کے بیٹائی آئے اور اُس کے پاس گئے تو اُس نے اُن کو ہچکاں لیا اور اُنہوں نے اُس کو نہ ہچکاں۔ [۵۹] اور جب اُس نے ان کا ساماں اُن کے لئے سار کر دیا تو کہا کہ (اب کی) اپنے اُس بیٹائی کو جو ہمارے باب کی طرف سے ہے میرے پاس لانا۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ میں پوری پوری ماہ دسا ہوں اور یہہ کہ میں اچھا مہماں نوار بھی ہوں؟ [۶۰] اور اگر تم اس کو میرے پاس نہ لائے تو تم کو میرے ہاں (ہلے کی) ماہ بھی نہ ملے گی۔ اور تم میرے قریب نہ آنا۔ [۶۱] وہ بولے کہ ہم موراً اس کے باب کو اس کے بارے میں ہسلاٹنگے۔ اور ہم ضرور (ایسا ہی) کرینگے۔ [۶۲] اور اُس نے اپنے علاموں سے کہا کہ ان کی ہونہی ان ہی کی ہوریوں میں رکھ دو تاکہ جب یہہ اپنے لوگوں میں پھر جائیں تو اس کو نہچانس۔ شاید یہہ پھر آئیں۔ [۶۳] تو جب ہم اپنے باب کے پاس پھر آئے تو کہا کہ اے ہمارے انا۔ ہم ہر ماں مد کر دی گئی ہے تو تو ہمارے بیٹائی کو ہمارے ساتھ جائے دے کہ ہم (علہ)



مایہ کرا لائیں۔ اور ہم ضرور اس کی حفاظت کریں گے۔  
 [۶۴] وہ بولا میں تو اسے تمہارے حوالے نہیں کرے گا مگر  
 جیسا میں نے پہلے اس کے بھائی کو تمہارے حوالے کیا تھا۔  
 تو خدا سب سے بڑھ کر حفاظت کرے والا ہے اور وہ سب رحم  
 کرے والوں سے بڑھ کر رحم کرے والا ہے۔ [۶۵] اور جب انہوں  
 نے ایسا اسباب کھولا تو ایسی ہونکی اپنے ہی پاس پھری ہوئی  
 پائی۔ وہ بولے اے ہمارے آنا۔ ہم اور کیا چاہیں؟ ہم  
 ہماری ہونکی بھی ہم ہی کو بھر دی گئی ہے۔ (اب ہم  
 حائس) اور اپنے لوگوں کے لئے اسباب لائیں۔ اور ہم اپنے بھائی  
 کی حفاظت کریں گے۔ اور انک اُمت کی ماب ہم روانہ لیں گے۔  
 یہہ ماب تو آساں ہوگی۔ [۶۶] وہ بولا کہ میں ہرگز اس کو  
 تمہارے ساتھ نہ بھیجوں گا جب تک کہ تم خدا کو درمیاں  
 رکھ کر مجھے نکا قول نہ دو گے کہ تم اس کو ضرور میرے پاس لے  
 آؤ گے۔ مگر نہہ کہ تم اب ہی گھر جاؤ۔ تو جب انہوں نے  
 اُس کو ایسا قول دیا تو وہ بولا کہ ہمارے قول پر خدا نگہاں  
 ہے۔ [۶۷] اور وہ بولا کہ اے میرے بیٹے انک دروازے سے  
 داخل نہ ہونا بلکہ مغرب دروازوں سے داخل ہونا۔ اور میں  
 تو خدا کے معاملے میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آ سکتا۔  
 حکم کرنا تو خدا ہی کا کام ہے۔ میں نے اُسی پر توکل کیا اور  
 چاہتے کہ سب توکل کرے والے اُسی پر توکل کریں۔ [۶۸] اور  
 جب وہ داخل ہوئے حس طرح اُن کے باب نے اُن کو داخل ہوئے  
 کو کہا تھا تو خدا کے معاملے میں نہہ اُن کے کچھ بھی کام نہ  
 آ سکتا تھا۔ مگر یہہ یعقوب کے حی کا نعاصہ تھا جس کو اُس نے  
 پورا کیا۔ اور وہ تو اس چتر کا علم رکھتا تھا جو ہم نے اُس کو  
 سکھانا تھا۔ مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

[۶۹] اور جب یہہ یوسف کے ہاں پہنچے تو اُس نے اپنے بھائی کو اپنے پاس نہ لیا۔ اُس نے کہا کہ میں میرا بھائی ہوں۔ بس تو اُن کے کٹے کے لئے غم نہ کیا۔ [۷۰] پھر جب اُس نے ان کو اُن کے سامان دیار کر دئے تو اپنے بھائی کی موری میں آنکھورہ رکھ دیا۔ پھر انک بکارتے والے نے نکارا کہ اے قافلے والو ہم ہی چور ہو۔ [۷۱] وہ بولے اور اُن کی طرف منہ نہ پھیر کر کھڑے ہو گئے بیچاری کنا چیر کھو گئی ہے؟ [۷۲] وہ بولے کہ ناساہ کا آنکھورہ کھو گیا ہے۔ اور جو کوئی یہہ لالنگا اُس کو ایک اوت کا بوجہ (علت) ملنگا۔ اور میں اُس کا صامس ہوں۔ [۷۳] وہ بولے کہ نکدا ہم تو حابے ہو کہ ہم ملک میں مساد کرے نہیں آئے۔ اور نہ ہم چور ہیں۔ [۷۴] بولے اگر تم جھوٹے ہو تو اس کی کیا سرا ہوگی؟ [۷۵] بولے کہ اُس کی سرا ہم کہ جس کسی کی موری میں یہہ ملے وہ انسی سرا آب جائے۔ ہم طالبوں کو اسی طرح سرا دیے ہیں۔ [۷۶] تو اُس نے اپنے بھائی کے شلیبے سے بھلے اُن کے شلیبے نہکھے شروع کئے پھر اپنے بھائی کے شلیبے سے آنکھورہ نکالا۔ اس طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی۔ ناساہ کے قاموں کے مطابق وہ اپنے بھائی کو نہیں لے سکتا تھا مگر یہہ خدا نے چاہا۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر علم والے کے اوپر انک علم والا ہے۔ [۷۷] وہ بولے کہ اگر اس نے چرایا ہے تو بھلے نہی اس کے بھائی نے چوری کی نہی۔ اور یوسف نے یہہ ناب اپنے ہی حی میں چھپا رکھی اور اُن نے اس کو ظاہر نہ کیا۔ بولا کہ ہم حانہ حراب ہو۔ اور خدا خوب جانتا ہے جو ہم بیاں کرتے ہو۔ [۷۸] وہ بولے اے عرب اس کا ناب نہہ موزھا ہے بس تو ہم میں سے ایک کو اس کی جگہ بکتر رکھ۔ ہم

دیکھیے ہنس کہ تو نیک آدمی ہے - [۷۹] وہ بولا معاذ اللہ کہ جس کے پاس ہم نے اپنی چیر پائی ہے اس کے سوا کشتی اور کو گرفتار کریں - تو وہ ہم طالب ہوئے -

[۸۰] بوح بہر اس سے ما آمد ہوئے تو مسورہ کرے کے لئے اکیلے مس حاستے - ان کے ترے کے کہا کہ کما دم نہیں جانے کہ سہارے باب کے خدا کو درمیاں رکھ کر دم سے عہد لیا ہے اور پہلے بھی یوسف کے بارے میں دم کے اندک نصیر کی ہے - تو میں اس ملک سے نہیں تلے والا حب نک کہ مرا باب محکو احارب نہ دے نا خدا مرا مصلہ نہ کر دے - اور وہی سب سے بہتر مصلہ کرے والا ہے - [۸۱] تو دم اپنے باب کے پاس دھر جائے اور کہو کہ اے سہارے انا سرے سے نے چوری کی - ہم تو بس گواہی دیتے ہنس اسی باب کی جو ہم حانتے ہیں - اور ہم عیب کی خبر تو رکھیے نہیں - [۸۲] اور تو اس سستی سے جہاں ہم سے بوجھ لے اور اس فافے سے بھی جس میں ہم آئے - اور ہم سچ کہتے ہنس - [۸۳] بولا سہارے حی نے اندک نات مالا لی ہے - خبر صبر نہر ہے - شاید خدا ان سب کو میرے پاس لاؤگا - بے سک وہی حانتے والا اور حکم والا ہے - [۸۴] اور وہ ان کی طرف سے بھر گیا اور کہا ہلے یوسف - اور اُس کی آنکھیں عم سے سعد ہو گئی نہیں - اور وہ عم سے چور ہوا حانا نہا - [۸۵] بولے نکدا تو تو ہم سے یوسف ہی کو ناد کرنا رھنگا نہاں نک کہ تو مصکل نا هلاك ہو جائے - [۸۶] بولا مس تو خدا ہی سے انبی نے قراری اور اپنے غم کی شکایں کرنا ہوں - اور خدا کی طرف سے مس وہ نات حانتا ہوں جو دم نہیں حانتے - [۸۷] اے سرے سے جائے اور یوسف اور اس کے دھائی کی خبر لو - اور خدا کی رحمت

سے نا اُمید نہ ہو۔ خدا کی رحمت سے تو جس کاغذ بھی لوگ  
 نا اُمید ہوتے ہیں۔ [۸۸] تو جب ہم اُس کے ہاں پہنچے۔  
 وہ بولے اے عزیز ہم تو اور ہمارے لوگوں پر سخت دس آ کرے  
 ہیں اور ہم انک حقیقہ تو سچی لے کر آئے ہیں۔ تو ہم کو  
 (علیے کی) بھڑی ماب دلا دے اور ہم کو حیراب بھی دے۔  
 بے شک خدا حیراب کرے والوں کو حرا دیتا ہے۔ [۸۹] بولا  
 کہ تم حابیے ہو کہ جب تم جاہل تھے تو تم بے یوسف اور اس کے  
 نبھائی کے ساتھ کیا کیا تھا؟ [۹۰] بولے کیا تو بھی یوسف  
 ہے؟ وہ بولا میں ہی یوسف ہوں اور ہم میرا نبھائی ہے۔  
 خدا بے ہم پر فضل کیا ہے۔ بے شک جو کوئی (کرمے کاموں سے)  
 نکلتا اور صبر کرتا ہے تو خدا انک لوگوں کے اجر کو صانع  
 نہیں کرتا۔ [۹۱] بولے نکدا نککو خدا بے ضرور ہم پر  
 مرگیدہ کیا ہے۔ اور ہم ہی خطا کار تھے۔ [۹۲] بولا آج کے  
 دس تم پر کوئی الزام نہیں۔ خدا تم کو نکسے۔ اور وہی  
 رحم کرنے والوں میں سے ہے۔ ہم کر رحم کرے والا ہے۔  
 [۹۳] میری یہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے انا کے ساتھ  
 ڈال دو۔ یہاں آ جائیگی۔ اور ابے سب لوگوں کو میرے پاس  
 لے آؤ۔

[۹۴] اور جب قافلہ چلا تو اُس کے ماب بے کہا کہ تم نککو  
 نہکا ہوا نہ ساؤ تو میں ضرور یوسف کی تو بانا ہوں۔  
 [۹۵] بولے نکدا تو انسی قدیمی غلطی پر ہے۔ [۹۶] پھر  
 جب خوش خبری دیئے والا آیا اس بے اس (قمیص) کو اس کے  
 ساتھ پر ڈالا تو پھر بیبا ہو گیا۔ بولا کیا میں بے تم سے نہیں  
 کہا تھا کہ میں خدا کی طرف سے وہ ماب حاسا ہوں جو تم  
 نہیں حابیے؟ [۹۷] بولے اے ہمارے انا ہمارے لئے ہمارے

گناہوں کی تکسّس مانگ - اور ہم خطا کار تھے - [۹۸] بولا  
 ابھی میں اپنے دروز نگار سے تمہارے لئے تکسّس مانگوں گا - بے شک  
 وہ تکسّس والا اور رحم والا ہے - [۹۹] پھر حب یوسف کے پاس  
 پہنچے تو اُس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس حنّہ دی اور کہا کہ  
 مصر میں داخل ہو - خدا نے چاہا تو اس میں رہو گے -  
 [۱۰۰] اور اپنے ماں باپ کو منتخب تر چڑھانا اور وہ اس کے آگے  
 سجدے میں گر پڑے - اور وہ بولا اے میرے ابا نہ میرے  
 پہلے خواب کی تعبیر ہے - میرے دروز نگار نے اس کو سچ کر  
 دیا - اور اُس نے مکر احسان کیا کہ محکو قند سے نکالا اور  
 تمہیں جنگل سے لا ملا تا حالانکہ سبطان نے مکھم میں اوز  
 میرے بھائیوں میں جھگڑا ڈال دیا تھا - بے شک میرا دروز نگار  
 اس چتر کی خوب تدبیر کرتا ہے جو وہ کرنا چاہتا ہے - بے شک  
 وہ حانیے والا اور حکمت والا ہے - [۱۰۱] اے میرے دروز نگار  
 تو نے محکو سلطنت دی اور محکو تانوں کی تعبیر سکھائی -  
 اے آسمان اور زمین کے بنیاد کرے والے دنیا اور آخرت میں  
 بڑھی میرا دوست ہے - محکو مسلمان ہی مرے دے اور محکو  
 نیک لوگوں سے ملا دے - [۱۰۲] نہ عیب کی تائید ہے  
 جس کو ہم سری طرف وحی کرتے ہیں - اور تو ان کے پاس  
 نہ تھا حب وہ اپنے کام کے بارے میں معنی ہوتے تھے اور مکر  
 کر رہے تھے - [۱۰۳] اور اکثر لوگ ہیں کہ تو حرص کرے تو  
 بھی امان نہیں لائے - [۱۰۴] اور نہ تو اس کے لئے ان سے  
 کچھ اُحراب مانگتا ہے - نہ تو جس تمام عالموں کے لئے  
 باد دھاتی ہے -

[۱۰۵] اور آسمان و زمین میں کتنی ہی نسلان ہیں  
 جس پر سے نہ گزرے ہیں اور جس سے نہ جسم بوسے کرے ہیں -

[۱۰۶] اور ان میں اکثر خدا پر ایمان نہیں رکھتے بلکہ شرک بھی کرتے ہیں۔ [۱۰۷] تو کیا ہم لوگ متدبر ہو گئے کہ خدا کا عذاب جو سب کو قہار لگتا رہے ان پر نہ آئیں یا وہ گھڑی ان پر نکلے نہ آئیں اور وہ نہ جانتے ہوں گے؟ [۱۰۸] تو کہہ دے یہی تو میری راہ ہے۔ میں خدا کی طرف دلیل دے گا۔ مگر انہوں نے کہا کہ میں اور جو کوئی میری پیروی کرے وہ بھی۔ اور خدا باک ہے۔ اور میں مسرکوں میں نہیں۔ [۱۰۹] اور انہوں نے کہا کہ ہم نے ان کی طرف وحی کی۔ تو کیا یہ ہم ملک میں سر نہیں کرتے کہ دیکھیں کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے جو (ترے کاموں سے) نکتے ہیں ضرور بہر ہوگا۔ پھر بھی کیا تم کو عمل نہیں؟ [۱۱۰] یہاں تک کہ جب رسول نا امید ہو گئے اور خیال کئے کہ ان سے جنت نہ ملے گی تو ہماری مدد آ رہی تھی۔ تو جس کو ہم نے چاہا بچا لیا۔ مگر ہمارا عذاب مکرہ لوگوں سے نہیں بھیرا جاتا۔ [۱۱۱] عمل بدوں کے لئے ان کے قصے میں عبرت ہے۔ ہم نہایت ہوشیاری سے انہیں دیکھتے ہیں۔ اس سے پہلے ہے اس کی تصدیق کرنا ہے اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت۔

## سورۃ رعد

مکی - ۲۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہ کتاب کی آیتیں ہیں۔ اور سورۃ نور و بقرہ کی طرف سے جو کچھ نکلے گا وہ سچ ہے۔ مگر



کہ اُس نے اُس کے سرور و نگار کی طرف سے کوئی نساہ کیوں نہیں اُتاری گئی؟ تو تو اس قرآنے والا ہے اور ہر ایک قوم کا انک ہدایت کرتے والا ہوا ہے۔

[۸] خدا ہی جانتا ہے جو ہر عورت حمل میں رکھتی ہے اور جو کچھ اُن کے نیت سے سکڑے ہیں اور جو کچھ بٹھاتے ہیں۔ اور اُس کے سب سے چیر اندازہ کی ہوتی ہے۔ [۹] وہی عیب اور طالع کا حاسب والا اور تیز اور عالی نساہ ہے۔ [۱۰] ہم میں جو کوئی بات کو چھبائے اور جو کوئی اُس کو ہکار کر کہے اور جو رات کو چھتا رہے اور جو دن کو راہ چلے یہ سب برابر ہیں۔ [۱۱] اس کے لئے اس کے آگے اور اُس کے پیچھے درستی مقرر ہیں جو خدا کے حکم سے اُس کی حفاظت کرتے ہیں۔ خدا ہر گز کسی قوم کی حالت نہیں بدلے گا یہاں تک کہ وہ خود بدل ڈالیں جو اُن کی ذات میں ہے۔ اور جب خدا کسی قوم کی نراہی کر ہی چاہتا ہے تو اُس کو پتلا نہیں جاسکتا۔ اور اُس کے سوا اُن کا کوئی حامی نہیں۔ [۱۲] وہی ہے جو قرآنے اور امید دلانے کے لئے ہم کو بھلی دکھلا اور بھاری نادلوں کو اُتارتا ہے۔ [۱۳] اور گرج اُس کی معرفت کے ساتھ تسبیح کرنی ہے اور غرشتے بھی اُس کے تر سے۔ اور وہی کرک بھیجتا ہے پھر جس پر چاہتا ہے لا ڈالتا ہے۔ اور یہہ خدا کے بارے میں جھگڑتے ہی ہوتے ہیں۔ اور وہ سخت عذاب والا ہے۔ [۱۴] اُسی کا ہکار ناسخ ہے۔ اور جو لوگ اُس کے سوا (دوسروں کو) نکارتے ہیں وہ ان کو کچھ بھی نہیں جواب دیتے مگر جیسے کوئی ایسی ہتیلی نانی کی طرف پھیلاتے تاکہ وہ اُس کے منہ میں نہمے جائے حالانکہ وہ اُس کے نہمے والا نہیں۔ اور کاروں کی دعا تو اس نہمے ہی سے ہے۔ [۱۵] اور جو





لوگ خدا کے عہد کو پورا کرے ہوں اور قول کو نبھیں پورے -  
 [۲۱] اور جو لوگ (اس نعلی کو) ملائے رکھیں ہوں جس کے  
 ملا رکھنے کا خدا کے حکم دیا ہے - اور ابے پروردگار سے ڈرے اور  
 برے حساب سے بچی ڈرے ہوں - [۲۲] اور جو لوگ ابے پروردگار  
 کے دیدار کے لئے صبر کرتے اور ہمارے قائم رہیں اور جو کچھ  
 ہم نے اُن کو دیا ہے اس سے ہوسندہ اور علامتہ حرج کرے اور  
 تراتی کو نیکی سے دفع کرتے ہوں - یہی لوگ ہوں جس کے  
 لئے عاقبت کا گنہگار ہے - [۲۳] حسب عدس جس میں وہ داخل  
 ہونگے - وہ اور جو کوئی ان کے باب دادوں میں سے اور ان کی  
 بیویوں میں سے اور ان کی اولاد میں سے نہ کلام کرتے ہونگے -  
 اور ہر دروازے سے ترسے اُن کے پاس آئیں گے - [۲۴] (کہیں گے)  
 سلام علیکم اس لئے کہ ہم نے صبر کیا - اس انجام بھی اچھا  
 ہوا - [۲۵] اور جو لوگ خدا کے ساتھ عہد کئے تھے عہد  
 سکنی کرتے اور قطع کرے جو کچھ خدا نے ملا رکھنے کا  
 حکم دیا ہے اور ملک میں مسادہ کرے - ان ہی لوگوں پر لعن  
 ہے اور ان کے لئے برا ٹھکانا - [۲۶] خدا جس کا چاہے ورق  
 کسادہ کرے - اور ہم سو دینا ہی کی زندگی سے حوس  
 ہیں - حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلے میں محض  
 ٹیڑھا فائدہ ہے -

[۲۷] اور جو لوگ کفر کرے ہیں وہ کہیں ہوں کہ اس پر  
 اس کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آتاری  
 گئی؟ تو کہہ کہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرنا ہے اور جو  
 (اس کی طرف) رجوع ہو اس کو اپنی طرف ہدایت کرنا ہے -  
 [۲۸] جو لوگ ایمان رکھیں اور جس کے دلوں کو خدا کی نادر  
 سے اطمینان ہوا ہے - خدا کی نادر سے دلوں کو ضرور اطمینان

ہونا ہے - [۲۹] حو لوگ اماں رکھے اور سک کام بھی کرے  
 ان کے لئے حوس حالی ہے اور اچھا تھکاما - [۳۰] اسی طرح  
 ہم نے نیکو لوگوں کی طرف بھٹکا ہے جن سے پہلے اور لوگ  
 بھی گزر چکے ہیں - تاکہ حو ہم نے نری طرف وحی کی ہے  
 تو اُن کو ترہم کر سناے - اور ہم لوگ رحم والے خدا سے کفر  
 کرے ہیں - تو کہہ کہ وہی میرا پروردگار ہے - اس کے سوا کوئی  
 خدا نہیں - میں اسی پر توکل کرتا ہوں اور اسی کی طرف  
 رجوع کرتا ہوں - [۳۱] اور اگرچہ کوئی قرآن ایسا ہونا کہ  
 اس سے بہاڑ بھی سرکا دئے جائے نا اس سے زمین کاٹی جانی  
 نا اس سے مردے ناب کر سکے (تو بھی ہم ہدایت پر نہیں  
 آئے) - بلکہ سارا کام خدا ہی کا ہے - تو کیا حو لوگ ایمان  
 رکھے ہیں وہ نہیں جانتے کہ اگر خدا چاہتا تو سب لوگوں  
 کو ضرور ہدایت کرتا - اور حو لوگ کفر کرے ہیں ان پر ہمیشہ  
 ان کے کئے کے سبب مصیبت ڈالی جائیگی نا وہ ان کے گھروں کے  
 قریب آ نہکھنگی - نہاں سک کہ خدا کا وعدہ آ جائے -  
 نے سک خدا وعدہ جلائی نہیں کرتا -

[۳۲] اور نکسے پہلے بھی رسولوں سے تہمتا کتا گیا ہے -  
 تو میں نے کفر کرے والوں کو مہلت دی پھر ان کو نکرا - تو  
 میرا عذاب کتسا ہوا ؟ [۳۳] تو کیا حو ہر شخص کے کئے  
 کا گواہ ہے (وہ ان کے کام نہیں دیکھتا) ؟ اور ہم لوگ خدا  
 کے لئے سرنک تہہرائے ہیں - تو کہہ کہ ہم اُن کے نام سناؤ -  
 کتا ہم اس کو اس چیز کی خبر دیتا چاہے ہو حو وہ دنیا میں  
 نہیں جانتا ؟ نا ہم (بیماری) محض بات ہے ؟ بلکہ جو  
 لوگ کفر کرے ہیں ان کو ان کے مکر اچھے دکھائی دیتے اور  
 وہ راہ ہدایت سے رک جاتے ہیں - اور جس کو خدا گمراہ کرے

اس کا کوئی ہدایت کرے والا نہیں - [۳۳] ان کے لئے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور ان کے لئے آخرت کا عذاب بہت زیادہ سبب ہوگا - اور ان کو خدا سے بچانے والا کوئی نہیں - [۳۴] اُس نہیں کی صعب جس کا بڑھیر گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے یہم ہے کہ اس کے بچنے سے بڑھیر جاری ہوگی - اس کے بڑھیر دائی ہوگی اور اس کا ساتھ بھی - ہم ان لوگوں کا انکام ہے جو (بڑے کاموں سے) بچے ہیں اور کانٹوں کا انکام بوسہم کی آگ ہے - [۳۵] اور جس لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ بوسہم سے خوش ہوتے ہیں جو بکھر اُتاری گئی ہے - اور دوسرے گروہ اس کی کچھ باتوں سے انکار کرتے ہیں - بوسہم کہ بکھو حکم دیا گیا ہے کہ میں خدا ہی کی عبادت کروں اور اُس کے ساتھ سر نہ کروں - میں (بوسہم کو) اسی کی طرف بکھارنا ہوں اور اسی کی طرف میرا تھکنا ہے - [۳۶] اور اسی طرح ہم نے اس کو حکم عربی نازل کیا ہے - اور اگر بوسہم کی خواہشوں کی پیروی کرے ناوجود اس کے کہ بوسہم بوسہم علم آچکا ہے بوسہم کے مقابلے میں بوسہم حامی کوئی نہیں اور نہ کوئی بچانے والا -

[۳۷] اور بکھو بوسہم نے رسول بکھو - اور ہم نے ان کو بیویاں اور اولاد بھی دیں - اور کسی رسول کی محال نہیں کہ بوسہم خدا کوئی نشانہ لا سکے - ہر ایک بوسہم کا وقت لکھا ہوا ہے - [۳۸] خدا جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) قائم رکھتا ہے - اور اُسی کے پاس اصل کتاب ہے - [۳۹] اور جو ہم نے ان سے وعدے کئے ہیں اگر ہم بکھو کچھ اس میں سے دیکھائیں یا بکھو (اُس سے بچانے ہی) موت

دے دس (نو کما ۲) حکم نو دس بھینکا دیے کا دمہ ہے اور حساب لیا نو ہمارا کام ہے۔ [۴۱] کیا ہم لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم ملک کو سب طرف سے گھٹائے چلے آئے ہیں۔ اور خدا حکم دیتا ہے۔ اُس نے حکم کو کوئی روک نہیں سکتا۔ اور وہ جلد حساب لیتے والا ہے۔ [۴۲] اور جو لوگ اُن سے پہلے تھے انہوں نے بھی مکر کیا تھا۔ لیکن خدا سب مکر کا حابے والا ہے۔ وہ حابا ہے جو ہر حی کمانا ہے۔ اور عبرت کفار حان لیتے کہ کس کا انجام نیکر ہوتا ہے۔ [۴۳] اور جو لوگ کفر کرے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ (خدا کی طرف سے) بھینکا نہیں گیا۔ نو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا کی گواہی ہے اور اُس کی گواہی جس نے ناس کتاب ہے۔

## سورۃ ابراہیم

مکی - ۵۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - ہم کتاب ہے کہ ہم نے نیکر مارل کی ہے تاکہ جو لوگوں کو اُن کے پروردگار کے حکم سے اندھروں سے نکال کر اُحالے میں لائے یعنی راہِ رشد سے لائق [۲] خدا کی کہ اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور وائے ہے کامروں پر سخت عذاب ہے سب۔ [۳] جو لوگ اُحرب کے معانی میں دنیا کی زندگی کو پسند کرے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے اور اُس میں کھکی کرنا چاہتے ہیں۔ یہی لوگ گمراہی میں دور جا پڑے ہیں۔ [۴] اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اُس کی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ وہ

اُن سے بیان کرے۔ اور خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ کرنا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرنا ہے۔ اور وہی مردِ سب حکم والا ہے۔ [۵] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو اندھروں سے نکال کر اُجالے میں لا اور اُن کو خدا کے دینِ مَد دلا۔ بے شک ہر صبر کرنے والے اور سکر کرنے والے کے لئے ان میں نشانیاں ہیں۔ [۶] اور جب موسیٰ نے اسی قوم سے کہا کہ تمہارے حال پر خدا کی نعمت یاد کرو جب اُس نے تم کو مصر کے لوگوں سے نکالا جو تم کو برا عذاب پہنکاتے تھے۔ اور تمہارے لڑکوں کو دسم کرتے اور تمہاری بیٹیوں کو حبیے دیتے۔ اور اُس میں تمہارے سرور دگار کی طرف سے نبی آزمایس تھی۔

[۷] اور جب تمہارے سرور دگار نے تمکار دنا کہ اگر تم سکر کرو گے تو میں تم کو (اور نبی) زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم کھر کرو گے تو میرا عذاب سخت ہوگا۔ [۸] اور موسیٰ نے کہا کہ اگر تم اور جو کوئی دنیا میں ہیں سب کے سب کھر کرو تو خدا ضرور نے نورا اور لائق تعریف ہے۔ [۹] کیا تمہارے پاس اُن لوگوں کی خبر نہیں ہے جو تم سے پہلے تھے یعنی نوح کی قوم اور عاد کی اور ثمود کی۔ اور جو لوگ اُن کے بعد ہوئے جس کو خدا نے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اُن کے پاس ان کے رسول ہیں دلیلیں لے کر آئے تو انہوں نے ان کے ہاتھوں کو اُلٹا اُن ہی کے منہوں پر مارا اور بولے کہ جس چتر کو لے کر تم پیچھے گئے ہو ہم اُس سے انکار کرتے ہیں۔ اور جس کی طرف تم ہم کو لاتے ہو ہم اُس کی نسبت شک میں ہیں۔ [۱۰] اُن کے رسولوں نے کہا کیا (تم کو) خدا کے بارے میں شک ہے جو آسمان اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخش

دے اور اِنک وقت معرر نک دم کو قہقل دے - اُنہوں نے کہا کہ ہم نو بس ہم جسے آدمی ہو - چاہیے ہو کہ ہم کو اُن چہروں سے روکنو جن کی ہمارے باب دانے عذاب کرتے تھے - نو ہمارے پاس صاف سند لاؤ - [۱۱] اُن کے رسولوں نے اُن سے کہا کہ ہم نو بس ہم ہی جسے آدمی ہوں - مگر خدا اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے احسان کرے - اور میرا کام نہیں کہ ہم دم کو کوئی سند لادیں مگر حکم خدا ہے - اور انہوں والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۲] اور ہم کو کیا ہو گیا ہے کہ ہم خدا پر توکل نہ کریں حالانکہ اُس نے ہم کو ہماری راہوں کی ہدایت کی - اور ہم حوحو اندائیں ہم کو دیتے ہو ہم ضرور اُن پر صبر کریں گے - اور توکل کرے والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں -

[۱۳] اور حو لوگ کفر کئے وہ اپنے رسولوں سے بولے کہ ہم دم کو اپنے ملک سے ضرور نکال دیجئے تا دم بھر ہماری ہی ملک میں آ جاؤ گے - نو اُن کے ضرور نگارے اُن کی طرف وحی بھیج دی کہ ہم طالبوں کو ضرور ہلاک کریں گے - [۱۴] اور اُن کے بعد ضرور ہم کو اس ملک میں مسائیں گے - ہم اُس شخص کے لئے بھا حو میرے سامنے کھڑے ہوئے سے قرا اور میری دھمکی سے قرا - [۱۵] اور اُنہوں نے فتح مانگی اور ہر سرکش اور دشمنی کرے والا نامزد ہو گیا - [۱۶] اس کے آگے جہنم ہے اور اُس کو بیب کا بانی بلانا جائیگا - [۱۷] وہ اُس کو انک انک گھوٹ بٹنگا اور اُس کو گلے سے نہ اُتار سکیگا - اور اُس کو ہر طرف سے موت آئی ہوگی اور وہ نہیں مرے گا - اور اُس کے آگے سکب عذاب ہوگا - [۱۸] حال اُن لوگوں کی حو اپنے ضرور نگارے کفر کرتے ہیں اسی ہے کہ اُن کے اعمال مانند راکھ کے ہیں - کہ اُنہی کے

دس اُس پر روز سے ہوا چلی۔ جو کچھ ہم لوگ کیا چکے ہیں اُن میں سے کسی چہر پر اُن کا احتیار نہیں۔ نہی ہو گمراہی میں دور جا پڑتا ہے۔ [۱۹] کیا تو نے ہم نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان اور زمین کو (انہی) مسشت سے پیدا کیا ہے ؟ اگر وہ چاہے تو دم کو لے جائے اور انک نئی خلعت کو لے آئے۔ [۲۰] اور یہ خدا پر کچھ دسوار نہیں۔ [۲۱] اور وہ سب خدا کے روزرو نکل کھڑے ہونگے تو بے بس نکل کرے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے۔ تو کیا تم عذاب خدا کے معافی میں ہمارے کچھ بھی کام آسکے ہو ؟ وہ کہیں گے کہ اگر ہم کو خدا ہدایت کرا تو ہم ضرور تم کو ہدایت کرتے۔ اضطراب کرس تو اور صبر کرس تو ہمارے لئے (دونوں) برابر ہے۔ ہمارے بھاگنے کی ہو جگہ نہیں۔

[۲۲] اور جب ناب طے ہو جائیگی تو شیطاں کہنگا کہ خدا کے دم سے سچا وعدہ کیا تھا۔ اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا مگر میں نے تم سے وعدہ خلافی کی۔ اور میرے پاس تمہارے لئے کوئی سند تو بھی نہیں مگر نہ کہ میں نے تم کو نکارا اور تم نے میری سس لی۔ بس تم کو نہ ملاصت کرو بلکہ ابے نئیں ملاصت کرو۔ میں تمہاری فریاد کو نہ سمجھتا۔ میں نہیں مانتا کہ تم تم کو نہ میری سریک کرتے تھے۔ بے سک طالبوں کے لئے تو دردناک عذاب ہے۔ [۲۳] اور جو لوگ ایساں رکھتے اور نیک کام بھی کرتے ہیں وہ حسب میں داخل کئے جائیں گے۔ اُن کے نیچے سے بہرس جاری ہونگی۔ ابے ہر روزگار کے حکم سے وہ ہمیشہ اُن ہی میں رہیں گے۔ وہاں اُن کی دعائے ملاقات سلام ہوگی۔ [۲۴] کیا تو نے دیکھا کہ خدا نے اچھی



نابوں کی کیسی سال دی ہے کہ گونا انک اچھا درجہ ہے جس کی حرّ مضبوط ہے اور اس کی قالباں آسماں میں ہیں - [۲۵] ابے نور دنگرے حکم سے ہر موسم میں اسکا پھل لانا ہے - اور خدا لوگوں کے لئے سالیں بنا کرنا ہے تاکہ وہ عور کریں - [۲۶] اور بری باب کی سال برے درجہ کی سی ہے کہ ریس کے اور حما ہوا ہے - کہ اُس کو قرار نہیں - [۲۷] جو لوگ محکم باب پر امان رکھے ہیں اُن کو خدا دینا کی زندگی اور آخرت میں نابت قدم رکھنا ہے - اور خدا طالبوں کو گمراہ کرنا ہے - اور خدا کرنا ہے جو وہ چاہنا ہے -

[۲۸] کنا بونے ان کو نہیں دیکھا جنہوں نے خدا کی نعت کو کھر سے بدل ڈالا اور انسی قوم کو نساہی کے گھر میں حانارا ؟ [۲۹] یعنی جہنم میں - کہ وہ اس میں داخل ہونگے - اور وہ قرار کی بری جگہ ہے - [۳۰] اور انہوں نے خدا کے برابر سربک تھہرانا تاکہ اس کی راہ سے گمراہ کر دیں - تو کہہ دے کہ فائدہ اُتھالو - تمہارا تھکانا جو جہنم کی آگ ہے - [۳۱] میرے بندے جو ایمان رکھے ہیں ان سے کہہ دے کہ وہ تبار بر قائم رہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دنا ہے اس میں سے نوسندہ اور علامتہ حرج کریں قبل اس کے کہ وہ دن آجائے جب نہ تو حرج و مرج ہوگی اور نہ دوسری - [۳۲] خدا ہی نے آسماں اور زمین کو پیدا کیا اور آسماں سے نانی اُتارا پھر اس سے تمہارے کھانے کے لئے پھل نکالے - اور کسیوں کو تمہارے لئے مسخر کر دنا تاکہ اُس کے حکم سے دریا میں چلس - اور نہروں کو تمہارے لئے مسخر کر دنا - [۳۳] اور سورج اور چاند کو تمہارے لئے مسخر کر دنا تاکہ دونوں نہر رہے میں - اور تمہارے لئے رات اور دن کو بھی

مسکڑ کر دیا۔ [۳۴] اور جو کچھ ہم نے اس سے مانگا وہ سب ہم کو دیا۔ اور اگر ہم خدا کی نعموں کو گنیے لگو تو ہرگز ان کو نہیں گن سکیے۔ بے شک آدمی جو ظلم کرے والا اور کفر کرے والا ہے۔

[۳۵] اور حب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے پروردگار اس سہر کو اس کی جگہ کر دے اور محکو اور میرے لڑکوں کو بسوں کی عبادت کرنے سے باز رکھ۔ [۳۶] اے میرے پروردگار انہوں نے بہتوں کو گمراہ کیا ہے۔ تو جو کوئی میری پیروی کرے وہی میرا ہے۔ اور جس نے مجھے سرکشی کی۔ تو وہی مجھے والا رحم والا ہے۔ [۳۷] اے ہمارے پروردگار میں نے میرے نسب الکرام کے پاس جہاں کہیں بھی ہیں انہیں انہی کچھ اولاد نہلائی ہے۔ اے ہمارے پروردگار تاکہ وہ ہمارے قائم رہیں۔ تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل کر دے اور ان کو موعے کھائے کر دے تاکہ وہ سکر گراں ہوں۔ [۳۸] اے ہمارے پروردگار تو جانتا ہے جو ہم چہلاتے ہیں اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں۔ اور خدا نے کوئی چیز چھپی نہیں نہ زمین میں اور نہ آسمان میں۔ [۳۹] تعریف خدا ہی کو ہے جس نے محکو بڑھائے میں اسماعیل اور اسحاق بخشے۔ بے شک میرا پروردگار ضرور دعا کا سننے والا ہے۔ [۴۰] اے میرے پروردگار محکو ہمارے قائم رکھ اور میری اولاد کو بھی۔ اور اے ہمارے پروردگار میری دعا قبول کر۔ [۴۱] اے ہمارے پروردگار جس دن حساب ہو محکو اور میرے ما باپ کو اور ایمان والوں کو بخش دے۔

[۴۲] اور تو نہ حیل کر کہ خدا طلبوں کے کاموں سے عاجز ہے وہ تو بس اُن کو اس دن تک ڈھیل دے رہا ہے جب کہ نظریں نہ لگائے وہ جائیگی۔ [۴۳] ابے سب کو اوجھا کئے

ہوئے دوڑتے ہوئے - ار کی طرف ان کی نظریں نہیں پھر  
 آئسکی - اور ان کے دل گرے ہوئے ہوئے - [۳۴] اور لوگوں کو  
 اس سے قرا حب کہ اُن پر عذاب آپڑیگا جو جو لوگ ظلم  
 کرے ہیں وہ کہہ سکتے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو بھڑے دنوں  
 کی مہلت دے - ہم سرے نکارے پر جواب دینگے - اور رسول  
 کی پیروی کریں گے - کیا تم پہلے نہیں قسم کھانا کرے تھے کہ  
 تم کو روال نہیں ؟ [۳۵] اور تم بھی رہے تھے ان ہی لوگوں  
 کے گھروں میں جنہوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور تم کو معلوم  
 ہو چکا تھا کہ ہم نے اُن کے ساتھ کیا کیا - اور ہم نے  
 تمہارے لئے مثالیں بھی بنا کر دیں - [۳۶] اور وہ بھی انہی  
 چال چلے اور خدا تو اُن کی چال جانتا ہے - حالانکہ اُن کی  
 چال ایسی نہیں کہ اُن سے پہاڑ بھی تل جائیں - [۳۷] جس کو  
 نہ حال کر کہ خدا اپنے رسولوں سے وعدہ خلافتی کریگا - بے شک  
 خدا رہنمائی کے واسطے والا ہے - [۳۸] جس دن میں بدل کر  
 دوسری زمین کر دی جائیگی اور آسمان بھی اور وہ خدا کے  
 روبرو ہونگے جو اکبلا غالب ہے [۳۹] اور جو اس دن  
 گنہگاروں کو دیکھیں گے کہ انہیں میں حکمے ہوئے ہونگے  
 [۴۰] ان کے کرتے پار کولے ہونگے اور ان کے منہوں کو آبی  
 دھانکے ہوگی - [۴۱] تاکہ خدا ہر حال کو اُس کی کتابی  
 کی حرا دے - بے شک خدا حلد حساب لیئے والا ہے -  
 [۴۲] نہ لوگوں کو دیکھا دینا ہے تاکہ وہ اس سے قرائے  
 جائیں اور تاکہ وہ جانیں کہ جس بھی انک خدا ہے اور تاکہ  
 عمل والے غور کریں -

## سورۃ حجر

مکی - ۹۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الر - یہہ کتاب اور واضح قرآن کی آیتیں ہیں -  
 [۲] ۹۹ [۲] حو لوگ کفر کرے ہیں وہ بہتر ہے ہی آورو کرینگے  
 کہ کاس مسلمان ہوتے - [۳] تو اُن کو چھوڑ دے کہ کھائیں  
 اور فائدہ اُٹھائیں اور آروٹیں اُن کو عائد کریں - پھر وہ  
 حان ہی حائینگے - [۴] اور ہم نے کوئی نسی ہلاک نہیں  
 کی مگر اُس نے لے انک معاد لکھی ہوئی تھی - [۵] کوئی  
 اُمت نہ ایسے وقت مقرر سے آگے بڑھ سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ  
 سکتی - [۶] اور وہ کہتے ہیں اے وہ شخص جس پر ماد دلائے  
 والی چیز اُناری گئی ہے تو وہ دیوانہ ہے - [۷] اگر تو سچا ہے  
 تو ہمارے پاس فرستے کنوں نہیں لانا؟ [۸] ہم جسے نہیں  
 اُنارتے مگر حق حق نصیب ہے لئے - اور اُس وقت وہ تھل  
 نہیں دئے حائینگے - [۹] ہم نے یہہ یاد دلائے والی چیز اُناری  
 اور ہم ہی اُس کی حفاظت کرے والے ہیں - [۱۰] اور ہم نے  
 نکسے پہلے نبی اگلی اُمتوں میں (رسول) بھیجے تھے -  
 [۱۱] اور حب کنبی اُن کے پاس کوئی رسول آنا تو وہ اُس سے  
 تہنہا ہی کرتے - [۱۲] اسی طرح ہم گنہگاروں کے دلوں میں  
 انکار بیٹھا دیتے ہیں - [۱۳] ہم اس پر نہیں ایمان لائے -  
 اور اگلوں کا سورہہ تو گزر ہی چکا ہے - [۱۴] اور اگر ہم ان  
 لوگوں کے لئے آسمان میں انک دروازہ نہیں کھول دیں اور ہم  
 دن دو پھر اُس میں چڑھ بھی جائیں [۱۵] تو ہم ضرور

کہہ سگے کہ ہماری آنکھیں مکھڑور ہو گئی ہیں - نہیں ہم لوگوں پر حادثہ کیا گیا ہے -

[۱۶] اور ہم نے آسمان میں طرح سائے اور دیکھیے والوں کے لئے اُس کو ریت دی [۱۷] اور ہر سطحاں مردود سے اُس کی حفاظت کی - [۱۸] مگر جو کوئی جوڑی سے کچھہ سس لے - تو اُس کے ہنکے انک صاف سعلہ آ لگنا ہے - [۱۹] اور ہم نے زمین کو بھلا دیا اور ہم نے اُس میں پہاڑ ڈال دیئے اور ہم نے اُس میں ہر انک موروں چسپ اُگائی - [۲۰] اور ہم نے ہمارے لئے اُس میں معاش کی چسپس رکھ دیں - اور اُن کے لئے بھی جس کو ہم کھائے نہیں دیئے - [۲۱] اور جسی چسپیں ہیں اُن سب کے حراے ہمارے ہی ساس ہیں - اور یہہ ہم مکھص معذر معلوم اُتارتے ہیں - [۲۲] اور ہم ہی دوجھل ہوا پھینکے اور آسمان سے نانی اُتارتے ہیں - پھر یہی ہم کو نالے ہیں - اور ہم تو اُس کو جمع کر کے نہیں رکھتے - [۲۳] اور ہم ہی حباب دیئے اور ہم ہی موب دیئے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارہ ہیں - [۲۴] اور ہم ہم سے آگے ترہم حابے والوں کو حابے ہیں اور ہم ہنکے رہیے والوں کو بھی حابے ہیں - [۲۵] اور نے سک ندرا بروردگار ہی اُن کو اکتھا کر دنگا - نے شک وہ حکمت والا اور حابے والا ہے -

[۲۶] اور ہم ہی نے سترے کینکڑ کی کھنکھانی متی سے آدمی کو بنا دیا - [۲۷] اور اُس سے پہلے ہم نے جسوں کو لوڑوں کی آبی سے بنا دیا کیا تھا - [۲۸] اور حب میرے بروردگار نے مرشسوں سے کہا کہ میں سترے کینکڑ کی کھنکھانی متی سے انک آدمی بنائے والا ہوں - [۲۹] تو حب میں اُسے درس کر چکوں اور اُس میں ابھی طرف سے روح بھونک دوں تو ہم اُس کے سامنے

سکھدے میں گر پڑنا۔ [۳۰] نو سب فرستوں نے مل کر سکھدہ  
 کیا [۳۱] مگر انیس کہ اُس نے سکھدہ کرے والوں کا ساتھ  
 دینے سے انکار کیا۔ [۳۲] فرمایا اے انیس نہ کو کما ہو گیا  
 ہے کہ سو سکھدہ کرے والوں کا ساتھ نہیں دیتا [۳۳] بولا  
 میں سکھدہ نہیں کرے والا ایک آدمی کا جس کو بڑے سڑی  
 کھڑکی کی کچنکپانی متی سے نہایا۔ [۳۴] فرماتا تو وہاں سے  
 نکل جا۔ تو مردود ہو گیا۔ [۳۵] اور رور حرا نک حکیر لعب  
 رہیگی۔ [۳۶] بولا اے میرے سردگدگ تو محکو اُس دن نک  
 حب وہ پتھر اُتھائے حائیکے مہلت دے۔ [۳۷] فرمایا اچھا  
 محکو مہلت دی گئی [۳۸] رور وقب معرر نک۔ [۳۹] بولا اے  
 میرے سردگدگ اس لئے کہ بڑے محکو گمراہ کیا میں بھی ضرور  
 اُن لوگوں کو دنیا میں (دُستاری چرس) اچھی کر دکھاؤں گا  
 اور ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔ [۴۰] مگر ان میں سے میرے  
 حاضر بندے۔ [۴۱] فرمایا کہ یہی محکمہ نک سیدھی راہ  
 ہے۔ [۴۲] بے شک میرے بندوں پر میرا کچھ اختیار نہیں  
 مگر گمراہوں میں سے جس نے میری ضروری کی۔ [۴۳] اور ان  
 سب کے لئے جہنم کا وعدہ ہے۔ [۴۴] اس کے سبب دروارے  
 ہونگے۔ ہر دروارے کے لئے ان میں سے ایک حصہ معرر ہوگا۔  
 [۴۵] بے شک سردگدگ راعوں اور جسموں میں ہونگے۔  
 [۴۶] (اُن سے کہا جائیگا) سلامتی سے اس کے ساتھ ان میں  
 داخل ہو۔ [۴۷] اور اُن کے دلوں میں جو کچھ رکھس رہی  
 ہوگی ہم اُس کو نکال ڈالیں گے۔ پھاٹی منکروہ سختوں پر آمے  
 سامنے بیٹے ہو گئے۔ [۴۸] اُن کو اُس میں کوئی تکلیف نہ  
 چھوٹیگی اور نہ بہ اُس سے نکالے جائیں گے۔ [۴۹] میرے  
 بندوں کو خبر کر دے کہ میں بخشے والا اور رحم والا ہوں۔

[۵۰] اور نہ ہی کہ میرا عذاب عذاب دردناک ہوتا ہے۔  
 [۵۱] اور اُن کو ابراہیمؑ کے مہمانوں کی خبر دے [۵۲] کہ جب  
 وہ اُس کے پاس آئے سو کہا سلام۔ بولا ہم تم سے قر گئے۔ [۵۳] وہ  
 بولے تو نہ قر۔ کہ ہم تمکو انک لائق لڑے کی خبر دے  
 ہیں۔ [۵۴] کہا کیا تم تمکو حوش حشری دے ہو ناوجود  
 اس کے کہ تمکو بڑھائے ہے آ لیا ہے؟ پھر کس چہر کی حوس  
 حشری دے ہو؟ [۵۵] بولے کہ ہم تمکو سخی حوس حشری  
 دے ہیں۔ اور تو نا اُمید نہ ہو۔ [۵۶] کہا کہ گمراہوں کے  
 سوا اور کون اپنے سرور دگار کی رحمت سے نا اُمید ہوتا ہے؟  
 [۵۷] کہا اے بھیکے ہوؤ تمہارا مطلب کیا ہے؟ [۵۸] بولے  
 ہم انک گنہگار قوم کی طرف بھیکے گئے ہیں [۵۹] مگر لوط  
 کے گھر والے کہ ہم ان سب کو سرور نکاتنگے۔ [۶۰] مگر  
 اُس کی بیوی کہ ہم نے معرر کر رکھا ہے کہ وہ نہکھے رہے والوں  
 میں ہوگی۔

[۶۱] پھر حب بھیکے ہوئے لوط کے لوگوں کے پاس آئے۔  
 [۶۲] اُس (لوط) نے کہا کہ تم تو احسنی لوگ ہو۔ [۶۳] وہ  
 بولے نہیں۔ بلکہ جس چہر میں نہہ سک کرے ہیں ہم وہی  
 لے کر آئے ہیں۔ [۶۴] اور ہم سرے پاس (حدا کی) مسش  
 سے آئے ہیں۔ اور ہم سخ کہے ہیں۔ [۶۵] تو کچھ رات  
 رہے تو اپنے لوگوں کو لے کر چل دے اور تو اُن کے پیکھے رہا۔  
 اور ہم میں سے کوئی نہہ کر نہ دیکھے۔ اور چلے جاؤ جہاں تم کہ  
 حکم دنا گنا ہے۔ [۶۶] اور ہم نے اس باب کو اُس کی طرف  
 قائم کر دنا کہ صبح ہوئے ہی ان کی حر کاتی حائنگی۔  
 [۶۷] اور سہر والے حوسناں کرے ہوئے آئے۔ [۶۸] اس (لوط)  
 نے کہا کہ نہہ سرے مہمان ہیں۔ نس تمکو نصحت نہ

کرؤ - [۶۹] اور خدا سے قہر - اور محکو رسوا نہ کرو -  
 [۷۰] وہ بولے کیا ہم نے محکو تمام دنیا کے لوگوں کے بارے  
 میں مع نہیں کیا تھا؟ [۷۱] بولا اگر تم کو کچھ کرنا ہے  
 تو یہہ مری لونڈیاں حاضر ہوں - [۷۲] میری جاں کی قسم  
 یہہ حماری میں نہکتے پھرے ہوں - [۷۳] اور سورج نکلے  
 ہی اُن کو ایک روز کی آوارے آ لیا - [۷۴] پھر ہم نے اُس کو  
 آلت دیا اور اُن سے کھڑوں کے پھر برسائے - [۷۵] بے سک  
 حو لوگ چہرے سے سہکائیے والے ہوں اُن کے لئے اُس میں  
 سسائیاں ہیں - [۷۶] اور یہہ ہیستہ کی راہ پر بھی ہوں -  
 [۷۷] بے سک ایساں والوں کے لئے اس میں انک سناپی ہے -  
 [۷۸] اور انک والے بچی طالم نہیے - [۷۹] تو ہم نے اُن سے  
 انتقام لیا - اور یہہ دونوں صدر راستے پر ہیں -

[۸۰] اور حشر والوں نے بھی رسولوں کو جھٹلایا -  
 [۸۱] اور ہم نے اُن کو اسی سسائیاں دس مگر وہ اُن سے منہ  
 پھیرا ہی کئے - [۸۲] اور اس کے لئے نہاڑوں کو دس کر گھر  
 سایا کرتے نہیے - [۸۳] مگر اُن کو بھی صبح ہوتے ہی انک  
 روز کی آوارے آ لیا - [۸۴] اور حو کچھ اُنہوں نے کمایا تھا  
 کچھ بچی اُن کے کام نہ آیا - [۸۵] اور ہم نے آسماں اور  
 زمیں اور حو کچھ ان دونوں کے درمیاں ہے محص (اسی)  
 مسیثت سے پیدا کئے ہیں - اور بے سک وہ گھڑی آکر دھیگی -  
 جس نو بیکی کے ساتھ (اُن سے) درگزر کر - [۸۶] بے سک  
 سیرا پروردگار ہی پیدا کرے والا اور حایے والا ہے - [۸۷] اور  
 ہم نے تحکو دھڑائی حایے والی ساہ آس دیں اور قرآن  
 عظیم - [۸۸] ان میں سے اکبر لوگوں کو ہم نے حو کچھ  
 عائدہ دے رکھا ہے تو اسی آنکھیں اُن کی طرف نہ دوزا -



اور اُن کی وجہ سے عم نہ کہا اور اماں والوں کے سامنے اپنے کو  
 چھکا دے - [۸۹] اور کہہ کہ میں صاف صاف تیرے والا  
 ہوں - [۹۰] (بہہ و بے ہوشی ہے) حسا ہم نے نانتے والوں پر  
 اُتارا تھا - [۹۱] جیہوں نے کتاب کو نکتے نکتے کر ڈالا -  
 [۹۲] جس میرے پروردگار کی قسم ہم ان سب سے بوجھنے لگے  
 [۹۳] اس چتر کے بارے میں جو انہوں نے کی - [۹۴] پس  
 نیکو حکم دیا جاتا ہے کہ تو اُسے صاف صاف سنا دے - اور  
 مسرکوں سے درگزر کر - [۹۵] تہتھا کرنے والوں کے معاملے  
 میں ہم نیکو جس ہیں - [۹۶] جو لوگ خدا کے ساتھ  
 دوسرے خدا تہہرائے ہیں - وہ جلد جہاں جائیں گے -  
 [۹۷] اور ہم جاسے ہیں کہ ان کی نادوں سے تو نیک دل ہونا  
 ہے - [۹۸] جس تو اپنے پروردگار کی معرفت کے ساتھ مستمع کر  
 اور سکندہ کرنے والوں کے ساتھ ہو - [۹۹] اور اپنے پروردگار کی  
 عبادت کرنا وہ نہاں نہ کہ نیکو نفسی امر آئے -

## سورۃ نحل

مکی - ۱۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] خدا کا حکم آنہنجا - تو اُس کے لئے جلدی نہ کرو -  
 وہ باک ہے - اور اُن کے شرک سے نالا نہ ہے - [۲] وہ اپنے حکم سے  
 فرشتوں کو وحی دے کر اپنے بندوں میں سے جس کی طرف چاہتا  
 ہے اُتارنا ہے - کہ تیرا کہ میرے سوا اور کوئی خدا نہیں - اور  
 مکھی سے ترو - [۳] اُس نے آسمان اور زمین کو (اپنی)

\* لفظی معنی یوں ہوئے کہ اپنے بار چھکا دے -

مشتب سے پیدا کیا ہے۔ وہ اُن کے سرک سے نالا تر ہے۔ [۴] اُس نے آدمی کو نطے سے پیدا کیا۔ بھر بھی وہ علامتہ جھگڑتا ہے۔ [۵] اور اُس نے موسیٰ پیدا کئے۔ کہ ان میں ہمارے لئے حارے کے سامان اور اور فائدے بھی ہیں۔ اور اُن کو ہم کھاتے بھی ہو۔ [۶] اور ہمارے لئے اُن میں ایک حوصلہ دہی بھی ہے جس وقت کہ ہم شام کو چرا لائے ہو اور جس وقت چراے کو نکالتے ہو۔ [۷] اور وہ ہمارے بوجھ ایسے سہروں میں اُنہالے جاتے ہیں جس تک ہم نہیں پہنچ سکیے مگر حان روز مسعب کے ساتھ۔ بے شک ہمارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے۔ [۸] اور گھوڑے اور حجر اور گدھے۔ تاکہ ہم اُن پر سوار ہو اور واسطے ریت کے۔ اور وہ پیدا کیا ہے جو ہم نہیں جانتے۔ [۹] اور سیدھی راہ خدا تک پہنچتی ہے۔ اور اُن میں کھ بھی ہیں۔ اور اگر خدا چاہا تو ہم سب کو ہدایت کیا۔

[۱۰] وہی ہے جس نے آسمان سے سانی اُنا، ا۔ جس میں سے کچھ ہمارے بننے کا ہے اور اُس سے درج ہوئے ہیں جس میں ہم حانوروں کو چراتے ہو۔ [۱۱] اس سے ہمارے لئے کچھ اور ریتوں اور کھجور اور انگور اور ہر طرح کے میوے پیدا کئے۔ بے شک اُس میں عور کرے والوں کے لئے ضرور ایک نسانی ہے۔ [۱۲] اور اُس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو ہمارے لئے مستخر کیا۔ اور بارے بھی اُسی کے حکم سے مسخر ہیں۔ بے شک اُس میں بچی جو لوگ عقل رکھتے ہیں اُن کے لئے نشایاں ہیں۔ [۱۳] اور جو کچھ اُس نے ہمارے لئے زمین میں پیدا کیا ہے اُن کے مختلف رنگ ہیں۔ بے شک اُس میں بھی دھیاں کرنے والوں کے لئے ایک نسانی ہے۔ [۱۴] اور وہی

ہے جس سے دنیا کو مستحضر کر رکھا ہے تاکہ اُس میں سے دم نازہ  
گوسب کھاؤ اور اُس میں سے ربوراب نکالو جس کو دم نہیں  
ہو۔ اور جو کسمو کو دیکھتا ہے کہ بھارتی ہوئی اُس میں  
چلی جانی جس کہ دم اُس کا فصل تھوٹو اور سکر گزار ہو۔  
[۱۵] اور جس پر بھار رکھ دئے کہ کہیں دم کو لے کر نہ ہل  
جائے۔ اور نہیں اور راہیں تاکہ دم راہ ناز۔ [۱۶] اور راہ  
کی سناہیں۔ اور نازوں سے بھی وہ راہ نالے جس۔ [۱۷] جو  
کما جو بندا کر سکتا ہے وہ ماسد اُس کے ہے کہ نہیں بندا  
کر سکتا؟ کیا دم عور نہیں کرے؟ [۱۸] اور اگر دم خدا کی  
نعمت گئے لگو جو اُن کو گس نہ سکو گئے۔ بے سک خدا  
نکسے والا اور رحم والا ہے۔ [۱۹] اور خدا حاسا ہے جو دم  
چھپائے ہو اور جو دم طاہر کرے ہو۔ [۲۰] اور خدا بے سوا  
یہ جس کو نکارتے جس وہ ککھ بھی نہیں بندا کر سکتے  
بلکہ خود ہی بندا کئے گئے جس۔ [۲۱] وہ مردے جس۔  
رندہ نہیں۔ اور نہیں حاسے کہ کب (قنات کے لئے) اُٹھائے  
حائیکے۔

[۲۲] بھارا معبود انک ہی ہے۔ مگر جو لوگ احب ہر  
اساں نہیں رکھتے اُن کے دل انکار کرتے جس اور وہ نکسر کرے  
والے جس۔ [۲۳] اس میں سک نہیں کہ خدا حاسا ہے جو  
وہ چھپائے جس اور جو وہ طاہر کرے ہیں۔ وہ نکسر کرے والوں  
کو پیار نہیں کرنا۔ [۲۴] اور حب اُن سے کہا جاتا ہے کہ  
بھارے پروردگارے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے جس کہ اگلوں  
کی کہانیاں [۲۵] تاکہ قنات کے دس ابے نورے بوجھ اُٹھائیں  
اور جس لوگوں کو بے حاسے گمراہ کرے جس اُن کے بوجھ  
نہی۔ برا ہے وہ بوجھ جو نہ اُٹھا رہے جس۔

[۲۶] حو اُن سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی مکر کیا تھا۔  
 نو خدا نے اُن کی عمارت کی حرک کی حمر لی۔ اور اُن ہی  
 پر اُن نے اُن سے چھب گر پڑی اور حدھر سے اُن کو گماں دک  
 عہ تھا اُن پر عذاب آ پڑا۔ [۲۷] پھر قیامت کے دن وہ اُن کو  
 رسوا کریگا اور کہیگا کہ میرے شربک جس کے مارے میں ہم  
 چپکڑا کرتے تھے وہ کہاں ہیں؟ جس لوگوں کو علم دیا  
 گیا تھا وہ کہیں گے کہ آج کے دن کانروں پر رسوائی اور حرانی  
 ہے۔ [۲۸] کہ جب مرستوں نے اُن کو وہ دب دی بھی ہم اسی  
 جانوں پر ظلم کر رہے تھے تو ہم صلح کا نعام بھی کس گئے  
 کہ ہم کچھ نہ راہی نہیں کرتے تھے۔ ہاں۔ خدا خوب جانتا  
 ہے جو ہم کرتے ہو۔ [۲۹] بس جہم کے درواروں سے داخل ہو۔  
 اسی میں ہمیشہ رہو۔ نکر کرے والوں کی جگہ نو ضرور پڑی  
 ہے۔ [۳۰] اور حو لوگ (نرے کاموں سے) بھگتے ہس اُن سے  
 کہا جاتا ہے کہ مچارے پروردگار نے کیا مارل کیا ہے؟ وہ کہتے  
 ہیں کہ حمر کی بات۔ جس لوگوں نے نیکی کی اُن کے لئے اس  
 دنیا میں بچی بیکی ہے اور آخرت کا گچر نو ضرور ہی بہتر ہے۔  
 اور برحیرہ گروں کا گچر کیسا اچھا ہے۔ [۳۱] حنت عدن جس  
 میں وہ داخل ہونگے۔ اُن کے بیکے سے مہریں جاری ہونگی۔  
 حو کچھ وہ چاہیں گے وہاں اُن کو ملیگا۔ خدا اسی طرح  
 برحیرہ گروں کو حرا دیتا ہے۔ [۳۲] جس کو مرستے ساکی کی  
 حالت میں موت دیتے ہس وہ کہتے ہیں سلام علیکم  
 حنت میں داخل ہو بسب اس کے جو ہم کرے تھے۔ [۳۳] کیا  
 وہ اسی کے منتظر ہس کہ مرستے ان کے ہاس آ نہسکس یا  
 قیرے پروردگار کا حکم آ جائے؟ حو لوگ ان سے پہلے ہوئے ہس  
 اُنہوں نے بچی اسی طرح کیا۔ اور خدا نے نو ان پر ظلم

کیا نہیں ملکہ وہ اپنے آپ پر ظلم کرتے رہے۔ [۳۴] پس ان کے کئے کی برائی ان پر آ پڑی۔ اور جس سے وہ تھٹھا کیا کرتے تھے اُس نے اُن کو آ گھبرا۔

[۳۵] اور جو لوگ شرک کرے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر خدا چاہتا تو ہم اُس کے سوا اور کسی چتر کی عبادت ہی نہ کئے ہوتے۔ نہ ہم اور نہ ہمارے باپ دادے۔ اور نہ اُس کے بعد حکم ہم کوئی چتر حرام کر دالے۔ جو لوگ اُن سے پہلے تھے وہ بھی اسی طرح کیا کرتے تھے۔ مگر رسولوں پر سوا اس کے اور کیا ہے کہ وہ صاف صاف بھنکا دس؟ [۳۶] اور ہم نے ہر اُمم میں رسول بھیجے کہ خدا کی عبادت کرو اور طاعت سے باز آؤ۔ تو ان میں سے بعض کو خدا نے ہدایت کی اور اُن میں سے بعض پر گمراہی لاحق ہوئی۔ پس دنیا میں سفر کرو اور دیکھو کہ (رسولوں کو) جھٹلائے والوں کا اہکام کدسا ہوا۔ [۳۷] اگر تو اُن کی ہدایت چاہے تو خدا جس کو گمراہ کرنا ہے اُسے ہدایت نہیں کرنا۔ اور اُس کا کوئی مددگار نہیں۔ [۳۸] اور یہم زوروں سے خدا کی قسم کھائے ہیں کہ جو مہر جائے ہیں اُن کو خدا نہیں اُتھا کھڑا کرے گا۔ ہاں۔ یہم اُس کا سچا وعدہ ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانے۔ [۳۹] ناکہ وہ اُن سے اُس چتر کے بارے میں نہاں کرے جس میں وہ اختلاف کرے ہیں۔ اور ناکہ جو لوگ کھر کرے ہیں وہ جانیں کہ وہ جھوٹے ہیں۔ [۴۰] جب ہم کسی چتر کا ارادہ کرے ہیں تو ہم اس کی نسبت یہی کہتے ہیں کہ ہو جا۔ اور وہ ہو جاتی ہے۔

[۴۱] اور جس لوگوں نے ظلم کئے حائے کے بعد خدا کی راہ میں ہکرت کی ہم اُن کو دنیا میں ضرور اچھی حکمت

دیکھئے - اور آخر کا آخر ہو کر ہوگا - اے کاش ہم  
 حائے - [۳۲] وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور اپنے پروردگار پر  
 توکل کیا - [۳۳] اور تحسے پہلے بھی ہم نے آدمی ہی نہیں  
 کہ ان کی طرف ہم نے وحی بھیجی - بس اگر تم نہیں جانتے  
 ہو تو اہل کتاب سے پوچھو - [۳۴] بس دلیل اس اور کتاب  
 (لے کر بھیجے) - اور ہم نے نیکر کتاب نازل کی تاکہ وہ  
 لوگوں سے بیاں کر دے جو کچھ اُن کی طرف نازل کیا گیا  
 ہے اور تاکہ وہ غور کریں - [۳۵] تو کیا جو لوگ میری بددعیاں  
 کیا کرتے ہیں وہ اس بات سے متاثر ہو گئے ہیں کہ خدا اُن کو  
 زمین میں نہ دھسا دینگا یا اُن کے اس عذاب نہ آتے گا حدھر  
 سے اُن کو گناہ بھی نہیں؟ [۳۶] نا اُن کے چلے بھرے میں  
 وہ اُن کو آپکڑے؟ اور وہ سو (اُس کو) عاجز نہیں کر سکے -  
 [۳۷] یا وہ قہر کرتے ہوں انہی میں اُن کو آلے - مگر بے سک  
 بچارا پروردگار مہربان اور رحم والا ہے - [۳۸] کیا انہوں نے  
 ان چیزوں کی طرف نہیں دیکھا جو خدا نے خدا کی ہیں؟  
 اُن کے سائے بھی داہنی طرف سے اور بائیں طرف سے خدا ہی  
 کو سکھاتا کرتے پھرتے ہیں - اور وہ بھی عاجز ہیں - [۳۹] اور  
 جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب خدا  
 ہی کو سکھاتا کرتے ہیں - چلے والے حاسر اور مرشے - اور وہ  
 نیکر نہیں کرتے - وہ [۴۰] وہ اپنے پروردگار سے جو اُن کے اوپر ہے  
 قہر کرتے ہیں اور کرتے ہیں جو وہ حکم کئے جاتے ہیں -

[۴۱] اور خدا نے کہا ہے کہ دو معبود نہ تہہراؤ - وہی تو  
 ایک معبود ہے - بس مکھی سے قہر - [۴۲] اور اُسی کا ہے جو  
 کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور اُسی کی عبادت لازم ہے - تو  
 کیا تم خدا کے سوا کسی اور سے بھی قہر گئے؟ [۴۳] اور جو کچھ

نعت ہمارے پاس ہے وہ خدا کی طرف سے ہے - پھر جب تم کو تکلیف پہنچائی ہے تو اُسی کے حضور میں فرمان کرتے ہو -  
 [۵۴] پھر جب وہ تکلیف کو تم پر سے قال دیتا ہے تو اُسی وقت تم میں سے انک گروہ ایسے سرور نگار کا سرنگ ہہرانا ہے -  
 [۵۵] تاکہ ہم بے حوککھہم اُن کو دیا بھا اُس کی ناشکری کریں - نو فائدہ اُٹھا لو - پھر تم جانو گے - [۵۶] اور ہم بے حوککھہم اُن کو دنا ہے اُس میں ہم لوگ اُن کا حصہ بھی تہہرائے ہس جس کو وہ ہمیں حانبے - بخدا حوککھہم تم امرا کرے ہو تم سے سرور اُن کے بارے میں بوجھا جائیگا - [۵۷] اور ہم لوگ خدا کی بستیوں تہہرائے ہس - وہ ناک ہے - اور ایسے لئے (تہہرائے ہس) حورہ چاہیے ہس - [۵۸] اور جب اُن میں سے کسی کو بستی کی حوس حبری دی جانی ہے تو اُس کا مہم کالا ہو جانا ہے اور وہ رنکندہ ہوا ہے - [۵۹] وہ جس بچیر کی حوس حبری دنا گیا ہے اُس کے سب لوگوں سے چھیا بھرا ہے - انا اُس کو داوود دلب کے رکھے نا اُس کو متی میں کار دے - ہم کیسا برا بیصلہ کرے ہس - [۶۰] حو لوگ احرب ہر اماں ہمیں رکھے اُن کی صعت تری ہے - اور خدا کی صعت اعلیٰ ہے - اور وہ رنکندہ حکمت والا ہے -

[۶۱] اور اگر خدا لوگوں کو اُن کے طلیم کے سب گرنار کرنا تو زمین ہر کسی چلیے والی چیر کو نہ چھوڑنا - مگر وہ ایک وقت معرک اُن کو قہل دنا ہے - بوحب اُن کی اخل آگئی نو وہ انک گھڑی بیکیے وہ سکتے اور نہ آگے نکل سکتے ہس - [۶۲] اور حو اُن کو نا گوار ہے وہی ہم خدا کے لئے تہہرائے ہس - اور اُن کی رنابیں جھوت بیاں کرنی ہس کہ اُن کی بھلائی ہوگی - کوئی سک ہمیں کہ اُن کے لئے (حہم کی) آئی

ہوگی اور وہ سب سے آگے ہونگے۔ [۶۳] بخدا ہم نے مکہ سے پہلے بھی لوگوں کی طرف (رسول) بھیجے۔ نو سلطان نے اُن کے کام اُن کو اچھے کر دکھائے۔ اور آج کے دن وہی اُن کا دوسرا ہوگا۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ [۶۴] اور ہم نے نو نیکو کتاب اسی لئے نازل کی کہ جس نبیوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں وہ ہو اُن میں صاف صاف بنیاں کر دے۔ اور انساں والوں کے لئے یہم ہدایہ اور رحمت ہو۔ [۶۵] اور خدا نے اُنساں سے ناپی اُنارا پھر ہمیں کے مرحاے بھیجے اُس کو اُس سے رمدہ کیا۔ بے شک اس میں سے (سکھئے) والوں کے لئے انک نسانی ہے۔

[۶۶] اور بے شک مومنین میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے نہ گور اور حوں حو اُن کے بیت میں ہے اُس سے ہم تم کو حالص دودھ نلائے ہیں کہ سے والے اُسے نسانی ہی حائے ہیں۔ [۶۷] اور کھجور اور انگور کے سروے کہ ہم اُن سے مسکرات اور اچھے کچائے کی چرس بنائے ہو۔ بے شک اُس میں بھی عقل والوں کے لئے انک نسانی ہے۔ [۶۸] اور سرے پروردگار نے شہد کی مکینے کی طرف وحی بھیجی کہ نہاڑوں میں اور درختوں میں اور حو لوگ اونکی نشان بناتے ہیں اُن میں گہر بنا۔ [۶۹] پھر ہر طرح کے سروے کچا اور ابے پروردگار کی مستخر راتوں پر چل۔ اُن کے بت سے سے کی چر نکلتی ہے کہ اُس کے رنگ بھی مختلف سروے ہیں اور اُس میں لوگوں کے لئے دوا ہے۔ بے شک اس میں بھی عور کرے والوں کے لئے ایک نشانی ہے۔ [۷۰] اور خدا نے تم کو پیدا کیا پھر وہی تمہاری روح قص کرنا ہے اور تم میں سے کوئی نو نکہی عمر نک پھنچایا حائے کہ وہ حائ کر بھی پھر نہیں جانتا۔ بے شک خدا حائے والا اور قدرت والا ہے۔



[۷۱] اور خدا ہی نے تم میں سے انک کو انک پر رزق کے اعتبار سے مصلحت دی ہے۔ مگر حق کو مصلحت دی گئی ہے وہ اپنا رزق بھر کر اُن لوگوں کو نہیں دیتے جس کے مالک اُن کے ہاتھ ہاتھ ہیں۔ کہ اس میں وہ بھی برابر ہو جائے۔ بھر بھی کما نہ خدا کی نعمتوں سے انکار کرے جس؟ [۷۲] اور تم ہی میں سے خدا نے تمہارے لئے دنیاں پیدا کیں اور تمہاری دنیاؤں سے تمہارے لئے ستے اور نئے دنیا کئے اور تم کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں۔ تو کما نہ جھوٹی باتوں پر ایمان رکھو اور خدا کی نعمتوں سے کفر کرے جس؟ [۷۳] اور یہ خدا نے سوا ان چیزوں کی عبادت کرے جس کو آسمان اور زمین میں اُن کو رزق دینے کا بھی احتیاج نہیں رکھتے اور نہ طاق رکھتے۔ [۷۴] تو خدا نے لئے مبالغہ نہ بنا کر دے۔ شک خدا حاسم ہے اور تم نہیں جانتے۔ [۷۵] خدا انک مثال بنا کرنا ہے کہ انک علام ہے دوسرے کی ملک۔ وہ کسی چیز پر احتیاج نہیں رکھتا اور وہ شخص کہ جس کو ہم نے انہی طرف سے اچھا رزق دے رکھا ہے اور وہ اس میں سے چھپا کر اور علامتہ حرج کرنا ہے کما نہ دنیاؤں برابر جس؟ تعریف خدا ہی کو ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے۔ [۷۶] اور خدا انک مثال بنا کرنا ہے کہ دو آدمی جس ان میں کا انک گونگا ہے کہ کسی چیز پر اُس کا احتیاج نہیں اور وہ اپنے مالک پر بوجھ بھی ہے۔ وہ جہاں اس کو بھیجے اس سے کوئی کام نہیں ہوتا۔ کما نہ اور وہ برابر جس کو عدل کرے کو کھانا اور حود سندھی راہ پر ہے؟

[۷۷] اور آسمان اور زمین کی چھٹی باتیں خدا ہی کو معلوم ہیں۔ اور (قیامت کی) گھڑی تو جس جسے ملک کا

چہکنا ملکہ اس سے بھی زیادہ بزدل ہے۔ - بے شک خدا ہر  
چیز پر قادر ہے۔ - [۷۸] اور خدا نے تم کو تمہاری ماؤں کے منت  
سے نکالا۔ تم کچھ بھی نہیں جانتے تھے۔ اور اُس نے تم کو  
کل اور آنکھ اور دل دئے تاکہ تم شکر گزار ہو۔ - [۷۹] کیا  
یہ لوگ پرندوں کو نہیں دیکھتے جو آسمان کی فصا میں  
مسخر کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ خدا ہی ان کو بھامے رہا ہے۔  
بے شک جو لوگ اسماں رکھتے ہیں ان کے لئے اسی میں سناں  
ہیں۔ - [۸۰] اور خدا ہی نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو  
ٹھکانا بنایا اور مویشیوں کے چمڑوں سے تمہارے لئے گھر بنائے  
کہ تم اپنے سفر کے وقت اور اپنے مقام کرنے کے وقت ان کو ہلکا پاتے  
ہو۔ اور اُن کی اُوں اور ان کے روڑوں اور ان کے مالوں سے کتبے  
اسباب اور ٹانڈے کی چیریں بنائیں جو انک وقت تک (تمہارے  
کام آتی ہیں)۔ - [۸۱] اور خدا ہی نے تمہارے لئے اسی بنائی  
ہوئی چیزوں کے سائے بنائے اور پہاڑوں سے تمہارے لئے چھتے  
کی جگہیں بنائیں۔ اور تمہارے لئے کرتے بنائے جو تم کو گرمی  
سے بچائیں اور ایسے بنی کرتے بنائے جو تم کو انک دوسرے کی  
دیادتی سے بچائیں۔ اس طرح وہ تم پر اسی نعمتیں پوری  
کرا ہے تاکہ تم فرماں بردار ہو۔ - [۸۲] پھر اگر یہ ہستہ  
بہتر لیں تو بکھر دوں صاف صاف بھسکا دیا ہے۔  
[۸۳] نہ خدا کی نعمتوں کا اعتراہ کرے جس بہر اُن سے  
انکار کرتے ہیں۔ اور اُن میں سے اکثر کانر بھی ہیں۔

[۸۴] اور جب ہم ہر امت میں سے انک گواہ کھڑا کریں گے  
تو نہر جو لوگ کفر کئے اُن کو احارہ نہ ملیں گے اور نہ اُن سے  
عذر کے لئے کہا جائیگا۔ - [۸۵] اور جب ظالم عذاب کو  
دیکھیں گے تو نہ نہر اُن سے ہلکا کیا جائیگا اور نہ وہ قہیل

دئے جائیں گے۔ [۸۶] اور حب مسرک اپنے شریکوں کو دیکھیں گے۔  
وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ ہم ہیں ہمارے سرنگ حس  
کو ہم دیرے سوا نکارا کرتے تھے۔ تو وہ اُن کی تاب اُن ہی  
پر مارینگے کہ تم جھوٹے ہو۔ [۸۷] اور وہ اُس دن خدا کے  
آگے سر جھکا دیں گے اور جو اعتراض داران یہ کہتے تھے وہ  
سب اُن سے گم ہو جائیں گے۔ [۸۸] جو لوگ کھڑے ہوئے اور  
خدا کی راہ سے روکے تھے اُن کو عذاب پر عذاب دئے  
جائیں گے اِس لئے کہ اُنہوں نے مساد کیا۔ [۸۹] اور جس دن  
ہم ہر امت میں اُن ہی میں سے ایک گواہ اُن پر کھڑا کریں گے  
اور (اے محمد) دیکھو اُن لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ اور  
ہم نے پھر کتاب نازل کی ہے جو ہر چہر کی بیاں کرے والی  
ہے اور ہدایت اور رحمت اور مسلمانوں کے لئے حوس حدی۔  
[۹۰] خدا عدل کرے گا حکم دے گا اور احسان کرے گا اور قراب  
والوں کو دے گا اور بے حیائی اور نامعقول بات اور سرکشی کرنے  
سے منع کرے گا۔ وہ تم کو نصیحت کرنا ہے تاکہ تم یاد رکھو۔  
[۹۱] اور خدا کے عہد کو پورا کرو حب تم عہد کر لو۔  
اور قسموں کو بکا کئے بیچیں نہ پورو حالانکہ تم نے خدا کو  
اپنے اُور صامس تہہرانا ہے۔ بے سک خدا جانتا ہے جو تم کرنے  
ہو۔ [۹۲] اور اُس عہد کے ماسد نہ سو جس نے اپنے سوت کائے  
بیچیں تکرے تکرے کر دالا۔ کہ تم امی مسیوں کو مساد کا  
باعث بناؤ اِس لئے کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ کر  
ہے۔ خدا تو بس اِس سے بھاری اُرماس کرنا ہے۔ اور وہ  
قیامت کے دن ضرور تم سے وہ نادیں بناں کر دیگا جس میں تم  
احتلاب کرتے ہو۔ [۹۳] اور اگر خدا چاہتا تو وہ ضرور تم کو  
ایک ہی امت بناتا۔ لیکن وہ جس کو چاہتا ہے گمراہ کرنا

ہے - اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرنا ہے - اور تم جو کچھ کرتے ہو اُس کی نسبت تم سے ضرور پوچھا جائیگا - [۹۳] اور اپنی قسموں کو آپس کے مساد کا باعث نہ بناؤ کہ (لوگوں کے) قدم ثابت ہوئے منجھے ڈگ جائیں - اور تم ثرائی کا مرہ چکھو اِس لئے کہ تم نے (اُن کو) خدا کی راہ سے روکا - اور تم کو مبرا عذاب ہو - [۹۵] اور خدا نے عہد کے بدلے بھڑکی قسم نہ لو - بے شک جو خدا کے پاس ہے وہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو - [۹۶] جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ تمام ہو جائیگا اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہی باقی رہیگا - اور جو لوگ صبر کرتے ہیں ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا بدلہ ضرور دیں گے - [۹۷] جو کوئی نیکی کریگا مرد ہو یا عورت اور وہ ایسا بھی رکھنا ہو تو ہم اُس کو اچھی زندگی بسر کرائیں گے اور ہم اُن کو اُن کے بہترین کاموں کا اجر ضرور دیں گے - [۹۸] اور جب تو قرآن پڑھے تو شیطان مردود سے خدا کی بناء مانگ لے - [۹۹] جو لوگ اسماں رکھتے ہیں اور اپنے سرور نگار پر توکل کرتے ہیں اُن پر اُس کا کوئی علم نہ ہے - [۱۰۰] جو لوگ اُس کو دوست رکھتے اور جو اُس کو سربك تہہراے ہیں اُن ہی پر اُس کا علم ہے -

[۱۰۱] اور جب ہم انک آیت کی جگہ دوسری آیت لا دیں گے ہیں - اور خدا خوب جانتا ہے اس چتر کو جو وہ اُنارہا ہے - وہ کہتے ہیں کہ تو تو امرا کرے والا ہے - نہیں - بلکہ ان میں اکثر نہیں جانتے - [۱۰۲] تو کہہ دے کہ اُس کو روح القدس نے سرے سرور نگار کی طرف سے (اس کی) مستث سے اُنارہا ہے تاکہ اُن لوگوں کو جو اسماں رکھتے ہیں ثابت (قدم) رکھیں اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور حوس خبری ہو -

[۱۰۳] اور ہم جانے ہیں کہ ہم کہے ہیں کہ اُس کو نو کوٹی آدمی سکھانا ہے - جس شخص کی طرف ہم گماں کرتے ہیں اُس کی رباں نو عکبی ہے اور ہم صاف عری رباں ہے - [۱۰۴] جو لوگ خدا کی آیہوں پر امان نہیں رکھتے اُن کو خدا ہدایت نہیں کرتا - اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے - [۱۰۵] جو لوگ خدا کی آیہوں پر امان نہیں رکھتے وہ نو مکص جہوت مائدہ ہے - اور یہی لوگ جہوتے ہیں - [۱۰۶] جو کوٹی ایہ امان لائے بعد خدا سے کفر کرے سوا اس کے کہ وہ درندہ سی کما گناہو اور اُس کا دل امان کی طرف سے مطمئن ہو (نو کوٹی حرم نہیں) - لیکن جس کسی نے ایہ دل کو کفر کے لئے کھول دیا تو اُن پر خدا کی طرف سے عصب ہوگا اور اُن کے لئے برا عذاب ہے - [۱۰۷] یہم اس لئے کہ اُنہوں نے اُحرب کے معاملے میں دنیا کی رہندگی کو پسند کیا - اور اس لئے کہ خدا کا پر لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا - [۱۰۸] یہی لوگ ہیں جس کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر خدا نے مہر کر دی ہے - اور یہی لوگ عادل ہیں - [۱۰۹] اس میں سک نہیں کہ یہی اُحرب میں حسارۃ اُتھائے والے ہونگے - [۱۱۰] پھر جن لوگوں نے تکلیف پائے بعد ہکرت کی پھر جہاد کئے اور صبر کیا - بے شک میرا پروردگار اس کے بعد ضرور متکسبے والا اور رحم کرنے والا ہوگا -

[۱۱۱] جس دن ہر جاں اپنے لئے جھگڑتا ہوا آئنگا اور ہر جاں کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائیگا اور ان پر ظلم نہ ہوگا - [۱۱۲] اور خدا ایک نستی کی مثال بنا کرنا ہے کہ وہ امن اور اطمینان سے بھی - ہر طرف سے نا تراعب اُس کا رزق اس کے پاس چلا آتا تھا - پھر اُس نے خدا کی نعمتوں سے کفر کیا

نو اُس کے کئے سے سب خدا سے اُس کو بھوک اور خوف کے پہنارے  
 کا مرہ چکھانا - [۱۱۳] اور اُن کے ناس اُن ہی میں کا ایک  
 رسول آنا تو انہوں نے اُس کو جھٹلایا - پس ان کو عذاب سے  
 آیا حب وہ ظلم کر رہی تھی - [۱۱۴] تو خدا نے جو کچھ  
 ہم کو حلال اور اچھی چیزیں دی ہیں ان کو کھاؤ - اور اگر ہم  
 اُسی کی عبادت کرے ہو تو خدا کی نعمت کا شکر کرو -  
 [۱۱۵] اُس نے تو ہم پر مردار حرام کیا ہے اور لہو اور سوز کا  
 گوشت اور وہ چیز جو خدا نے سوا کسی اور کے نامزد کی گئی ہو -  
 مگر جو کوئی نے پس ہو جائے نہ نہ کہ سرکشی کرے اور نہ  
 یہ کہ ریاضی کرے تو بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا  
 ہے - [۱۱۶] اور جھوٹ موت کو بھی جو کچھ تمہاری زبان  
 پر آئے نہ کہہ بیٹھو کہ نہ حلال ہے اور نہ حرام تاکہ خدا  
 پر جھوٹ نہ ناندھو - جو لوگ خدا پر جھوٹ ناندھے ہیں  
 وہ علاج نہیں پائے گے - [۱۱۷] پیوڑا سا ٹانڈہ ہے - اور اُن کے  
 لئے دردناک عذاب ہے - [۱۱۸] اور جو لوگ مہربانی سے اُن  
 پر بھی ہم سے وہ چیزیں جو ہم پہلے تمکسے بنیاں کر چکے ہیں  
 حرام کر دی ہیں - اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ  
 خود اپنے آپ پر ظلم کئے - [۱۱۹] پھر جو لوگ نے حائے پرے  
 کام کئے پھر اُس کے بعد توبہ کی اور (انہی) اصلاح بھی کی تو  
 بے شک میرا پروردگار اس کے بعد ضرور بخشنے والا اور رحم والا ہے -  
 [۱۲۰] بے شک ابراہیم خدا کا نماں بردار سندھی راہ پر  
 چلے والا تھا - اور وہ مسرک نہ تھا - [۱۲۱] اُس کی نعموں  
 کے لئے شکر گزار تھا - اُس نے اُس کو برگزیدہ کیا اور سندھی راہ  
 کی ہدایت کی - [۱۲۲] اور ہم نے اُس کو دنیا میں تمکی دی -  
 اور وہ آخرت میں بھی ضرور نیک لوگوں میں ہوگا - [۱۲۳] پھر

ہم نے سری طرف وحی بھیجی کہ سدا ہی راہ والے ابراہیم کی  
 ملت کی پیروی کر۔ اور وہ مسک نہ تھا۔ [۱۲۴] سب کا  
 دس نو اُن ہی لوگوں پر لازم کیا گیا تھا جنہوں نے اُس میں  
 اختلاف بھی کئے۔ اور جس دنوں میں ہم لوگ اختلاف  
 کرتے ہیں قیامت کے دن میرا پروردگار اُن میں اُن کا فیصلہ  
 کر دے گا۔ [۱۲۵] حکمت اور سک نصیب سے اپنے پروردگار کی  
 راہ کی طرف (اُن کی) دعوت کر۔ اور اُن سے نہایت عمدگی  
 کے ساتھ نکت کر۔ بے سک میرا پروردگار ہی خوب جانتا ہے  
 کہ کون اُس کی راہ سے گمراہ ہے۔ اور خداوند نالے والوں کو بھی  
 خوب جانتا ہے۔ [۱۲۶] اور اگر تم سبھی کرو تو ونسی ہی  
 سبھی کرو جسے تمہارے ساتھ کی گئی ہو۔ اور اگر تم  
 صبر کرو تو صبر کرے والوں کے لئے بھی بہتر ہے۔ [۱۲۷] اور تو  
 صبر کر۔ اور خدا کی بوندی بے صبر تو صبر کر ہی نہیں سکتا۔  
 اور اُن کے لئے عین نہ ہو اور اُن کے مکر کے سب تک دل نہ  
 ہو۔ [۱۲۸] جو لوگ (برے کاموں سے) بچے اور سک کام کرے  
 خدا نے سک اُن کا ساھی ہے۔

## سورۃ بنی اسرائیل

مکی - ۱۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

۹ [۱] ناک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کو راتوں رات  
 مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے گرد ہم نے  
 حُرکس دے رکھی ہیں تاکہ ہم اُس کو اپنی کچھ مساویاں  
 دکھائیں۔ بے شک وہ سب سے والا اور دیکھے والا ہے۔ [۲] اور

ہم نے موسیٰ کو کتاب دی - اور اُس کو نبی اسرائیل کے لئے  
 ہدایت معرر کیا - ( اور اُن کو حکم دیا ) کہ میرے سوا کسی  
 کو اپنا کارساز نہ بناؤ - [۳] ( ہم ) اُن کی اولاد ہو جس کو  
 ہم نے نوح کے ساتھ ( کسی پر ) چڑھا لیا تھا - وہ ہمارا  
 سکر گزار بندہ تھا - [۴] اور ہم نے نبی اسرائیل کو کتاب  
 میں حکم دیا تھا کہ ہم ضرور ملک میں دو بار عساد کر دے اور  
 نہایت معرر اور سرکش ہو جائے - [۵] تو جب اُن میں سے  
 پہلا وعدہ آنہکا تو ہم نے ہم پر ایسے بندے اُتھا کھڑے  
 کئے جو سخت زبردست تھے اور وہ گھروں میں آگھسے - اور  
 وعدہ دہرا ہو کر رہا - [۶] پھر ہم نے اُن پر دم کو علیہ دیا  
 اور مال سے اور بیٹوں سے، بھاری مدد کی اور دم کو بڑی جماعت  
 بنا دی - [۷] اگر دم نے نیکی کی تو اپنے ہی لئے نیکی کی -  
 اور اگر دم نے بُرائی کی تو پتی اپنے ہی لئے - پھر جب دوسرا  
 وعدہ آنہکا ( تو ہم نے دوسرے لوگ کھڑے کئے ) کہ وہ  
 تمہارے چہرے نگار دس اور ناکہ وہ مسجد میں داخل ہوں  
 جس طرح وہ پہلی بار داخل ہوئے تھے - اور ناکہ جس  
 چیز پر وہ غالب آئیں اُس کو مالکل بنا کر ڈالیں - [۸] شاید  
 تمہارا پروردگار ہم پر رحم کرے - اور اگر ہم بھر بھی کر دے تو  
 ہم بھی دہی کر دیں گے - اور ہم نے جہنم کو کانٹوں کے دھبے کی  
 جگہ بنائی ہے - [۹] بے شک ہم قرآن سے سن دہی راہ  
 کی ہدایت کرنا ہے - اور ایمان والوں کو جو بیک کلم کرے ہیں  
 حوش حری دیتا ہے کہ اُن کو برا احر ملے گا - [۱۰] اور ہم  
 کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اُن کے لئے ہم نے  
 دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[۱۱] اور آدمی جسے دعاء حیر کرنا ہے ویسے ہی دعاء دے



بھی کرنا ہے - اور انسان حلد مار ہے - [۱۲] اور ہم نے راب اور دس کو دو مشاہدیں قرار دی ہیں - پھر راب کی نساہی ہم نے مٹا دی اور دس کی نساہی ہم نے دکھلائے والی نساہی ناکہ سم ایسے ہر روزگار کا فصل تھوڑو اور ناکہ برسوں کی گنتی اور حساب خانو - اور ہم نے سب چیزیں مہابت ہی معصل طور پر مٹا کر دی ہیں - [۱۳] اور ہم نے ہر آدمی کا سنگوں اُس کی گردن پر لازم کر دیا ہے - اور قیامت کے دن ہم کتاب نکالیں گے جس کو وہ کھلا ہوا دیکھے گا - [۱۴] اسی کتاب پر ہم نے آج کے دن سرے معالے میں نری ہی حاس حساب کے لئے کافی ہے - [۱۵] جس کسی نے ہدایت پائی سو اُس نے اپنے ہی لئے ہدایت پائی - اور جو کوئی گمراہ ہوا سو اُس کی گمراہی اُسی پر تری - اور کوئی سوچھے اُٹھائے والا دوسرے کا سوچھے نہیں اُٹھائے گا - اور ہم نے عذاب نہیں کرتے جب تک کہ ہم رسول نہ بھیج لیں - [۱۶] اور جب ہم کسی نسی کو ہلاک کرے گا ارادہ کرے ہیں تو ہم اُس کے حوس حال لوگوں کو حکم دیتے ہیں - پھر وہ اُس سے نافرمانی کرے ہیں پھر اُس پر مات صادر آتی ہے - پھر ہم اُس کو بالکل مٹا کر ڈالتے ہیں - [۱۷] اور سورج کے بعد ہم نے کئی مرن ہلاک کر ڈالے - اور میرا ہر روزگار اپنے بندوں کے گناہ کی حسرت رکھے اور دیکھے کو نس ہے - [۱۸] جو کوئی جووری حاصل چاہے تو ہم جس کو چاہتے ہیں اور جو چاہتے ہیں اسی (دینا) میں اس کو مورا دیتے ہیں - پھر تو ہم نے اُس کے لئے جہنم معرر کر رکھا ہے - جس میں وہ سرے حالوں راندہ ہو کر داخل ہوگا - [۱۹] اور جو کوئی آحرپ چاہے اور اُس کے لئے کوشش کرے جسی اُس کو کوشش کرنی چاہئے اور وہ ایساں والا بھی ہو - تو اُن لوگوں کی کوشش معطل ہوگی -

[۲۰] اُن کو اور اُن کو سب ہی کو ہم میرے پروردگار کی عبادت سے [مداد دیے ہیں۔ اور میرے پروردگار کی عبادت بند نہیں۔] [۲۱] دیکھ ہم نے کس طرح ایک کو ایک پر متصل دی ہے اور آخرت کو ضرور درجے کے اعتبار سے سب سے بہتر کر ہوگی اور اتصال میں بھی سب سے بہتر کر۔ [۲۲] خدا کے ساتھ کوئی دوسرا خدا نہ تھا۔ نہ ہمیں تو تو دل اور پہلے میں بہتر جائیگا۔

[۲۳] اور میرا پروردگار حکم دیتا ہے کہ (لوگو) تم اُس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور والدین کے ساتھ احسان کرو۔ اگر ان دونوں میں کا ایک یا دونوں میرے سامنے بہتر ہائے کو دیکھیں تو اُن کو اُف بھی نہ کر اور نہ اُن کو ذات اور اُن سے ادب کے ساتھ بات کر۔ [۲۴] اور رحم سے عاجزی کے ساتھ اُن کے آگے جھک جاؤ۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحم کر جیسا انہوں نے معکھو چھوٹے سے والا۔ [۲۵] تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے جو تمہارے دلوں میں ہے۔ اگر تم بیک ہو جو بے شک وہ رجوع کرے والوں کو نکشے والا ہے۔ [۲۶] اور قرابت والے کو اُس کا حق دے اور مسکین کو اور مساکین کو اور بے حارح نہ کر۔ [۲۷] بے شک بے حارح خرچ کرے والے شیطانوں کے بھائی ہیں۔ اور سطیاں اپنے پروردگار کا ناشکر ہے۔ [۲۸] اور اگر تو اپنے پروردگار کی رحمت کی امید میں اُن سے منہم نہیں تو اُن سے نرمی سے بات کر۔ [۲۹] اور اپنے ہاتھ کو انہی گردن میں بندھا ہوا نہ رکھہ اور نہ اُس کو مالکل کہول دے۔ نہیں تو تو ملامت اور مذمت میں بہتر جائیگا۔ [۳۰] بے شک تمہارا پروردگار حس کا چاہتا ہے

\* لفظی معنی یہ ہوتے کہ عاجزی کا وارڈ ان کے آگے جکا لے۔

رزق کسادہ کر دینا ہے اور نبی ملی کر دینا ہے۔ بے سک وہ اپنے مندوں کی حیرت والہ اور دیکھنے والا ہے۔

[۳۱] اور اعلیٰ سے اسی اولاد کو نہ مارو۔ ہم اُن کو

اور ہم کو دونوں کو روں دیکھے۔ بے شک اُن کا قتل کرنا بڑا گناہ ہے۔ [۳۲] اور ربا کے بردن نہ جاؤ۔ بے سک یہہ بے حیاتی

ہے اور انکے بُرا طریقہ۔ [۳۳] اور اُس حال کو نہ مار ڈالو جس کا مارنا خدا بے حرام کیا ہے مگر انصاف کے ساتھ۔ اور

جو کوئی مظلوم مارا جائے تو ہم بے اُس کے ولی کو احیاء دینا ہے۔ مگر چاہئے کہ وہ قتل میں راندی نہ کرے۔ بے شک

(یہہ) اُس کی حمایت ہے۔ [۳۴] اور ہم کے مال کے پاس بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ وہ اپنی عمر کو بھج جائے مگر یہہ ہی

عنوان احسن کے ساتھ۔ اور عہد پورا کرو۔ بے شک عہد کی نسبت بھی بوجھا جائیگا۔ [۳۵] اور حب مات کرو تو

مات سوری کرو اور سندھی زندگی سے بولو۔ یہہ یہہ ہی اچھا ہے اور احکام بھی اچھا۔ [۳۶] اور اُس چیز کے پیچھے

نہ جاؤ جس کا حکم کوئی علم نہیں۔ بے سک کان اور آنکھ اور دل ان میں سے ہر ایک سے بوجھا جائیگا۔ [۳۷] اور

زمین میں اکڑنا ہوا مت چل۔ تو دھڑک رہیں تو نہیں بھاڑ سکتا اور نہ بولمائی میں بھاڑ کو بھج سکتا ہے۔

[۳۸] ان سب باتوں میں سے جو بڑی ہیں وہ تمہارے پروردگار کے بردن مکروہ ہیں۔ [۳۹] یہہ ان حکمت کی باتوں میں

سے ہے جو تمہارے پروردگار بے غری طرح وحی کی ہے۔ اور خدا کے ساتھ دوسرا معبود نہ ٹھہرا۔ ورنہ تو ملامت کے

ساتھ راندہ ہو کر جہنم میں ڈالا جائیگا۔ [۴۰] کیا تمہارے پروردگار تمہارے لئے نئے پسند کئے ہیں اور اب

مرشوں میں سے ستیاں لی ہیں؟ ہم نے واقعی سکھ بات کہی۔

[۲۱] اور ہم نے اس قرآن میں بات کو بھر کر بھرا کر دیا کیا ہے تاکہ وہ نہ رکھیں۔ مگر ہم اُن کی طرف ہی پڑھائی ہے۔ [۲۲] تو کہہ دے کہ اگر اُس نے سناہ اور بھی جدا ہوئے جیسا کہ وہ کہتے ہیں تو اس حالت میں ہم ضرور صاحب عرس تک پہنچے گی راہ ڈھونڈے۔ [۲۳] وہ ناک ہے۔ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے کہیں بالآخر اور پڑھ کر ہے۔ [۲۴] ساروں آسمان اور زمین اور جو کوئی اُس میں ہیں وہ سب اُس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور کوئی چہرہ اسی نہیں جو تسبیح کے ساتھ اُس کی تعریف نہ کرنی ہو۔ لیکن ہم اُن کی تسبیح نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ محکم والا اور محکم والا ہے۔ [۲۵] اور جب تو قرآن پڑھا ہے تو ہم نے اور اُن لوگوں کے درمیان جو آہر ہر اسمان نہیں رکھے انکے گڑھا پردہ ڈال دیتے ہیں۔ [۲۶] اور ہم اُن کے دلوں پر بھی پردہ ڈال دیے ہیں تاکہ وہ اُس کو نہ سمجھیں۔ اور اُن کے کانوں میں ایک بوجھ۔ اور جب تو قرآن میں اپنے انکے ہی پروردگار کا ذکر کرتا ہے تو وہ لوگ اسی ساتھ بھر کر بھاگتے ہیں۔ [۲۷] ہم خوب جانتے ہیں جس لئے وہ اُس کو سنتے ہیں جب کبھی وہ میری طرف کان رکھتے ہیں اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں اور ظالم کہتے ہیں کہ ہم تو انکے سحر کرتے ہوئے شخص کی پیروی کرتے ہو۔ [۲۸] دیکھ وہ کس طرح میری مجالس دیاں کرتے ہیں۔ مگر وہ گمراہ ہو گئے اور راہ ہمیں ہاتے۔ [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم ہتھی اور گلی ہوئی چیر ہو جائیگے تو کیا ہم بھر نئے طور سے

کہترے کئے جائیں گے ؟ [۵۰] نو کہہ دے کہ تم بپتھر ہو نا لوہا [۵۱] نا اور کوئی حلف جو تم کو پتی معلوم ہو۔ وہ کہہینگے کہ ہم کو کون بپتھر لائینگا ؟ نو کہہ دے کہ جس ے تم کو پہلی بار ندا کیا تھا (وہی بپتھر پیدا کریگا)۔ پھر وہ دوسرے سامنے اپنے سر ہلاتینگے اور کہیں گے ہم کب ہوگا ؟ نو کہہ دے کہ ساند ہم قریب ہے۔ [۵۲] جس دس وہ تم کو ملائیگا اور تم اُس کی تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور تم گماں کرو گے کہ تم نو دس پھوڑی دے رہے۔

[۵۳] اور دوسرے بندوں سے کہہ دے کہ نہایت خوش اخلاقی سے بات کریں۔ شیطان اُن لوگوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ بے شک شیطان انسان کا صریح دوس ہے۔ [۵۴] تمہارا پروردگار تم کو خوب جاننا ہے۔ اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے نا اگر وہ چاہے تو تم پر عذاب کرے۔ اور ہم ے نکھو اُن پر وکیل بنا کر ہمیں بھینکا۔ [۵۵] اور جو کوئی آسمان اور زمین میں ہیں ان سب کو تمہارا پروردگار خوب جاننا ہے۔ اور ہم ے بعض نبیوں کو بعض پر مصلحت دی اور ہم ہی ے داؤد کو ربور دیا۔ [۵۶] نو کہہ دے کہ اُس کے سوا جس کو تم (خدا کا سرحد) سمجھتے ہو اُن کو ملاؤ۔ نو نہ تو ہم تم سے تکلف کو دور کر سکتے ہیں اور نہ (اُس کو) بدل سکتے ہیں۔ [۵۷] ہم لوگ جس کو نکارتے ہیں وہ خود اپنے پروردگار کی طرف وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ کون ان میں سے زیادہ معرب ہے۔ اور ہم اُس کی رحمت کے اُمدادار ہیں اور اُس کے عذاب سے قریب ہیں بے شک پیرے پروردگار کا عذاب حویناک ہوگا۔ [۵۸] اور جیسی نسیان ہیں رور قیامت سے پہلے ہم اُن کو ہلاک کر ڈالتے۔ یا اُس کو سخت عذاب

دننگے - بہر کتاب میں لکھا ہوا ہے - [۵۹] اور ہم کو نسانیاں بھیجے سے اور کچھ مانع نہیں ہوا مگر بہر کہ اگلوں نے اُن کو چھٹلانا - اور ہم نے نمونہ کو دلیل کے طور پر اوتنی ہی بھیجی - پھر بھی انہوں نے اُس پر ظلم کیا - اور ہم نو نسانیاں صرف قرائے کے لئے بھیجے ہیں - [۶۰] اور جب ہم نے مکسے کہا کہ نسرے پروردگار نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے - اور جو جواب ہم نے محکو دکھانا وہ نو بس لوگوں کی آماس کے لئے تھا اور وہ درحب بھی جس پر قرآن میں لعب کی گئی ہے - اور ہم اُن کو قرائے ہیں - مگر بہر اُن کو صرف سرکسی ہی میں پڑھانا ہے -

[۶۱] اور جب ہم نے عرسوں سے کہا کہ آدم کو سحدہ کرو نو انہوں نے سحدہ کیا مگر ابلس - وہ بولا کہ کیا میں اس کو سحدہ کروں جس کو نوے مٹی سے بناا ہے ؟ [۶۲] وہ بولا کہ نوے (عور کیا اور) دکھا کہ یہی وہ ہے جس کو نوے مکس پڑائی دی ؟ اگر نو محکو پرر قصاب نک ڈھیل دنگا تو میں اُس کی اولاد کو ضرور ہلاک کروں گا مگر بھڑے - [۶۳] عرمایا جا - اُن میں سے جو کوئی سری بیروی کرنگا نو بس جہم ہی بھارا ہوا بدلہ ہوگا - [۶۴] اور اُن میں سے جو جس کو انسی آوار سے (بھکا) سکے اُس کو بھکا - اور اُن پر ایسے سوار اور بیادے لا اور اُن کے مال میں اور (اُن کی) اولاد میں اُن کا سریک اس - اور اُن کو وعدہ دے - اور شطان نو بس اُن کو حرب ہی دینے کا وعدہ کرنا ہے - [۶۵] اے شک میرے بندوں پر بڑا کوئی علت نہیں - اور تیرا پروردگار وکیل اس ہے - [۶۶] بھارا پروردگار وہ ہے جو بھارے لئے دریا میں کسی چلانا ہے - تاکہ ہم اس کا فصل

دھونڈو۔ بے شک وہ دم پر رحم کرے والا ہے۔ [۶۷] اور حب دریا میں دم پر کوئی تکلف آ نہیں جی ہے نوح کو دم نکارے ہو وہ سب گم ہو جاتے ہیں مگر وہی۔ بھر حب وہ دم کو حسی کی طرف بھا لانا ہے نو دم میں بھر لیے ہو۔ اور آدمی کو کفر کرے والا ہے ہی۔ [۶۸] نو کما دم اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ دم کو حسی کی طرف لے جا کر دھسا نہ دینا نام پر نہروں کا مینہ نہ بھینکا۔ بھر نو دم ابے لے کوئی کارسار نہیں پاؤ گے۔ [۶۹] نام اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ بھر دم کو لوٹا کر دوسری نار اسی طرف نہ لے جائیگا اور دم پر اندھی کا چھونکا نہ بھینکا اور دم کو عرو نہ کر دینا اس لئے کہ دم نے کفر کیا۔ بھر نو دم کسی کو نہ پاؤ گے حو اُس پر ہمارا بیکھا کرے۔ [۷۰] اور ہم نے بی آدم کو عرب دی۔ اور حسی اور بری میں ہم نے اُن کو چڑھا کر بھرا نا اور ان کو اچھی چیزیں کھائے کو دس اور حو حو چیزیں ہم نے ندا کی ہیں اُن میں سے مہیروں پر ہم نے اُن کو بری مصلب دی۔

[۷۱] جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے اماموں کے ساتھ ملائیں گے۔ نو جس کی کتاب اُن کے داہے ہاتھ میں دی جائیگی وہ انہی کتاب کو پڑھیں گے اور اُن پر انک مانگے کے برابر بھی ظلم نہ کیا جائیگا۔ [۷۲] اور حو کوئی اس (دینا) میں اندھا رہا وہ آخرت میں بھی اندھا رہیگا اور راہ سے بہت بھٹکتا ہوا۔ [۷۳] اور وہ نو نکھے اُس چیز سے حو ہم نے بری طرف وحی کی بھی نہکے ہی کو بھے تاکہ نو ہم پر دوسری نالیں ناندھ لے۔ اور اُس وقت وہ نکھو دوسرے تھہراتے۔ [۷۴] اور اگر ہم نکھو نانت قدم نہ رکھے نو عبرت ہو اُن

کی طرف کچھ نہ جھک ہی جانا۔ [۷۵] اُس وقت ہم تمکو  
 زندگی میں دوبارہ چکھائے اور موت میں دونا۔ پھر تو ہمارے  
 معاملے میں ایسے لڑے کسی کو مددگار نہ جانا۔ [۷۶] اور ہم لوگ  
 تو عنقریب تمکو اس زمین سے دل برداشتہ کر ہی چکے ہیں  
 تاکہ تمکو اُس سے نکال دیں۔ اور اُس وقت ہم لوگ بھی  
 تیرے پیچھے چند دور سے زیادہ نہ تھہرے پائے۔ [۷۷] ہم  
 دستور ہے ہمارے ان رسولوں کا جس کو ہم نے تمکسے پہلے  
 بھیجا۔ اور تو ہمارے دستور میں کوئی تبدیلی نہ جانتا۔  
 [۷۸] سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک ہمارے قائم  
 رہے اور صبح کا بڑھنا بھی (قائم رکھے)۔ لے سک صبح کا بڑھنا  
 حصور (قلب) کا وقت ہے۔ [۷۹] اور اب کو بھی تھکد بڑھا  
 کر۔ ہم تیرے لئے نعل ہے۔ شائد پیرا پروردگار تمکو معام  
 مکتوب پر پہنچائے۔ [۸۰] اور کہہ اے میرے پروردگار تمکو  
 اچھی جگہ جا پہنچا اور تمکو اچھی طرح سے لے چل۔ اور  
 اپنی طرف سے تمکو مدد کے ساتھ علیحدہ دے۔ [۸۱] اور  
 تو کہہ دے کہ سچ آگیا اور جھوٹ دور ہوا۔ جھوٹ تو ضرور  
 دور ہوئے والا ہی ہے۔ [۸۲] اور ہم قرآن میں وہ چیزیں اُتارتے  
 ہیں جو ایمان والوں کے لئے شفا اور رحمت ہیں۔ اور طالبوں  
 کو تو یہہ اور بھی حصارے میں ڈالینگے۔ [۸۳] اور جب ہم  
 انسان کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ نہر لسا اور  
 پہلو نہی کرنا ہے۔ اور جب اُس کو سکتی آہستہ ہے تو وہ  
 نا اُمید ہو جاتا ہے۔ [۸۴] تو کہہ دے کہ ہر ایک اپنے طریق  
 پر عمل کرنا ہے۔ اور تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے کون راہ کے  
 اعتبار سے ہدایت کرے۔

[۸۵] اور وہ تجسے روح کی نسبت پوچھے ہیں۔ تو کہہ



دے کہ روح بھی میرے پروردگار کے حکم سے ہے - اور ہم کو تو  
 پہنچا ہی سا علم دیا گیا ہے - [۸۶] اور اگر ہم چاہیں تو  
 حو کچھ ہم نے نری طرف وحی کی ہے اُس کو چھپیں بس -  
 پھر تو ہمارے معاملے میں کسی کو بھی اپنا وکیل نہ ہائیکا  
 [۸۷] مگر میرے پروردگار کی رحمت سے - بے شک نکھر اس کا  
 برا فصل ہے - [۸۸] تو کہہ دے کہ اگر آدمی اور جس اس بات  
 پر متبعی ہوں کہ اس قرآن کے مانند (انک دوسرا) لے آئیں تو  
 وہ ہرگز اس کے مانند (دوسرا) نہیں لاسکیئے اور اگرچہ بھی  
 ان میں انک دوسرے کی سب نہاھی کریں - [۷۹] اور ہم نے  
 اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں بھر بھر کر  
 بناں کی ہیں - مگر اکثر لوگ تو کفر کے سب انکار ہی کرتے  
 ہیں - [۹۰] اور وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نکھر انساں نہیں  
 لائے یہاں تک کہ تو رمیں سے ہمارے لئے جیسے دہا دے -  
 [۹۱] پھر لے کھکھوروں اور انگوروں کا باغ ہو اور اُس کے  
 درمیاں نہریں دہا لائے - [۹۲] نا تو ہم نے آسماں کو نکتے  
 نکتے کر کے گرا دے جیسا تو کہا کرتا ہے - نا تو خدا اور  
 مرشتوں کو سامنے لے آ - [۹۳] نا میرے لئے انک سوئے کا گھر  
 ہو نا تو آسماں میں چڑھ جائے - اور ہم میرے چڑھ جائے  
 نہ بھی انساں نہیں لائے یہاں تک کہ تو ہم نے کوئی کتاب  
 اُتار لائے جس کو ہم پڑھ سکیں - تو کہہ دے کہ میرا پروردگار  
 ناک ہے - میں تو بس انک آدمی رسول ہوں -

[۹۴] اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو اور کوئی  
 چیز اُن کو اُس سے مانع نہ ہوئی کہ وہ انساں لائیں مگر نہ کہ  
 وہ کہتے لگے کہ کیا خدا نے انک آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ؟  
 [۹۵] تو کہہ دے کہ اگر دنیا میں ترسے اطمینان سے چلے

پھرتے ہوئے تو ہم ضرور اُن کے پاس آسماں سے فرشتوں ہی کو  
رسول بنا کر اُتارے۔ [۹۶] تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے  
درمیان خدا ہی گواہ ہے۔ اے سب وہ اپنے بندوں کی حیرت رکھنا  
اور (اُن کو) دیکھنا ہے۔ [۹۷] اور جس کو خدا ہدایت کرے  
وہی ہدایت پاتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو ہرگز اُس کے  
سوا کسی اور کو اُن کا حامی نہ ٹانگا۔ اور قیامت کے دن ہم  
اُن کو اُن کے منہ کے بل اُتھا کر اکٹھا کریں گے۔ اندھے اور گونگے  
اور بہرے۔ اُن کا تھکانا جہنم ہے۔ حب حب (اُس کی آگ)  
بھجیے لگیگی ہم اُس کو زیادہ دھکا دیں گے۔ [۹۸] بہہ اُن کی  
حرا ہوگی۔ اِس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور  
کہتے تھے کہ حب ہم ہدیٰ اور حاک ہو جائیں گے تو کیا پھر  
ہم نئی حلفت بنا کر کہتے کئے جائیں گے؟ [۹۹] کیا اُنہوں  
نے یہ نہیں دیکھا کہ خدا جس نے آسماں اور زمین کو بنایا  
وہ اِس بات پر بھی قادر ہے کہ اُن کی مانند پیدا کرے؟ اور  
اُس نے اُن کے لئے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی بھی  
شک نہیں۔ مگر ظالم تو محض کفر کے خیال سے انکار کرے  
ہیں۔ [۱۰۰] تو کہہ دے کہ اگر تم میرے پروردگار کی رحمت  
کے حراے کے مالک ہوتے اُس وقت بھی تم حرج ہو جاؤ گے تو یہ  
(اُن کو) بند کر رکھیے۔ اور آدمی تو بگ دل ہے ہی۔

[۱۰۱] اور ہم نے موسیٰ کو جو میں اُنس دس۔ دس  
نبی اسرائیل سے بوجھ۔ حب وہ اُن کے پاس آنا تو فرعون نے  
اُس سے کہا کہ اے موسیٰ میں تو نککو سکر کیا ہوا حال  
کرتا ہوں۔ [۱۰۲] کہا کہ تو حاسا ہے کہ ان مسابیوں کو سوا  
آسماں اور زمین کے پروردگار کے اور کسی نے نہیں اُتارا۔ بہہ  
سکھتے گئے لٹے ہیں۔ اور اے فرعون میں تو نککو بنا

ہوئے والا سمجھنا ہوں - [۱۰۳] پھر اُس نے چاہا کہ ان کو  
 ملک سے نکال دے تو ہم نے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھ  
 تھے ان سب کو عرق کر دیا - [۱۰۴] اور اُس کے بعد ہم نے  
 نبی اسرائیل سے کہا کہ ملک میں رہو پھر حب احرب کا وعدہ  
 آجائیں تو ہم تم سب کو سمیت کر لے آئیں گے - [۱۰۵] اور  
 اس کو ہم نے سمح کے ساتھ مارل کیا اور سمح ہی کے ساتھ ہم  
 آئے - اور ہم نے نیکو نو بس حوس حمیری دینے والا اور قراے  
 والا بنا کر بھیجا - [۱۰۶] اور قرآن کو ہم نے حدا حدا اُتارا  
 تاکہ تو اُس کو لوگوں کو آہستہ آہستہ بتھم کر سناے - اور  
 ہم نے اُس کو آہستہ آہستہ اُتارا - [۱۰۷] تو کہہ دے کہ تم  
 اس پر ایمان لاؤ تاکہ ایمان لاؤ جس لوگوں کو اس سے پہلے علم  
 دیا گیا تھا حب اُن کو ہم بتھم کر سنانا چاہتے تھے تو وہ تھوڑیوں  
 کے دل سکدہ کرے ہوئے گر پڑے - [۱۰۸] اور وہ کہتے تھے کہ  
 ناک ہے ہمارا پروردگار - ہمارے پروردگار کا وعدہ ضرور پورا ہو کر  
 رہے گا - [۱۰۹] اور وہ تھوڑیوں کے دل روئے ہوئے گر پڑتے تھے  
 اور ہم اُن کی عاجزی کو اور بھی زیادہ کرنا دیا - [۱۱۰] تو  
 کہہ دے کہ تم حدا کو نکارو تاکہ رحماں کو بکارو - جس کسی  
 طرح تم نکارو اُسی کے ہنس اچھے نام - اور ہمارے آوار ملک  
 نہ کر اور نہ اُس میں ایک مارگی چپ رہے - بلکہ ان دوسوں کے  
 درمیان ایک راہ اختیار کر - [۱۱۱] اور کہہ - معرف ہے حدا ہی  
 کو جو کوئی اولاد نہیں رکھتا اور نہ سلطنت میں کوئی اُس کا  
 سریک ہے - اور نہ اُس کو دل سے نکالنے والا کوئی دوسرے  
 چاہئے - اور اُس کی پڑائی کرنا رہے -

## سورۃ کہف

مکی - ۱۱۰ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] سب تعریف خدا ہی کو ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب انبیا اور اس میں لکھی نہ رکھی - [۲] سنبھلی ہے - تاکہ یہہ اُس کی طرف سے سخت عذاب سے قزائے اور انہاں والوں کو نجات دے جو نیک کام کرے ہنس کہ اُن کے لئے اجر نیک ہے - [۳] اس میں وہ ہیستہ رہینگے - [۴] اور تاکہ نہہ اُن لوگوں کو قزائے جو کہتے ہیں کہ خدا اولاد رکھتا ہے - [۵] اُن کو اس کا کوئی علم نہہں - اور نہ اُن کے ناب دادوں کو - یہہ سخت بات ہے جو اُن کے منہوں سے نکلتی ہے - وہ تو بس جھوٹ کہتے ہیں - [۶] ساند تو اُن کے منہ سے اسی جاں مارے عم کے ہلاک کر ڈالے اس لئے کہ وہ اس بات پر ایمان نہہیں لاتے - [۷] جو کہتہہ رمس تر ہے ہم نے اُس کو اُس کی زیمت نانا ہے تاکہ اُن کو آزمائش کہ ان مس کوں عدل کے اعتبار سے بہتر ہے - [۸] اور جو کہتہہ اس تر ہے ہم سب کو نیکر زمین بنا دیں گے - [۹] کیا توے گماں کیا ہے کہ اصحاب کہف و رقم ہمارے ناسنوں مس سے عکس ہے ؟ [۱۰] حب وہ حواں عار مس بنا لٹے اور بولے کہ اے ہمارے پروردگار ہم کو اسی طرف سے رحم دے اور ہمارے لئے ہمارے کام سوار دے - [۱۱] تو گنتی کے کئی برس نک ہم نے عار میں اُن کے کانوں پر پردہ مارا - [۱۲] پھر ہم نے اُن کو اُنہا کچرا کیا تاکہ ہم حابیں کہ دونوں حابعوں مس سے کوں اس مدت کو کہ وہ رہے نہہک گس سکتا ہے -

[۱۳] ہم نکسے ان کا قصہ نکسے نیاں کرینگے - وہ کئی حواں ہے جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے تھے اور ہم نے اُن کو اور بھی ہدایت دی تھی - [۱۴] اور ہم نے اُن کے دلوں پر گرہ لگا دی کہ جب وہ اُٹھ کھڑے ہوئے تو اُنہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار آسمان اور زمین کا پروردگار ہے - اس نے سوا ہم کسی اور معبود کو ہرگز نہ نکارینگے - تو ہم نے اُن کے حجاب کھلی - [۱۵] ہماری اس قوم نے اس کے سوا دوسرے معبود بنا لئے ہیں - وہ ان کے بارے میں کوئی نیاں دلیل کموں نہیں لاتے ؟ تو اس شخص سے پتہ چلے کہ کون طالب ہوگا جو خدا پر حقیقت ماندهم لے ؟ [۱۶] اور جب ہم ان سے اور خدا کے سوا جس چیزوں کی وہ عبادت کرتے ہیں ان سے علیحدہ ہو جائے تو عار میں نہا لو کہ ہمارا پروردگار ہم پر انہی رحمت بھانڈے اور ہمارے لئے ہمارے کام سہولت کے ساتھ سوار دے - [۱۷] اور جب سورج نکلے تو نہ دیکھیں گے کہ وہ ان کے عار سے ناہمی طرف کو چھکا ہوا رہتا ہے - اور جب دوسرا ہے تو ان سے ناہمی طرف کو کھینچا جاتا ہے - اور وہ اس کے کسانہ حصہ میں ہیں - یہ خدا کی آیتوں میں سے ہے - جس کو خدا ہدایت کرے وہی ہدایت داتا ہے اور جس کو وہ گمراہ کرے تو نہ کسی کو بھی تو اُس کا دوسرا مامرد نہ باندھتا -

[۱۸] اور تو گمان کرینگا کہ وہ جاگئے ہیں حالانکہ وہ سوئے ہیں - اور ہم اُن کو ناہمی طرف اور ناہمی طرف بھیجے جاتے ہیں - اور اُن کا کیا چوکھٹ پر اپنے دونوں ہاتھ بھانڈے ہیں - اگر تو اُن کو چھانکے تو ضرور اُن سے سنتہ پھر کر بھاگے اور اُن سے نکھو انک دھسب سا جائے - [۱۹] اور اسی طرح ہم نے اُن کو اُنہا کھڑا کیا تاکہ اُس میں پوچھیں -

ان میں سے ایک کہے والا کہہ اُتھا ہم کسی دیر تھہرے ؟ وہ  
 بولے ہم انک دن ما انک دن سے بھی کم تھہرے - اُنہوں نے  
 کہا کہ سچا را پروردگار خوب حاسا ہے کہ ہم کسی دیر رہے - تو  
 اب ابے مس سے ایک کو ابے یہہ روٹھے دے کر شہر کو بھیکھو  
 کہ وہ دنکے کہ کس نے ہاں اچھا کھانا ہے - اور وہ اُس مس سے  
 تمہارے پاس کھائے لے آئے - اور وہ برمی سے بولے اور کسی کو  
 تمہارے بارے میں نہ جانے دے - [۲۰] اگر وہ لوگ ہم کو  
 حان حائیکے تو ہم کو سنگسار کر دیگے ما ہم کو انہی ملہ  
 میں پھیر لے حائیکے - اور اس وقت ہم پھر کبھی بھی علاج  
 نہیں پائے گے - [۲۱] اور اسی طرح ہم نے (لوگوں کو) ان پر  
 مطلع کر دیا ما کہ وہ حابیں کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور ہم  
 نپئی کہ اس گھبرئی نے ہمارے میں کوئی بھی شک نہیں - حب وہ  
 لوگ اُس میں ان کی نسب چھڑے لگے - اور اُنہوں نے  
 کہا کہ ان پر ایک عمارت بناؤ - اُن کا پروردگار اُن کو خوب  
 جانتا ہے - جس لوگوں کی تاب اُن نے ہمارے مس غالب رہی وہ  
 کہے لگے کہ ہم ضرور ان پر ایک مسجد بنائیں گے - [۲۲] وہ  
 کہتے ہیں کہ یہہ میں نے ان کا چوہا ان کا کتا تھا - اور وہ  
 کہتے ہیں کہ یہہ سابع نے ان کا چیتا ان کا کتا تھا - یہہ  
 سب عیب کی باتوں پر بکے لگائے ہیں - اور وہ کہے ہیں کہ  
 یہہ سات نے اور ان کا اُتیواں ان کا کتا تھا - تو کہہ دے کہ  
 میرا پروردگار ان کی گسی خوب جانتا ہے - اُن کی گنتی نہیں  
 جانتے مگر پتھرے لوگ - بس تو ان نے ہمارے مس نہ چھڑ  
 مگر سرسری طور پر - اور ان نے ہمارے مس ان مس سے کسی  
 سے نہ پوچھتے -

[۲۳] اور کسی چیر کی سبب ہم نہ کہہ کہ میں کل ضرور



نہیں کرتے۔ [۳۱] ان ہی لوگوں نے لئے حساب عدس ہنس کہ اُن نے بیکے سے نہریں جاری ہونگی۔ وہاں اُن کو سوئے کے کنگں بہنائے جائیں گے اور وہ مہس اور دبیر ریشی سر کرتے بہنیں گے۔ وہاں وہ نکسوں پر تکیہ لگائے سنتے ہونگے۔ اچھا خواب ہے۔ اور فائدے کی بھی اچھی حکہ۔

[۳۲] اور اُن نے لئے دو آدمیوں کی سال سال کر دے جس میں سے ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ دئے تھے اور ہم نے اُن کو کچھوروں کے درخت سے گھیر دیا تھا۔ اور ہم نے دونوں کے درمیاں کھیتی لگا دی تھی۔ [۳۳] دونوں باغ ابے پھل لائے اور اس میں کچھ بھی کمی نہ کی اور دونوں کے درمیاں ہم نے نہریں بھی جاری کر رکھی تھیں۔ [۳۴] اور سوئے اُس کے ہوئے تھے۔ تو اُس نے ابے ساچی سے کہا اور حکب کرے لگا کہ مس مال میں نکسے نہ کر ہوں اور آدمیوں میں بھی زیادہ عزت والا۔ [۳۵] اور وہ ابے باغ میں گیا اور وہ ابے آب پر ظلم کر رہی رہا تھا۔ اس نے کہا کہ میں مہس حبال کرنا کہ نہر باغ کھیتی تھی نہر باد ہوئے۔ [۳۶] اور میں مہس حبال کرنا کہ وہ گچڑی کھیتی تھی آسگی۔ اور اگر میں ابے نہر دگر کی طرف پھیرا گیا تو میں ضرور اس سے نہر کر ٹھکانا مانوگا۔ [۳۷] اس نے ساچی سے اس سے کہا اور حکب کرے لگا کہ کما تو اس سے کتر کرنا ہے جس نے نککو متی سے سایا نہر نطے سے نہر نککو ہوا آدمی سا دنا؟ [۳۸] لیکن میں کہتا ہوں کہ وہی خدا میرا نہر دگر ہے اور میں ابے نہر دگر کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہیں کرنا۔ [۳۹] اور جب تو ابے باغ میں داخل ہوا تو بڑے کنوں نہیں کہا کہ جو خدا چاہے۔ قوت تو بس خدا ہی سے ہے۔ اگر تو نککو مال میں اور





تھا کہ ہم تمہارے لئے ہرگز کوئی وقت نہ تمہرائیں گے۔“ [۲۹] اور کتاب رکھی جائیگی۔ اور جو گنہگاروں کو دیکھیں گے کہ جو کچھ اس میں ہے اس سے ترستے ہوں گے۔ اور وہ کہتے ہوں گے کہ اے وائے ہم کو۔ یہہ کیسی کتاب ہے کہ بے گنہ نہ کسی چھوٹی بات کو چھوڑتی ہے اور نہ بڑی بات کو۔ اور جو کچھ انہوں نے کیا تھا وہ سب حاضر جائیں گے۔ اور پورا ہر روز دگر کسی پر ظلم نہیں کیا۔

[۵۰] اور جب ہم بے ترستوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو۔ سو انہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس کہ وہ شیطان ہو گیا اور اپنے ہر روز دگر کے حکم کی نافرمانی کی۔ سو کیا ہم میرے سوا اُس کو اور اُس کی اولاد کو دوست بنائے ہو حالانکہ وہ تمہارا دشمن ہے؟ طالبوں کا بدلہ لیا ہوا۔ [۵۱] آسمان اور زمین کے پیدا کرتے وقت میں بے ان کو سو گواہ نہیں بنایا۔ اور نہ خود اُن کے پیدا کرتے وقت۔ اور نہ میں نے گمراہ کرے والوں کو ایسا قوت دار سمجھا۔ [۵۲] اور جس دن وہ کہیں گے کہ جس کو ہم میرے سر پر سمجھتے تھے اُن کو ملاؤ۔ پھر وہ اُن کو بلائیں گے۔ مگر وہ اُن کو جواب نہ دیں گے۔ اور اُن کے درمیان ہم ایک ہلاکت کی آواز کریں گے۔ [۵۳] اور گنہگار آگ کو دیکھیں گے اور خیال کریں گے کہ وہ اُس میں گرے والے ہیں اور وہ اُس سے بچا گئے کی جگہ نہ جائیں گے۔

[۵۴] اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر طرح کی مثالیں چیر چیر کر بنائیں ہیں۔ مگر آدمی سب چیر سے بچ کر چھوڑا رہا۔ [۵۵] اور کوئی چیر لوگوں کو اس سے مانع نہ ہوئی کہ جب اُن نے پاس ہدایت آچکی تو وہ ایمان نہ لائیں اور اپنے ہر روز دگر سے استعنا نہ کریں مگر یہہ کہ

اگلوں کی جانب ان کو دس آئے یا ان کے سامنے عذاب آ رہا ہے۔ [۵۶] اور ہم رسول کو صرف خوش خبری دینے اور قرآن کے لئے بھیجے ہیں۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ جہنمی مومنوں کے جھگڑے میں ناکہ اُس سے حق کو ہلا دیں۔ اور انہوں نے مری آسموں کو اور جس سے ان کو ڈرانا چاہا ہے اُس کو تھنہ بنا رکھا ہے۔ [۵۷] اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کیوں ہوگا جس کو اُس کے پروردگار کی آسمانوں سے دلائل حائث اور وہ اُن سے منہ پھیر لے اور بھول جائے جو اُس کے ہاتھوں سے پہلے سے کر رکھا ہے؟ ہم نے اُن کے دلوں میں پتھر ڈال رکھے ہیں تاکہ کہیں وہ اُس کو نہ سمجھ لیں۔ اور اُن کے کانوں میں انکے بوجھ ہے۔ اور اگر تو اُن کو ہدایت کی طرف بلائے تو ہم کبھی بھی ہدایت نہیں دے سکتے۔ [۵۸] اور میرا پروردگار بخشنے والا اور صاحب رحم ہے۔ اگر وہ اُن کی کمائی کے سبب اُن کو نکتہ نہ دے وہ اُن پر حلد عذاب لانا۔ لیکن اُن کے لئے انکے وقت معرر ہے کہ اس کے ادھر کہیں نہا نہیں جاسکتے۔ [۵۹] اور ہم ہنسناں۔ انہوں نے بھی حب ظلم کیا تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا اور اُن کی ہلاکت کا بھی ہم نے انکے وقت معرر کر رکھا تھا۔

[۶۰] اور حب موسیٰ نے اپنے علام سے کہا کہ حب تک میں

دونوں دریاؤں کے ملنے کی جگہ پر نہ پہنچوں میں نار نہیں آنے کا۔ تا تو میں برسوں چلنا ہی رہوں گا۔ [۶۱] پھر حب

یہ دونوں (دریاؤں کے) ملنے کی جگہ پر پہنچے انہی سے پھلے۔

پھول گئے۔ تو اُس نے دریا میں سرنگ بنا کر اپنی راہ نکال لی۔

[۶۲] پھر حب وہ آگے نکل گئے تو اُس نے اپنے علام سے کہا کہ ہمارا صبح کا کھانا ہم کو لا دے۔ ہمارے اس سفر سے تو

ہم کو بڑی تکلیف ہوئی - [۶۳] وہ بولا کیا تو نے یہ نہیں دیکھا کہ جب ہم اس منہر کے پاس پہنچے تو میں مکھلی بھول گیا - اور شیطان بھی بے محکوم بھلا دنا کہ میں اس کا ذکر کرنا - اور اس نے عکس طور سے میرا من اس کی راہ لی - [۶۴] کہا کہ وہی ہے جس کو ہم دھونڈتے تھے - پھر دونوں اپنے اپنے پاؤں کے دھانے دیکھتے دیکھتے پھر آئے - [۶۵] تو انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے کو پایا جس کو ہم نے اپنی طرف سے رحمت دی تھی اور اسی طرف سے اُس کو ایک علم سکھایا تھا - [۶۶] موسیٰ نے اُس سے کہا کہ کیا میں تیری پیروی کروں اس شرط پر کہ جو بھلائی کی بات محکوم سکھائی گئی ہے اُس میں سے کچھ نہ محکوم بھی سکھا دے - [۶۷] اُس نے کہا کہ تو ہرگز میرے ساتھ نہ رہیں گے کیونکہ - [۶۸] اور تو کیونکر صبر کرے گا اُس چیز پر جو تو میری سمجھ سے باہر ہے ؟ [۶۹] بولا اگر خدا نے چاہا تو تو محکوم صبر کرے والا بنائیگا - اور میں میرے کسی حکم کی نافرمانی نہ کروں گا - [۷۰] اُس نے کہا اگر محکوم میری پیروی ہی کرے گا تو مجھے کسی چیز کے بارے میں نہ سوال کرنا یہاں تک کہ میں خود مجھے اُس کا ذکر کروں -

[۷۱] تو دونوں چلے یہاں تک کہ جب وہ ایک کسمی پر سوار ہوئے تو اُس نے اُس کو بھاڑ دیا - وہ بولا کیا تو نے اس کو بھاڑ ڈالا تاکہ اس نے لوگوں کو عرو کر ڈالے - یہ تو تو نے بڑی سخت بات کی - [۷۲] اُس نے کہا کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ نہ رہیں گے کیونکہ ؟ [۷۳] - بولا کہ نہ گرتے محکوم اس بارے میں کہ میں بھول گیا اور نہ میرے بارے میں تو محکوم دشواری ڈال - [۷۴] پھر دونوں

چلے یہاں تک کہ حب وہ انک لڑے سے ملے تو اُس نے اُس کو مار ڈالا۔ - بولا کیا تو نے ایک بے گناہ شخص کو مار ڈالا اور وہ کسی کے مدد میں بھی نہیں؟ تو نے تو ہم سخت ناب کی۔

﴿۷۵﴾ اُس۔۔ کہا کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ تو ہرگز میرے ساتھ نہ صبر نہیں کر سکتا؟ [۷۶] بولا اگر میں اس کے بعد پھر تجھ سے کوئی سوال کروں تو تو مجھ کو اپنے ساتھ نہ رکھتا کہ اب تو میری طرف سے عذر کو بھیج چکا۔

[۷۷] پھر وہ دونوں چلے یہاں تک کہ حب انک گاؤں والوں کے پاس آئے تو اس کے لوگوں سے کھانا مانگا۔ مگر انہوں نے اُن کی صلابت کرنے سے انکار کیا۔ تو انہوں نے وہاں انک دیوار دیکھی جو توتا ہی چاہی بھی تو اس نے اُس کو سنبھالا کھڑا کر دیا۔ اس نے کہا اگر تو چاہتا تو اس کے لئے مردہ بھی پاس کیا تھا۔ [۷۸] کہا بس اب مجھ میں اور تجھ میں حادثہ ہو گئی۔ مگر میں تجھ کو ان باتوں کی بے خبر بنا دوں گا جس پر تو صبر نہ کر سکا۔ [۷۹] وہ جو کسی بھی وہ عربوں کی بھی۔ وہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا اس میں انک غرق لگا دوں اور ان کے سامنے کی طرف انک بادشاہ تھا کہ وہ ہر انک کسی زبردستی جھپٹ لے لیا تھا۔ [۸۰] اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ اسیاں والے تھے تو ہم کو یہم تو ہوا کہ کہیں سرکسی اور کھر سے اُن کو تکلیف نہ دے۔ [۸۱] تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے زیادہ ناک نفس اور زیادہ محنت والا لڑکا دے۔ [۸۲] اور وہ جو دیوار بھی وہ شہر کے دو نیم لڑکوں کی بھی اور اُس کے نیچے ان کا حرا نہ تھا۔ اور ان دونوں کا باپ ایک آدمی تھا۔ اور میرے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی حوائی کو پہنچیں

اور اپنا حراۃ نکال لیں۔ یہہ صرے ہرور دگر کی رحمت بھی۔  
اور مس ے یہہ کام ایہہ جی سے نہیں کیا۔ یہہ ہے معسر ان  
خاتون کی جس پر نو صرۃ کر سکا۔

[۸۳] اور یہہ نکسے دوالقرنس ے نارے مس بوجھے  
ہیں۔ نو کہہ دے کہ میں دم کو اس کا دگر دترہ کر سمانا  
ہوں۔ [۸۴] ے سک ہم ے اس کو دمس پر بری قدرت دی  
تھی۔ اور ہم ے اُس کو ہر طرح ے اسباب بھی دتے ہے۔  
[۸۵] نو وہ ایک مات ے بیچھے لگا [۸۶] یہاں نک کہ حب وہ  
سورج ے قومے کی حکہ پر بہنکا نو اُس ے اُس کو (گویا)  
کالی کیچڑ ے جسے میں دوتا مانا۔ اور اُس ے اُس ے ناس  
ایک قوم کو مانا۔ ہم ے کہا کہ اے دوالقرنس ما نو عذاب  
کر یا اُن سے بھلائی کر۔ [۸۷] نولا کہ حو کوئی علم کرنگا  
ہم اُس پر عذاب کریں گے۔ نہر وہ ایہ ہرور دگر کی طرف بہرا  
حائیکا اور وہ اُس کو ترا عذاب دنگا۔ [۸۸] اور حو کوئی  
ایماں لائیگا اور بیکی کرنگا اس ے لئے اچھی حرا ہے۔ اور ہم  
اُس کو ایہ آساں کام کرے کو کہیں گے۔ [۸۹] نہر وہ ایک مات  
ے بیچھے لگا [۹۰] یہاں نک کہ حب وہ سورج ے نکلیے کی  
حکہ حا بہنچا اور اُس کو ایک اسی قوم پر نکلتا نایا جس ے  
تھے ہم ے اس ے ادھر کوئی بردہ نہیں رکھا تھا۔ [۹۱] اسی  
طرح ہوا۔ اور حو کچھ اُس ے باس تھا ہم کو ان سب کی  
حمر تھی۔ [۹۲] نہر وہ ایک مات ے نکھے لگا [۹۳] یہاں  
نک کہ حب وہ دو دیوار ے درمیاں حا بہنکا نو اُن ے اس پار  
ایک ایسی قوم کو بایا کہ وہ مات نک نہیں سمجھتی تھی۔  
[۹۴] اُنہوں ے کہا کہ اے دوالقرنس یا حو اور ماحو ملک  
میں مساد کرتے ہیں نو کیا ہم سب نککو حراح دیں کہ نو

اُن نے اور ہمارے درمیان انک روک بنا دیگا؟ [۹۵] بولا کہ  
 جس چیزوں پر اے سروردگڑے محکو قدرت دی ہے وہ ہر  
 کر ہے۔ مگر قوت۔ مری اعانت کرو کہ میں تمہارے اور  
 اُن کے درمیان انک سے دسوار بنادوں۔ [۹۶] میرے پاس لوہے  
 کے ٹکڑے لاؤ۔ یہاں نا کہ جب اُس نے دونوں پہاڑوں کے  
 درمیان برابر کر دیا تو کہا کہ اس کو (آگ میں) بھونکو۔ یہاں  
 تک کہ جب اس کو آگ کر دیا۔ تو اُس نے کہا کہ اس کو میرے  
 پاس لاؤ کہ میں اس پر گلا ہوا بنا دوں۔ [۹۷] پھر تو  
 وہ اس پر چڑھ نہیں سکتے تھے اور نہ اس میں سوراخ کر سکتے  
 تھے۔ [۹۸] اُس نے کہا کہ ہم میرے سروردگڑے کی طرف سے  
 رحمت ہے۔ مگر جب میرے سروردگڑے کا وعدہ آ نہیں کیا تو وہ  
 اس کو چور چور کر دینا۔ اور میرے سروردگڑے کا وعدہ سکا ہے۔  
 [۹۹] اور ہم اس دن انک کو انک میں موج مارنا چھوڑ دیں گے۔  
 اور صور بھونکا جائیگا۔ پھر ہم اس کو جمع کرینگے۔  
 [۱۰۰] اور اس دن ہم جہنم کو کانٹوں کے روبرو لائیں گے۔  
 [۱۰۱] جس کی آنکھیں مری ناد سے بڑے میں نہیں اور  
 وہ سن نہ سکتے تھے۔

[۱۰۲] کیا جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ خیال کرتے ہیں کہ  
 وہ میرے سوا میرے بندوں کو دوست بنا سکیں گے؟ ہم نے تو  
 کانٹوں کی مہمانداری کے لئے جہنم بنا کر رکھا ہے۔ [۱۰۳] تو  
 کہہ دے کہ کیا ہم تم کو جہنم میں کہ کام کے اعتبار سے کون  
 سب سے حسارے میں ہیں؟ [۱۰۴] وہ لوگ جس کی دنیا کی  
 زندگی کی کوششیں سب اکابر گنیں اور وہ گمان کرتے ہیں  
 کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ [۱۰۵] یہی لوگ ہیں جنہوں  
 نے اپنے سروردگڑے انہوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کیا۔ تو

اُن کے کئے اکارت کئے - اور قناب کے دس ہم اُن کے لئے کوٹی  
 بھی دیں نہ قائم رکھیں گے - [۱۰۶] بہرہم اُن کی حرا ہے -  
 اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آسموں کو اور میرے  
 رسولوں کو ٹھنٹھا سنا - [۱۰۷] بے شک جو لوگ انہیں رکھے  
 اور بیک کام بھی کرتے ہیں اُن کی مہمانی کے لئے حسب مردوس  
 ہے - [۱۰۸] کہ وہ اُس میں ہمستہ رہیں گے اور وہاں سے ہلنا  
 نہیں چاہیں گے - [۱۰۹] تو کہہ دے کہ اگر میرے پروردگار کی  
 باتوں کے لئے دریا سیاہی ہو جائے تو اس سے پہلے کہ میرے  
 پروردگار کی باتیں تمام ہوں دریا تمام ہو جائے - اگرچہ بھی  
 ہم اُسی کے برابر (اور دریا بچی اُس کی) مدد کو لائیں -  
 [۱۱۰] تو کہہ دے کہ میں تو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی  
 ہوں - میری طرف وحی کی گئی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی  
 معبود ہے - جو جو کوٹی اپنے پروردگار سے ملاقات کی اُمد رکھے  
 تو چاہئے کہ وہ بیک کام کرے اور عبادت میں اپنے پروردگار کے  
 ساتھ کسی کو شریک نہ کرے -

## سورۃ مريم

مکی - ۹۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کہیں - [۲] میرے پروردگار کی رحمت کا ذکر جو اُس  
 نے اپنے بندے رکربا پر کیا - [۳] جب اُس نے اپنے پروردگار کو  
 آہستہ آہستہ پکارا [۴] اور کہا کہ اے میرے پروردگار میری ہڈیاں  
 سست پڑ گئی ہیں اور نرہائے سے سر آگ کے مانند ہو گیا ہے -  
 اور اے میرے پروردگار مجھے دعا کرے میں کبھی مکروم نہیں



ہوا۔ [۵] اور اپنے بیٹے میں اپنے وارثوں سے قربا ہوں اور میری  
 بیوی نانکھہ ہے۔ - نو انسی طرف سے نککو انک وارث دے۔ -  
 [۶] کہ وہ میرا دُ - اور اولاد معصوم کا بھتی وارث ہو۔ اور  
 اے میرے پروردگار! - و عام نسدندہ کر۔ [۷] اے رکریا  
 ہم نککو انک لڑے کی حوس حمری دے دے ہوں۔ اُس کا نام ہوگا  
 نکھی کہ پہلے ہم نے اس نام کا کسی کو نہ سنا۔ [۸] کہا اے  
 میرے پروردگار میرے لڑکا کیونکر ہوگا اور میری بیوی نو نانکھہ  
 ہے۔ اور میں نہت زیادہ ترہائے کو نہمخ گنا ہوں۔ [۹] کہا  
 اسی طرح ہوگا۔ میرا پروردگار کہتا ہے کہ نہت ناب میرے لئے  
 آساں ہے۔ اور پہلے بھی میں نے ہی نککو بندا کیا حالانکہ نو  
 کچھ بھی نہ تھا۔ [۱۰] بولا اے میرے پروردگار نکھی کوئی  
 نسانی دے۔ - فرمانا میری نسانی نہ ہوگی کہ نو لوگوں سے  
 مراثر ہیں راب (اور بس بس) ناب نہ کریگا۔ [۱۱] پھر وہ  
 حصرے سے نکل کر اپنے لوگوں کے ناس آنا اور اسارے سے کہا کہ  
 صبح کو اور شام کو (حدا کی) نسمخ کرو۔ [۱۲] اے نکھی  
 کتاب کو مصبوطی سے نکتے۔ اور ہم نے اُس کو لڑکپن ہی سے  
 حکم دیا تھا۔ [۱۳] اور اسی طرف سے رحم دلی اور ناکترگی  
 دی تھی۔ اور وہ ترہنگار تھا۔ [۱۴] اور اپنے ماں ناب کے  
 سانپہ اچھا سلوک کرے والا۔ اور سرکش اور مافرمای نہ تھا۔  
 [۱۵] اور اُس پر سلام ہو جس دن وہ بندا ہوا۔ اور جس دن  
 وہ مرے گا اور جس دن وہ زندہ ہو کر اُٹھے گا۔  
 [۱۶] اور کتاب میں مرنم کا ذکر کر دے۔ کہ حب وہ اپنے  
 لوگوں سے ہت کر پورب کی انک حگہ حاستھی۔ [۱۷] اور اُس  
 سے پردہ کر لیا۔ نو ہم نے اپنی روح کو اُس کی طرف بھیجا  
 نو وہ انک پورے آدمی کی شکل میں کر اُس کے آگے آیا۔

[۱۸] مولي اگر تو (حدا سے) ترنا ہے تو میں تجھ سے اسي رحم والے (حدا) کی ساد مانگتی ہوں۔ [۱۹] مولا کہ میں تو بس تیرے پروردگار کا پیچھا کرتا ہوں تاکہ مجھ کو ایک ناک صاف لڑکا دوں۔ [۲۰] مولي میرے لڑکا کیونکر ہوگا حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے چھوٹا تک نہیں۔ اور نہ میں مدکار ہوں۔ [۲۱] کہا اسي طرح (ہوگا)۔ تیرا پروردگار کہتا ہے کہ یہہ بات میرے لئے آسان ہے۔ اور تاکہ ہم اُس کو لوگوں کے لئے ایک نشانی بنا دیں۔ اور اسي طرف سے رحمت۔ اور یہہ بات مقرر ہو چکی ہے۔ [۲۲] تو وہ اُس سے حاملہ ہو گئی۔ اور اُس کو لئے کر وہ دوز حابیشی۔ [۲۳] اور اُس کو ایک کھجور کے درخت کی حارے پاس درود آ رہا تھا۔ مولي اے کاس میں اس سے پہلے مر گئی تھی۔ اور بیولي مسری ہو گئی تھی۔ [۲۴] پھر اُس نے اس کے پیچھے سے اس کو نکارا کہ تو عیسیٰ نہ ہو۔ پیرے پروردگارے تیرے پیچھے جسے بنا دیا ہے۔ [۲۵] اور کھجور کی حار کو نکتہ کر اسي طرف حلا دے تھکر نکی بارہ کھجوریں گریبگی۔ [۲۶] اور کیا اور بی اور (اسی) آنکیں تپندی کر۔ اور اگر تو آدمیوں میں سے کسی کو دیکھنے کو کہہ دے کہ میں نے رحم والے (حدا) کے لئے ورے کی مت مانی ہے۔ تو میں آج کے دن کسی آدمی سے نہ بولونگی۔ [۲۷] پھر وہ اُس کو لے کر اپنے لوگوں کے پاس آئی۔ انہوں نے کہا کہ اے مريم تو نے بوری مات کی۔ [۲۸] اے ہاروں کی نہیں تیرا باب تو برا آدمی نہ تھا اور نہ میری ماں مدکار بیٹی۔ [۲۹] تو اُس نے اُس کی طرف اشارہ کیا۔ وہ بولے کہ ہم اس سے کیوں بات کرے لگے حو اپنی گرد میں نہتہ ہے۔ [۳۰] اس نے کہا کہ میں خدا کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھ کو کتاب دی

ہے اور محکو نہی بنایا ہے - [۳۱] اور میں کہیں بھی ہوں  
 محکو برکت والا بنایا ہے - اور مکھ سے ہمار اور رکوہ کے بارے  
 میں کہہ رکھا ہے حب نک میں زندہ رہوں [۳۲] اور انبی ماں کے  
 ساتھ حوس سلوک کرے کو - اور محکو سرکس اور ند نکب  
 نہیں بنایا - [۳۳] اور مکھ ہر سلام ہے جس دن میں پیدا  
 ہوا اور جس دن میں مرونگا اور جس دن میں پھر زندہ  
 ہو کر اٹھونگا - [۳۴] نہہ ہے عیسیٰ بن مریم - نہہ نکھیو  
 ناب ہے جس میں نہہ لوگ سک کرے ہیں - [۳۵] خدا اسما  
 نہیں کہہ انک بیتا بنالے - وہ ناک ہے - حب وہ کسی کام کا  
 قصد کر لیتا ہے تو اس وہ اس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا -  
 اور وہ ہو جاتا ہے - [۳۶] اور بے شک خدا میرا پروردگار ہے اور  
 میرا بھی پروردگار ہے - تو اس کی عبادت کرو - نہہ سیدھی  
 راہ ہے - [۳۷] مگر فرقوں نے آس میں اختلاف کیا - تو واے  
 ہے ان لوگوں ہر جنہوں نے کفر کیا نسبت اس کے کہ وہ نترے  
 دن کو حاضر ہونگے - [۳۸] جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے کیا  
 حوب سے ہونگے اور کیا حوب نہکھیے ہونگے - لیکن آج کے  
 دن طالب صریح گمراہی میں ہیں - [۳۹] اور اُن کو حسرت  
 کے دن سے قرا حب ناب نصعہ ہو جائیگی اور یہہ تو ععلت  
 میں ہیں اور انما نہیں لائے کے - [۴۰] ہم ہی زمیں کے  
 وارث ہونگے اور اُن لوگوں کے بھی جو اس ہر ہیں اور ہماری  
 ہی طرف اُن کو پھر آنا ہوگا -

[۴۱] اور کتاب میں ابراہیم کا بھی ذکر کر دے کہ وہ نہہی  
 انک سکا نہی نہا - [۴۲] حب اُس نے اپنے ناب سے کہا کہ اے  
 میرے ناب تو کنوں عبادت کرنا ہے اس چتر کی کہ نہہ سس سکے  
 اور نہہ دیکھے اور نہہ میرے ککھ بھی کام آئے ؟ [۴۳] اے

میرے بابِ محکومہ علم ملا ہے جو محکوم نہیں ملا - نو  
 میری بروری کر کہ میں محکوم سیدھی راہ دکھاؤں گا - [۳۴] اے  
 میرے ناب شیطان کی عبادت نہ کر - بے شک شیطان رحم والے  
 (حدا) کا نافرمان ہے - [۳۵] اے میرے ناب میں قربا ہوں  
 کہیں نکمہ پر رحم والے (حدا) کی طرف سے عذاب نہ آجائے اور  
 نو شیطان کا دوست نہ بن جائے - [۳۶] بولا اے ابراہیم کیا نو  
 میرے معبودوں سے منہ نہ پھیرتا ہے ؟ اگر نو ہار نہ آیا نو محکوم  
 ضرور سنگ سار کروں گا اور ایک وقت تک میرے پاس سے دور ہو  
 جا - [۳۷] کہا سلام علیک - ابھی میں اپنے پروردگار سے میرے  
 لئے بخشش مانگوں گا - بے شک وہ مکمہ برتر مہربان ہے -  
 [۳۸] اور میں نکو اور اُن چیزوں کو جس کو ہم خدا کے سوا  
 بکارتے ہو چھوڑا ہوں - اور میں اپنے پروردگار کو نکاروں گا -  
 شاید میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محکوم نہ رہوں گا -  
 [۳۹] نو حب وہ اُن سے اور اس سے جس کی ہم خدا کے سوا  
 عبادت کرتے تھے علیحدہ ہوا سو ہمیں اُس کو اسکاں اور  
 یعقوب دئے - اور ہر ایک کو ہم نے نبی بنا دیا - [۴۰] اور اسی  
 رحمت بچی ہم نے اُن کو دی - اور اُن کے لئے اعلیٰ ذکر حیر  
 مقرر کیا -

[۴۱] اور کتاب میں موسیٰ کا بھی ذکر کر دے - بے شک  
 وہ نبی خاص بندہ تھا - اور رسول اور نبی بھی تھا - [۴۲] اور  
 ہم نے اُس کو طور کی داہنی طرف سے نکارا اور مات کرے کے  
 لئے ہم نے اُس کو نزدیک بلایا - [۴۳] اور اسی رحم سے اُس نے  
 نہائی ہاروں کو نبی بنا کر اس کو دیا - [۴۴] اور کتاب میں  
 اسمعیل کا ذکر کر دے - بے شک وہ وعدے کا سکا تھا اور  
 رسول اور نبی بھی تھا - [۴۵] اور اپنے لوگوں کو ہار پڑھنے کو

اور زکوٰۃ دیئے کو کہا کرنا تھا اور اپنے پروردگار کے ہاں بسندہ نہ  
 تھا۔ [۵۶] اور کتاب میں اندرس کا ذکر کر دے۔ بے شک وہ  
 بھی سچا نبی تھا۔ [۵۷] اور ہم نے اُس کو بلند مرتبے پر  
 پہنکایا۔ [۵۸] نہ وہ لوگ ہیں جو اولاد آدم میں سے نبی  
 ہوتے جس پر خدا نے نعمتیں کیں اور اُن کی اولاد جس کو  
 ہم نے نوح کے ساتھ (کہ نبی پر) چڑھا لیا تھا اور ابراہیم اور  
 اسرائیل کی اولاد ہیں اور اُن لوگوں میں سے ہیں جس کو  
 ہم نے ہدایت کی اور چن لیا۔ حب رحم والے (خدا) کی  
 آپس اُن کو بڑھ کر سنائی جاتی تھیں وہ سجدے میں گر  
 پڑتے تھے اور رو دے تھے۔ [۵۹] پھر اُن کے بعد اسے ناحل  
 لوگ ہوئے جنہوں نے ہمارے صانع کر دی اور (اپنی) خواہشوں  
 کی پیروی کی۔ نو گمراہی اُن کے سامنے آئی۔ [۶۰] مگر  
 جس نے توبہ کی اور ایمان لانا اور اچھے کام کئے تو ہم لوگ  
 حب میں داخل ہونگے۔ اور کسی طرح کا اُن پر ظلم نہ  
 ہوگا۔ [۶۱] حب عدن جس کا وعدہ عیب سے رحم والے  
 (خدا) نے اپنے بندوں سے کیا ہے۔ بے شک اُس کا وعدہ پورا  
 ہو کر رہیگا۔ [۶۲] اس میں وہ کوئی لغو بات نہ سمجھے مگر  
 صرف سلام۔ اور وہاں ان کو صبح و شام اُن کا کھانا ملےگا۔  
 [۶۳] یہی حب ہے جس کے وارث ہم اُس کو بنائے ہیں جو  
 ہمارے بندوں میں سے پرہیزگار ہوتا ہے۔ [۶۴] اور ہم تو  
 بعد ہمارے پروردگار کے حکم کے آہی نہیں سکتے۔ اسی کا ہے  
 جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور  
 جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے۔ اور ہمارا پروردگار  
 ہمیں بھولیے والا۔ [۶۵] آسمان اور زمین اور جو کچھ ان  
 دونوں کے درمیان میں ہے سب کا پروردگار ہے۔ تو اُسی کی

عبادت کر - اور اُس کی عبادت میں صبر کر - کیا تو کسی کو اُس کا پیغام بھیجنا چاہتا ہے ؟

[۶۶] اور آدمی کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤنگا تو کیا پھر زندہ کرے نکالا جاؤنگا ؟ [۶۷] کیا آدمی کو یاد نہیں کہ ہم ہی نے اس کے قتل اُس کو پیدا کیا تھا حالانکہ وہ کچھ بھی نہ تھا - [۶۸] تو میرے پروردگار کی قسم ہم ضرور ان کو اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے - پھر ہم ضرور اُن کو جہنم کے گرد راہزور پر لے آئیں گے - [۶۹] پھر ہم ہر جماعت میں سے اُن لوگوں کو نکالیں گے جو رحم والے ( خدا ) سے بہت زیادہ سرکشی کرتے تھے - [۷۰] پھر ہم ان لوگوں کو بھی جو حانتے ہیں جو جہنم کے لائق ہیں - [۷۱] اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جو اس میں نہ پہنچے - نہ تو میرے پروردگار پر لازم ہے اور صبیحہ کیا ہوا ہے - [۷۲] پھر ہم ان لوگوں کو نکالتے ہیں جو بدکرداری کرتے ہیں اور ہم طالبوں کو اسی میں راہزور پر لے آئیں گے - [۷۳] اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھیں جانی ہیں تو لوگ کھڑے ہوتے ہیں وہ ایمان والوں سے پوچھتے ہیں کہ تو فرقوں میں سے کون سا موجودہ حالت کے اعتبار سے بہتر ہے اور مجلسوں کے اعتبار سے اچھا ؟ [۷۴] اور ہم نے ان سے پہلے کتب ہی قرآن صلاک کر ڈالے جو ( ان سے ) سارے سامان اور سود میں بدھ کر تھے - [۷۵] تو کہہ دے کہ جو کوئی گمراہی میں ہے تو رحم والا ( خدا ) اس کو اور بھی ڈھیل دیتا ہے - نہانتک کہ جب وہ دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - نہ عذاب نہ ( قیامت کی ) گھڑی - تب وہ حابیں گے کون موجودہ حالت کے اعتبار سے برا ہے اور جماعت کے اعتبار سے کمزور - [۷۶] اور جو



والے (حد۱) کے لائق نہیں کہ وہ اولاد رکھے۔ [۹۳] جو کوئی  
 آسمان اور زمین میں جس سے رحم والے (حد۱) کے پاس  
 بندے نہ کر آئے ہیں۔ [۹۴] اس سے ان کو گھیر رکھا ہے  
 اور ان کو گس رکھا ہے۔ [۹۵] اور وہ سب قیامت کے روز اس کے  
 پاس انک انک کر کے آئیں گے۔ [۹۶] بے شک جو لوگ آسمان  
 رکھتے اور بند کام کرتے ہیں رحم والا (حد۱) ان کے لئے محبت  
 پیدا کر دے گا۔ [۹۷] اور ہم نے تو اس کو پیری ہی رہا  
 میں آسمان کر دیا ہے تاکہ تو اُس سے پرہیزگاروں کو حوس  
 حری دے اور اس سے جھگڑالو لوگوں کو قزائے۔ [۹۸] اور  
 ان سے پہلے ہم نے کبھی ہی قریں ہلاک کر ڈالے۔ کیا (اب) تو  
 ان میں سے کسی کو بھی دیکھتا ہے یا ان کی آواز سنتا ہے ؟

## سورۃ طہ

مکی - ۱۳۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طہ - [۲] (اے نبی) ہم نے تجھے نہ تو قرآن اس  
 لئے نہیں انارا کہ تو تکلیف انتہائے۔ [۳] مگر یہہ نہ نہاد  
 دلانا ہے اُس کو جو تو رکھتا ہے۔ [۴] یہہ اُس کا انارا ہوا  
 ہے جس سے زمین اور آسمان سائے۔ [۵] رحم والا  
 (حد۱) جو عرس پر بیٹھا ہے۔ [۶] اُسی کا ہے جو کچھ  
 آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور جو کچھ  
 ان دونوں کے بیچ میں ہے اور جو کچھ مٹی کے سکے ہے۔  
 [۷] اور اگر تو نیکار کرنا کہتا ہے تو بھی (جاں رکھ) کہ وہ  
 چھپی نائیں اور اس سے پرہیز کر چھپی نائیں بھی جاسا ہے۔



[۸] خدا وہ ہے جس نے سوا کوئی معبود نہیں - اُسی نے ہمارے لیے چھ سے اچھے نام - [۹] اور کیا میرے پاس موسیٰ کی حیر آئی ہے؟ [۱۰] حب اُس نے آگ دیکھی اور اپنے گھروالوں سے کہا کہ تمہرو - میں نے آگ دیکھی ہے - شاید میں اُس میں سے تمہارے لیے چنگاری لے آؤں یا آگ پر پتہ پا جاؤں - [۱۱] پھر حب وہ اُس نے پاس آنا تو اُس کو آوار آئی کہ اے موسیٰ [۱۲] میں ہوں میرا پروردگار - تو اپنی حوٹیاں اُتار ڈال - تو تو طوی نے معدس وادی میں ہے - [۱۳] اور میں نے نکو پسند کر لیا ہے - تو سن لے حو (نکھڑو) وحی کی حانی ہے - [۱۴] بے شک میں ہی خدا ہوں - میرے سوا کوئی خدا نہیں - تو میری عبادت کر - اور میری داد لے لے مار پر قائم رہ - [۱۵] بے شک وہ گھڑی آئے والی ہے - عسریب میں اُسے چھبائے ہوں کہ ہر شخص اپنی کوسس کی حرا بائے - [۱۶] تو حو کوئی اس نے اسماں نہیں رکھا اور اپنی خواہش کی پیروی کرنا ہے کہیں نہ نکو اس سے نہ روکے کہ نہ ہلاک ہو جائے - [۱۷] اور اے موسیٰ میرے ہاتھ ہاتھ میں نہہ کیا ہے؟ [۱۸] بولا نہہ میرا عصا ہے - میں اس پر تنک لگانا ہوں اور انسی نکروں نے لے لے اس سے پتے چھارتا ہوں - اور اس سے میرے اور بھی کام نکلیے ہوں - [۱۹] فرمانا اے موسیٰ اس کو ڈال دے - [۲۰] تو اُس نے اُس کو ڈال دیا - تو اُسی وقت وہ انک ساب ہو گیا کہ دوڑے لگا - [۲۱] فرمانا اس کو پکڑ لے اور مت ڈر - ابھی ہم اس کو اس کی پہلی حالت میں بھر دینگے - [۲۲] اور اپنے ہاتھ کو اپنے نارو سے ملا دے - نہہ سعید ہو کر نکل آئگا بعد کسی نراٹی نے - نہہ دوسری سانی ہے - [۲۳] تاکہ ہم نکو

اپنی بڑی مسائیاں دکھائیں۔ [۲۳] عربوں نے ناس حا -  
اُس نے سرکشی کی ہے -  
[۲۵] نولا اے میرے پروردگار میرا سینہ کھول دے -  
[۲۶] اور میرے لئے میرا کام آساں کر دے - [۲۷] اور میری  
دہان کی گرہ کھول دے [۲۸] کہ وہ میری بات سمجھے -  
[۲۹] اور میرے لئے میرے ہی لوگوں میں سے ایک کو وزیر بنا  
دے [۳۰] یعنی میرے بھائی ہارون کو - [۳۱] اس سے تمکو  
قوت دے - [۳۲] اور اُس کو میرے کام میں لگا دے [۳۳] کہ  
ہم حبِ بیری تسلیم کریں [۳۴] اور تمکو خوب یاد کریں -  
[۳۵] اے شک ہو ہم کو دیکھیے والا ہے - [۳۶] فرمایا اے  
موسیٰ جوے جو سوال کیا وہ تمکو ملا - [۳۷] اور ہم نے تمکو  
بر ایک نار اور، احساں کیا تھا - [۳۸] جب ہم نے بیری ماں  
کی طرف وحی بھیجی تھی جو تمکو (اُس کی طرف) وحی  
بھیجی تھی - [۳۹] کہ اُس کو صندوق میں رکھ دے - اور  
اس کو دریا میں ڈال دے - پھر دریا اس کو کنارے پر ڈال  
دیگا - اُس کو میرا دشمن اور اس کا دشمن (اُتھا) لیگا - اور  
میں نے تمکو ہر اپنی طرف سے محبت ڈال دی کہ جو میری  
نشاروں نے سامنے پرورش پائے - [۴۰] جب بیری نہیں کہہ  
چلی حابی بچی کا کیا میں تم کو ایسے لوگ بنا دوں جو  
اس کی پرورش کریں گے ؟ پھر ہم تمکو بیری ماں نے ناس نہیں  
لائے کا اُس کی آنکھیں چمکتی ہوں اور وہ عم نہ کھائے - اور  
تو نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا - جو ہم نے تمکو عم سے بچا  
لیا اور بیری آزمائش کی - پھر جو کئی برس مددس نے لوگوں  
میں رہا - پھر اے موسیٰ جو (عمر کی) حد کو پہنچ گیا -  
[۴۱] اور تمکو میں نے اپنے لئے پسند کر لیا ہے - [۴۲] جو

اور میرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ - اور میری ناد سے  
 غلبہ نہ کرو - [۲۳] فرعون نے پاس جاؤ - اُس نے سرکشی کی  
 ہے - [۲۴] اور اُس سے نرم ناب کرو - شاید وہ غور کرے نا  
 (حدایٰ عصب سے) قرے - [۲۵] بولے اے ہمارے پروردگار ہم  
 قرے ہیں کہیں وہ ہم پر ربانہی نہ کرے نا کہیں وہ سرکشی  
 نہ کرے - [۲۶] فرمانا مت قرے - میں تمہارے ساتھ دیکھتا  
 اور سنا رہوں گا - [۲۷] تو اُس نے پاس جاؤ - اور کہو کہ ہم  
 دونوں میرے پروردگار کے بھیکے ہوئے ہیں - تو ہمارے ساتھ  
 نبی اسرائیل کو جانے دے - اور ان پر عذاب نہ کر - ہم میرے  
 پاس میرے پروردگار کی طرف سے نشانیاں لے کر آئے ہیں - اور  
 سلامی اُس کی ہے جو ہدایت کی پیروی کرے - [۲۸] ہماری  
 طرف وحی کی گئی ہے کہ جو شخص جھٹلائے اور ہتھ پھیر  
 دے اس پر عذاب ہوگا - [۲۹] بولا اے موسیٰ تمہارا پروردگار  
 کون ہے ؟ [۳۰] کہا ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو  
 اس کی بناوت عطا کی اور ہدایت کی - [۳۱] اور پہلے قرینوں  
 کا کیا حال ہے ؟ [۳۲] کہا کہ اُس کا علم میرے پروردگار کے پاس  
 کتاب میں ہے - میرا پروردگار نہ ٹھکنا ہے اور نہ بھولنا ہے -  
 [۳۳] وہ جس نے تمہارے لئے ریس کو نکھوٹا بنا اور اُس  
 میں تمہارے لئے راہیں نکالیں - اور آسمان سے پانی اتارا -  
 اور ہم نے اُس سے مختلف قسم کے نباتات نکالے - [۳۴] کھاؤ  
 اور اپنے مونسوں کو چراؤ - بے سک اس میں بھی عمل والوں  
 کے لئے نشانیاں ہیں -

[۳۵] اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں تم کو  
 جھیر کر لے جائیں گے - اور اسی سے تم کو پھر دوسری بار  
 نکالیں گے - [۳۶] اور ہم نے اُس کو انہی سب نشانیاں

دکھائیں - پھر بھی اُس ے جھٹلایا اور انکار کیا - [۵۷] بولا  
اے موسیٰ کیا تو ہمارے پاس آنا ہے کہ ابے حادثہ سے ہم کو  
ہمارے ملک سے نکال دے - [۵۸] تو ہم بھی اسی ے مانند  
ایک حادثہ میرے پاس لائینگے - تو ہم میں اور نکمہ میں ایک  
وقت مقرر کر کہ نہ ہم اُس ے خلاف کریں اور نہ تو - ایک  
صاف میدان میں ہو - [۵۹] کہا تمہارے لئے سوہار کا دن  
مقرر رہا - اور نہ کہ لوگ دن چڑھے جمع ہوں - [۶۰] پھر  
مربعوں بستہ پھیر کر چل دیا - پھر اُس ے اسامی جمع کیا -  
پھر آنا - [۶۱] موسیٰ ے اُن سے کہا کہ تم ہر اسوس ہے -  
حدا پر جھوٹ نہ مائدہ ہو - نہیں تو وہ عذاب لا کر تم کو  
عیست و مانوس کر دینگا - اور جس نے جھوٹ مائدہ دھا وہ ے شک  
خامرانہ ہوا - [۶۲] پھر وہ اس بارے میں آپس میں جھگڑے  
لگے اور چہبا کر مسرورہ کرے لگے - [۶۳] انہوں نے کہا نہ  
دونوں تو ضرور حادثہ گر ہیں - یہہ چاہیے ہس کہ ابے حادثہ سے  
تم کو تمہارے ملک سے نکال دیں - اور تمہارے اچھے طریقے کو  
دور کر دیں - [۶۴] تو ہم بھی اپنی بدسیریں جمع کر پھر  
صف مائدہ کر آؤ - اور جو آج ے دن غالب آنا اُسی ے ملاح  
مائی - [۶۵] انہوں نے کہا کہ اے موسیٰ یا تو ہی (اسا عصا)  
ذال یا ہم ہی پہلے (ابسا عصا) ذالیں - [۶۶] کہا بلکہ ہم ہی  
(ابسا عصا) ذالو - تو اُسی وقت اُس کو اُن ے حادثہ ے سبب  
معلوم ہوا کہ اُن کی رساں اور اُن ے عصا دور رہے ہس -  
[۶۷] تو موسیٰ ابے دل میں قرا - [۶۸] ہم ے فرمانا تو مہ -  
خو ہی ضرور غالب آئیگا - [۶۹] اور جو میرے داہیے ہانہہ  
میں ہے اُسے ذال دے کہ جو کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے اُن  
سب کو یہہ نکل جائیگا - جو کچھ انہوں نے بنا رکھا ہے نہہ

تو حادثہ کا مکر ہے۔ اور حادثہ گر کہیں بھی آئے وہ ملاح نہیں  
 بائے کا۔ [۷۰] نو۔ اندوگر سجدے میں گر پڑے۔ اور کہنے  
 لگے کہ ہم ہماروں اور موسیٰ کے پروردگار پر امان لائے۔ [۷۱] بولا  
 کیا تم اُس پر امان لائے قبل اُس نے کہ میں تم کو اس کی اجازت  
 دوں؟ ے سک نہ ہمارا پترا ہے جس نے تم کو حادثہ سکھایا  
 ہے۔ نو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اُلتے سیدھے  
 کات ڈالوں گا۔ اور میں تم کو کھجوروں کے شاخوں پر سولی  
 دوں گا۔ اور تم ضرور جانو گے ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ  
 سخت اور باقی رہیے والا ہے۔ [۷۲] بولے ہم تو ہرگز نہ کو  
 ان میں دلیلوں پر اور اس پر جس نے ہم کو سزا کا مرحوم  
 نہیں دیے۔ نو حکم کر دے جو تو حکم کرے والا ہے۔ نو نو  
 میں اسی دس کی زندگی میں حکم کر سکتا ہے۔ [۷۳] ہم  
 اپنے پروردگار پر امان لائے تاکہ وہ ہم کو ہماری خطائیں بخش  
 دے اور حادثہ جس پر توے ہم کو مکتور کیا۔ اور خدا سب  
 سے بہتر اور باقی رہیے والا ہے۔ [۷۴] ے سک جو کوئی محرم  
 کی حالت میں اپنے پروردگار کے پاس آئینا اُس کے لئے جہنم ہے۔  
 نہ وہ وہاں مرے گا اور نہ زندہ ہی رہے گا۔ [۷۵] اور جو کوئی  
 امان والے کی حالت میں اُس کے پاس آئینا اور اُس کے اچھے  
 کام بھی کئے ہونگے۔ نو ان ہی لوگوں کے پترے درجے ہونگے۔  
 [۷۶] یعنی حسبِ عدل جس کے نیچے سے بہرے جاری ہونگی۔  
 اور جس میں وہ ہمستہ رہیں گے۔ اور یہی حرا ہے اُن لوگوں  
 کی جو (اپنے نفس) پاک رکھے ہوں۔

[۷۷] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے  
 بندوں کو لے کر راتوں رات چل دے۔ اور دربار میں اُن کو  
 لے کر سوکھی راہ سے چل دے۔ نو عاص سے نہ تر اور نہ خوف

کہا - [۷۸] بھر فرعون نے اپنی قوم کے ساتھ ان کا ہتھیار  
 کیا - بھر دریا کا حق کچھ ان پر آیا سو آنا - [۷۹] اور  
 فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور ہدایت نہ کی - [۸۰] اے  
 نبی اسرائیل ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات دی - اور  
 ہم نے تم سے طور کی داہنی طرف کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر  
 من اور سلویٰ اُتارا - [۸۱] کھاؤ حق کچھ اچھی چیزیں  
 ہم نے تم کو دی ہیں اور اس میں زیادتی نہ کرو - نہیں تو  
 تم پر میرا عصب آ پڑیگا - اور جس کسی پر میرا عصب آ پڑا  
 تو وہ حاکم - [۸۲] اور بے شک میں بخشے والا ہوں اس  
 شخص کو جو توبہ کرے اور اسان لئے اور اچھے کام کرے اور  
 بھر ہدایت کر رہے - [۸۳] اور اے موسیٰ تو اسی قوم سے کنوں  
 آگے چلا آیا ؟ [۸۴] بولا وہ لوگ بھی میرے ہیچھے بیچھے  
 آ ہی رہے ہیں - اور اے میرے پروردگار میں نے تیری طرف آنے  
 میں حلدی کی تاکہ تو راضی رہے - [۸۵] فرمانا کہ ہم نے  
 تیری قوم کو تیرے ہیچھے ملا میں ڈالا اور سامری نے اُن کو  
 گمراہ کر دیا - [۸۶] تو موسیٰ عصے اور اسوس کی حالت میں  
 اپنی قوم کی طرف بھر آیا - بولا کہ اے میری قوم کیا تمہارے  
 پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا ؟ تو کیا تم کو  
 مدت لمبی معلوم ہوئی ؟ یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے  
 پروردگار کا عصب آ پڑے پس تم نے مکھ سے وعدہ حلانہ کی ؟  
 [۸۷] بولے کہ ہم نے اپنے احبیار سے مکھ سے وعدہ حلانہ  
 نہیں کی بلکہ قوم نے روبرو کا بوجھ ہم سے اُتھوانا گنا تھا -  
 تو ہم نے اُس کو ڈال دیا - اور اسی طرح سامری نے بھی ڈالا -  
 [۸۸] تو اُس نے اُن کے لئے انک گائے کا بچہ نکالا - وہ انک  
 دھڑ تھا جس کی آوار گائے کی آوار بھی - تو اُنہوں نے کہا کہ

یہ نہ سہارا پروردگار ہے اور موسیٰ کا پروردگار - اور وہ بھول گیا ہے - [۸۹] تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم اُن کو جواب دے کہ ہمیں دے دینا تھا - اور نہ اُن کے نقصان پر اس کا احتساب تھا اور نہ نفع دے۔

[۹۰] اور ہمارے اس سے پہلے اُن سے کہا تھا کہ اے

مصری قوم اس سے تو سہاری آزمائیں ہوٹی ہے - اور سہارا پروردگار رحم والا (حدا) ہے تو میری ضروری کرو اور میرا کہا مانو - [۹۱] وہ بولے کہ ہم میرا اس پر جسے دھینگے یہاں دے کہ موسیٰ ہمارے پاس بھر آئے - [۹۲] کہا اے ہمارے حب ہوئے اُن کو گمراہ ہوئے دیکھا تو نہ کو کیا وجہ مانع ہوٹی [۹۳] کہ ہوئے مصری ضروری نہ کی؟ تو کیا ہوئے مصری کہے کی نامرمانی کی؟ [۹۴] بولا اے میرے ماں حائے میری - داڑھی نہ بکڑ اور نہ میرا سر - میں اس سے قرا کہ تو (مکھ سے) کہے کہ ہوئے نبی اسرائیل میں بفرقہ ڈال دنا - اور میرے قول کا انتظار نہ کیا - [۹۵] کہا اے سامری میرا حال کیا ہے؟ [۹۶] بولا کہ میں نے وہ چہر دیکھی جو دوسروں نے نہ دیکھی -

تو میں نے رسول کے قدم سے انک مٹھی حاک بھر لی اور میں نے اس کو ڈال دنا - اور میرے دل میں نہ کو نہ ہی اچھا معلوم ہوا - [۹۷] کہا چلا جا - زندگی میں میرا نہ حال ہوگا کہ تو کہا کرتا کہ (مکھو) نہ چھوٹا - اور میرے لئے انک اور وعدہ بھی ہے کہ تو اس سے چھٹکارا نہ بائنگا - اور اپنے معبود کی طرف دیکھ جس پر تو حیا بیٹھا تھا - ہم اس کو ضرور حلا دینگے پھر ہم اس کو درنا میں حاک بنا کر اُڑا دینگے - [۹۸] سہارا معبود تو خدا ہے جس نے سوا کوٹی خدا نہیں وہ ہر چہر کو علم سے گھیرے ہوئے ہے - [۹۹] اسی طرح

ہم یکسے گزشتہ خبریں بیان کرتے ہیں اور ہم نے نیکو  
ایہ پاس سے یاد دلانے والی کتاب دی۔ [۱۰۰] جو کوئی اس سے  
منہم پھیرے وہ قیامت کے دن ضرور ایک بوجھ اٹھائے ہوگا۔  
[۱۰۱] وہ اسی حالت میں برائے رہیگا۔ اور برا ہوگا بوجھ جو  
یہ قیامت کے دن اٹھائے ہوئے۔ [۱۰۲] جس دن صور پھونکا  
جائیگا اور جس دن ہم مکرموں کو اکٹھا کریں گے بلی بلی  
انکھوں والے۔ [۱۰۳] وہ آپس میں آہستہ آہستہ کہے ہوئے  
تم جو دنیا میں جس دن سے ٹھہرے ہو گے۔ [۱۰۴] ہم خوب  
جانتے ہیں جو وہ کہیں گے جب ان میں کا زیادہ ہدایت  
پالنے والا کہیگا کہ تم جو اس دن ہی روز ٹھہرے۔

[۱۰۵] اور یہ نیکے پہاڑوں کی جانب پوچھتے ہیں۔ جو  
کہہ دے کہ میرا پروردگار اُن کو ریرہ ریرہ کرے آزا دیگا۔  
[۱۰۶] اور اس (زمین) کو صاف میدان بنا کر چھوڑ دیگا۔  
[۱۰۷] جو اس میں نہ ہو کھکی نہ کھیگا اور نہ اونچاں۔  
[۱۰۸] اس دن یہ ہمارے والے کے پیچھے چلیں گے اور کھکی نہ  
کریں گے۔ اور رحم والے (خدا) کے سامنے (ان کی) آوازیں سنی  
ہو جائیں گی۔ اور جو آہستہ آواز کے سوا اور کچھ نہ سنیگا۔  
[۱۰۹] اس دن شاعت مع نہ دیگی مگر جس کو رحم والا  
(خدا) احارت دے اور جس کی بات اُس کو خوش آئے۔  
[۱۱۰] وہ جانتا ہے جو کچھ اُن کے سامنے ہے اور جو کچھ  
ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ (ایہ) علم سے اس پر حارہ نہیں۔  
[۱۱۱] اور رندہ اور قائم (خدا) کے آگے سب منہ جھک  
جائیں گے۔ اور جس کسی نے ظلم کا بوجھ اٹھانا وہ برباد  
ہوا۔ [۱۱۲] اور جو کوئی اچھے کام کرے اور وہ ایمان والا بھی  
جو تو اُس کو ظلم کا قہر نہیں اور نہ حق بلی کا۔ [۱۱۳] اور



اسی طرح ہم نے اس کو عربی قرآن اُنارا اور اس میں ہم نے  
 بھڑ بھڑ کر دھمکیاں دی ہیں تاکہ وہ (میرے کاموں سے)  
 بچیں۔ نا اس سے ان کو نصیحت ہو جائے۔ [۱۱۴] پس  
 خدا بادشاہ جہنمی بہت بلند مرتبہ ہے۔ اور قرآن کے لئے  
 جلدی نہ کر قبل اس کے کہ اُس کی وحی میری طرف پہنچی  
 ہو چکے۔ اور کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھ کو علم میں زیادہ  
 کر۔ [۱۱۵] اور اس سے پہلے ہم نے آدم سے انک عہد لیا تھا۔  
 مگر وہ بھول گیا۔ اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا۔  
 [۱۱۶] اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ  
 کرو۔ تو وہ سجدہ کئے مگر ابلیس کہ اُس نے انکار کیا۔  
 [۱۱۷] تو ہم نے کہا کہ اے آدم نہ میرا اور میری بیوی کا دوس  
 ہے۔ کہیں انسا نہ ہو کہ وہ تم دونوں کو حب سے نکلوا دے  
 اور دو مسعد میں پڑ جائے۔ [۱۱۸] مجھ کو یہاں نہ بھوک ہے  
 اور نہ عطش۔ [۱۱۹] اور نہ تو یہاں لباسا رہینگا اور نہ دھوپ  
 کھاٹنگا۔ [۱۲۰] مگر شیطاں نے اس کو (آدم کو) وسوسہ دیا۔  
 بولا اے آدم کیا میں مجھ کو ہمہسگی کا درجہ دکھا دوں اور  
 وہ سلطنت جو تیرا ہی نہ ہو۔ [۱۲۱] تو دونوں نے اس میں سے  
 کھانا۔ تو اُن پر اُن کی سرمگاہیں طاہر ہو گئیں۔ اور  
 دونوں اپنے اپنے نفع کے لیے تانکے لگے۔ اور آدم نے اپنے پروردگار  
 سے سرکشی کی۔ اور گمراہ ہو گیا۔ [۱۲۲] پھر اُس کو اُس کے  
 پروردگار نے برگردہ کیا۔ اور اُس کی بیویہ قبول کی اور (اُس کو)  
 ہدایت کی۔ [۱۲۳] فرمانا کہ تم سب کے سب یہاں سے اُتر  
 جاؤ۔ تم انک کے دوس انک۔ اور جو میری طرف سے تمہارے  
 پاس ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا تو  
 وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مسعد اُتھاٹنگا۔ [۱۲۴] اور جو کوئی

ہیری ناد سے منہ بہرنگا تو اُس کی معشیت ننگ ہوگی اور قیامت کے دن ہم اُس کو اندھا کر کے اُتھاٹنگے - [۱۲۵] وہ کہیگا کہ اے میرے پروردگار تو نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اُتھایا حالانکہ میں دیکھنے والا تھا - [۱۲۶] فرمائگا کہ ایس طرح اس لئے کہ میرے پاس ہماری نشانیاں آئیں مگر تو اُن کو بھول گیا - اور اسی طرح آج کے دن تو بھی بھلا دیا گیا - [۱۲۷] اور اسی طرح ہم حرا دیے ہیں اس شخص کو جو ریاضی کرتا ہے اور جو اپنے پروردگار کی آسموں پر انبیا نہیں لانا - اور آخرت کا عذاب تو بہت سخت ہے اور بہت باقی رہے والا - [۱۲۸] کیا اس سے اُن کو ہدایت نہیں ہوئی کہ اُن سے پہلے ہم نے کیسے ہی قرن ہلاک کر ڈالے؟ نہ تو اُن ہی نے رہنے کی حکمتوں میں چلیے بھرے ہیں - بے سک اسی میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں -

[۱۲۹] اور اگر میرے پروردگار کی طرف سے اندک حکم صادر نہ ہوا ہوتا اور نہ ایک وقت مقرر ہو ضرور عذاب کا آنا لازمی تھا - [۱۳۰] تو جو کچھ ناس نہیں کہتے ہیں اُن پر صدر کر اور سورج کے نکلنے سے پہلے اور اُس کے دوبارے سے پہلے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کر - اور رات کی گھڑیوں میں اور دن کے دنوں وقت تسبیح کر تاکہ تو حوس ہو - [۱۳۱] اور اپنی آنکھیں اُن چیزوں پر نہ دوڑا جو ہم نے اُن میں سے اکثر لوگوں کو دنیا کی زندگی کی آرایش کے لئے دے رکھی ہیں - (نہ تو اسلئے ہے) کہ ہم اُن کو اس سے آزمائیں - اور میرے پروردگار کا رزق سب سے بڑھ کر ہے اور باقی رہے والا - [۱۳۲] اور اپنے گھر والوں کو مار کے لئے کہہ دے - اور حود اُس پر قائم رہے - ہم محسوس

رق نہیں مانگیے - ہم ہی نیکو روی دیے ہں - اور  
 احکام نو برہیرگاری ہی کا ہے - [۱۳۳] اور وہ کہتے ہں کہ وہ  
 اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی کنوں نہیں  
 لانا؟ کیا اگلی کتابوں میں جو سن دلیس ہیں وہ اُن کے  
 پاس نہیں آئیں؟ [۱۳۴] اور اگر ہم اُس سے پہلے اُن کو کسی  
 عذاب سے ہلاک کر دیتے تو نہ ضرور کہہتے کہ اے ہمارے  
 پروردگار نوے ہماری طرف کوئی رسول کنوں نہ بھیجا کہ ہم  
 نبی آئیں کی نبی کرتے قبل اُس کے کہ ہم دلیل اور رسوا  
 ہوئے؟ [۱۳۵] نو کہہ دے سب اِنظار کر رہے ہیں - نو  
 ہم بھی اِنظار کرو - نو ہم کو معلوم ہو جائیگا کہ کنوں  
 سندھی راہ والے اور کنوں عذاب پر ہں -

## سورۃ انبیاء

مکی - ۱۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] لوگوں کا حساب قرب آگیا - پھر بھی وہ علت  
 میں منہ پھرے پڑے ہیں - [۲] جو کوئی ناد دلانے والی  
 ناب اُن کے پاس نہی آئی ہے نو جس وہ اُس کو سبے اور کھیل  
 میں اُڑا دیے ہں - [۳] اُن کے دل علت میں ہں - اور  
 ظالم چھپا کر مسورے کرتے ہں - نہہ نو جس نہہارے ہی  
 حسا آدمی ہے - نو کنا ہم نہکھ کر بھی حا دو کی طرف  
 چلے آے ہو؟ [۴] کہا میرا پروردگار آسمان اور زمین کی  
 سب ناس جانتا ہے - اور وہی سبے والا اور حاسبے والا ہے -  
 [۵] نہیں - وہ نو کہتے ہں کہ نہہ ہرسان حبال ہں -

نہیں - اس سے جھوٹ نازل ہوا ہے - نہیں - وہ تو ساعر ہے - تو جس طرح اگلے رسول بھیجے گئے اسی طرح ہم بھی ہمارے پاس کوئی نشان لے کر آئے - [۶] ان سے پہلے جس مستیوں کو ہم نے ہلاک کر ڈالا وہ تو اماں نہ لائیں - تو کیا ہم اماں لائیں گے ؟ [۷] اور نکھڑے سے پہلے بھی تو ہم نے اس آدمی ہی بھیجے کہ اُن کی طرف ہم نے وحی بھیجی - اگر تم نہیں جانے تو اہل کتاب سے پوچھو - [۸] اور ہم نے اُن کے اسے مدنوں سنائے نہیں تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے - اور نہ وہ ہمیشہ رھنے والے ہی تھے - [۹] پھر ہم نے اُن سے (ابا) وعدہ سجا کیا اور ہم نے اُن کو اور جس کو چاہا سجا لیا اور ریاضی کرے والوں کو ہلاک کر ڈالا - [۱۰] ہم نے تمہاری طرف کتاب نازل کی ہے کہ اس میں تمہارا ذکر ہے - پھر بھی کیا تم عمل نہیں رکھتے ؟

[۱۱] اور ہم نے کتنی ہی نسیاں و سراں کر دیں کہ وہ ظلم کرے والی نہیں اور اُن کے بعد ہم نے دوسری قومیں پیدا کیں - [۱۲] تو جب انہوں نے ہماری سختی معلوم کی تو اُسی وقت اس سے بھاگنے لگے - [۱۳] بھاگو مت - بلکہ اُسی کی طرف پھر جاؤ جس میں تم کو آرام ملتا تھا اور اپنے گھروں کی طرف تاکہ تم ہو جے جاؤ - [۱۴] بولے اے واٹے ہم کو - ہم واقعی ظالم تھے - [۱۵] اور ہمیشہ بھی اُنکا پکارنا رہا یہاں تک کہ ہم نے اُن کو حر سے کات ڈالا اور نکھڑا دیا - [۱۶] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل کے لئے نہیں بنایا - [۱۷] اگر ہم چاہتے کہ کھیل بنا لیں تو ہم اپنے پاس سے

کچھ بنا لیتے اگر ہم کو بھی کرنا ہوتا - [۱۸] نہیں -  
 ہم تو حق کو باطل پر بھسک مارتے ہیں - اور وہ اُس کے  
 سر کو کھل دالتا ہے - اور اُسی وقت وہ دور ہو جاتا ہے -  
 اور ہم جو بنا کرتے ہو اُس کے لئے ہم پر امسوس ہے -  
 [۱۹] اور اُسی کے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے -  
 اور جو اُس کے پاس ہیں وہ اُس کی عبادت سے منکر نہیں کرتے  
 اور نہ بھکے ہیں - [۲۰] وہ رات دن تسبیح کرتے ہیں  
 اور نہیں بھیتے - [۲۱] کیا ہم اسے معبود ٹھہرائے ہیں  
 جس کو ہم خود مٹی سے بنالیتے ہیں - [۲۲] اگر اُن دونوں  
 (آسمان اور زمین) میں خدا کے سوا اور بھی معبود ہوتے تو  
 دونوں حراب ہو گئے ہوتے - پس باقی خدا ہی کو ہے  
 جو عرس کا پروردگار ہے بحکام اُس کے جو ہم بنا کرتے ہیں -  
 [۲۳] وہ جو کرنا ہے اُس کے بارے میں نہیں بوجھا جائیگا  
 ملکہ بھی لوگ بوجھے جائیں گے - [۲۴] کیا اُنہوں نے اُس کے  
 سوا معبود بنا لیا ہے ؟ تو کہہ دے کہ اپنی سند لاؤ - ہم نے  
 ناد داسٹ اُن کی جو منہ سے سانس نکلتا ہے اور ناد داشت اُن کی  
 جو مکھ سے نکلے ہے - نہیں - اُن میں اکثر تو سچ جانتے  
 ہی نہیں - اور وہ منہ نہر لیتے ہیں - [۲۵] اور ہم نے  
 مکھ سے نکلے جسے رسول بھیکے اُن سب پر ہم نے یہی  
 وحی بھیکی کہ منہ سے سوا کوئی معبود نہیں - تو منہ ہی  
 عبادت کرو - [۲۶] اور ہم کہتے ہیں کہ رحم والے (خدا) نے  
 اولاد بنائی ہے - وہ ناک ہے - نہیں - (یہ سب) اُس کے  
 معرر بنائے ہیں - [۲۷] ہم اُس کے آگے ترہ کرنا نہیں  
 کرتے - اور اُسی کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں - [۲۸] وہ جانتا  
 ہے جو مکھ اُن کے آگے ہے اور جو کچھ اُن کے پیچھے ہے -

اور یہہ شعاعب نہہں کر سکیے مگر حس سے وہ حوس ہو۔  
اور وہ اُس ے قر سے گاہیے رہیے ہس۔ [۲۹] اور حو کوٹی  
اُن میں سے کہے کہ میں بھی اُس ے سوا خدا ہوں نو ہم  
اُس کو حہم کی سرا دنگے۔ اسی طرح ہم طالبوں کو  
سرا دیے ہیں۔

[۳۰] کیا حو لوگ کھر کرتے ہس اُنہوں ے نہہ نہ دنگھا  
کہ آساں اور زمیں دونوں ملے ہوئے ہے۔ نو ہم ے اُن  
دونوں کو خدا کیا۔ اور ہم ے نانی سے ہر حاندار چہریں  
منائیں۔ پھر بھی کیا وہ اساں نہہں لائندگیے؟ [۳۱] اور  
ہم ے زمیں میں بوحیل (بہار) رکھ دئے کہ اُن کو لے کر  
نہ ہل جائے۔ اور اُس مس ہم ے کسانہ راہس رکھس تاکہ  
وہ راہ نائیں۔ [۳۲] اور ہم ے آساں کو انک محفوظ  
چھت بنانا۔ پھر بھی یہہ لوگ اُس کی نسانوں سے منہم  
پھیرتے ہیں۔ [۳۳] اور وہی ہے حس ے راب اور دس اور  
چاند اور سورج بنائے۔ سب (ایہ) ملک مس بڑے ندر رہے  
ہیں۔ [۳۴] اور بکجہ سے پہلے بھی ہم ے کسی بشر کو  
ہمیشہ رہے نہہں دیا۔ نو اگر نو مر جائیگا نو کیا  
یہہ لوگ ہمیشہ رہیگے؟ [۳۵] ہر حاندار موت کا مرہ  
چکیگا۔ اور ہم نم کو تراٹی اور بھلائی دونوں سے آرمایے  
ہیں۔ اور ہم ہماری ہی طرف بھرے جاؤ گے۔ [۳۶] اور  
حب کانر بککو دنگتے ہیں نو بکسے تھنہا کرے ہس۔  
کیا یہی ہے حو بچارے معبودوں کا ذکر کرنا ہے؟ اور وہ  
خدا کی یاد سے کھر کرے ہس۔ [۳۷] آدمی نو حلد ناز  
پیدا ہی کیا گنا ہے۔ مس ضرور ہم کو انی نساناں  
دکھاؤنگا۔ بس مکھ سے حلدی نہ کر۔ [۳۸] اور وہ

کہتے ہیں کہ اگر تم سچ کہتے ہو تو اس کا وقت کب ہے ؟  
 [۳۹] اے کاس نہہ کافر جائے حب کہ وہ اپنے مومنوں سے  
 آگ کو نہ روک سینگے اور نہ اپنی پستھ سے - اور نہ وہ مدد  
 دے جائینگے - [۴۰] نہں - یہہ نو اُن پر نکالک آجڑگا -  
 اور نہہ اُن کو ہکا نکا کردنگا - بھر نو نہہ اُس کو نہ  
 بھر سکیں گے - اور نہ وہ ڈھیل دے جائینگے - [۴۱] اور  
 حکم سے پہلے بھی رسولوں سے تھٹھا کنا گنا - مگر اُن  
 میں سے جس لوگوں نے تھٹھا کنا وہ جس چہر سے تھٹھا کرتے  
 دیے اُسی نے اُن کو آگھرا -

[۴۲] نو کہہ دے کہ رات دس رحم والے ( خدا ) کے معاملے  
 میں سمجھاری کون نگہبانی کریگا ؟ نہں وہ نو اپنے پروردگار کی  
 یاد سے منہم بھرے ہں - [۴۳] کنا ہمارے سوا اُن کے اور بھی  
 معبود ہں جو اُن کو بکا سکس ؟ وہ اپنے شس مدن نہیں  
 کر سکتے اور نہ وہ ہمارے معاملے میں رفاقت کتے جائینگے -  
 [۴۴] نہں - ہم نے اُن کو اور اُن کے ناب دادوں کو فائدہ  
 آتھائے دنا نہہانک کہ اُن کی عبر درار ہوگئی - نو کنا یہہ  
 نہں دیکھتے کہ ہم رمن کو ( اُن کے لئے ) اُس کے ( چاروں )  
 طرف سے ننگ کتے آئے ہں ؟ نو کنا بھر بھی نہہ ہی  
 غالب رہیں گے ؟ [۴۵] نو کہہ دے کہ منں نو تم کو منں  
 وحی سے قرارا ہوں - اور حب قرارے حاتے ہں نو نہرے  
 ہکارا نہں ستے - [۴۶] اور اگر اُن کو سرے پروردگار کے  
 عذاب کی لو لگ جائے نو وہ ضرور کہہیں گے کہ اے وائے  
 ہم کو - ہم واقعی ظالم دیے - [۴۷] اور قتامت کے دس ہم  
 عدل کی براروتس لگائیں گے اور کوئی مسعس پر کسی طرح کا  
 نہی ظلم نہ ہوگا - اور اگر ( اُس کا عدل ) راہی کے دایے کے





اِن میں بڑا ہے اُسی ے ایسا کیا ہے - اور اُن ہی سے ہو چھو  
اگر یہہ بول سکن - [۶۴] تو وہ اپنے حبی میں عور کئے اور  
بولے کہ واقعی ہم طالب ہو - [۶۵] بھر وہ اپنے سروں ے دل  
اُلتے گرے (اور بولے) کہ تو جانتا ہے کہ یہہ ہمیں بولے -  
[۶۶] کہا سو کما ہم خدا ے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہو  
خود کو کچھ بھی منع نہیں دے سکتی اور نہ ہم کو ضرر  
پہنچا سکتی ہے؟ [۶۷] نف ہے ہم پر اور اُن طرح کی تم  
خدا ے سوا عبادت کرے ہو - پھر بھی کیا ہم کو عقل نہیں؟  
[۶۸] وہ بولے کہ اگر ہم کو کچھ کرنا ہے تو اس کو حلا دو  
اور اپنے معبودوں کی مدد کرو - [۶۹] ہم ے کہا اے آگ تو  
اِبراہیم ے لئے تہمتی اور سلامتی کا ناعب ہو جا - [۷۰] اور  
اُنہوں ے اُس سے مکر کرنا چاہا تو ہم ے اُن ہی کو خسارے  
میں رکھا - [۷۱] اور ہم ے اُس کو اور لوط کو بھاکر اس  
ملک میں لایا جس میں ہم ے دنیا جہاں ے لوگوں ے لئے  
برکتیں رکھی تھیں - [۷۲] اور ہم ے اُس کو اسکا بن عطا  
کیا - اور یعقوب بھی انعام میں - اور سیدھوں کو ہم ے ملک  
نمایا - [۷۳] اور ہم ے اُن کو بیشوا دینا کہ ہمارے کہے ے  
مطابق (لوگوں کو) عبادت کریں - اور ہم ے اُن کی طرف  
بھلائی کرے اور ہمارے اور رکواۃ دینے ے لئے وحی بھیجی  
اور وہ ہماری عبادت کرے والے بنے - [۷۴] اور لوط کو ہم ے  
حکم اور علم دئے - اور ہم ے اُس کو اس سستی سے بچایا  
جہاں ے لوگ تیرے کام کما کرتے تھے - وہ تو تیرے اور مدکار  
لوگ بنے ہی - [۷۵] اور اُس کو ہم ے ایسی رحمت میں  
داخل کیا - ے شک وہ ملک شخص نہا -

[۷۶] اور نوح - حب اُس ے اس سے پہلے بھکارا تو ہم ے

اُس کی دعا قبول کی اور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بڑی مصیبت سے بچایا۔ [۷۷] اور جو لوگ ہماری آنسوؤں کو جھٹلایا کرتے تھے اُن کے معاملے میں ہم نے اُس کی مدد کی۔ بے شک یہہ ترے لوگ تھے۔ بس ہم نے اُن سب کو عرو کردیا۔ [۷۸] اور داؤد اور سلیمان۔ جب وہ دونوں انک کھینچیئے مارے میں حس میں کچھ لوگوں کی نکریاں چرگٹی نہیں مصلہ کر رہے تھے۔ اور ہم اُن کے مصلے میں حاضر تھے۔ [۷۹] تو ہم نے بہہ سلیمان کو سکھا دیا۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا۔ اور ہم نے پہاڑوں کو داؤد کا مسخر کردیا۔ کہ وہ مسخر کرے تھے۔ اور ہر ایک کو ہم نے حکم دیا۔ اور ہم نے اُس کو بچارے لئے ایک لباس بنائے کی صنعت بھی سکھادی تھی کہ تم کو ایک دوسرے کی سختی سے بچائے۔ ہر بھی کیا ہم شکر گزار نہ ہو گئے؟ [۸۱] اور زور کی ہوا سلیمان کے (مسخر کیا) کہ وہ اُس کے حکم سے اُس ملک کی طرف چلی بھی جس میں ہم نے ترکیبیں رکھی تھیں۔ اور ہم چوروں کے حابیے والے تھے۔ [۸۲] اور شیطاںوں میں اسے بھی بے حواس اُس کے لئے عوئے لگاتے تھے اور اس نے سوا اور بھی کام کرے تھے۔ اور ہم ہی اُن کی نگہبانی کرے تھے۔ [۸۳] اور انب۔ کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو نکارا کہ محکو اندا بہنکی ہے۔ اور تو ہی رحم کرے والوں میں سب سے بڑھ کر رحم والا ہے۔ [۸۴] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کر لی اور جو ایذا اُس کو پہنچی تھی اُس کو دور کیا۔ اور ہم نے اُس کو انبی رحم سے اُس کے اہل و عیال دئے اور اُن کے ساتھ دسے تھے اور بھی۔ اور عباد کرے والوں کے لئے ماد دہانی۔

[۸۵] اور اسے بدل اور درس اور نوال کھل - ہم سب صبر کرے والے تھے - [۸۶] اور ہم نے اُن کو اپنی رحمت میں داخل کیا - بے شک وہ نیک لوگ تھے - [۸۷] اور نوالوں - حب وہ عصب ناک ہو کر چل دیا - اور حال کیا کہ ہم اُس پر قادر نہیں ہونگے - تو وہ اندھیرے میں پکارا کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں - تو ہی پاک ہے - میں نے واقعی ظلم کیا - [۸۸] تو ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو ہم سے نکالت دی - اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نکال دیے ہیں - [۸۹] اور رکنا - حب اُس نے اپنے سرور نگار کو پکارا کہ اے میرے سرور نگار مجھ کو اکلا دے چھوڑ - اور تو ہی سب سے ترہم کر وار ہے - [۹۰] پھر ہم نے اُس کی دعا قبول کی - اور اُس کو بھکی عطا فرمایا - اور اُس کی نبی کو اُس نے لئے درس کر دیا - بے شک ہم لوگ خبر کے کاموں میں جلدی کرتے تھے اور ہم کو رعیت اور تر سے نکارتے تھے - اور ہمارے سامنے عاجزی کرتے تھے - [۹۱] اور وہ عورت جس نے اپنی عصب کی حفاظت کی - تو ہم نے اُس میں اسی روح بھونک دی - اور ہم نے اُس کو اور اُس نے سنتے کو دنیا جہاں کے لوگوں کے لئے اندک نشانی بنائی - [۹۲] ہم سب تمہاری اُمس اندک ہی ام ہیں - اور میں تمہارا سرور نگار ہوں - جس میری ہی عبادت کرو - [۹۳] اور انہوں نے اُس میں اپنے معاملے قطع کر ڈالے - سب ہمارے ہی طرف بھر آئیں گے -

[۹۴] تو جو کوئی نیک کام کرے اور وہ اسماں والا بھی ہو تو اُس کی کوشش کی ناقدی نہ کی جائیگی - اور ہم یہ سب لکھ رکھے ہیں - [۹۵] اور جس نبی کو ہم نے ہلاک

کر دالا ممکن نہیں کہ وہ بھر کر نہ آئے [۹۶] یہاں تک کہ  
 حب ناحوح اور ناحوح کھول دئے جائیں اور وہ ہر اوجہاں  
 سے دوڑے ہونگے [۹۷] اور سچا وعدہ مردنک آجائگا تو  
 اُسی وقت کامروں کی آنکھیں چڑھ جائیں گی - اے واٹے ہے  
 ہم ہر - کہ ہم نے اس سے ععلت کی - بلکہ ہم تو طالم دیے -  
 [۹۸] نے سک دم اور حس چیروں کی دم خدا کے سوا عبادت  
 کرتے دیے وہ سب جہنم کے اندھوں ہونگے - دم کو وہاں جانا  
 ہوگا - [۹۹] اگر نہ سب معدوم ہوتے تو اُس میں نہ  
 جاتے - اور (دم) سب کو اُسی میں رہنا ہوگا - [۱۰۰] وہ جس  
 اُس میں بڑے چلانا کریں گے اور وہ اُس میں کچھ نہ  
 سینگے - [۱۰۱] نے شک حس لوگوں کے لئے ہماری طرف سے  
 پہلے سے نیکی دی گئی ہوگی وہی اس سے دور رکھے جائیں گے -  
 [۱۰۲] وہ اس کی آہٹ بھی نہ سینگے - اور وہ ہمیشہ اُسی  
 میں رہیں گے جس میں اُن کا حی چاہیگا - [۱۰۳] اُن کو برا  
 بیماری تر بھی نہ عمگیں کریں گے اور اُن کو مرستے لئے آئیں گے -  
 یہی تو سہارا دس ہے جس کا دم سے وعدہ کیا گیا تھا -  
 [۱۰۴] جس دس ہم آساں کو لیت لیں گے جس طرح پوشیوں  
 کو طومار لپیٹتا ہے - جس طرح ہم نے پہلے پیدا کیا تھا  
 اُسی طرح اس کو دوبارہ (پیدا) کریں گے - نہ ہمارے دے  
 وعدہ ہے - ہم یہہ ضرور کریں گے - [۱۰۵] اور ہم رنور میں  
 نصیحت کے بعد لکھ چکے ہوں کہ میرے نیک بندے دنیا کے  
 وارت ہونگے - [۱۰۶] نے شک اس میں عبادت کرے والے لوگوں  
 کے لئے ایک حکم ہے - [۱۰۷] اور ہم نے تو حکم دیا تھا  
 کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے - [۱۰۸] تو کہہ دے میری طرف  
 تو جس بھی وحی کی گئی ہے کہ سہارا پروردگار اکلا معدوم

ہے - نو کیا تم مسلمان ہوئے ہو؟ [۱۰۹] پس اگر وہ ہنٹھ  
 بھریں نو کہہ دے کہ میں نے تم کو نکساں طور پر سنا دیا  
 اور میں نہیں جانتا کہ جو تم سے وعدہ کیا گیا ہے آنا وہ  
 بردہک ہے نا دور - [۱۱۰] بے شک وہ چلا کر ناب کرے کو بھی  
 جانتا ہے اور جو تم چھپائے ہو وہ بھی جانتا ہے - [۱۱۱] اور  
 میں نہیں جانتا سنا اس سے تمہاری آرماس ہو - اور نہ  
 ہو کہ ایک وقت تک (تم کو) فائدہ پہنچے - [۱۱۲] کہا اے  
 میرے پروردگار حق حق حکم کر دے - اور ہمارا پروردگار  
 (اسی سے) ان نابوں پر جو تم رحم والا ہے مدد مانگا جاتا ہے  
 مدد کرتے ہو -

## سورۃ حج

مکی - ۷۸ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے لوگو ایسے پروردگار سے ڈرو - بے شک اس گھڑی کا  
 رلزلہ انک مبرا واقعہ ہوگا - [۲] جس دن تم اس کو دیکھو گے  
 اس دن ہر دودھ پلائے والی ماں اپنے دودھ پیے (دیکھے) کو  
 بھول جائیگی - اور ہر حاملہ عورت اپنا حمل گرا دیگی - اور  
 نو لوگوں کو موالا دیکھیں گے حالانکہ وہ موالے نہ ہونگے - بلکہ  
 (اس دن) خدا کا عذاب سخت ہوگا - [۳] اور کچھ لوگ  
 اسے ہنس جو جہالب سے خدا کے بارے میں جھگڑنے اور ہر  
 شیطان سرکش کی پیروی کرتے ہوں [۴] جس نے حق میں لکھا  
 گیا ہے کہ جو کوئی اس کا دوست ہوا نو یہہ اُس کو ضرور گمراہ  
 کریگا اور عذاب دوزخ کی طرف لے جائیگا - [۵] اے لوگو

اگر تم کو (مرے کے بعد) پھر حی اُنہی میں شک ہے تو ہم  
 ہی نے تم کو مٹی سے بنانا پھر نطفے سے پھر حمی ہوتے حوں  
 سے پھر مصفٰۃ سے حو ضرور نبی ہوئی بھی اور نے نبی ہوئی  
 بھی - تاکہ تم سے بنیاں کریں - اور ہم حو کچھ  
 چاہتے ہیں انک وقت معرر نک ست مس تہہرائے رکھے  
 ہیں - پھر تم کو بچہ بنا کر نکالے ہس پھر (تم کو بڑھاتے  
 ہس) تاکہ تم اپنی حوانی کو پہنکو - اور تم مس سے کوئی  
 نو مر حانا ہے اور تم میں سے کوئی نو سب سے زیادہ نکسی  
 عمر نک پہنچانا حانا ہے - یہاں نک کہ حانی کے بعد پھر وہ  
 کچھ بھی نہیں جانتا - اور نو مس کو حشک نکھما ہے -  
 پھر حب ہم اس پر بانی اُنارے ہیں نو وہ لہلہائے اور اُنہرے  
 لگتی ہے اور ہر قسم کی نعیس چیریں اُگتی ہے - [۶] ہم اس  
 لئے ہے کہ خدا ہی سکا ہے اور ہم کہ وہی مردوں کو حلانا ہے  
 اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۷] اور ہم کہ وہ گہری آکر  
 دھیکے - اس میں کوئی شک نہیں - اور ہم کہ حو قہروں مس  
 بڑے ہیں خدا اُن کو حلا اُنہائیکا - [۸] اور لوگوں میں وہ  
 بھی ہے حو نے حائے خدا کے بارے مس جھگڑتا ہے اور نہ حود  
 ہدایت رکھتا اور نہ کوئی روش کتاب - [۹] ابے شائے کو مرزبا  
 ہے تاکہ خدا کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے - اس کے  
 واسطے دنیا میں رسوائی ہے اور قنابت کے دس ہم اس کو حلیے  
 کا مرہ چکھائینگے - [۱۰] ہم نہ سب اس کے حو سرے  
 مانہوں نے پہلے سے بہم رکھا ہے - اور اس لئے کہ خدا مندوں  
 پر ظلم نہیں کرتا -

[۱۱] اور لوگوں میں کوئی نواسا بھی ہے کہ کنارے نہ رکھتا  
 خدا کی عبادت کرتا ہے - نو اگر اُس کو کوئی بھلائی بہم

گئی ہو اس سے اس کو اطمینان ہوا اور اگر اُس پر کوئی تکلیف  
 آجی ہو اسنا منہ لے کر نلت جانا ہے۔ اُس ے دنیا میں  
 حسارۃ اُٹھانا اور اُحرب میں نہی۔ نہی ہو صرحم حسارۃ ہے۔  
 [۱۲] خدا ے سوا اُس چہر کو پکارنا ہے حو نہ اُس کو ضرر ہی  
 پہنکا سکتی ہے اور نہ اُس کو نفع ہی دے سکتی ہے۔ یہی  
 پہلے درجے کی گمراہی ہے۔ [۱۳] وہ اُس کو دلائی ہے حس کا  
 صرر اُس ے نفع سے بہت زیادہ قرب ہے۔ یہہ دوست نہی برا  
 ہے اور نہہ ہمیں نہی برا ہے۔ [۱۴] ے شک حو لوگ  
 انساں رکھے اور شک کلام کرے ہس اُن کو خدا حب میں  
 داخل کرینگا کہ اُن ے شک سے بہرہں جاری ہونگی۔ ے شک  
 خدا کرنا ہے حو وہ چاہتا ہے۔ [۱۵] حو کوئی گناں کرے کہ  
 دینا اور اُحرب میں خدا اُس کی ہرگز مدد نہ کرینگا ہو اُس کو  
 چاہئے کہ اُور کی طرف کو انک رسی لٹکائے بہر کات ڈالے اور  
 دیکھے آنا اُس کی بدسر اُس چہر کو رفع کرنی ہے حس ے  
 اُس کو عصہ دلائی۔ [۱۶] اور اسی طرح ہم ے اُس کو دین  
 دلیل بنا کر اُتارا ہے۔ اور اس لئے کہ خدا حس کو چاہے  
 ہدایت کرے۔ [۱۷] حو لوگ انساں لاتے اور حو یہونی  
 ہس اور صانی اور نصاریٰ اور مکوس اور حو لوگ شرک کرے  
 ہس۔ ے شک قنابت ے دس خدا ان میں مصلہ کر دیگا۔  
 ے شک خدا ہر چہر پر گواہ ہے۔ [۱۸] کیا ہوے نہیں دیکھا  
 کہ خدا ہی کو سجدہ کرے ہس حو کوئی آسان اور حو  
 کوئی زمین میں ہس۔ اور سورج اور چاند اور بارے اور پہاڑ  
 اور درجہ اور چلیے والے جانور اور بہت سے آدمی نہی؟ اور  
 بہت سے ہس کہ اُن پر عذاب واجب ہوا۔ اور حس کو خدا  
 دلیل کرے ہو کوئی اُس کو عرب دےے والا نہیں۔ ے شک

حدا کرتا ہے حو وہ چاہتا ہے - [۱۹] یہہ دو چھگڑے والے  
 ہیں کہ ابے مرور دگارے مارے میں چھگڑتے ہیں - مگر حو  
 لوگ کھر کرتے ہیں اُن کے لئے آگ کے کپڑے بیوتے حائیکے -  
 اُن کے سروں پر گرم بانی دالا حائیکے - [۲۰] حو ککھہ اُن کے  
 بیت میں ہے اور چمڑے سب گلائے حائیکے - [۲۱] اور اں  
 کے لئے لوہے کے صیڑے ہونگے - [۲۲] حب کبھی وہ اس عم سے  
 نکلیے کا ارادہ کریں گے تو اُن کو اُسی میں بھر دیا حائیکے اور  
 اُن کو حلیے کا عذاب چکھایا حائیکے -

[۲۳] بے شک حو لوگ ایساں رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں  
 حد ا اُن کو حست میں داخل کریگا جس کے نیچے سے مہرے  
 جاری ہونگی - وہاں اُن کو سوے کے کنگں بھائے حائیکے اور  
 موتی - اور وہاں اُن کا لباس ریسپی ہوگا - [۲۴] اور اُن کو  
 اچھی سات کی طرف راہ دکھائی گئی تھی - اور اُن کو قابل  
 تعریف (حدا) کی راہ دکھائی گئی تھی - [۲۵] حو لوگ کھر  
 کرتے اور حد ا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے اور مسکد حرام  
 سے بھی حس کو ہم بے لوگوں کے لئے برابر بنایا ہے وہاں حیے  
 بیٹھے ہوں یا باہر کے ہوں - اور حو کوئی وہاں ظلم سے  
 کھراہی کرنا چاہے اُس کو ہم عذاب دردناک کا مرہ چکھائیں گے -  
 [۲۶] اور حب ہم بے ابراہیم کے لئے بیت الکرام کی حگہ  
 مقرر کر دی کہ میرے ساتھ کسی چیر کو شریک نہ کر اور  
 میرے گھر کو طواف کرے والوں اور قیام اور رکوع اور سکدہ  
 کرے والوں کے لئے ناک صاف رکھے - [۲۷] اور لوگوں میں حم  
 کے لئے نکار دے کہ وہ تیرے پاس پیدل اور ہر طرح کے نیر  
 اوستوں پر چلے آئیں - کہ وہ ہر دور درار سے آئیں - [۲۸] تاکہ  
 وہ ابے مباح کے لئے حاضر ہوں اور حد ا بے حو مویشی چارباٹے



اُن کو دئے ہیں وقت معرر ہر اُن کے لئے اُس کا نام ناد کریں۔  
 نو اُن کو کھاؤ اور پھوئے مکیح کو کھلاؤ - [۲۹] پھر وہ  
 اپنے منہ دور کریں اور اسی مدرس پوری کریں اور اس قدم  
 مکاں کا طواف کریں - [۳۰] نہ ہو - اور جو کوئی خدا  
 کی حرم کی چیز کی معطیم کرے نو نہ اُس کے ہر روزگار کے  
 ہاں اُس کے لئے بہر ہوگا - اور نہ ہارے لئے موسیٰ حلال کئے  
 گئے ہں مگر وہ جس کے بارے میں ہم کو نہ کہہ کر سنانا چاہکا  
 ہے - نو ہوں کی بلندی سے نہو - اور جہوت کہے سے نہو -  
 [۳۱] خدا کے آگے سجدہ رہو - اُس کے ساتھ شرک نہ کرو -  
 اور جو کوئی خدا کے ساتھ شرک کرے نو گونا گہ وہ آسمان سے  
 گر پڑا - اور اُس کو ہر دے اُچک لے جائے ہں - نا اُس کو  
 ہوا کسی دور حکم نہ بھسک دسی ہے - [۳۲] نہ ہے ناب -  
 اور جو کوئی سعاثر اللہ کی معطیم کرے - نو نہ دل کی  
 پھر ہر گاری ہے - [۳۳] ان میں انک وقت معرر نہ نہ ہارے لئے  
 فائدے ہں - پھر نو اُن کو قدم تھکائے نہ پھسکنا چاہئے -  
 [۳۴] اور ہر اُمت کے لئے ہم نے طریقہ عبادت معرر کر رکھا  
 ہے تاکہ وہ اُن مویشی چارباؤں پر جو خدا نے اُن کو دئے  
 ہں اُس کا نام لیں - اور نہ ہارا معبود انک ہے - جس  
 اُسی کے مطیع ہو جائے - اور عاجزی کرے والوں کو حوس حسی  
 دے - [۳۵] ان لوگوں کو کہ جب خدا ناد آئے نو اُن کے دل  
 دھل جائے ہں اور جو کچھ اُن نے آئے اُس پر صبر کرے  
 اور ہمار نہ قائم رہے - اور جو کچھ ہم نے اُن کو دے رکھا  
 ہے اُس میں سے حرج کرتے ہں - [۳۶] اور ہم نے قربانی کے  
 اوتوں کو نہ ہارے لئے سعاثر اللہ بنا دیا ہے - اُن میں نہ ہارے  
 لئے فائدے ہیں - نو اُن کو صف میں کھڑا کر کے اُن پر خدا کا

نام لو۔ پھر حب وہ اپنے پہلوئے دل گر پڑس تو اُن کو کھاؤ اور قانع لوگوں کو اور مانگیے والوں کو کھلاؤ۔ اسی طرح ہم نے اُن کو سمھارے لئے مسخر کیا ہے تاکہ تم سکر گزار ہو۔ [۳۷] خدا کو ان کا گوشت تو پہنچتا نہیں اور نہ ان کا حوں بلکہ اُس کو سمھاری پھر گاری ہی پہنچسگی۔ اسی طرح اُس نے سمھارے لئے اُن کو مسخر کیا ہے تاکہ تم خدا کی لڑائی کرو۔ اس لئے کہ اُس نے تم کو خدا رب کی ہے۔ اور نیک لوگوں کو حوس حمی دے۔ [۳۸] بے شک خدا انساں والوں کی تکلیف دور کریگا۔ خدا کسی عذاب کرے والے اور کفر کرے والے کو ہمار نہیں کرنا۔

[۳۹] جس سے لوگ لڑائی کرے ہیں اُن کو بھی (لڑائی کی) احارت دی جانی ہے اس لئے کہ اُن پر ظلم کیا گیا ہے۔ اور بے شک اُن کو مدد کرے ہر خدا قادر ہے۔ [۴۰] اُن لوگوں کو جو ابے دیار سے ناحی نکال دئے گئے محض اس لئے کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا پروردگار خدا ہے۔ اور اگر خدا آدمیوں کو ایک کو ایک سے نہ ہٹاتا تو راہمیں بے عذاب حائے اور گرھے اور یہودیوں بے عذاب حائے اور مسکدس جس میں نہت زیادہ خدا کا نام لیا جاتا ہے ضرور مہدم ہو گئے ہوتے۔ اور خدا ضرور مدد کریگا اُس شخص کی جو اُس کی مدد کریگا۔ بے شک خدا قوی اور بردسب ہے۔ [۴۱] وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو ملک میں آباد کر دس تو وہ ہمار پر قائم رہسگے اور رکواۃ دینگے اور اچھے کام بے لئے کہیں گے اور برے کاموں سے منع کریں گے۔ اور کاموں کا احکام تو خدا ہی بے ہاتھ میں ہے۔ [۴۲] اور اگر یہ نہکھو چھٹلائس تو ان سے پہلے بھی نوح کی قوم اور عاد اور سود بے چھٹلانا تھا۔ [۴۳] اور ابراہم

کے قوم اور لوط کے قوم نے بھی - [۳۴] اور مدین والے بھی -  
 اور موسیٰ بھی جھٹلانا ہی گناہا - تو میں نے کانٹوں کو  
 ڈھیل دی - پھر ان کو بکڑا - تو میرا عذاب کیسا تھا ؟  
 [۳۵] تو کتنی ہی دستیاں نہیں کہ ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا  
 حب وہ ظلم کرے لگس - اور وہ ابھی چھپوں پر گری پڑی  
 ہیں - اور کوئیں کہ نے کار پڑے ہس اور اوندھے اوندھے مکمل -  
 [۳۶] تو کیا وہ ملک میں سر نہیں کرے ؟ تو ان کے دل ہوتے  
 کہ ان سے ان کو عدل ہوئی اور کان کہ ان سے نہہ سنتے - تو  
 واقعی ( ان کی ) آنکھیں اندھی نہیں بلکہ ان کے دل جو  
 ان کے سینوں میں ہس وہ اندھے ہس - [۳۷] اور یہہ لوگ  
 نکمہ سے عذاب کے لئے جلدی کرے ہس - مگر خدا ہرگز اپنے  
 وعدے کے خلاف نہیں کرے گا - اور میرے پروردگار کے ہاں ایک  
 روز جیسا دم گئے ہو مانند ہزار برس کے ہے - [۳۸] اور کتنی  
 ہی نسیاں نہیں کہ میں نے ان کو ڈھیل دی بھی حالانکہ  
 وہ ظالم نہیں - پھر میں نے ان کو بکڑا - اور ( ان کو )  
 میری ہی طرف بھر آنا ہوا -

[۳۹] تو کہہ دے کہ اے لوگو میں تو جس دم کو صاف  
 صاف قرارے والا ہوں - [۴۰] تو حولوگ انسان رکھے اور بیک  
 کام بھی کرے ہس ان کے لئے نکشس اور عرب کا رزق ہے -  
 [۴۱] اور حولوگ ہماری آنتوں کے عاخر کرے میں کوشس کرتے  
 ہس - نہی لوگ دوزخ کے رہے والے ہس - [۴۲] اور ہم نے  
 نکمہ سے پہلے کوئی ایسا رسول نہیں بھیجا اور نہ نبی مگر  
 نہہ کہ حب اُس نے آرزو کی سبٹاں نے اُس کی آرزو میں وسوسہ  
 ڈالا - مگر خدا نے دور کر دیا جو شیطاں نے وسوسہ ڈالا تھا  
 اور پھر خدا ابھی آپسوں کو محکم کر دیتا ہے - اور خدا حابے

والا اور حکمت والا ہے۔ [۵۳] تاکہ جو کچھ شیطان ے وسوسہ ڈالا ہے اس کو ان لوگوں ے لئے جس ے دلوں میں مرض ہے اور جس ے دل سکت ہیں آرماس ٹھہراتے۔ اور طالب نو مخالفت میں نہہ دور جا پڑے ہیں۔ [۵۴] اور تاکہ جس لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانیں کہ یہہ سخ نات نمرے ہرور دگار کی طرف سے ہے اور اُس ہر ایماں لائس اور اُن ے دل اُس ے آگے عاجزی کرے لگیں۔ اور ے شک جو لوگ ایماں رکھتے ہس خدا اُن کو سیدھی راہ کی ہدایت کریگا۔ [۵۵] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ نو برابر اُس کی طرف سے شک میں رہینگے یہاں تک کہ اُن ہر نکایک وہ گہری آ پڑے یا اُن ہر منکوس دس کا عذاب آ پڑے۔ [۵۶] اُس دس سلطنت خدا ہی کی ہوگی۔ وہ اُن میں فیصلہ کرینگا۔ اور جو لوگ انماں رکھے اور بیک کلم کرتے ہس وہ نو نعمت والی حنت میں ہونگے۔ [۵۷] اور جو لوگ کفر کرتے اور ہماری آیتوں کو چھٹلائے ہیں۔ اُن ہی ے لئے نو دلت کا عذاب ہوگا۔

[۵۸] اور جس لوگوں ے خدا کی راہ میں ہکرت کی اور ہجر مارے گئے نا مر گئے خدا ان کو ضرور اچھا رزق دیگا۔ اور ے شک خدا ہی سب سے اچھا رزق دے والا ہے۔ [۵۹] وہ اُن کو اس جگہ داخل کریگا جس کو وہ بسد کریگے۔ اور ے شک خدا حوب حاسبے والا اور مکمل والا ہے۔ [۶۰] نہہ نو ہوا۔ اور جو کوئی سختی کرے ماسد اس ے کہ اس سے سختی کی گئی ہے اور ہجر اُس ہر خاندانی کی حاتے نو اُس کو خدا ضرور مدد دیگا۔ ے شک خدا معاف کرے والا اور بخشے والا ہے۔ [۶۱] یہہ اِس لئے کہ خدا راب کو دس میں داخل کرنا ہے اور دس کو رات میں داخل کرنا ہے۔ اور اس لئے کہ خدا سنے

والا اور دیکھیے والا ہے - [۶۲] بہم اس لئے کہ خدا ہی سچا ہے اور اُس کے سوا جس کو وہ نکاریے ہوں وہ باطل ہے - اور خدا ہی عالی شان اور بڑا مرنے والا ہے - [۶۳] کیا نوے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے پانی اُبارا - تو زمین سر ہو گئی ؟ بے شک خدا بڑا لطیف اور حیر رکھیے والا ہے - [۶۴] اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - اور بے شک خدا ہی عنی اور تعریف کے لائق ہے -

[۶۵] کیا نوے نہ دیکھا کہ جو کچھ زمین میں ہے خدا نے اُس کو سمھارے لئے مستخر کر دیا ہے - اور کسمبوں کو بھی کہ دریا میں اُس کے حکم سے چلی ہوں - اور آسمان کو بہام رکھا ہے کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے - مگر اُس کے حکم سے - بے شک خدا لوگوں پر مہربان اور رحم والا ہے - [۶۶] اور وہی ہے جس نے دم کو حالیا پھر دم کو مارنگا پھر دم کو حلائیگا - آدمی تو بس ناشکر ہے - [۶۷] ہر اُمب کے لئے ہم نے ایک عذاب کا طریقہ معرر کر رکھا ہے کہ وہ اُس کی پیروی کرتے ہوں - تو چاہئے کہ وہ نکمہ سے اس مارے میں نہ جھگڑے - اور اپنے برور نگار کی طرف ( لوگوں کی ) دعوت کر - بے شک تو سندھی عذاب پر ہے - [۶۸] اور اگر وہ نکمہ سے جھگڑے تو کہہ دے کہ خدا خوب حاسبا ہے جو دم کرتے ہو - [۶۹] قیامت کے دن خدا دم میں ان باتوں کا فیصلہ کر دینگا جس میں دم اختلاف کرتے رہے - [۷۰] کیا تو نہیں جانتا کہ خدا حاسبا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے ؟ بے شک بہم سب کتاب میں ہے - بہم خدا کے لئے آسمان ہے - [۷۱] اور وہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عذاب کرتے ہوں جس کے لئے اُس نے کوئی سند نہیں اُباری اور ان چیزوں کی حق کا ان کو علم ہے۔

نہیں۔ اور طالبوں کا کوئی مددگار نہیں۔ [۷۲] اور حب ان کو ہماری بین دلیلیں پر ہم کرسیاٹی حالی ہیں تو تو کامروں کے چہروں پر ناحوسی دیکھنا۔ عسرت ہے کہ ہم لوگ حملہ کر بیٹھیں ان لوگوں پر جو ان کو ہماری آس پر ہم کرسیاٹی ہیں۔ تو کہہ دے کیا میں تم کو اس سے بھی مدد کر دوں؟ (وہ سورج کی) آگ ہے جس کا وعدہ خدا کامروں سے کرنا ہے۔ اور وہ برا تھکانا ہے۔

[۷۳] اے لوگو! انک مثال بناں کی حاوی ہے۔ بس اس کو سمجھو۔ خدا کے سوا جس کو تم بکارتے ہو وہ انک مکھی بھی نہیں بنا سکیے اگر چہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں۔ اور اگر مکھی ان سے کچھ چھ لے جائے تو یہ اس کو بھی اس سے نہیں چھڑا سکیے۔ صعب ہیں طالب اور مطلوب۔ [۷۴] انہوں نے خدا کی قدر نہیں کی حسا کہ اس کا حق ہے۔ بے شک خدا قوی اور رندسب ہے۔ [۷۵] خدا مرشوں میں سے اور لوگوں میں سے پیغام بھیجائے والا جس لسا ہے۔ بے شک خدا سب سے والا اور دیکھے والا ہے۔ [۷۶] وہ حاسا ہے جو کچھ اُس کے آگے ہے اور جو کچھ اُس کے پیچھے ہے۔ اور کاموں کا احکام خدا کے ہاتھ میں ہے۔ [۷۷] اے لوگو جو ایمان لائے ہو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے پروردگار کی عبادت کرو۔ اور نہ کلام کرو۔ تاکہ تم فلاح پاؤ۔ [۷۸] اور خدا کے بارے میں کوشش کرو حسنی اُس کے لئے کوشش کر رہے چاہئے۔ اُسی نے تم کو برگزیدہ بنا دیا اور تم پر دس کے بارے میں کوئی سختی نہیں ڈالی۔ (یہ تو تمہارے باب ابراہیم کا دس ہے۔ اُس نے تمہارا نام مسلمان رکھا۔ اس سے پہلے اور اب بھی۔ تاکہ رسول تم پر گواہ ہو اور تم لوگوں پر گواہ

ہو۔ تو سار پر قائم رہو اور رکواہ دو اور خدا کو مصبوطی سے بکٹرو۔ وہی تمہارا آقا ہے۔ اور اچھا آقا۔ اور سب سے اچھا مددگار۔

## سورۃ مؤمنون

مکی - ۱۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۱ [۱] ایمان والے ملاح نا گئے۔ [۲] وہ لوگ جو اپنی دھاروں میں عاجزی کرے [۳] اور جو لغو باتوں سے منہم بھیڑ لیے [۴] اور حیران کرے [۵] اور اپنی سرمائے کی حفاظت کرتے ہیں [۶] مگر انہی باتوں سے نا اُن سے جو اُن کے ہاتھوں میں آچکی ہیں۔ ان پر تو کوئی ملامت نہیں۔ [۷] اور جو کوئی اس کے سوا اور چاہے تو وہی لوگ خدا سے نکل جانے والے ہیں۔ [۸] اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کو پورا کرتے [۹] اور جو لوگ انہی دھاروں میں حیردار رہتے ہیں۔ [۱۰] یہی لوگ وارث ہیں۔ [۱۱] جو فردوس کے وارث ہونگے۔ وہ اُسی میں ہمیشہ رہیں گے۔ [۱۲] اور ہم نے آدمی کو مٹی کے سب سے بنا دیا۔ [۱۳] پھر ہم نے اُس کو قرار گاہ میں قطعہ بنا کر رکھا۔ [۱۴] پھر ہم نے نطعے کو حیا ہوا لہو بنا دیا۔ پھر حیمے ہوئے لہو کو مصغہ بنا دیا۔ پھر مصغے کو ہتھکی بنا دیا۔ پھر ہم نے ہتھکوں پر گوسٹ چڑھانا۔ پھر ہم نے اُس کو ایک دوسری مخلوق بنا دی۔ تو خدا ہی مرکب والا ہے جو سب سے اچھا بنانا کرتے والا ہے۔ [۱۵] پھر اس کے بعد ہم مروجے [۱۶] پھر قنات کے دن کو اُنہا کھڑا کیا جائیگا۔

[۱۷] اور ہم ہی ے تمہارے اُوپر سب راہیں بنا دیں - اور ہم (اسی) محکموں سے عامل نہیں - [۱۸] اور ہم ے ایک اندازے سے آسمان سے بانی اُتارا پھر ہم ے اُس کو زمین میں تہہرایا - اور ہم اُس کے لے جانے پر ضرور قادر ہیں - [۱۹] پھر اُس سے ہم ے تمہارے لئے کھجور اور انگور کے ناع پیدا کئے جس میں نہت سے میوے ہوتے ہیں اور اُن کو دم کھاتے ہو - [۲۰] اور درجہ جو طور سنا میں ندا ہوا ہے - نہت کھائے والوں کے لئے روع اور سالن ندا کرتا ہے - [۲۱] اور تمہارے لئے مویسیوں میں بھی عبرت ہے - کہ ہم دم کو نلاتے ہیں جو اُن کے پیتوں میں ہے اور اُن میں تمہارے لئے نہت سے نائدے ہیں اور اُن کو دم کھاتے بھی ہو - [۲۲] اور اُن پر اور کستوں پر چڑھے ہو -

[۲۳] اور ہم ے نوح کو اُس کئی قوم کی طرف بھیجا - نو اُس ے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو - اُس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - تو کیا تم کو (خدا) کا قدر نہیں ہے؟ [۲۴] نو اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے وہ کہنے لگے کہ نہت نو بس تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے جو دم پر مصیبت چاہتا ہے - اور اگر خدا چاہتا تو وہ ضرور مرے اُتارنا - نہت نو ہم ے ایسے اگلے باب دادوں میں ہوا سنا نہیں - [۲۵] وہ نو ایک آدمی ہے کہ اُس کو حیرت ہو گیا ہے - نو اُس کے لئے انک وقت تک انتظار کرو - [۲۶] اُس ے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اس لئے کہ یہم محکمو جہنم لاتے ہیں - [۲۷] نو ہم ے اُس کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نظروں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق انک کشتی بنا - پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور ضرور حوس مارے - نو اُس میں ہر ایک کا دو دو کا



حورًا انتھالے - اور ایسے لوگوں کو بھی - مگر ان میں سے جس پر پہلے سے حکم ہو چکا ہے - اور جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن کے بارے میں مکہ سے کچھ نہ کہہ - وہ ضرور عرو کئے جائیں گے -

[۲۸] اور حب نہ اور جو کوئی میرے ساتھ ہیں کسب پر سوار ہو نہ کہہ بے عرف خدا ہی کو ہے جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نکالا - [۲۹] اور نہ کہہ کہ اے میرے پروردگار مجھ کو مرکب کے ساتھ اُتار - اور تو ہی تو سب سے بہتر اُتارے والا ہے - [۳۰] بے شک اس میں بھی نساہتیں ہیں - اور ہم ضرور اُرماس کرینگے - [۳۱] پھر ہم نے اُن کے بعد اور قرن پیدا کئے - [۳۲] اور ان میں اُن ہی میں کے رسول بھیجے کہ خدا کی عبادت کرو - اُس نے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں - پھر بھی کیا تم (خدا سے) نہیں ڈرتے ؟

[۳۳] اور اُس کی قوم کے سردار جو کافر تھے اور آخرت کی ملاقات کو چھٹلائے تھے اور جن کو ہم نے دنیا کی زندگی میں آرام دے رکھا تھا کہہ لگے کہ یہ نہ تو تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے - وہ کھانا ہے جو تم کھاتے ہو - اور پیسا ہے جو تم بننے ہو - [۳۴] اور اگر تم نے اپنے ہی ماسد ایک آدمی کی پیروی کی تو ضرور تم گھاتے میں رہے - [۳۵] کیا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور تم متی اور ہڈی ہو جاؤ گے تو تم نکالے جاؤ گے ؟ [۳۶] نہ تمہاری بات جو تم وعدہ دیتے جاتے ہو دور ہے نہ دور ہے - [۳۷] تمہاری بات جو تم نہی دنیا کی زندگی ہے - ہم مرنے ہیں اور ہم جیسے ہیں اور ہم اُتھاتے نہیں جائیں گے - [۳۸] نہ تو تم ایک آدمی ہے کہ خدا پر جھوٹ باندھتا ہے - اور ہم اُس پر اسماں میں لائے والے - [۳۹] اُس نے کہا اے میرے پروردگار میری مدد کر - اس لئے کہ تمہیں

چھٹلاتے ہیں - [۲۰] فرمایا بھڑتی دیر میں وہ ضرور نادم  
 ہونگے - [۲۱] تو اُن کو سکے وعدے کے مطابق آوار بندے  
 آلیا اور ہم نے اُن کو ریرہ ریرہ کر ڈالا - اور طالب لوگوں پر  
 (حدا کی) مار - [۲۲] پھر ہم نے اُن کے بعد اور قریں پیدا  
 کئے - [۲۳] کوئی اُمت اپنی اُمت سے آگے نہیں نکل سکی  
 اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے - [۲۴] پھر ہم نے بٹے درٹے رسول  
 بھیجے - حب کنہی کسی اُمت کے پاس اُس کا رسول آنا تو وہ  
 اُس کو چھٹلاتے تو ہم بھی انک کو انک کے پیچھے کرتے گئے اور  
 ہم نے اُن کو افسانے بنا دیے - تو جو لوگ ایمان نہیں لاتے  
 اُن پر (حدا کی) مار - [۲۵] پھر ہم نے موسیٰ اور اُس کے  
 بھائی ہارون کو اسی نشانیاں اور صاف سندیں دیکر بھیجا  
 [۲۶] عربوں اور اس کے سردار کی طرف - تو وہ نکر کئے -  
 اور سرکس ہو گئے - [۲۷] اور اُنہوں نے کہا کہ کما ہم اپنے  
 مانند دو آدمیوں پر ایمان لائیں حالانکہ اُن کی قوم ہماری  
 محکوم ہے ؟ [۲۸] اور اُنہوں نے ان دونوں کو چھٹلانا اور  
 ہلاک ہو گئے - [۲۹] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ ہم  
 لوگ ہدایت نائیں - [۳۰] اور ہم نے اس مریم اور اُس کی  
 ماں کو نشانی سنایا اور ان دونوں کو انک اور انکی حکمت پر جو  
 رہے کے قائل اور چسپے کی حکمت بھی بنا دی -

[۳۱] اے رسولو اچھی چیزیں کھاؤ اور نہ کی کرو -  
 میں خوب جانتا ہوں جو تم کرتے ہو - [۳۲] اور ہم نے تمہاری  
 اُمیں ایک ہی اُمت ہیں - اور میں تمہارا پروردگار ہوں -  
 تو مکھی سے ڈرو - [۳۳] پھر اُنہوں نے اس معاملہ آپس میں  
 قطع کر ڈالا - ہر گروہ اُسی میں حوس ہے جو اُس کے پاس ہے -  
 [۳۴] تو اُن کو ایک وقت تک اُن کی غلب میں چھوڑ دے -

[۵۵] کیا یہہ حمال کرتے ہیں کہ ہم حو مال اور اولاد سے اُن کی مدد کرے ہیں [۵۶] (اس سے) ہم اُن کی بھلائی میں حلدی کرے ہیں؟ نہیں - نہہ نہیں سمجھئے - [۵۷] جو لوگ اپنے پروردگار کے خوف سے لڑتے ہیں [۵۸] اور حو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر امان رکھتے [۵۹] اور حو (کسی کو) اپنے پروردگار کا سرک نہیں کرے [۶۰] اور حو کچھ نہ دے سکتے ہیں دیے ہیں - اور اُن کے دل کو قرت لگتا رہتا ہے کہ اُن کو اپنے پروردگار کی طرف بھر جانا ہے - [۶۱] نہی لوگ حنک کاموں میں حلدی کرے اور اُن کے لئے سبب لے جاتے ہیں - [۶۲] اور ہم کسی حاددار کو اُس کی مساط سے برہم کر نکلف نہیں دیے - اور ہمارے پاس کتاب ہے حو سح سح دیاں کرنی ہے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۶۳] نہیں - اُن کے دل اس بات سے علب میں ہیں - اور اس کے سوا ان کے اور نہی کام ہیں حو نہہ کرے ہیں - [۶۴] نہاں نک کہ حب ہم اُن میں سے دولت مند لوگوں کو عذاب میں گرفتار کرینگے جو اُسی وقت روئے لگئے ہیں - [۶۵] آج کے دن روڑ مت - ہم کو جو ہم سے مدد نہیں ملنگی - [۶۶] مہری آنتس ہم کو برہم کر سنائی جالی نہیں جو ہم اُلتے باؤں بھر جاتے ہیں - [۶۷] اُس سے منکر کرے ہیں - نابیں نہاتے ہیں - بیہودہ نکتے ہیں - [۶۸] کیا نہہ لوگ ناب ہر عور نہیں کرتے نا اُن کے پاس کوئی اسی ناب آتی ہے حو اُن کے اگلے ناب ہادوں کے پاس نہیں آتی بھی؟ [۶۹] نا نہہ اپنے رسول کو نہیں پہنچاتے اس لئے اس سے منکر ہیں؟ [۷۰] نا نہہ کہتے ہیں کہ اس کو حسوں ہو گیا ہے؟ نہیں - وہ ان کے پاس سحی مات لے کر آیا ہے لیکن ان میں اکثر کو سح مانگوار ہے -

[۷۱] اور اگر حق اُن کی خواہشوں کی پیروی کرنا نہ آسماں اور زمین اور جو کوئی اُن میں ہیں سب نہاد ہو گئے ہوتے۔ بلکہ ہم اُن کے پاس ان کا ذکر لاتے ہیں۔ مگر وہ اپنے ذکر سے منہ پھیرتے ہیں۔ [۷۲] یا تو ان سے حراج مانگتا ہے؟ مگر میرے پروردگار کا حراج بہتر ہے۔ اور وہی سب سے بہتر کر رزق دینے والا ہے۔ [۷۳] اور تو اُن کو سیدھی راہ کی طرف ملاتا ہے۔ [۷۴] مگر جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی راہ سے مڑ جائے ہیں۔ [۷۵] اور اگر ہم اُن پر رحم کریں اور اُن کی سختیاں دور بھی کر دیں تو بھی یہہ اپنی سرکشی میں جمے ہوئے سرگرداں رہیں گے۔ [۷۶] اور ہم نے اُن کو گرفتار عذاب بھی کیا۔ پھر بھی یہہ اپنے پروردگار کے آگے نہ گڑ گزرائے اور نہ عاجزی کی۔ [۷۷] یہاں تک کہ جب ہم نے اُن پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا۔ جس اُسی وقت وہ ناامید ہو گئے۔

[۷۸] اور وہی ہے جس نے ہمارے لئے کائنات اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (پھر بھی) تم نہہ کم سکر گزار ہو۔ [۷۹] اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں بھیلا دیا ہے اور تم اُسی کئی طرف لاکر اکٹھا کئے جاؤ گے۔ [۸۰] اور وہی ہے جو وعدہ کرنا اور موت دیتا ہے۔ اور رات اور دن کا آنا جانا بھی اُسی کا ہے۔ پھر بھی کیا تم کو عقل نہیں؟ [۸۱] نہیں۔ یہہ کہتے ہیں جیسا اگلے کہا کرتے تھے۔ [۸۲] وہ کہتے ہیں کہ جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم اُٹھا کر کھڑے کئے جائیں گے؟ [۸۳] اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے ناب دادوں سے یہہ وعدہ کیا گیا تھا۔ یہہ تو جس اگلوں کی کہانیاں ہیں۔ [۸۴] تو کہہ کہ اگر تم جانتے ہو تو نہہ

زمن اور جو کوئی اس میں ہیں یہہ کس کے ہیں؟ [۸۵] وہ ضرور کہہینگے کہ خدا ہے۔ نو کہہ دے کہ پھر بھی کیا ہم نہیں عور کرتے؟ [۸۶] نو کہہ آسمان اور زمین کا پروردگار کون ہے؟ اور ترے عرس کا پروردگار؟ [۸۷] وہ ضرور کہہینگے کہ یہہ سب خدا ہی کے ہیں۔ نو کہہ پھر بھی کیا ہم (خدا سے) نہیں قرے؟ [۸۸] نو کہہ کہ اگر ہم جانتے ہو تو کون ہے جس کے ہاتھ میں ہر چہر کی سلطنت ہے جو نہاد دسا ہے اور جس کے خلاف کوئی نہاد نہیں دسا؟ [۸۹] وہ ضرور کہہینگے کہ نہہ نو خدا ہی ہے۔ نو کہہ پھر کہاں سے ہم ہر جانو چلا؟ [۹۰] نہیں۔ ہم اُن کے پاس حق لے کر آئے ہیں۔ اور وہ بوجھوتے ہیں۔ [۹۱] خدا اولاد نہیں رکھتا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی معبود ہے۔ نو تو ہر ایک معبود اپنا بنایا ہوا لے کر چل دسا۔ اور ان میں ایک دوسرے پر ضرور چڑھائی کرنا۔ باک ہے خدا اس ناب سے جو نہہ بنا کر تے ہیں۔ [۹۲] حانیے والا ہے عب کا اور طاہر کا۔ اور وہ اُن کے سرک سے نالا ہے۔

[۹۳] نو کہہ کہ اے میرے پروردگار اگر تو محکو دکھائے جو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے [۹۴] مگر اے میرے پروردگار محکو ظالم لوگوں میں نہ رکھ۔ [۹۵] اور ہم ضرور قدر رکھے ہیں کہ محکو دکھلائیں جو ہم سے اُن سے وعدہ کیا ہے۔ [۹۶] مدی کو بھلائی سے منع کر۔ ہم خوب حانیے ہیں جو نہہ کہہے ہیں۔ [۹۷] اور نو کہہ اے میرے پروردگار میں شیطاںوں کے رسوسے سے میری نہاد مانگتا ہوں۔ [۹۸] اور اے میرے پروردگار میں میری نہاد مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس نہ آئیں۔ [۹۹] یہاں نک کہ جب اُن میں سے ایک کو موت آ جائیگی تو

کہیں گے کہ اے میرے پروردگار مجھ کو بھر جائے دے [۱۰۰] کہ میں نیک کام کروں اُس حالت میں جس کو میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں۔ یہہ تو انک بات ہے کہ وہ کہے ہی گا۔ اور اُن نے بیچھے مروح ہوگا۔ کہ (اُس مس وہ) اس دن تک حب وہ اُنہا کر کھڑے کئے جائیں گے (رہیں گے)۔ [۱۰۱] بھر حب صور نہونکا جائیگا تو اُن میں کوئی نعلی نہ رہیگا اور نہ وہ بات ہوچھیں گے۔ [۱۰۲] پھر جس کا پلہ بھاری ہوگا وہی ملاح پائیگا۔ [۱۰۳] اور جس کا پلہ ہلکا ہوگا۔ تو نہی لوگ ہیں جسوں نے ابنا آب نقصاں کیا۔ کہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ [۱۰۴] آگ اُن نے چھروں کو چھلس دیگی۔ اور وہ اُس مس منہ سنائے ہونگے۔ [۱۰۵] کنا دم کو میری آیتیں نہہ کر سائی نہیں گئیں؟ مگر دمے اُن کو چھٹلایا۔ [۱۰۶] وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار ہم نہہ بھاری نہہ سختی غالب رہی۔ اور ہم گمراہ ہو گئے۔ [۱۰۷] اے ہمارے پروردگار ہم کو اس سے نکال۔ بھر اگر ہم اسکا کرں تو ہم ضرور ظالم ہیں۔ [۱۰۸] فرمائیں گے دور ہو۔ اُس میں جا۔ اور مجھ سے بات نہ کر۔ [۱۰۹] میرے بندوں میں انک گروہ تھا کہ کہا کرتا تھا اے ہمارے پروردگار ہم ایسا لائے تو ہم کو بخش دے۔ اور ہم ہر رحم کر۔ اور تو ہی دوسب سے نہہہ کر رحم کرے والا ہے۔ [۱۱۰] تو دمے اُن سے تھٹھا کنا نہاں تک کہ اُنہوں نے دم کو میری ناد بھلا دی۔ اور دم اُن سے مصحکہ کرتے رہے۔ [۱۱۱] آج کے دن ہم نے اُن کو حراے حبر دی اس لئے کہ وہ صبر کئے اور مراد کو نہہے۔ [۱۱۲] فرمائیں گے دم کسے دس دیا میں رہے؟ [۱۱۳] کہیں گے ہم تو دس ایک دن نا اُس سے نہی کچھ کم ہی رہے۔ تو دو گسے والوں سے ہوچھ لے۔ [۱۱۴] فرمائیں گے دم تو دس بھڑی ہی دس رہے۔ اے کاس دم

حائے ہوتے۔ [۱۱۵] کیا تم حلال کرتے ہو کہ ہم بے دم کو بے فائدہ بنانا ہے؟ اور نہ کہ تم ہماری طرف بھر کر نہیں آؤ گے؟ [۱۱۶] ہاں! بادشاہ حبشی بہت مالدار ہے۔ اس نے سوا کوٹی معنود نہیں۔ ہر روز گار ہے عرس بزرگ کا۔ [۱۱۷] اور جو کوٹی خدا کے ساتھ دوسرے معنودوں کو نکارے جس کی اُس نے پاس کوٹی سند نہیں تو اُس کا حساب اُس نے ہر روز گار کے ہاں ہوگا۔ بے سک کافر ملاح نہیں بائے۔ [۱۱۸] اور تو کہہ اے میرے ہر روز گار (مککو) نکس اور (مکہ) رحم کر۔ اور تو ہی سب سے ترہم کر رحم کرے والا ہے۔

## سورۃ نور

مکی - ۲۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] یہ ایک سورۃ ہے جو ہم نے نازل کی ہے۔ اور جو ہم نے فرض کیا ہے۔ اور ہم نے اس میں نئی دلیل نازل کی جس سے کہ تم عورت کرو۔ [۲] رانہ اور رانی ہر ایک کو ان میں سے سو درے لگاؤ۔ اور اگر تم خدا اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو خدا کے قانون میں ان دونوں کے بارے میں کہیں تم کو مہربانی نہ آجائے۔ اور چاہئے کہ ان کے سرا دے کے وقت مسلمانوں کا ایک گروہ حاضر رہے۔ [۳] رانی نہیں نکاح کرنا مگر عورت رانہ یا مشرک سے۔ اور رانہ نہیں نکاح کرنی مگر مرد رانی یا مشرک سے۔ اور نہ بات مسلمانوں پر حرام ہے۔ [۴] اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر نہایت لگائے اور نہ چار گواہ نہیں لا سکتے تو ان کو اسی درے لگاؤ۔ اور کبھی

بھی اُن کی گواہی نہ ہو۔ اور یہی لوگ فاسق ہیں۔ [۵] مگر وہ لوگ جو اُس کے بعد فوتہ کریں اور اپنی اصلاح کریں - جو خدا تکسبے والا اور رحم والا ہے - [۶] اور جو لوگ ایسی بیویوں پر نہمت لگاتے اور اُن کے سوا اُن کا کوئی گواہ نہ ہو - تو اُن میں سے ہر ایک کی گواہی بس یہی ہوگی کہ وہ چار نار خدا کی قسم کھا کر کہے کہ وہ بے شک سچ کہتا ہے - [۷] اور نادجوئیں نار کہے اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس پر خدا کی لعنہ - [۸] اور اُس عورت پر سے عذاب تل سکتا ہے اگر وہ چار نار خدا کی قسم کھا کر کہے کہ وہ جھوٹا ہے - [۹] اور نادجوئیں نار یہ کہ اگر وہ مرد سچا ہے تو خدا کا عصب اُس عورت پر - [۱۰] اور اگر تم پر خدا کا فصل اور اُس کی رحمت نہ ہوئی اور یہ کہ خدا فوتہ کرنے والا اور حکمت والا ہے (تو تم پر سخت عذاب نازل ہوا) -

[۱۱] جس لوگوں کے طوعاں اُٹھایا ہے وہ تم ہی میں کا ایک گروہ ہے - اس کو ایسے لئے برا نہ سمجھو - نہیں - نہہ نہہارے لئے اچھا ہے - ان میں سے ہر شخص کو ملنگا جو کچھ اُس نے گناہ نہورا ہوگا - اور جس نے ان میں سے اُس کی بری کارساری کی اُس کے لئے برا عذاب ہے - [۱۲] جب تم نے یہہ سنا تو ایساں والے مردوں اور انساں والی عورتوں نے اپنے دل میں دیک گناہ کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہہ اُتے کہ یہہ صریح طوعاں ہے ؟ [۱۳] وہ کیوں نہیں اس بات پر چار گواہ لائے ؟ تو جب یہہ گواہ نہ لاسکے تو خدا کے ہاں یہی جھوٹے ہیں - [۱۴] اور اگر تم پر دنیا اور آخرت میں خدا کا فصل اور اُس کی رحمت نہ ہوئی تو جو ناب تم کے نکالی بھی اُس سے تو تم کو برا عذاب چھو حانا - [۱۵] جب تم نہہ بات ایسی



رہائیں نہ لائے ہیں اور اپنے مومنوں سے انسی نہیں کرنے دیے  
 جس کا تم کو علم نہ تھا اور تم اُس کو آساں سمجھے تھے حالانکہ  
 خدا کے نزدیک نہ۔ (۱۶) اور حب نہ ہے - [۱۶] اور حب نہ ہے  
 نہہ سنا ہو کہیں نہ پہا کہ نہہ ہمارا کام نہیں کہ ہم انسی  
 جاب کہیں - (۱۷) خدا (۱۷) ہو باک ہے - نہہ تڑا نہتیاں ہے -  
 [۱۷] خدا تم کو نصیحت کرنا ہے کہ اگر تم اسان رکھیے ہو  
 تو پھر کبھی انسا نہ کرو - [۱۸] اور خدا تم سے (ابھی) آئیں  
 صاف صاف سنا کرنا ہے - اور خدا حاسبے والا اور حکیم والا  
 ہے - [۱۹] جو لوگ چاہیے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی  
 بھیلے اُن کے لئے دینا اور آخر میں درد ناک عذاب ہے -  
 اور خدا حاسب ہے اور تم نہیں حاسبے - [۲۰] اور اگر تم پر  
 خدا کا فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی اور نہہ کہ خدا مہربان  
 اور رحم والا ہے (سو تم نہہ سکتے عذاب نازل ہوا -)

[۲۱] مومنو - سلطان کے قدم بعدم نہ چلو - اور جو کوئی  
 سلطان کے قدم بعدم چلے وہ (اُس کو) بے حیائی اور بڑی  
 ناب کرے کو کہنگا - اور اگر تم نہہ خدا کا فضل اور اُس کی  
 رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی کبھی ناک نہ ہوتا -  
 لیکن خدا ناک کرنا ہے جس کو چاہتا ہے - اور خدا سبے والا اور  
 حاسبے والا ہے - [۲۲] اور تم میں جو لوگ بزرگ ہیں اور  
 معذرت رکھیے ہیں اُن کو چاہئے کہ مراست والوں کو اور عربوں  
 کو اور مہاجرین کو خدا کی راہ میں نہہ دینے کی قسم نہ کھائیں -  
 اور اُن کو چاہئے کہ معاف کر دیں اور درگزر کریں - کیا تم نہیں  
 چاہیے کہ خدا تم کو نکس دے - اور خدا نکسے والا اور رحم  
 والا ہے - [۲۳] جو لوگ ناک ناماں عورتوں پر جو کچھ حائے  
 ہی نہیں اور جو ایساں رکھتی ہیں نہہ لگائے ہیں اُن پر

دینا اور آحرہ میں لعنت ہے - اور اُن کے لئے نرا عذاب ہے -  
 [۲۳] حس دس اُن کی رہائیں اور اُن کے ہاتھ اور اُن کے پاؤں  
 اُن کے حلال گواہی دینگے حورہ کرتے تھے [۲۵] اس دس حد  
 اُن کو اُن کی راحتی جرا پوری پوری دنگا - اور وہ حاس لنگے  
 کہ حد اسی صریح سکا ہے - [۲۶] حس عورس حس  
 مردوں کے لئے اور حسیت مرد حبیب عورسوں کے لئے اور باک عورس  
 باک مردوں کے لئے اور باک مرد باک عورسوں کے لئے ہیں - یہ  
 لوگ بری ہیں اس باب سے حورہ کہتے ہیں - اُن کے لئے  
 بخشش اور عرت کی روزی ہے -

[۲۷] مومنو - اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں نہ  
 داخل ہو یہاں تک کہ تم احارت پاؤ اور اُس کے رہنے والوں کو  
 سلام کر چکو - یہ تمہارے لئے اچھا ہے - شاید تم عور کرو -  
 [۲۸] اور اگر تم اس میں کسی کو نہ پاؤ تو داخل نہ ہو  
 یہاں تک کہ تم کو احارت مل چکی ہو - اور اگر تم سے کہا  
 جائے کہ بھر جاؤ - تو بھر جاؤ - یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا -  
 اور حد ا حوب حاسا ہے حو تم کرتے ہو - [۲۹] تم ہر کوئی  
 گناہ نہیں اگر تم داخل ہو ایسے مکان میں جس میں کوئی  
 نہیں رہتا اور جس میں تمہارا اسباب رکھا ہے - اور حد  
 حاسا ہے حو تم طاہر کرتے ہو اور حو کچھ تم چھپاتے ہو -  
 [۳۰] تو مومن مردوں سے کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی  
 رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں - یہ اُن کے لئے  
 زیادہ باکیرگی کا باعث ہوگی - بے شک حد ا حمر رکھا ہے  
 حو کچھ وہ کیا کرتے ہیں - [۳۱] اور تو مومن عورسوں سے  
 کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں  
 کی حفاظت کریں اور اپنی ریس کو طاہر نہ کریں مگر حو

اس میں سے ظاہر ہے - اور چاہئے کہ وہ اپنی اور ہندیاں اپنے  
 گریبان پر ڈالے رکھیں - اور انسی رجب ظاہر نہ کریں مگر اپنے  
 حارندوں کے سامنے وہ اپنے ناب داندوں کے سامنے یا اپنے حارندوں  
 کے ناب داندوں کے سامنے یا اپنے دستوں کے سامنے یا اپنے ہاتھوں کے  
 دستوں کے سامنے یا اپنی نہیوں کے دستوں کے سامنے یا اپنی  
 عورتوں کے سامنے یا اُن کے سامنے جو اُن کے ہاتھوں میں ہوں  
 یا نوکروں کے سامنے کہ مرد ہوں اور صاحب نہ ہوں رکھنے یا  
 لڑکوں کے سامنے جو عورتوں کی چھپی لباس حائے بھی نہیں -  
 اور وہ اپنے پاؤں (پس بر) نہ مارے نہ کہ جو کچھ رشتہ  
 وہ چھپانی ہوں ظاہر نہ ہو جائے - اور اے مومنو ہم سب  
 خدا کے آگے بونہ کرنا کہ ہم ملاح ناؤ - [۳۲] اور اپنی رانڈوں  
 کے نکاح کر دو اور اپنے ملک علاموں اور لونڈیوں کے بھی - اگر  
 یہ عرب ہو گئے تو خدا اپنے فضل سے اُن کو عسی کر دے گا -  
 اور خدا گنہگاروں والا اور خوب حائے والا ہے - [۳۳] اور  
 چاہئے کہ جو لوگ نکاح کرے گا معذور نہیں رکھئے وہ ضبط  
 کریں یہاں تک کہ خدا اُن کو اپنے فضل سے عسی کر دے - اور  
 وہ لوگ جو ہمارے ہاتھ میں ہوں اگر وہ آزادی کی نکریر  
 چاہیں تو اُن کو آزادی کی نکریر لکھ دو - اگر ہم اُن کے  
 مارے میں اچھا سمجھو - اور خدا کے مال میں سے جو اُسے  
 ہم کو دے رکھا ہے اُن کو دو - اور جو ہمارے لونڈیاں ہوں  
 دامن رہنا چاہیں تو اُن کو مذکاری پر مکسور نہ کرو کہ ہم  
 دنیا کی زندگی کے عارضی فائدے چاہو - اور جو کوئی اُن کو  
 مکسور کرے گا تو اُن کے مکسور کئے حائے کے بعد بھی خدا  
 اُن کو بخشے گا اور اُن پر رحم کرے گا - [۳۴] اور ہم بے ہمارے

باس میں دلایل اُناریں اور جو لوگ دم سے پہلے ہو گزرے  
ہیں اُن کی مثالیں اور متعین کے لئے نصیب -

[۳۵] خدا آسمان اور زمین کا نور ہے - اُس کے نور کی  
مثال مانند ایک طاق کے ہے کہ اُس میں ایک چراغ ہے - اور وہ  
چراغ ایک شمس کی قندیل میں ہے - اور وہ قندیل گونا گونا گونا  
چمکتا ہوا نارا ہے - وہ زمین کے ایک مبارک درجہ سے روشن  
کیا جاتا ہے جو نہ ہو رب کا ہے اور نہ بحکم کا - عسرت ہے  
کہ اُس کا بیل حود بخون روشن ہو جائے اگرچہ بھی اُس کو  
آگ نہ چھوٹے - نور ہر نور ہے - خدا اپنے نور کی طرف جس کو  
چاہے ہدایت کرے - اور خدا لوگوں کے لئے مثالیں بنا کر بنا  
ہے - اور خدا ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے - [۳۶] (وہ چراغ)  
اُن گھروں میں ہے جس کے اُتھائے جانے کا خدا کے حکم دیا  
ہے اور یہ کہ اُن میں اُس کا نام لیا جائے - اُس میں صبح و  
شام لوگ اُس کی تسبیح کیا کرتے ہیں - [۳۷] وہ لوگ  
جن کو نہ بھارت اور نہ حریہ و مروج خدا کی ناک سے اور  
سار پر قائم رہے سے اور رکوع دینے سے عاجل کرنی ہے - وہ اُس  
دن سے قوتے ہیں جس دن دل اور آنکھیں بھر جائیں گی -  
[۳۸] تاکہ خدا اُن کو اُن کے کئے کی پھریں حرا دے - اور  
اُن پر ایسا عسل زیادہ کرے - اور خدا جس کو چاہتا ہے  
بے حساب رزق دیتا ہے - [۳۹] اور جو لوگ کفر کرے ہیں اُن کے  
کام جیسے میدان میں سراب ہے کہ پیاسا اُس کو پانی سمجھتا  
ہے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجاتا ہے تو اُس کو نہیں  
پاتا اور خدا ہی کو اپنے پاس پاتا ہے - اور وہ اُس کو اُس کا  
حساب پورا پورا دیگا - اور خدا جو حلد حساب لینے والا ہے -  
[۴۰] یا جیسے گہرے دریا کے اندھیرے کی طرح کہ اُس کو



گزوۃ بیتھم بھر دیتا ہے - اور نہہ لوگ ایمان والے نہہں - [۳۸] اور حب وہ حد ا اور اس کے رسول کی طرف ملائے حائے ہں کہ وہ ان میں مصلہ کر دے نو اسی وقت ایک گزوۃ منہہ پھیر لیتا ہے - [۳۹] اور اگر ان کا حق ہو نو اُس کی طرف مطیع نکر چلے آئے ہیں - [۴۰] کیا اُن کے دلوں میں بیماری ہے نا وہ سک کرتے ہں یا قرتے ہں کہ کہہں حد ا اور اُس کا رسول ان تر سم نہ دھائے - نہہں - نہہ لوگ حود طالب ہیں - [۴۱] مومنین کا قول نو نس حب وہ حد ا اور اُس کے رسول کی طرف ملائے حائے ہیں کہ وہ اُن میں مصلہ کر دے نس نہہی ہے کہ ہم ے سا اور ہم اطاع کریں گے - اور نہہی ملاح باے والے ہیں - [۴۲] اور حو کوئی حد ا اور اُس کے رسول کی اطاع کرے اور حد ا سے قریے اور بڑھری کرے - نو نہہی لوگ مراد باے والے ہون گے - [۴۳] اور انہوں ے ترے روروں سے قسم کھائی کہ اگر نو اُن کو حکم دے نو وہ ضرور نکل کھڑے ہون گے - نو کہہ کہ مت قسم کھاؤ - اطاع کری نہتر ہے - ے شک حد ا حبر رکھا ہے حودم کرے ہو - [۴۴] نو کہہ کہ حد ا کی اطاع کرو اور رسول کی اطاع کرو - اور اگر تم ننتھ پھر دو گے نو اس پر ہے حو نوحہ اُس پر ڈالا گیا ہے اور تم پر ہے حو نوحہ تم پر ڈالا گیا ہے - اور اگر تم اُس کی اطاع کرو گے نو ہدانت ہاؤ گے - اور رسول تر نو نس صاف صاف بہنکا دیا ہے - [۴۵] حو لوگ تم میں سے ایماں رکھے اور سک کلم کرتے ہیں حد ا ان سے وعدہ کرنا ہے کہ اُن کو ضرور ملک میں حاشیں ساتنگا حس طرح اُس ے اُن لوگوں کو حو ان سے بہلے ہوئے بے حاشیں سایا اور ان کو اس دن پر ناب قدم کر دیگا حو اُس نے اُن کے لئے پسند کر رکھا ہے - اور

اُن کے خوف کو امن سے بدل دیگا۔ وہ مہری عبادت کرنے لگے اور  
مہرے ساتھ کسی چہر کو سرنک نہ کرنے لگے۔ اور جو کوئی اُس  
کے بعد بھر کھر کرے تو وہی لوگ مذکور ہیں۔ [۵۶] اور ہمارے  
برقائم رہو اور رکو: اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم ہر  
رحم کما جائے۔ [۵۷] جو لوگ کھر کرے ہیں اُن کو تو دنیا  
میں عاجز کرے والا نہ سمجھو۔ اُنکا تھکانا تو (سورج کی)  
آگ ہے۔ اور وہ بھر جائے کی تری حکمت ہے۔

[۵۸] مومنو۔ جو لوگ تمہارے ساتھ ہیں اور جو  
تم سے ملوے کو نہیں پہنچے اُن کو چاہئے کہ تم سے وقت  
(تمہارے پاس آئے سے پہلے) تم سے اجازت لے لیں۔ مگر کسی  
ہمارے پہلے اور جس وقت تم تو بھر کو اپنے کپڑے اُتار دینے اور  
عساکہ ہمارے بعد۔ ہم تم سے وقت تمہارے پرنے کے ہیں۔  
اُن کے بعد تم ہر کوئی گناہ نہیں حب تم انکے دوسرے کے پاس  
جائے ہو۔ اس طرح خدا تم سے اُنس بنا کرنا ہے۔ اور خدا  
حائے والا اور حکمت والا ہے۔ [۵۹] اور جب تمہارے لڑکے  
ملوے کو پہنچیں تو چاہئے کہ وہ بھی اجازت مانگیں جس  
اُن سے آگے اجازت مانگا کرے ہیں۔ اس طرح خدا اسی  
اُنس تم سے بنا کرنا ہے۔ اور خدا حائے والا اور حکمت والا  
ہے۔ [۶۰] اور ساتھ رہنے والی عورتیں جو نکاح کی اُمد  
نہیں رکھیں اُن ہر کوئی گناہ نہیں اگر وہ اپنے کپڑے اُتار  
دیں مگر نہ اس لئے کہ (اسی) رتبہ دکھائیں۔ اور اگر ہم  
(اس سے بھی) نکاح نہ اُن کے لئے نہیں ہوگا۔ اور خدا سے  
والا ہے اور خوب حائے ہے۔ [۶۱] اندھے آدمی کے لئے حرج  
نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے اور نہ مریض کے لئے اور نہ کم لوگوں  
کے لئے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے مائیں کے گھروں سے یا اسی

ماؤں کے گھروں سے نا ایہ بھائیوں کے گھروں سے نا اپنی بہنوں کے گھروں سے نا ایہ چچاؤں کے گھروں سے نا اپنی بھوپہنوں کے گھروں سے نا ایہ ماموؤں کے گھروں سے نا اپنی خالاؤں کے گھروں سے نا جس مکانوں کی کنکناں بھارے ہانہہ میں ہیں نا ایہ دوستوں کے ہاں سے - ہم ہر کوئی گناہ نہیں کہ ہم سب ملکر کھاؤ نا الگ الگ - اور حب ہم گھروں میں داخل ہو نو انک دوسرے ہر سلام نہیںکو - ہم دعا خدا کی طرف سے معرر کی گئی ہے مرکب والی اور اچھی - اسی طرح خدا ہم سے آئیں دیاں کرنا ہے باکہ ہم کو عدل ہو -

[۶۲] اماں والے نو وہ لوگ ہیں جو خدا ہر اماں رکھے اور اُس کے رسول ہر اور حب کسی ضروری بات کے لئے اُس کے پاس ہوتے ہیں نو نہیں چل دیتے نہاں نک کہ اُس سے احارب لے لیں - جو لوگ نکھہ سے احارب مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں جو خدا ہر اور اُس کے رسول ہر اماں رکھے ہیں - نو حب یہہ نکھہ سے ایہ کسی کلم کے لئے احارب مانگس نو اُن میں سے جس کو چاہے احارب دندے - اور خدا سے اُن کے لئے اسعفار کر - لے سک خدا نکسنے والا اور رحم والا ہے - [۶۳] رسول کے ملایے کو آئیں میں انک کو ایک کا ملانا نہ سمکھو - خدا حانتا ہے جو لوگ ہم میں سے نظر بجا کر نکل جائے ہیں - نو چائے کہ جو لوگ اُس کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں وہ اس بات سے قریں کہ کہیں ان ہر ملا نہ آتے نا اُن ہر عذاب درد ناک نہ آتے - [۶۴] خدا ہی کا ہے جو نکھہ آسمان اور زمین میں ہے - وہ حانتا ہے جس بات ہر ہم ہو - اور جس دن یہہ اُس کی طرف بھمرے جائے نو وہ بنا دنگا جو نکھہ انہوں نے کیا ہوگا - اور خدا ہر چیز کو خوب حانتا ہے -



## سورۃ فرقان

مکی - ۷۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مہربان مہربان والا ہے جس سے ایسے بندے ہر (بھلے برے کی) مہربان اناری - تاکہ وہ تمام دنیا جہاں کے لئے قرائے والا ہو - [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اسی کی ہے - اور وہ کوئی اولاد نہیں رکھتا - اور نہ سلطنت میں کوئی اُس کا شریک ہے اور اسی سے ہر چیز کو پیدا کیا - پھر انک انداز سے اُس کا اندازہ کیا - [۳] اور ہمہ نو اُس کے سوا معبود لئے جیتے ہیں - جو کوئی چہر بھی نہیں بنا سکیے بلکہ وہ خود بنائے ہوئے ہیں - اور وہ اپنے نقصان اور نفع کا بھی اختیار نہیں رکھے - اور نہ موت اور نہ حیات اور نہ حی اُتھنا اُن کے اختیار میں ہے - [۴] اور جو لوگ کفر کرے ہیں وہ کہتے ہیں ہمہ نو بس انک طرف سے ہے جو اُس نے ماننا ہے اور دوسرے لوگوں سے اس میں اس کی مدد کی ہے - ہمہ لوگ نو ظلم اور جھوٹ لے کر آئے - [۵] اور کہتے ہیں کہ ہمہ نو اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جس کو اُس نے لکھوا لیا ہے - اور وہی اُس کو صبح و شام پڑھ کر سنائی جاتی ہیں - [۶] تو کہہ دے کہ ہمہ نو اُس سے اُنارا ہے جو آسمان اور زمین کی چھپی نائن جانا ہے - بے شک وہ بخشش والا اور رحم والا ہے - [۷] اور ہمہ کہتے ہیں کہ اِس رسول کو کیا ہوا ہے کہ ہمہ کہانا کہانا اور بازاروں میں پھرنا بھی ہے - اُس کی طرف کوئی درستہ کنوں نہیں اُنارا گیا کہ اُس کے ساتھ وہ بھی

قرآن والا ہوا۔ [۸] یا اُس پر کوئی حراۃ ہی قاتل دبا گیا  
 ہوا۔ یا اُس کے لئے نافع ہوا کہ یہ اُس میں سے کھانا۔ اور  
 طالب کہتے ہیں کہ ہم تو اس انک حادثہ کوٹھے ہوئے آدمی کی  
 پیروی کرتے ہو۔ [۹] دیکھو تو یہ بیرے لئے کسی مثالیں  
 دیاں کرے ہیں۔ مگر یہ گمراہ ہوئے اور راہ نہیں پاسکیے۔  
 [۱۰] یہ ترک والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو میرے لئے  
 اس سے بہتر نافع بنا دے جس کے اندھے سے نہیں جاری ہونگی۔  
 اور بیرے لئے محل بنا دے۔ [۱۱] نہیں۔ وہ اس گھڑی کو  
 چھلاتے ہیں اور جو کوئی (قبائلی) گھڑی کو چھلاتے  
 اُس کے لئے ہم سے اور (کبھی) آگ دیا کر رکھی ہے۔ [۱۲] حب وہ  
 اُن کو دور ہی سے دیکھیں تو یہ اُس کا عصہ اور چالنا سنیں گے۔  
 [۱۳] اور حب یہ حکمے ہوئے کسی جنگ جگہ میں قاتل دے  
 جائیں تو اس نہ وہاں ہر موت ہی کو نکاریں گے۔ [۱۴] آج  
 کے دن انک موت کو نہ نکارو بلکہ یہ سب سی موتوں کو نکارو۔  
 [۱۵] تو کہہ کہ یہ بہتر ہے یا نرا کر کی نہیں جس کا بہتر گاروں  
 سے وعدہ کیا گیا ہے کہ وہ اُن کی حرا اور بھر جائے گی جگہ  
 ہوگی؟ [۱۶] جو وہ چاہیں گے وہاں اُن کو ملے گا۔ اور وہ ہم سے  
 رہیں گے۔ یہ میرے نزدیک وعدہ ہے جو مانگا جا سکتا ہے۔  
 [۱۷] اور جس دن وہ اُن کو اور جن کی یہ حدائے سوا عبادت  
 کرتے ہیں اکتھا کرے گا اور کہیں گے کہ کیا میرے ان بندوں کو ہم  
 نے گمراہ کیا تھا؟ یا یہ حرا راہ سے نہک گئے؟ [۱۸] وہ  
 کہیں گے کہ تو ناک ہے۔ یہ ہمارا کام نہیں کہ ہم بیرے سوا  
 کسی اور کو (اسا) کارسار بنائیں۔ لیکن تو اُن کو اور  
 اُن کے ناب دادوں کو فائدے اُٹھائے دنا یہاں نہ کہ وہ  
 نصیب کو بھول گئے۔ اور ہلاک ہوئے والی قوم ہو گئے۔

[۱۹] اب تو انہوں نے تمہاری باتوں کو چھٹلانا - اب نہ تو تم بھڑک سکتے ہو اور نہ مدد کر سکتے ہو - اور تم میں سے جو کوئی ظالم کہنگا تو ہم اُس کو بڑا عذاب چکھائیں گے - [۲۰] اور ہم نے تمہارے پہلے جو رسول بھیجے وہ تو ضرور کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھرے تھے - اور ہم نے تم میں سے ایک کو ایک کی آسائیس قہہ رانی - تو کد نام صبر کرو گے؟ پیرا پروردگار تمہارے والا ہے -

۹ [۲۱] اور جو لوگ ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے وہ کہتے ہیں کہ ہم تو مر رہے کیوں نہیں اُتارے گئے؟ یا ہم اپنے پروردگار کو دیکھیں - ہم اپنے دلوں میں منکر کر رہے ہیں اور بڑی بھاری سرکشی کر رہے ہیں - [۲۲] جس دن ہم مرشوں کو دیکھیں گے اُس دن اُن گنہگاروں کے لئے تو کوئی حوس حری ہوگی نہیں اور وہ کہیں گے کہ دور ہو دور ہو - [۲۳] اور جو کچھ ہم لوگ کئے ہونگے ہم اُس کی طرف بے ہوش حائس گئے اور اُن کو ہر اگندہ درے بنا دیں گے - [۲۴] حسب کے رہنے والے وہ تو اُس دن اچھے تھکائے میں ہونگے اور وہ دوبہر کاتے کی بھی اچھی حکم ہوگی - [۲۵] اور جس دن آسمان بدلے سے بہت حائس گئے اور مر رہے اُتارے جائیں گے - [۲۶] اُس دن سبھی سلطنت تو خدا کے رحم کی ہوگی - اور وہ دن کامروں پر سخت ہوگا - [۲۷] اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کات کھائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاس میں رسول کے ساتھ راہ لیتا - [۲۸] اے وائے ہے تم کو - اے کاس میں ملاں کو دوست نہ بنانا - [۲۹] اُسی نے تم کو نصیب سے گمراہ کیا بعد اس کے کہ تم میرے پاس آچکی تھی - اور سلطان تو آدمی کو ہلاک

میں ڈالے والا ہے - [۳۰] اور رسول کہہ گا کہ اے میرے  
 پروردگار مری قوم ے اس قرآن کو نہت دور چھوڑ دنا -  
 [۳۱] اور اسی طرح ہم گنہگاروں کو ہر نبی کا دسمن  
 بناتے ہیں - اور میرا پروردگار ہدایت کرے کو اور مدن  
 دیے کو س ہے - [۳۲] اور حو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے  
 ہیں کہ اس نے اور قرآن ایک نار مکمل کیوں نہس اُتارا  
 گیا؟ اس طرح (اس لئے اُتارا) کہ اس سے سرے دل کو  
 حالت رکھیں - پس ہم ے اُس کو رمتہ رمتہ اُتارا -  
 [۳۳] اور یہہ میرے پاس کوئی بھی بات لائیں تو ہم سرے  
 پاس (اس کی حقیقت) اور سب سے نہر سنا لاتے ہیں -  
 [۳۴] حو لوگ ابے مودہوں کے دل جہم میں اکٹھے کئے  
 جائیکے - یہی لوگ تری حکم میں ہونگے اور راہ سے بھٹکے  
 ہوتے -

[۳۵] اور ہم ے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے نہائی  
 ہاروں کو اُس کا وزیر سنا - [۳۶] پھر ہم ے کہا کہ تم  
 دونوں ان لوگوں کی طرف جاؤ حو ہماری آدموں کو جھٹلاتے  
 ہیں - تو ہم ے اُن کو ایک نارگی ہلاک کر دالا - [۳۷] اور  
 نوح کی قوم - حب اُنہوں نے رسولوں کو جھٹلانا تو ہم ے  
 اُن کو عرق کر دیا اور اُن کو لوگوں کے لئے ایک سنا  
 بنا دیا - اور ہم ے طالوتوں کے لئے دردناک عذاب بنا  
 کر رکھا ہے - [۳۸] اور عاد اور موہ اور رس کے رہیے والے اور  
 نہت اُن کے بیح کے قرن (ہم ے ہلاک کر دالے) - [۳۹] اور  
 ہر ایک کو ہم نے سالیں دیں - اور ہم ے ہر انک کو  
 ایک نارگی ہلاک کر دالا - [۴۰] اور نہہ ضرور ان دسمنوں پر  
 سے گزرتے ہیں جس پر کرا میںہہ برسایا گیا تھا - تو کنا نہہ

﴿

اس کو نہیں دیکھئے ؟ نہیں حالانکہ ہم نہر حی اُتہی کی  
 آمد نہس رکھئے - [۳۱] اور حب ہم نککو دیکھئے ہس  
 نو نکھم سے نس ٹھٹھا کرے ہس - کیا بھی ہے حس کو  
 خدا ے رسول بنا کر بھٹکا ہے ؟ [۳۲] اگر ہم اپنے معبودوں  
 پر حیہ نہ رہئے نو عبرت ہم کو اُن سے گمراہ کرھی  
 چکا تھا - اور حس وقب وہ عذاب دیکھئے اُس وقب  
 حاسکے کہ کون راہ سے بھٹکا ہوا ہے ؟ [۳۳] کیا توے  
 اس کو دیکھا ہو ابی حواہسوں کو اپنا معبود بنائے ہیں ؟  
 نو کیا ہو اس پر ناروغہ نس سکنا ہے ؟ [۳۴] کیا ہو گیاں  
 کرنا ہے کہ ان میں اکمر سیے اور عمل رکھئے ہس ؟ ہم  
 نو نس مویشیوں کے مانند ہس - بلکہ یہم راہ کے اعتبار سے  
 زیادہ گمراہ ہس -

[۳۵] کیا توے اپنے پروردگار کو نہیں دیکھا کہ وہ کیونکر  
 ساندہ کو بھٹاتا ہے ؟ اور اگر وہ چاہے نو اُس کو ساکن کر دے -  
 بھر ہم ے سورج کو اُس کی دلیل بناوا - [۳۶] بھر ہم اُس کو  
 ابی طرف آہستہ آہستہ کھینچ لیے ہس - [۳۷] اور وہی  
 ہے حس ے نہارے لٹے راب کو لباس اور مسند کو آرام کا باعث  
 بناوا - اور اسی ے نس کو چلیے بھرے کے لٹے معرر کیا - [۳۸] اور  
 وہی ہے حو ابی رحمت سے آگے ہواؤں کو حوش حبری دے کے  
 لٹے بھٹکا ہے - اور ہم نے آساں سے باک کرے کے لٹے ہانی  
 اُتارا [۳۹] تاکہ اُس سے مردہ رمس کو زندہ کر دس اور  
 حس کو ہم ے بنایا ہے یعنی نہب سے موسیٰ اور آدمی اُن کو  
 اُس سے بلائس - [۴۰] اور ہم ے اس کو ان مس بھر بھر کر  
 بناں کیا تاکہ ہم ناد رکھس - مگر اکمر لوگوں ے مکھن کمر  
 کے سبب انکار کیا - [۴۱] اور اگر ہم چاہئے نو ہر نسبی میں

ایک قرآنے والا ( نبی ) بھیجئے - [۵۲] تو کانروں کا کہا نہ  
 ماں - اور اس سے بڑے زوروں کے ساتھ ان کا مقابلہ کر -  
 [۵۳] اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملا دیا - یہہ میتھا  
 پیاس نکھائے والا اور وہ کھاری کڑوا - اور دونوں کے درمیان اناک  
 آڑ رکھ دی کہ نس ( ایک دوسرے سے ) رکا ہوا ہے - [۵۴] اور  
 وہی ہے جس نے بانی سے آدمی بنایا - بھر ( اُس کو ) کسی کی  
 اولاد اور کسی کا رستہ دار بنایا - اور میرا زور دگر قادر ہے -  
 [۵۵] اور یہہ خدا کے سوا ان چیزوں کی عبادت کرتے ہیں  
 جو ان کو منع نہیں دے سکتیں اور نہ ان کا نقصاں کر سکتی  
 ہیں - اور کانر تو اپنے زور دگر کو بیتھ دیئے والا ہے - [۵۶] اور  
 ہم نے تو تھکو مشار ت دیئے کے لئے اور قر سائے کے لئے بھیجا  
 ہے - [۵۷] تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئی اُحرت  
 نہیں مانگتا - مگر یہہ کہ جو کوئی چاہے وہ اپنے زور دگر تک  
 دھنچنے کی راہ اختیار کر لے - [۵۸] اور تو اُس رندہ ( خدا )  
 پر توکل کر جو نہیں مہرا اور اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح  
 کرتا رہ - اور اپنے بندوں کے گناہوں سے اُس کا حمد دار ہونا نس  
 ہے - [۵۹] ( وہی ہے ) جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ  
 ان دونوں کے بیچ میں ہے چھ دن میں پیدا کیا - بھر عرس  
 نہر حابینٹھا - ( یہی ) رحم والا ( خدا ) ہے - تو اُس کے بارے میں  
 حیر رکھنے والوں سے بوجھ - [۶۰] اور حب اُن سے کہا جاتا  
 ہے کہ رحم والے ( خدا ) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں رحم والا  
 ( خدا ) کیا ؟ کیا ہم سجدہ کریں جس کو تو کہے ؟ اور اس  
 سے اُن کی نفرت اور زیادہ ہوئی ہے -

[۶۱] مرکب والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور اُس  
 میں چراغ اور روس چاند بنایا - [۶۲] اور وہی ہے جس نے

راب اور دس کو آگے پیچھے آئے والے بنائے۔ (بہم) اس لئے کہ  
 حو کوئی عور کرنا چاہے اور سکر کرنا (وہ عور کرے اور سکر  
 کرے)۔ [۶۳] اور رحم والے (حدا) کے بندے نو وہ ہیں  
 حو ریس پر آہستہ چلیے۔ اور حب اُن سے حائل ناب کرنے  
 ہس نو وہ کہیے ہس سلام۔ [۶۴] اور حو راسوں کو اپے  
 پروردگار کو سجدہ کرتے اور (اُس کے آگے) کھڑے رہیے ہس۔  
 [۶۵] اور حو لوگ کہیے ہس کہ اے ہمارے پروردگار ہم سے  
 حہم کا عذاب بھرنے دے۔ بے شک اُس کا عذاب چمت  
 حائے والا ہے۔ [۶۶] بے شک ہم تھہرے کی اور رہیے کی  
 ٹری حکم ہے۔ [۶۷] اور وہ لوگ کہ حب حرج کرے ہیں  
 نہ نو سکا حرج کرے اور نہ کم۔ بلکہ ان دونوں کے درمیان  
 قائم رہیے ہس۔ [۶۸] اور حو لوگ خدا کے ساتھ دوسرے  
 معبودوں کو نہیں نکارے اور کسی حان کو نہیں مارے  
 حس کو خدا کے مع کیا ہے مگر ساتھ حق کے۔ اور نہ  
 رنا کرے۔ اور حو کوئی انسا کرے اُس کو ترے وصال کا سامنا  
 ہوگا۔ [۶۹] فیما ب کے دس اُس کا عذاب دوما کیا جائیگا  
 اور وہ اُس میں رسوا ہوکر رہیگا۔ [۷۰] مگر حس نے  
 بونہ کی اور انماں لانا اور نیکی کی۔ نو اُن لوگوں کی  
 تراشوں کو خدا نیکیوں سے بدل دیگا۔ اور خدا شکستے والا  
 اور رحم والا ہے ہی۔ [۷۱] اور حو کوئی بونہ کرے اور شک کام  
 کرے نو نہی خدا کے آگے سکی بونہ کرنا ہے۔ [۷۲] اور  
 حو لوگ جھوٹ گواہی نہیں دے۔ اور حب لعو ناب کے  
 پاس ہوکر گرے ہس نو حو نصوری کے ساتھ گرے ہس۔  
 [۷۳] اور وہ لوگ کہ حب اُن کو اُن کے پروردگار کی آس  
 ناد دلائی حانی ہس نو اُن پر اندھے اور نہرے ہوکر نہیں

گرتے - [۷۴] اور جو لوگ کہتے ہیں کہ اے ہمارے سرور نگار  
 ہم کو ہماری تدبیروں سے اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی  
 تھینک دے - اور ہم کو برہنہ گاروں کا امام بنا - [۷۵] یہی  
 لوگ ہیں جن کو اُن کے صبر کی حرا میں مالا حائے ملیں گے  
 اور اُن کو وہاں دعا اور سلام کے ساتھ بہنکانا جائیگا -  
 [۷۶] وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - نہ اچھی حکمت ہے  
 تپہرے کی اور رہے کی - [۷۷] تو کہہ دے کہ وہ ہماری  
 سرور نہیں کرنا ہے اگرچہ بھی تم (اُس کو) نہ بکارو - اور  
 تم بے (اُس کو) چھٹلاؤ - مگر اس کا وبال سرور (تم پر)  
 پڑیگا -

## سورۃ شعراء

مکی - ۲۲۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طسم - [۲] یہہ اُسی بناں کرے والی کتاب کی  
 آیتیں ہیں - [۳] ساند تو اسی جاں ہلاک کر ڈالے اس لئے  
 کہ یہہ لوگ انماں نہیں لائے - [۴] اگر ہم چاہیں تو اُن پر  
 آسمان سے ایک مسابہ اُتار دیں اور ان کی گردنیں اُس کے آگے  
 بیچھی ہو جائیں - [۵] اور رحم والے (خدا) کی طرف سے  
 اُن کے پاس کوئی ایسا بنا نہ کر دیں کہ نہہ اُس سے منہ  
 نہ پھیریں - [۶] اور انہوں نے چھٹلا دیا - مگر عسرت  
 اُن کے پاس وہ حشر آکر دھینگے جس سے نہہ تھنھا کرے ہیں -  
 [۷] کیا انہوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں  
 ہر قسم کی نعیمیں چھپیں اُگائیں - [۸] بے شک اس میں



بھی انک دشمنی ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لائے گئے -  
 [۹] اور بے شک میرا پروردگار رحمدل اور رحم والا ہے -  
 [۱۰] اور حبِ سریت۔ پروردگار بے موسیٰ کو بلانا کہ طالب  
 لوگوں کے پاس جا - [۱۱] یعنی فرعون کی قوم (کے پاس) -  
 کیا نہہ نہیں ترسے گئے ؟ [۱۲] بولا اے میرے پروردگار میں  
 قریبا ہوں کہ وہ مجھ کو جہنم لائیں - [۱۳] اور میرا دل تنگ  
 ہوا ہے اور میری زبان نہیں چلی - بس ہاروں کو بھی حکم  
 دے - [۱۴] اور میرے اُوپر اُن کا ایک گناہ بھی ہے - تو میں  
 قریبا ہوں کہ وہ مجھ کو مار نہ ڈالیں - [۱۵] فرمانا ہرگز نہیں -  
 ہم دونوں ہماری آنکھیں لے کر جاؤ - ہم بھی تمہارے ساتھ  
 ہو کر سہے رہیں گے - [۱۶] تو فرعون کے پاس جاؤ - اور کہو  
 کہ ہم پروردگارِ عالم کے بھیجے ہوئے ہیں - [۱۷] اُس لئے تو  
 ہمارے ساتھ نبی اسرائیل کو جائے دے - [۱۸] کہا کیا  
 ہم بے شکو (اے موسیٰ) ابے ہاں مجھے سے نہیں نالا نہا ؟  
 اور تو ہمارے ہاں انسی عمر کے کئی برس رہ چکا ہے - [۱۹] اور  
 بونے جو کچھہ کیا سو کیا - اور تو ناشکر ہے - [۲۰] میں نے  
 اُس وقت وہ کیا نہا حب میں گمراہ نہا - [۲۱] اور حبِ مجھ کو  
 ہم سے قریب لگا تو میں ہم سے نہاگ گیا - اب میرے پروردگار نے  
 مجھ کو حکم عطا کیا اور مجھ کو رسول بنا کر بھیجا ہے -  
 [۲۲] اور نہہ کیا نعت ہے جس کا بونے مجھ پر احسان  
 حسانا کہ بونے نبی اسرائیل کو علام بنا رکھا ہے ؟ [۲۳] فرعون  
 نے کہا کہ پروردگارِ عالم کیا ہے ؟ [۲۴] بولا پروردگار آسمان کا  
 اور زمین کا اور ان چیزوں کا جو ان دونوں کے درمیان میں  
 ہیں - اگر ہم کو نہیں کرنا ہے تو - [۲۵] حو لوگ اس کے گرد  
 دیے اُن سے کہا ہم سب سے ہو ؟ [۲۶] کہا (وہی) تمہارا پروردگار

اور سہارے اگلے باب دانوں کا پروردگار ہے - [۲۷] کہا یہہ  
 سہارا رسولِ حو سہاری طرف بھٹکا گیا ہے ضرور مکھوں  
 ہے - [۲۸] کہا وہ پروردگار ہے پرور کا اور مکھم کا اور حو  
 کچھ ان دونوں کے سمجھ میں ہے (اُن کا) - اگر تم کو  
 عقل ہے - [۲۹] بولا اگر تو میرے سوا کسی اور کو معبود  
 مانتے تو میں ضرور تھک کر دوں گا - [۳۰] کہا کیا اگر  
 میں میرے پاس صاف چہرے بھی لاؤں؟ [۳۱] بولا اگر تو  
 سکا ہے تو لا - [۳۲] اور اُس نے ایسا عصا ڈال دیا اور  
 اُسی وقت وہ صریح ایک اڑھٹا ہو گیا - [۳۳] اور اُس نے  
 اپنا ہاتھ نکالا تو بس وہ دیکھے والوں کو سعد معلوم  
 ہوا -

[۳۴] سرداروں سے حو اُس کے گرد بٹے کہا کہ ہم ضرور  
 کوئی ہوشیار حادوگر ہے - [۳۵] چاہتا ہے کہ اپنے حادو سے  
 تم کو سہارے ملک سے نکال دے - تو اب تم کیا کرے  
 کہتے ہو؟ [۳۶] بولے اس کو اور اس کے بھائی کو قہقہہ دے  
 اور شہروں میں (لوگوں کو) اکٹھا کرے کے لئے آدمی بھیج -  
 [۳۷] کہ وہ ہر ہوشیار حادوگر کو میرے پاس لائیں -  
 [۳۸] تو روزِ مقرر کے وعدے پر حادوگر جمع کئے گئے -  
 [۳۹] اور لوگوں سے کہہ دیا گیا کہ تم بھی جمع ہوئے ہو؟  
 [۴۰] اگر حادوگر غالب رہے تو شاید ہم ان ہی کی پیروی  
 کریں - [۴۱] تو جب حادوگر آئے - تو انہوں نے فرعون سے  
 کہا کہ اگر ہم غالب رہے تو کیا ہم لوگوں کو کچھ انعام  
 بھی ملیگا؟ [۴۲] بولا ہاں - اور اس حالت میں تم  
 (میرے) مقرب ہو گئے - [۴۳] موسیٰ نے اُن سے کہا کہ تم کو  
 حو کچھ ڈالنا ہے ڈالو - [۴۴] تو انہوں نے اپنی رسیاں اور

اپنی لاشیں قال میں اور بولے مرعوں نے اقبال سے ہم ضرور  
عالم ہیں - [۳۵] تو موسیٰ نے اسی لاشی قالی تو  
حو کبکھ یہہ لوگ جھوٹ بنا کر لائے ہیں اُس کو یہہ  
نکلیے لگا - [۳۶] پھر تو حادثہ میں گر پڑے -  
[۳۷] بولے ہم پروردگار عالم پر ایمان لائے [۳۸] حو  
پروردگار موسیٰ کا اور ہاروں کا ہے - [۳۹] بولا کیا تم ایمان  
لائے قبل اس کے کہ میں تم کو احارب دوں؟ وہ ضرور تمہارا  
اُسیاں ہے جس نے تم کو حادثہ سکھانا ہے - مگر تم کو ابھی  
معلوم ہوگا - میں ضرور تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں  
اُلتے سندھے کاتونگا اور میں ضرور تم سب کو سولی دوںگا -  
[۴۰] بولے کوئی حرج نہیں - ہم کو تو اب پروردگار کی  
طرف ضرور ہی بھر جانا ہے - [۴۱] ہم اُمنہ رکھتے ہیں  
کہ ہمارا پروردگار ہم کو ہمارے گناہ بخش دینگا اسلئے کہ ہم  
سب سے پہلے ایمان لائے -

[۴۲] اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ میرے  
سندوں کو لیکر رات کے وقت چل دے - تم سب ضرور نکھا  
کٹے جاؤ گے - [۴۳] تو مرعوں نے (لوگوں کو) اکٹھا کر کے  
لئے سہروں میں آدمی بھیجے - [۴۴] کہ یہہ لوگ تو انک  
چھوٹی جماعت ہیں - [۴۵] اور اُنہوں نے ہم کو عصہ دلانا  
ہے - [۴۶] اور ہم انک نا اسباب جماعت ہیں - [۴۷] پھر  
تو ہم نے اُن کو ناعوں سے اور چسوں سے نکال باہر کیا  
[۴۸] اور حرابوں سے اور عرت کی حکم سے - [۴۹] اسی  
طرح ہوا - اور ہم نے نبی اسرائیل کو اُن سب کا وارث  
بنانا - [۵۰] تو اُنہوں نے سورج نکلیے وقت اُن کا پیچھا  
کیا - [۵۱] تو جب دونوں جماعتیں انک دوسرے کو دیکھے

لگیں تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا کہ ہم کو تو انہوں نے  
 آلا - [۶۲] بولا ہرگز نہیں - میرے ساتھ میرا پروردگار  
 ہے - وہ معکو راہ دکھائیگا - [۶۳] پھر ہم نے موسیٰ کی  
 طرف وحی بھیجی کہ اپنی لاتی لٹھی دریا پر مار - تو دریا  
 بہت گیا اور ہر انک ٹکڑا گونا ایک تڑا پہاڑ بنا - [۶۴] اور  
 ہم نے اس حکم دوسروں کو مردنک کر دیا - [۶۵] اور موسیٰ کو  
 اور جو لوگ اُس کے ساتھ تھے اُن سب کو نکال دی -  
 [۶۶] پھر دوسروں کو عرو کر دیا - [۶۷] نے سک اس میں  
 بھی انک نساہی ہے - مگر ان میں اکثر انساں نہیں رکھے -  
 [۶۸] اور نے سک میرا پروردگار رندسب اور رحم والا ہے -  
 [۶۹] اور ان کو ابراہیم کی خبر پڑھ کر سنا دے - [۷۰] کہ  
 حب اُس نے اپنے باب اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس چتر کی  
 عبادت کرتے ہو ؟ [۷۱] بولے کہ ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں  
 اور ان ہی کے لئے اِصکاف کئے بیٹھے ہیں - [۷۲] کہا کہ حب  
 تم نکارتے ہو تو کیا یہم تمہاری ستے بھی ہیں ؟ [۷۳] نا تم  
 کو یہم منع بھی پہنکا سکتے ہیں نا نقصان ؟ [۷۴] بولے  
 نہیں - بلکہ ہم نے اپنے باب دانوں کو اسی طرح کرتے بنا -  
 [۷۵] کہا مگر کیا تم نے ان کو دیکھا ہے جس کی تم عبادت  
 کرتے ہو [۷۶] تم اور تمہارے اگلے باب دانے ؟ [۷۷] نہہ تو  
 میرے دشمن ہیں مگر پروردگار عالم [۷۸] جس نے معکو سایا  
 پھر معکو ہدایت کی - [۷۹] اور جو معکو کھانا ہے اور  
 معکو بلا ہے - [۸۰] اور حب میں شمار ہونا ہوں تو وہی  
 معکو شعا دنتا ہے - [۸۱] اور جو معکو مار ڈالے گا اور پھر  
 معکو حلائیگا - [۸۲] اور جو میں اُمد رکھتا ہوں کہ روز حرا  
 کو میری حفاظت معکو بخش دے گا - [۸۳] اے میرے پروردگار

مٹھکو حکم عطا کر - اور مٹھکو نیک لوگوں سے ملا دے -  
 [۸۴] اور پکھلے لوگوں میں میرا ذکر حیر حاری رکھ -  
 [۸۵] اور مٹھکو تعب کی مہسب کا وارث کر - [۸۶] اور میرے  
 مات کو بخش دے کہ وہ گمراہوں میں سے ہے - [۸۷] اور  
 مٹھکو رسوا نہ کر جس دن لوگ اُنہا کھڑے کئے جائیں گے -  
 [۸۸] جس دن نہ مال ہی تعب دینگا اور نہ بیٹے - [۸۹] مگر  
 جو خدا کے پاس ہے عیب دل لے کر آئینگا - [۹۰] اور حنت  
 برہنہ گاروں کے گردن کی جائیگی - [۹۱] اور گمراہوں کے لئے  
 (جہنم کی) آگ طاہر کی جائیگی - [۹۲] اور ان سے کہا  
 جائیگا کہ ہاں ہنس وہ جس کی تم عذاب کرے تھے [۹۳] خدا  
 کے سوا؟ کیا وہ نہاری مدین کرے ہنس یا اپنی آب مدین کر  
 سکے ہنس؟ [۹۴] نو وہ اور گمراہ اس میں اوندھے ڈال دیئے  
 جائیں گے - [۹۵] اور انیس کالسر بھی سب کے سب - [۹۶] اور  
 وہ اس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے [۹۷] بخدا ہم تو صریح  
 گمراہی میں تھے [۹۸] کہ ہم نے تم کو پروردگار عالم کے برابر  
 سمجھا - [۹۹] اور ہم کو تو گنہگاروں سے گمراہ کیا -  
 [۱۰۰] تو ہماری شفاعت کرے والا کوئی نہیں - [۱۰۱] اور  
 نہ نار عیسار - [۱۰۲] اے کاس ہم نہر حاسکے تو ہم ضرور  
 ایمان والوں میں ہونے - [۱۰۳] بے شک اس میں انک دشمنی  
 ہے - مگر ان میں اکثر ایمان نہیں لانے کے - [۱۰۴] اور  
 بے شک میرا پروردگار رحیم اور رحم والا ہے -

[۱۰۵] نوح کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا - [۱۰۶] جب  
 اُن سے ان کے بھائی نوح نے کہا کہ کیا تم (خدا سے) نہیں  
 ڈرتے؟ [۱۰۷] میں تمہارا رسول امین ہوں - [۱۰۸] تو خدا سے  
 ڈرو اور میری اطاعت کرو - [۱۰۹] اور میں تو اُس کے لئے تم سے

کوئی اُحرب مانگتا نہیں۔ میری اُحرب تو بس پروردگار عالم ہی کے دیے ہے۔ [۱۱۰] نو خدا سے قُرو۔ اور میری اطاعت کرو۔ [۱۱۱] بولے کیا ہم تم کو ہر ایمان لائیں حالانکہ بیری بیرونی تو اردل ہی لوگ کرتے ہیں؟ [۱۱۲] بولا اور میں کیا جانوں یہہ کیا کرتے ہے۔ [۱۱۳] ان کا حساب تو میرے پروردگار کا کام ہے۔ اے کلاس تم سمجھیے۔ [۱۱۴] اور میں انساں والوں کو تو نکال دوں گا نہیں۔ [۱۱۵] میں تو بس صاف صاف قر سبائے والا ہوں۔ [۱۱۶] بولے اے نوح اگر تو نار نہ آنا تو تم کو ہم ضرور سنگ سار کریں گے۔ [۱۱۷] بولا اے میرے پروردگار میری قوم بے تم کو چھٹالایا۔ [۱۱۸] تو اُن کے اور میرے درمیان فیصلہ کر دے اور تم کو اُحرب ایمان والے میرے ساتھ ہیں اُن کو نکال دے۔ [۱۱۹] تو ہم بے اُس کو اور جو کوئی اُس کے ساتھ بھری ہوئی کسی میں ہے سب کو نکال لیا۔ [۱۲۰] اور پھر اُس کے بعد باقی لوگوں کو عرق کر دیا۔ [۱۲۱] بے شک اس میں بھی ایک نشان ہے۔ مگر ان میں اکثر انساں نہیں لائے۔ [۱۲۲] اور میرا پروردگار در دست اور رحم والا ہے۔

[۱۲۳] عاد بے بھی رسولوں کو چھٹالایا۔ [۱۲۴] حب اُن سے اُن کے بچائی ہوئے کہا کیا تم (خدا سے) نہیں قُرتے؟ [۱۲۵] میں تمہارا رسول امیں ہوں۔ [۱۲۶] نو خدا سے قُرو اور میری اطاعت کرو۔ [۱۲۷] اور میں اس کے لئے تم سے کوئی اُحرب تو مانگتا نہیں۔ میرا اُحرب تو بس پروردگار عالم ہی کے دیے ہے۔ [۱۲۸] کیا تم کھیل کے طور پر ہر نیکے ہر امک نشان بنا لیتے ہو؟ [۱۲۹] اور مکان بناتے ہو گویا کہ تم ہمیشہ رہو گے؟ [۱۳۰] اور حب بکرتے ہو تو بڑی سختی سے بکرتے

ہو۔ [۱۳۱] نو خدا سے قہر اور میری اطاعت کرو۔ [۱۳۲] اور اُس سے قہر جس نے تمہاری ان چیزوں سے مدد کی ہے جو تم جانتے ہو۔ [۱۳۳] ہم کو مومنینوں سے اور کفاروں سے مدد دی۔ [۱۳۴] اور ناع اور چشیے دئے۔ [۱۳۵] مہک کو تمہاری نسبت امک تیرے دس عذاب کا قہر ہے۔ [۱۳۶] بولے ہمارے لئے برابر ہے حواء نو نصیحت کرے یا نصیحت نہ کرے۔ [۱۳۷] ہمہ نو س آگلوں کی امک عذاب ہے۔ [۱۳۸] اور ہم کو سرا ہمیں دی جائیگی۔ [۱۳۹] نو انہوں نے اُس کو چھٹلایا اور ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا۔ بے شک اس میں بھی ایک نشانی ہے۔ مگر ان میں اکثر ایساں ہمیں لائے۔ [۱۴۰] اور میرا پروردگار رزق دے اور رحم والا ہے۔

[۱۴۱] نمونہ رسولوں کو چھٹلایا۔ [۱۴۲] حب اُن کے بھائی صالح نے کہا کیا ہم (خدا سے) ہمیں قہر ہے؟ [۱۴۳] میں تمہارا رسول امیں ہوں۔ [۱۴۴] نو خدا سے قہر اور میری اطاعت کرو۔ [۱۴۵] اور میں نو ہم سے اس کے لئے کوئی اُحرب نہیں مانگتا۔ میرا اُحرب نو س پروردگار عالم کے دہمے ہے۔ [۱۴۶] کیا ہم یہیں کی چیزوں میں اطمینان سے چھوڑ دئے جائیں گے؟ [۱۴۷] ناعوں میں اور چشوں میں۔ [۱۴۸] اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں کہ حوشے اُن کے توتے تیرے ہیں؟ [۱۴۹] اور ہم حوشی کے ساتھ نہاڑوں کو تراس کر مکاں بناتے ہو۔ [۱۵۰] نو خدا سے قہر اور میری اطاعت کرو۔ [۱۵۱] اور ریادہ کرے والوں کا کہا نہ مانو۔ [۱۵۲] حوملک میں مسان کرتے اور اصلاح نہیں کرے۔ [۱۵۳] بولے تو نو س حادو کیا گنا ہے۔ [۱۵۴] نو نو س ہماری طرح آدمی ہی ہے اور اگر نو سکا ہے نو کوئی نشانی لے آ۔

[۱۵۵] کہا یہہ اوستی ہے اس کو ایک نار بیسے نو اور نم  
ایک روز معرر ہر نیو - [۱۵۶] اور اُس کو کوئی کراہی نہ  
بہنچاؤ - نہیں نو نم کو ترے نں کا عذاب آلیگا -  
[۱۵۷] نو اُنہوں ے اُس کے پاؤں کا قالی اور پھر مادم  
ہوئے - [۱۵۸] اور اُن کو عذاب ے آلیا - ے شک اس میں  
بھی ایک مشافی ہے - مگر ان میں اکثر اماں نہیں لانے کے -  
[۱۵۹] اور بے سک میرا پروردگار مردست اور رحم والا ہے -  
[۱۶۰] لوط کی قوم نے رسولوں کو جھٹلانا [۱۶۱] حب  
اُن سے اُن کے بھائی لوط نے کہا کیا نم (حدا سے) نہیں کرتے؟  
[۱۶۲] میں شمار ارسول امیں ہوں - [۱۶۳] نو خدا سے قور  
اور میری اطاعت کرو - [۱۶۴] اور میں نو نم سے اس کے لئے  
کوئی اُحرت مانگتا نہیں - میرا احر نو پروردگار عالم کے ذمے  
ہے - [۱۶۵] کیا تم دنیا حہاں کے مردوں پر دروتے ہو؟ [۱۶۶] اور  
تمہارے پروردگار ے حو تمہارے لئے بیویاں پیدا کی ہیں  
اُن کو چھوڑ دیتے ہو؟ بلکہ نم نو ریاندی کرے والے لوگ  
ہو - [۱۶۷] وہ بولے اے لوط اگر نو نار نہ آٹنگا نو نو ضرور  
نکال دیا جائیگا - [۱۶۸] کہا میں تمہارے کام بسند نہیں  
کرتا - [۱۶۹] اے میرے پروردگار اُن کے کام سے محکو اور  
میرے لوگوں کو نکا - [۱۷۰] نو ہم ے اُس کو اور اُس کے  
لوگوں کو سب کو نکا لیا - [۱۷۱] مگر ایک ترہسا کہ وہ  
بیچھے رہ گئی - [۱۷۲] پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر ڈالا -  
[۱۷۳] اور اُن کے اور میہم ترسا - اور حو لوگ ترائے گئے  
تھے اُن تر ترا میہم ترسا - [۱۷۴] ے شک اس میں بھی  
ایک مشافی ہے - مگر ان میں اکثر اماں نہیں لانے کے -  
[۱۷۵] اور ے شک میرا پروردگار مردست اور رحم والا ہے -



5

6

والے پر اُتارتے [۱۹۹] اور وہ اسے ان کو جہنم دیتا تو یہہ اس پر ایمان نہ لاتے - [۲۰۰] اسی طرح ہم اس کو گمہنگاروں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں - [۲۰۱] وہ اس پر ایمان نہیں لائے - یہاں تک کہ وہ عذاب دردناک دیکھیں - [۲۰۲] کہ وہ یکایک اُن پر اُترے اور وہ نہ سمجھتے ہوں - [۲۰۳] تو وہ کہہ بیٹھے کہ ہم کو کچھ ڈھیل تو دی جائے - [۲۰۴] کیا بھر بھی یہہ ہمارے عذاب کو حل دی کرنا چاہتے ہیں؟ [۲۰۵] تو کیا تو نے دیکھا کہ اگر ہم اُن کو کچھ برس مائدہ اُتھائے پس [۲۰۶] بھر حو اُن سے وعدہ کیا گیا ہے وہ اُن کے پاس آجائے [۲۰۷] تو حو اُن کو مائدہ اُتھائے دیا گیا ہے وہ اس سے کیوں کر کفایت کر سکتا ہے؟ [۲۰۸] اور ہم نے کوئی مستی نہیں ہلاک کی مگر اُس کو ترانے والے بھی بھٹکے [۲۰۹] تاکہ اس سے (اُن کو) نصیحت ہو - اور ہم تو ظالم نہیں ہیں - [۲۱۰] اور اس کو لے کر تو شیطان نہیں اُترے - [۲۱۱] اور نہ ہم اُن کے لایق نہا - اور نہ وہ کر سکتے ہیں - [۲۱۲] وہ تو سب سے روک رکھے گئے ہیں - [۲۱۳] تو خدا نے ساتھ دوسرے معبودوں کو نہ بکار - نہیں تو عذاب میں پڑ جائیگا - [۲۱۴] اور ابہ دردناک کے رستہ داروں کو ترا - [۲۱۵] اور حو ایمان والے میری پیروی کریں اُن کے آگے ہمارا بیچا کر دے - [۲۱۶] اور اگر وہ میری نافرمانی کریں تو کہہ دے کہ میں تمہارے کاموں سے میری ہوں - [۲۱۷] اور دردناک رحم والے (خدا) تو توکل کر - [۲۱۸] وہ نہ کو دیکھتا ہے حب تو کھڑا ہوا ہے [۲۱۹] اور سجدہ کر کے والوں میں چلتا بھرتا ہے - [۲۲۰] بے سک وہ سبے والا اور حائے والا ہے - [۲۲۱] کیا میں تم کو بتاؤں کہ میں پر شیطان اُترے ہیں - [۲۲۲] وہ ہر جہتے گمہنگار پر

اُترے ہیں۔ [۲۲۳] اُن پر سنی ہوئی نائن ڈال دیے ہیں۔  
 اور ان میں اکثر جھوٹے ہی ہیں۔ [۲۲۴] اور شاعروں کی  
 ہنروری نو گمراہ ہی کیا کرتے ہیں۔ [۲۲۵] کنا نو ہمیں نہکھا  
 کہ ہم ہر گھانے میں سرگرداں رہے ہیں؟ [۲۲۶] اور یہ  
 بھی کہ وہ کہے ہیں جو کرے نہیں؟ [۲۲۷] مگر جو لوگ  
 انساں رکھے اور نیک کام کرتے اور خدا کو بہت یاد کرے۔  
 اور ظلم کئے جانے بعد انہی مدد کرتے ہیں۔ اور صبر  
 ظالم حاسن گئے کسی جگہ وہ بھیڑے جانے والے ہیں۔

## سورۃ نمل

مکی - ۹۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طس - ہم قرآن اور کتاب روس کی آیتیں  
 ہیں۔ [۲] انساں والوں کے لئے ہدایت اور حوس حنری۔  
 [۳] جو لوگ بار کو قائم رکھے اور رکواہ دیے اور آخرت  
 کا بھی یقین رکھے ہیں۔ [۴] جو لوگ آخرت کا یقین  
 نہیں رکھتے ہم اُن کو اُن کے کام اچھے دکھاتے ہیں  
 اور وہ سرگرداں بھرے ہیں۔ [۵] اُن ہی لوگوں کے لئے  
 ترا عذاب ہے۔ اور بھی لوگ آخرت میں سب سے برتر  
 حصارۃ؟ اُنہائیں گے۔ [۶] اور نیکو حکمت والے اور جانے  
 والے (خدا) کی طرف سے یہ قرآن سکھایا گیا ہے۔  
 [۷] حب موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کہا کہ میں نے آگ نہکھی  
 ہے۔ میں انہی وہاں کی حصار لانا ہوں یا ایک حلتا

ہوا انکارہ منہارے پاس لے کر آنا ہوں تاکہ ہم سسکو۔  
 [۸] نو حب وہ اُس کے پاس آنا نو اُس کو آوار آئی کہ  
 نہت نہت والا ہے وہ حواس آگ میں ہے اور وہ حواس کے  
 گرد میں ہیں۔ اور خدا پروردگار عالم پاک ہے۔ [۹] اے  
 موسیٰ یہہ نو میں خدا ہوں پروردگار حکیم والا۔  
 [۱۰] اور ابھی لڑھی تو ڈال دے۔ نو حب اُس سے اُس کو  
 چلتا دیکھا گویا وہ سائب نہا نو وہ بیتہ پھر کر بھاگا  
 اور پہنچے نہ بھرا۔ اے موسیٰ قریب۔ میرے پاس رسول  
 نہیں ترے۔ [۱۱] مگر حواس کوئی ظلم کرے پھر ٹرائی کے  
 بعد اُس کو نیکی سے بدل ڈالے نو میں نکسے والا اور  
 رحم والا ہوں۔ [۱۲] اور اپنا ہاتھ اپنے گریباں میں  
 داخل کر سو وہ بے کسی ٹرائی کے سعید نکل آئیگا۔ یہہ  
 نو سادیوں میں سے ہیں جس کو لے کر (سکو) سرخوں  
 اور اُس کی قوم کی طرف (حانا ہے)۔ وہ انک مدکار قوم  
 ہے۔ [۱۳] نو حب اُس کے پاس ہماری نشانیاں آئیں جس سے  
 وہ دیکھ سکتے نو مولے کہ یہہ سو صریح حادو ہے۔  
 [۱۴] اور انہوں نے اُس سے ناحق نکمر کرے انکار کیا حالانکہ  
 اُس کے دل اُس کو یقین کرچکے تھے۔ نو دیکھ مسان کرے  
 والوں کا احکام کیسا ہوا؟

[۱۵] اور ہم نے داؤد کو اور سلیمان کو علم دیا۔ اور  
 دونوں نے کہا کہ تعریف ہے خدا ہی کو جس نے ہم کو اپنے  
 نہت سے ایماں والے بندوں پر مصلحت دی۔ [۱۶] اور  
 سلیمان داؤد کا وارث ہوا۔ اور اُس نے کہا کہ اے لوگو

\* عربی میں لفظ ظیر ہے جس کے ایک معنی پروردگار ہے۔

† اُس کے ایک معنی چیتوٹی کے ہیں۔

ہم کو مطلق الطیر سکھانا گنا ہے اور ہم کو ہر چہر دی گئی ہے۔ - ے سک نہہ صریح فصل ہے - [۱۷] اور سلیمان نے لسكر حن اور انس اور نمر گھوڑے \* سب اس کے لئے جمع کئے گئے اور وہ نمل نمل اُن کے سامنے کھڑے کئے گئے۔ - [۱۸] یہاں نك کہ حب وہ نمل کی گھاتی پر آئے تو انك نمل نے کہا اے نمل اپنے گھروں میں گھس جاؤ کہ سلیمان اور اُس کا لسكر ہم کو نہ کھل دالے اور ہم نہ جانے پاؤ۔ - [۱۹] اس کی تاب سے وہ مسکرانا اور ہنسا اور بولا اے میرے پروردگار نملکو نملی دے کہ میں نملی نعموں کا سکر کروں جو نملے مکھ پر اور میرے تاب پر کئے ہوں اور نہہ کہ میں نملی کروں کہ نملکو وہ نمل آئے اور نملکو اپنی رحمت سے نك نملوں میں داخل کر۔ - [۲۰] اور اُس نے سواروں کے لسكر کا حائرہ لیا اور کہا کیا سب ہے کہ میں ہد ہد کو نہہں دکھنا؟ کیا وہ عائب ہے؟ [۲۱] میں اُس کو ضرور سخت عذاب کرونگا تا اُس کو مار ڈالوں گا تا وہ میرے پاس کوئی خاص وحہ لائے۔ - [۲۲] اُس نے اور زیادہ نمل نہہ کی نملکہ (آگیا اور) کہنے لگا کہ میں نے وہ تاب معلوم کی ہے جو نملکو معلوم نہہں۔ اور میں میرے پاس سب سے انك نملی حیرلے کر آنا ہوں۔ - [۲۳] میں نے انك عورت کو بانا کہ وہ اُن لوگوں پر بادشاہت کر رہی ہے اور اُس کو ہر چہر دی گئی ہے اور اُس کا انك نمل نمل ہے۔ - [۲۴] اور میں نے اُس کو اور اُس کی قوم کو خدا کے سوا سورج کو سجدہ کرتے پانا۔ اور سبٹاں نے اُن کے لئے اُن کے کلم اچھے کر دکھائے ہوں۔ اور اُن کو راہ سے روک لیا ہے۔ اور وہ ہدایت نہہں پائے۔ - [۲۵] کہ خدا ہی کو سجدہ کریں جو آسمان اور

زمن کی چھپی چیزوں کو نکالتا ہے اور جانتا ہے جو دم چھپا کر کرتے ہو اور جو دم ظاہر کرتے ہو۔ [۲۶] خدا کے سوا جو بتے عرس کا پروردگار ہے کوئی معبود نہیں۔ [۲۷] بولا ہم ابھی دیکھے تھے ہیں کہ تو سح کہتا ہے یا جھوٹا ہے۔ [۲۸] میرے اس خط کو لے کر جا اور اُن کی طرف دال دے۔ بھر اُن کی طرف سے بھر آ اور دیکھ وہ کیا جواب دیے ہیں۔ [۲۹] اُس عورت نے کہا اے سردارو میرے پاس ایک معرر خط پہنچا ہے۔ [۳۰] یہ سلساں کی طرف سے ہے اور یہ کہ خدا کے نام سے جو رحماں اور رحیم ہے۔ [۳۱] یہ کہ تمکھ سے سرکشی نہ کرو۔ اور میرے پاس فرماں بردار من کر چلے آؤ۔

[۳۲] بولی اے سردارو تمکو میرے معاملے میں مسورۃ دو۔ میں تو کوئی کام نہیں کرنی جب تک دم بھی حاضر نہ ہو۔ [۳۳] بولے کہ ہم قوی اور سخت لڑے والے ہیں۔ بس پیرا حکم چاہئے۔ تو دیکھ جو تو حکم دے۔ [۳۴] بولی کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوئے ہیں تو اُس کو حراب کر دالتے ہیں اور اُس کے معرر لوگوں کو دلیل کر دالتے ہیں۔ اور اسی طرح یہ بھی کریں گے۔ [۳۵] اور من اُن کے پاس ایک ہدیہ بھیجتا ہوں اور دیکھوں (میرے) ہتھکے ہوئے کیا لے کر آتے ہیں۔ [۳۶] تو ح وہ سلساں کے پاس آنا تو اُس نے کہا کیا دم مال سے میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ مگر جو کچھ خدا نے تمکو دیا ہے وہ نہر ہے اُس چتر سے جو اُس نے تم کو دیا ہے۔ بلکہ تم ہی اپنے ہتھکے سے حوس ہوتے ہو گے۔ [۳۷] تو اُن کے پاس نہر جا۔ ہم ضرور ان پر اسی موج لے کر آئیں گے جن سے وہ معاملہ نہیں کر سکے اور ہم ان

کو اس سے دلیل کر کے نکال باہر کرینگے - اور وہ رسوا ہو جائیگی - [۳۸] بولا اے سردارِ دم میں کون ہے جو اُس کے بکب کو میرے پاس لے آئے قتل اُس کے کہ وہ میرے پاس فرماں بردار بن کر چلے آئیں - [۳۹] جنوں میں سے عفریت ہے کہا کہ میں اُس کو میرے پاس لا دوں گا قتل اُس کے کہ تو ابھی حاکم سے آئیے - اور میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور نا امانت ہوں - [۴۰] انکے شخصوں کو کتاب کا حانیے والا تھا اُس نے کہا کہ میں اُس کو میرے پاس لا دیتا ہوں قتل اُس کے کہ میری آنکھ چھٹک سکے - تو جب اس نے اُس کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو بولا کہ ہم میرے پروردگار کا فضل ہے نا کہ وہ تم کو آزمائے کہ آنا میں سکر کرنا ہوں نا کفر کرنا ہوں - اور جو کوئی سکر کرے وہ اپنے ہی لئے شکر کرنا ہے - اور جو کوئی کفر کرنا ہے تو میرا پروردگار (اُس سے) بے پروا اور کرم کرے والا ہے - [۴۱] بولا اُس کے لئے اس کا بکب بدل دالو دیکھیں آنا وہ راہِ بانی ہے بھی نا جو لوگ راہِ نہس بائے نہس بھی اُن ہی میں سے ہے - [۴۲] تو جب وہ آئی تو اُس سے کہا گنا کہ کنا میرا بکب بھی اسی طرح کا ہے ؟ بولی گونا کہ نہس وہی ہے - اور ہم کو تو اس سے پہلے معلوم ہو چکا تھا اور ہم مسلمان بنے - [۴۳] اور خدا کے سوا وہ جس چیز کی عبادت کرتی تھی اُسی سے اس کو روک رکھا تھا - وہ کافر لوگوں میں سے بھی - [۴۴] اُس سے کہا گیا کہ مکمل میں داخل ہو - تو جب اُس نے وہ دیکھا تو اس نے اس کو گھرا بانی سمجھا اور نہت گھبرا گئی † - بولا نہم تو مکمل ہے جس میں سے منہ ہے

\* شیشے کا فرش

† انتہی معنی یہ ہونگے کہ اُس نے اپنی دونوں پتلیاں کھول دیں - مگر یہ ایک عربی متاورہ ہے جس سے صحاح گہراحت کے معنی سمجھے جاتے ہیں -

ہیں - بولی اے میرے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور میں سلیمان کے ساتھ پروردگار عالم کی مطیع ہوئی -

[۳۵] اور ہم نے نبوت کی طرف اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ خدا کی عبادت کرو - مگر اسی وقت وہ دو فریق ہو گئے کہ جھگڑے لگے - [۳۶] کہا اے میری قوم - تمہاری پہلی ذمہ داری اُن کے لئے کیوں جلدی کرے ہو ؟ خدا سے استعفار کیوں نہیں کرتے کہ تم پر رحم کیا جائے ؟ [۳۷] بولے ہم نے تمہارے اور جو میرے ساتھ ہیں اُن کو منحوس بنانا - بولا تمہاری منکوست خدا ہی کی طرف سے ہے - نہیں تم لوگ دو ملامتیں گرفتار ہوئے والے ہو - [۳۸] اور سہر میں دو آدمی بے حق ملک میں فساد کر رہے اور اصلاح نہیں کرتے -

[۳۹] بولے کہ خدا کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور اُس کو اور اُس کے لوگوں کو سب حوں مار دینگے پھر ہم اُس کے وارثوں سے کہہینگے کہ اُس کے لوگوں کے ہلاک ہوتے وقت ہم تو حاضر ہی نہ تھے - اور ہم سم کہتے ہیں - [۴۰] اور اُنہوں نے انک مذہب کی اور ہم نے بھی ایک مذہب کی - اور وہ نہیں جانے تھے -

[۴۱] تو دیکھ اُن کے مکر کا کیا انجام ہوا ؟ یہہ ہوا کہ ہم نے اُن کو اور اُن کی قوم کو سب کو انک نارگی ہلاک کر ڈالا -

[۴۲] اور یہہ اُن کے گھر حالی پڑے ہیں اس لئے کہ اُنہوں نے ظلم کیا تھا - بے شک اس میں بھی حاسبے والوں کے لئے انک نشانہ ہے - [۴۳] اور جو لوگ ایمان لائے اور بھرپوری کئے ہم نے اُن کو نجا لیا - [۴۴] اور لوط - حب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم نے حنائی کرتے ہو حالانکہ تم نہ دیکھتے ہو -

[۴۵] کیا تم عورتوں کے سوا مردوں کو بھی شہوت رانی کے لئے دہرتے ہو - بلکہ تم ایک جاہل قوم ہو - [۴۶] تو اُس کی قوم



کا اور کچھ جواب نہ ہوا کہ وہ نولے کہ لوطؑ کے لوگوں کو اپنی  
 دسی سے نکال دو۔ [۵۷] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو بجھا لیا۔ مگر اُس  
 کی عورت کہ ہم نے اُس کو بیچھے رکھنے والی تھہرانا تھا۔  
 [۵۸] اور ہم نے اُن پر منہم برسانا۔ اور جس لوگوں کو دُرانا  
 چاہا تھا اُن کے حق میں ہم کیا برا منہم تھا۔

[۵۹] تو کہہ دے کہ تعریف ہے خدا ہی کو اور سلام ہے  
 اُس کے بندوں پر جس کو اُس نے برگزیدہ کیا۔ خدا بہتر ہے ما  
 وہ جس کو ہم شریک کرے ہیں؟ [۶۰] کس نے آسمان اور  
 زمین پیدا کیا اور آسمان سے بھارے لئے پانی اُتارا؟ پھر ہم نے  
 اُس سے رومی دار ناع اُگائے۔ ہم بھارا کلم نہ تھا کہ ہم اُس کے  
 درختوں کو اُگائے۔ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی  
 ہے؟ نہیں۔ وہ لوگ تیرھے چلنے والے ہیں۔ [۶۱] کس نے  
 زمین کو تھکانا سانا اور اُس میں نہریں بنائیں اور اُس کے  
 لئے بوجھل پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں میں انک آرز رکھی؟ کیا  
 خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ نہیں۔ بلکہ ان  
 میں اکثر نہیں جانے۔ [۶۲] کون ہے کہ مضطر کی دعا  
 قبول کرنا ہے حب وہ اُس کو بکارنا ہے؟ اور مرثیٰ کو دور کرنا  
 ہے اور دم کو دینا میں حاسین سانا ہے؟ کیا خدا کے ساتھ  
 کوئی اور معبود بھی ہے؟ دم نہت کم عور کرتے ہو۔ [۶۳] کون  
 ہے جو دم کو حسکی اور بری کے اندھیروں میں راہ دکھانا ہے  
 اور کون اپنی رحمت سے پہلے ہواؤں کو حوس حبری دینے کو  
 بھٹکنا ہے؟ کیا خدا کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟  
 خدا اُن کے سرک سے نہت بلند ہے۔ [۶۴] کس نے پہلی بار  
 پیدا کیا اور پھر اُس کو دوبارہ پیدا کرنا ہے اور دم کو آسمان

اور ہمیں سے کون رروں دیتا ہے؟ کیا خدا نے سانبھ کوٹی اور معدود بھی ہے؟ نو کہہ دے کہ اگر ہم سمجھیں کہ ہو اپنی دلیل لاؤ - [۶۵] نو کہہ دے کہ جو کوٹی آسمان اور زمین میں ہیں کوٹی عیب کی بات نہیں حاسبا مگر خدا - اور یہہ لوگ نہیں جانتے کہ کب اُٹھائے جائیگے - [۶۶] بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم عاجز رہ گیا ہے - نہیں - وہ تو اس کی نسبت سک میں ہیں - نہیں - وہ اس کی نسبت اندھے ہیں -

[۶۷] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم متی ہو جائیگے اور ہمارے ناب دانے بھی (جو متی ہو گئے ہیں) کیا ہم سب بھر نکال کھڑے کئے جائیگے؟ [۶۸] اس سے پہلے بھی ہم سے اور ہمارے ناب دانوں سے بھی وعدہ کیا گیا تھا - یہہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۶۹] تو کہہ دے دنیا میں سر کرو اور بھر دیکھو کہ گنہگاروں کا انجام کسسا ہوا - [۷۰] اور اُن کے بارے میں ہم نے کہا اور اُن کے مکر سے شک دل نہ ہو - [۷۱] اور یہہ کہتے ہیں کہ اگر ہم سمجھیں کہتے ہو تو یہہ وعدہ کب ہوگا؟ [۷۲] نو کہہ دے کہ شاید جس کی دم حلدی کر رہے ہو وہ تمہارے پیچھے آہی لگا ہے - [۷۳] اور میرا پروردگار لوگوں پر نرا فضل کرے والا ہے - مگر ان میں اکثر شکر نہیں کرے - [۷۴] اور بے شک میرا پروردگار حاسبا ہے جو اُن کے سامنے چھپاتے ہیں اور حوروہ طاہر کرتے ہیں - [۷۵] اور آسمان اور زمین میں کوٹی چتر پوشندہ نہیں مگر وہ کتاب میں صاف (لکھی ہوئی) ہے - [۷۶] بے شک یہہ قرآن نبی اسرائیل کی اکثر وہ ناسن بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے

ہیں - [۷۷] اور اماں والوں کے لئے ہم ضرور ہدایہ اور رحمت ہے - [۷۸] بے شک تمرا درودگار اپنے حکم سے اُن میں فیصلہ کر دے گا - اور وہ درودسب اور جانبے والا ہے - [۷۹] تو خدا پر توکل کر - بے شک تو صریح حق پر ہے - [۸۰] تو مردوں کو ہمیں سنا سکنا اور نہ تو نہروں کو بکارنا سنا سکنا ہے حب وہ ہستہم بھہر کر چل دیے ہیں - [۸۱] اور نواںدھوں کو اُن کی گمراہی سے نکال ہمیں سکنا - تو تو اس کو سنا سکنا ہے جو ہماری آنسوں پر ایساں لاتے اور مسلمان ہوتے - [۸۲] اور حب اُن پر ناب اُن پڑے گی تو ہم اُن کے لئے زمیں سے انک حاور نکالینگے جو اُن سے بول دے گا کہ لوگ ہماری آنسوں کا نعین ہمیں کرتے تھے - [۸۳] اور جس دن ہم ہر انک اُمت میں سے اُس جماعت کو جمع کریں گے جو ہماری آنسوں کو چھٹلانا کرتے تھے - پھر وہ فرقہ فرقہ اُٹھے کئے جائیں گے - [۸۴] نہاں نک کہ حب وہ اُٹسکے وہ مرماندگا کما دم بے مری آنسوں کو چھٹلانا حالانکہ دم اس کا علم ہمیں رکھتے تھے - آنا دم کما کرتے تھے ؟ [۸۵] اور اُن برات اُن پڑنگی اِس لئے کہ اُنہوں بے ظلم کیا - اور وہ ہمیں بول سکینگے - [۸۶] کما اُنہوں بے یہم نہیں دیکھا کہ ہم بے راب بنانا تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن تاکہ دیکھیں نہالیں - بے شک اس میں بھی اماں والوں کے لئے نساہاں ہیں - [۸۷] اور جس دن صور بھونکا جائیگا تو جو کوئی آساں اور جو کوئی زمین میں ہے سب در جائیں گے مگر جس کو خدا چاہے - اور اُس کے آگے سب دلیل ہو کر آئیں گے - [۸۸] اور تو پہاڑوں کو دیکھینگا کہ تو اُن کو حما ہوا حمال کرنا ہے وہ بھی نادلوں کی طرح اُر جائیں گے -

یہم خدا کی کاری گری ہے جس نے ہر چہر کو محکم کنا ہے -  
 نے سک حو کچھہ دم کرے ہو - وہ اُس کی حمر رکھتا ہے -  
 [۸۹] حو کوٹھی سکی لے کر آئے نو اُس کو اس سے نہر ملیگا -  
 اور وہ اس دن قر سے دیکھ رہے گئے - [۹۰] اور حو کوٹھی نرائی  
 لے کر آئے نو وہ ابہ مونہوں ے دل ( جہم کی ) آگ مس ڈالے  
 حائیکے - دم نو مس ابہ ہی کئے کی حرا دئے جاو گئے -  
 [۹۱] محکو نو مس نہی حکم ملا ہے کہ میں اس سہر کے  
 برورنگار کی عبادت کروں جس ے اس کو حرم دی ہے - اور  
 سب کچھہ نو اُسی کا ہے - اور محکو حکم ہوا ہے کہ مس  
 مسلمان ہوں - [۹۲] اور نہر کہ مس قرآن پڑھ کر سناؤں -  
 نو جس ے ہدایت داتی نو اُس ے ابہ ہی لئے ہدایت داتی -  
 اور حو کوٹھی گمراہ ہوا نو کہہ دے کہ مس نو مس قرآن والا  
 ہوں - [۹۳] اور نو کہہ کہ تعریف خدا ہی کو ہے - وہ دم کو  
 ضرور اپنی دسایاں دکھائیگا - اور دم اُن کو پہکاں لو گئے -  
 اور حو کچھہ دم کرے ہو نہرا برورنگار اُس سے عامل نہس -

## سورۃ قصص

مکی - ۸۷ آئس

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طسم - [۲] نہر آئس ہس بیاں کرے والی  
 کتاب کی - [۳] ہم اُن لوگوں کے لئے جو اماں رکھے ہس  
 موسیٰ اور ہرعوں کی کچھہ بعضی حبرس محکو پڑھ کر  
 سناتے ہیں - [۴] ہرعوں ملک مس معرور ہوا حانا نہا  
 اور اُس ے وہاں کے لوگوں کو مختلف گرورہ کر رکھا نہا -

اُن میں سے ایک گروہ کو کمزور بنا رکھا تھا - اُن کے دستوں کو  
 دبح کر ڈالتا اور اُن کی عورتوں کو حنتا رہے دسا - وہ  
 تیرا مفسد تھا - [۵] اور ہم نے چاہا کہ حو ملک میں  
 کمزور بھی اُن پر احساس کریں اور اُن کو بدسوا بنائیں اور  
 اُن کو (ملک کا) وارث بنائیں - [۶] اور اُن کو ملک میں  
 مدبر بنیں اور مرعوں کو اور ہامان کو اور اُن کی موح کو  
 اُن کے ہاتھ سے وہ چیریں دکھائیں جس سے وہ ڈرتے بھی -  
 [۷] اور ہم نے موسیٰ کی ماں کی طرف وحی بھیجی  
 کہ نو اُس کو دودھ پلائے جا - نو حب نہکو اُس کی  
 نسبت قری ہو نو اُس کو دریا میں ڈال دے - اور قریب -  
 اور نہ عم کہا - ہم اُس کو سری طرف بھیج لائیں گے اور ہم  
 اُس کو (ایسا) رسول بنائیں گے - [۸] نو اُس کو مرعوں کے  
 لوگوں نے اُتھا لیا تاکہ ہم اُن کا دسوں اور عم کا ناعد  
 ہو - مرعوں اور ہامان اور اُن کی موح خطا کار بھی -  
 [۹] اور مرعوں کی نبی نے کہا کہ ہم سری اور سری  
 آنکھوں کی تہتک ہوگا - اس کو نہ مارو - شاید ہم کو  
 نفع پہنچائے تاہم اس کو (ایسا) بنا دیا جس - اور وہ  
 نہ سیکھے - [۱۰] اور موسیٰ کی ماں کا دل (قریب سے) سوں  
 ہوگیا - عسریب وہ اُس کو طاهر کر دیتی اگر ہم اُس کے  
 دل کو نہ مضبوط کر دیتے - تاکہ وہ (سری ناب کو) مائے -  
 [۱۱] اور اُس نے اپنی نہیں سے کہا کہ اس کے پیچھے نہکھے  
 چلی جا - اور وہ اُس کو دور سے دیکھتی بھی - اور وہ نہیں  
 سمجھتی تھی - [۱۲] اور ہم نے اُس سے پہلے اُس پر دودھ  
 بند رکھا تھا - نو اُس نے کہا کنا میں تم کو اندک ایسے  
 گھر کے لوگوں کے پاس لے جاؤں جو تمہارے لئے اُس کو یالیں -

اور حو اُس کے حشر حواء بھی ہوں - [۱۳] تو ہم اُس کو اُس کی ماں کی طرف بھرن لائے تاکہ اُس کی آنکھیں تھمتی ہوں اور وہ عم نہ کہاتے اور تاکہ وہ حائے کہ حد ا کا وعدہ سچا ہے - لیکن ان میں اکثر نہیں حائے -

[۱۴] اور حب وہ اپنی حوائی کو دھنکا اور دورا (آدمی) ہوا تو ہم نے اُس کو حکم اور علم دنا - اور سنک لوگوں کو ہم اسی طرح حرا دیے ہیں - [۱۵] اور وہ شہر میں اسے وقت داخل ہوا کہ حب اُس کے رہیے والے مطلب میں تڑے (سوئے) تھے - تو اُس نے اُس میں دو آدمیوں کو لڑتا پایا - ایک اُس کی قوم کا تھا اور دوسرا اُس کے دشمن کی قوم کا - تو حو اُس کی قوم کا تھا اُس نے اُس سے اپنے دشمن کی قوم کے شخص کے معاملے میں مدد کی - تو موسیٰ نے اُس کو انک گھوسا مارا اور اُس کا حاتمہ کر دالا - بولا کہ نہ تو شیطان کا کام ہوا - نے سنک وہی صریح دشمن اور گمراہ کرے والا ہے - [۱۶] بولا اے میرے پروردگار میں نے اپنے آب بر طلم کیا ہے - تو تو منککو شخص دے - تو اُس نے اُس کو شخص دیا - نے سنک وہ شخصے والا اور رحم کرے والا ہے - [۱۷] بولا اے میرے پروردگار اسلئے کہ تو نے منکھم بر احسان کیا ہے میں اب ہرگز کسی گمہنگار کی بست بنا ہی نہ کرونگا - [۱۸] تو وہ صبح کو دیر ہوا شہر میں گیا کہ دیکھے تو وہی شخص حسن نے کل اُس سے مدد مانگی تھی اُس کو نکار رہا ہے - موسیٰ نے اُس سے کہا کہ تو صرور صریح گمراہ ہے - [۱۹] تو حب اُس نے چاہا کہ اُس شخص کو حو اُن دونوں کا دشمن بنا نکڑے تو وہ بولا کہ اے موسیٰ حسن طرح تو نے کل انک شخص کو

مار ڈالا ہے اُسی طرح کنا محکو بھی مار ڈالگا؟ نو نو سن  
 ملک میں سرکسی کرنا چاہتا ہے اور اصلاح نہیں کرنا  
 چاہتا۔ [۲۰] اور سہرے دوسری طرف سے ایک شخص  
 دوڑتا ہوا آتا۔ کہا کہ اے موسیٰ سردار مری نسبت مشورہ  
 کرے ہیں کہ محکو مار ڈالیں۔ نو نکل بھاگ۔ میں میرا  
 حیر حواہ ہوں۔ [۲۱] نو وہ ڈرتا ہوا اور دیکھتا ہوا اس سے  
 نکل بھاگا۔ کہا اے میرے ہروردگار محکو طالم لوگوں سے  
 نکال۔

[۲۲] اور حب وہ مدین کی طرف چلا نو کہا کہ شاید  
 میرا ہروردگار محکو سندھی راہ دکھائے۔ [۲۳] اور حب وہ  
 مدین کے باہر سے کی جگہ پر پہنچا نو وہاں آدمیوں کے  
 ایک گروہ کو دیکھا کہ وہ (اپنے موسیٰ کو) ہانپ رہے تھے۔  
 اور اُس کے نرلے سرے میں نو عورتوں کو دیکھا کہ وہ  
 (اپنے موسیٰ کو) روئے کھڑی تھیں۔ بولا تمہارا کنا حال ہے؟  
 وہ بولیں کہ ہم باہر نہیں نلا سکیے حب نک کہ چرواہے  
 (اپنے موسیٰ) ہٹا نہ لے جائیں۔ اور ہمارا باب بہت بڑھا  
 ہے۔ [۲۴] نو اُس نے اُن کے (موسیٰ) کو باہر نلا دیا اور  
 سائے کی طرف بھر آتا۔ اور کہا اے میرے ہروردگار میں  
 محتاج ہوں اس بھلائی کا جو نو مری طرف نال کرے  
 والا ہے۔ [۲۵] نو اُن دونوں میں سے ایک سرمائی ہوئی  
 اُس کے پاس آئی۔ بولی میرا باب محکو نالنا ہے کہ جو بولے  
 ہم لوگوں کے (موسیٰ) کو باہر نلا دیا ہے اس کے لئے محکو  
 انعام دے۔ نو حب وہ اُس کے پاس آتا اور انما قصہ بیان کیا  
 نو وہ بولا قر مہ۔ بولے طالم لوگوں سے نجات پائی۔  
 [۲۶] اُن دونوں میں سے ایک نے کہا کہ اے میرے انا اس کو

نوکر رکھ لے۔ سب سے اچھا آدمی جو نو نوکر رکھیگا قوی اور امن ہونا چاہئے۔ [۲۷] نولاکے میں چاہا ہوں کہ میری ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح میرے ساتھ کروں اس شرط پر کہ دو آتھم برس میری نوکری کرے اور اگر دو دس برس پورے کر دے تو ہم میری طرف سے ہوگا۔ اور میں نہیں چاہتا کہ میرے اوپر روناہ محبت والوں۔ اگر خدا نے چاہا تو نو محکو نیک آدمی پائینگا۔ [۲۸] کہا کہ میرے اور میرے درمیان یہی بات رہی۔ ان دو مدعوں میں سے کوئی سی میں پوری کروں میرے اوپر کوئی حشر نہیں۔ اور جو کچھ ہم کہتے ہیں خدا اُس پر نگہاں ہے۔

[۲۹] نوح موسیٰ کے مدت پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلا تو اُس کے طور کی جانب ایک آگ دیکھی۔ اپنی بیوی سے کہا کہ تمہارے پاس کوئی حشر لاؤں یا شاید میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی حشر لاؤں یا ایک جنگاری آگ کی۔ تاکہ ہم سینکو۔ [۳۰] نوح وہ اُس کے پاس آنا تو زمین مبارک میں میناں کے واسطے کنارے کے درخت سے اُس کو آوار آتی کہ اے موسیٰ میں خدا ہوں دنیا جہاں کا پروردگار۔ [۳۱] اور اپنی لڑکی کو قال دے۔ نوح اُس کے لڑکی کو ہلے ہوئے دیکھا گونا گونا کہ وہ سب بھا نوروہ ہنہ بھیر کر چلا اور بھیکھے پھر کر نہ دیکھا۔ اے موسیٰ (اس کے) آگے آ۔ اور قریب۔ تو اس میں ہے۔ [۳۲] ابنا ہانہ ابے گریساں میں قال۔ نوح کسی قراٹی کے ہم سعد ہوکر نکل آئیگا۔ اور حوف کے سب اننا نارو اپنی طرف ملا لے۔ مریوں اور اُس کے سرداروں کے لئے میرے پروردگار کی طرف سے ہم دونوں دلیلیں ہیں۔



وہ لوگ مدکار ہیں۔ [۳۳] کہا اے میرے پروردگار، میں نے  
 ان میں سے ایک شخص کو مار ڈالا ہے۔ اس لئے دُعا ہوں  
 کہ کہیں وہ مجھ کو نہ مار ڈالیں۔ [۳۴] اور میرا بھائی  
 ہارون رہا، اصرار سے وہ مجھ سے رہا نہ نصیب ہے۔ تو  
 تو اُس کو میرے ساتھ مدینہ دے کے لئے بھیج دے کہ وہ  
 میری تصدیق کرے۔ میں دُعا ہوں کہ کہیں وہ مجھ کو نہ  
 جھٹلاتے۔ [۳۵] بولا ہم ابھی میرے بھائی سے برا باز  
 قوی کرینگے اور ہم تمہارے لئے دلیل رکھینگے۔ تو وہ دم نہ  
 نہیں پہنچ سکتے۔ ہماری آبیں لے کر جاؤ۔ تم دونوں  
 اور جو کوئی تمہاری پیروی کرے گا وہی غالب رہے گا۔  
 [۳۶] نوح اُن کے پاس موسیٰ ہماری دلیل لے کر  
 آیا تو وہ بولے کہ تمہو میں حادو ہے کہ نادمہ لیا گیا ہے۔  
 اور ہم نے تمہو ابیہ اگلے باب دادوں میں نہیں سنا۔  
 [۳۷] اور موسیٰ نے کہا کہ جو شخص اُس کی طرف سے  
 ہدایت لے کر آتا ہے اور جس کا احکام ناسخ ہوگا میرا  
 پروردگار اس کو خوب جانتا ہے۔ طالب کدھی ملاح نہیں  
 بائے۔ [۳۸] اور فرعون نے کہا کہ اے سرورِ میں تو  
 نہیں جانتا کہ میرے سوا تمہارا کوئی معبود ہے۔ اور  
 اے ہامان میرے لئے متی پکا اور میرے لئے ایک مکمل بنا  
 کہ میں چڑھ جاؤں اور موسیٰ نے پروردگار کو جہانک کر  
 دیکھوں۔ اور میں تو اُس کو ضرور جھوٹا سمجھتا ہوں۔  
 [۳۹] اور وہ اور اُس کے لشکر نے دنیا میں ناحق نکر کیا  
 اور حمال کرے ہیں کہ وہ ہماری طرف نہیں بھیجے جائیں گے۔  
 [۴۰] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے لشکر کو گرمبار کیا۔  
 اور اُن کو دُعا میں ڈال دیا۔ اور دیکھ طالبوں کا احکام

کیسا ہوا ؟ [۳۱] اور ہم نے اُن کو بدشوا بنایا کہ وہ (لوگوں کو حہم کی) آگ کی طرف ملاتے تھے - اور قیامت کے روز اُن کو مدد نہ دی جائیگی - [۳۲] اور ہم نے اُن کے پیچھے اس دنیا میں لعنت لگادی اور قیامت کے روز وہ ترے حال میں ہونگے -

[۳۳] اور اگلے قرن ہلاک کرنے کے بعد ہم نے موسیٰ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے سوجھ اور ہدایت اور رحمت ہے - شاید وہ غور کریں - [۳۴] اور حب ہم نے یہہ کلم موسیٰ کے حوالے کیا تو وہ (طور کے) پہچم طرف نہ تھا - اور نہ وہ حاصرین میں سے تھا - [۳۵] مگر ہم نے نہت سے قرن پیدا کئے اور ان سے مدینیں گزر گئیں - اور نہ وہ مدین کے رہے والوں میں سے تھا کہ ان کو ہماری آیتیں نہ سمجھ کر سنا - لیکن ہم ہی نے رسول بھیجے - [۳۶] اور حب ہم نے (موسیٰ کو) بکارا تھا تو وہ طور کی طرف نہ تھا - بلکہ یہہ تیرے نزدیک رحمت ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو قرائتے جس کے پاس سمجھ سے پہلے کوئی قرآن والا نہیں آتا - شاید یہہ لوگ غور کریں - [۳۷] اور یہہ (اس لئے بھیجا) کہ کہیں ان کے ابہ کئے کے سبب ان پر کوئی مصیبت آئے تو یہہ نہ کہیں کہ اے ہمارے نزدیک تو ہمارے پاس کوئی رسول کیوں نہ بھیجا ؟ تو وہ ہم پر انتوں کی پیروی کرتے اور ایمان والوں میں ہوتے - [۳۸] پھر حب ہماری طرف سے ان کے پاس حق آپہنچا تو وہ بولے کہ اس کو کیوں نہیں ملا جو موسیٰ کو ملا تھا - کیا جو پہلے موسیٰ کو ملا تھا اس سے (لوگوں نے) کفر نہ کیا ؟ وہ تو بولے کہ یہہ وہ حادثہ ہیں ایک دوسرے کے پشت بہا - اور بولے کہ ہم کسی کو نہیں مانتے

ہیں - [۳۹] اور نو کہہ دے کہ خدا نے پاس سے کوئی کتاب لٹو جو اس سے بڑھ کر ہدایت کرنے والی ہو - میں بھی اُس کی پیروی کروں گا اگر تم سچے ہوئے - [۴۰] تو اگر وہ میری بات نہ سمجھیں تو حال رکھ کہ وہ تو اس اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں - اور اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہوگا جو بغیر خدا کی ہدایت کے اپنی خواہشوں کی پیروی کرے ؟ خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا -

[۵۱] اور ہم نے دیکھے ان سے ناپس کبیں ناکہ وہ غور کریں - [۵۲] جس لوگوں کو اس سے پہلے ہم نے کتاب دی وہ تو اس پر ایمان رکھتے ہیں - [۵۳] اور جب ہم اُن کو بڑھ کر سنا سنا جاتا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے - ہم ہمارے پیرونگار کی طرف سے بڑھ جاتے ہیں - ہم تو اس سے پہلے بھی مسلمان تھے - [۵۴] یہی لوگ ہیں جن کو ڈھوا احر دنا جائیگا اس لئے کہ وہ صبر کئے اور ٹرائی کو بھلائی سے نال دئے اور حرج کنا جو کچھ ہم نے اُن کو دیا - [۵۵] اور جب وہ لعوناب سے تو اُس سے منہم بھیڑ لئے اور بولے کہ ہمارے کئے ہم کو ملیں گے اور ہمارے کئے ہم کو ملیں گے - ہم کو سلام - ہم چاہلوں کو نہیں چاہتے - [۵۶] تو ہمیں ہدایت کر سکتا جس کو تو چاہے - بلکہ خدا ہدایت کرتا ہے جس کو وہ چاہے - اور وہی ہدایت بائے والوں کو جو چاہتا ہے - [۵۷] اور ہم کہتے ہیں کہ اگر ہم میرے ساتھ ہدایت کی پیروی کریں تو تو ہم اپنی زمین سے نکال دئے جائیں گے - کیا ہم نے اُن کو حرم میں اس کی جگہ نہیں دی کہ اس طرف ہمارے پاس سے کھائے لے لے ہر طرح کے میوے کھائے چلے آئے ہیں - لیکن ان میں اکثر

لوگ علم نہیں رکھے۔ [۵۸] اور ہم نے کتنی نستاناں جو اپنی معیشت پر امرانی تھیں ہلاک کر ڈالیں۔ اور یہ تھیں ان کے گھر کہ ان کے بعد ان میں کوئی نہ رہا۔ مگر بھڑکے۔ اور ہم ہی (ان کے) وارث ہوئے۔ [۵۹] اور نیرا پروردگار ایسا نہیں کہ وہ کسی کسی کو ہلاک کر ڈالے قبل اس کے کہ وہ اس کے بتے سہر میں انکے رسول بھیجے جو ان لوگوں کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور نہ ہم نے کسیوں کو ہلاک کیا مگر اسلئے کہ ان کے رہنے والے ظالم تھے۔ [۶۰] اور جو کچھ چریں ہم کو دی گئی ہیں وہ دنیا کی زندگی کے فائدے اور اُس کی رنیت ہیں۔ اور جو کچھ خدا کے ہاں ہے وہ بہتر ہے اور باقی رہنے والی۔ کیا پھر بھی ہم کو عمل نہیں؟

[۶۱] کیا وہ شخص جس سے ہم نے وعدہ دیکر کیا ہے اور جس کو وہ مل کر رہنما کیا وہ اس شخص کی طرح ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے دے رکھے ہیں اور جو پھر قیامت کے دن حاضر کیا جائیگا؟ [۶۲] اور جس دن وہ اُن کو بلائیگا اور کہیگا کہ جن کو ہم ہمارے شریک سمجھتے تھے وہ کہاں ہیں؟ [۶۳] جس لوگوں پر ناب آ پڑے گی وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار یہ لوگ ہیں جس کو ہم نے گمراہ کیا تھا۔ ہم نے سامنے اپنے کو بڑی کرتے ہیں۔ یہ لوگ ہماری سو عداوت نہیں کرتے تھے۔ [۶۴] اور اُن سے کہا جائیگا کہ اپنے شریکوں کو بلاؤ۔ اور وہ اُن کو بلائیں گے۔ تو وہ اُن کو جواب نہ دینگے اور وہ عداوت دیکھیں گے۔ اے کاس وہ عداوت پائے ہوئے۔ [۶۵] اور جس دن وہ اُن کو پکاریگا اور کہیگا کہ ہم نے رسولوں کو کیا جواب

دیا بھا؟ [۶۶] تو اُس کو اُس دن کوئی تاب نہ سوجھہ پڑیگی اور وہ ایک دوسرے سے بوجھہ بھی نہ سکنگے - [۶۷] مگر جو کوئی مومنہ کرے اور اسان لاتے اور نیک کام کرے تو شاید وہ ملاح باحاتے - [۶۸] اور میرا پروردگار بندہ کرنا ہے حورۂ چاہے اور بسند کرنا ہے (حس کو چاہے) - اُن کا کوئی اختیار نہیں - خدا باک ہے - اور اُن کے شرک سے بہت نالابر - [۶۹] اور میرا پروردگار جانتا ہے جو کچھ اُن کے سینے چھپائے ہں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہں - [۷۰] اور وہی خدا ہے - اُس کے سوا کوئی خدا نہیں - دنیا اور آخرت میں اُسی کی تعریف ہے - اور اُسی کا حکم ہے - اور تم کو اُس کی طرف بھر جانا ہے - [۷۱] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت کے دن نیک تم پر ہمیشہ رات کٹے رہے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہارے لئے روشنی لائے؟ پھر بھی کیا تم نہیں سنے؟ [۷۲] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر خدا قیامت کے دن نیک تم پر ہمیشہ دن کٹے رہے تو خدا کے سوا کون ایسا معبود ہے کہ تمہارے لئے رات لائے تاکہ تم اس میں آرام کرو؟ پھر بھی کیا تم نہیں دیکھتے؟ [۷۳] اور اپنی رحمت سے اُس نے تمہارے لئے رات اور دن کو بنانا تاکہ تم اس میں آرام کرو اور تاکہ اُس کا فضل دھونڈو - اور تاکہ تم سکر گراؤ - [۷۴] اور جس دن وہ اُن کو بلائیگا اور کہنگا کہ جس کو تم میرے سر نیک سمجھتے تھے وہ کہاں ہں؟ [۷۵] اور ہر اُمم میں سے ہم انک گواہ نکال کھڑا کریں گے اور کہیں گے کہ اپنی سندیں لاؤ - اور وہ حان حائیں گے کہ حق تو خدا ہی کا ہے - اور جو کچھ وہ جھوٹ مانا کرتے ہں وہ سب اُن سے کہو حائیں گے -

[۷۶] قاروں موسیٰ کی قوم سے نہا - مگر اُس نے ان سے سرکشی کی - اور ہم نے اُس کو اپنے حراے دتے تھے کہ اُس کی کنکھیاں کٹی قوی آدمیوں پر بھی بھاری ہوئی تھیں - جب اُس کی قوم نے اُس سے کہا کہ زیادہ حوس مت ہو - خدا ربانہ حوس ہوئے والوں کو پیار نہیں کرنا - [۷۷] اور جو محکو خدا نے دیا ہے اُس نے دربعہ سے آحرت کا گھر ڈھونڈ - اور دیا میں ایسا حصہ نہ بھول جا - اور نیکی کر جس طرح خدا نے نکھہ سے نیکی کی ہے - اور دنیا میں مساد نہ ڈھونڈ - خدا مساد کرے والوں کو پیار نہیں کرنا - [۷۸] بولا محکو تو یہہ میرے علم نے سب ملا ہے - کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا نے اس سے پہلے کسے ہی قریں ہلاک کر ڈالے جو ان سے زیادہ قوی تھے اور ان سے ربانہ جمع رکھے تھے ؟ اور گنہگاروں سے تو اُن نے گناہ کے بارے میں بوجھا نہیں جانا - [۷۹] تو وہ ایسی آرائس کے ساتھ اپنی قوم کے آگے آنکلا - جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے وہ بولے کہ اے کاس ہم کو بھی ملتا جیسا قاروں کو ملا ہے - وہ تو بڑا نصیب ور ہے - [۸۰] اور جس کو علم دیا گیا تھا وہ بولے کہ ہم بڑا بڑا ہے - جو شخص اسماں رکھتا اور نیک کام کرنا ہے اُس کے لئے خدا کا ثواب اس سے بڑھ کر ہے - اور یہہ بات تو صرف صدر کرے والوں کو سکھائی جاتی ہے - [۸۱] تو ہم نے اُس کو اور اُس کے گھر کو زمیں میں دھنسا دیا - پھر تو خدا نے سوا کوئی جماعت نہ بھی کہ اُس کی مدد کر سکی - اور نہ وہ آب ایسی مدد کر سکا - [۸۲] اور جو لوگ کل اُس کے مرنے کی آرزو کرتے تھے وہ صبح کو اُٹھے - بولے اے عصب یہہ تو خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کسانہ کرنا ہے اور ننگ کرنا

ہے۔ اگر ہم پر خدا کا احسان نہ ہوتا تو وہ ہم کو بھی دھسا دیتا۔ اے عصب کانر ملاح نہیں بائے کے۔

[۸۳] ہمہ آحرب کا گھر ہم نے اُن لوگوں کے لئے بنا رکھا ہے جو دنیا میں نکر کرنا نہیں چاہتے اور نہ فساد۔ اور عاقبہ نو پر ہر گاروں کے لئے ہے۔ [۸۴] جو کوئی نیکی لے کر آئیگا اُس کو اُس سے بہتر ملےگا۔ اور جو کوئی بُرائی لے کر آئیگا تو جو لوگ بُرائی کرے ہوں اُن کو تو بس اُن ہی کے کئے کی حرا دی جائیگی۔ [۸۵] بے شک جس نے میرے لئے قرآن معرر کیا ہے وہ ضرور نیکو ٹھکانے سے لگا دےگا۔ تو کہہ دے کہ میرا پروردگار خوب جانتا ہے کون ہدایت لے کر آتا ہے اور کون صریح گمراہی میں ہے۔ [۸۶] اور تو اس کی امید نہ کر سکتا تھا کہ نیکو کتاب دی جائے مگر ہم تو میرے پروردگار کی رحمت بھی۔ تو کامروں کی نیش بٹائی نہ کر۔ [۸۷] اور کہیں ہم لوگ اس کے نیکو بر پارل کئے جانے کے بعد بھی نیکو خدا کی آسوں سے نہ روکس بلکہ تو اپنے پروردگار کی طرف (لوگوں کو) بلانا رہ اور مسرک نہ بن۔ [۸۸] اور خدا کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ نیکار۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ ہر چہر ہالاک ہو جائیگی مگر اُسی کی ذات۔ اُسی کا حکم ہے۔ اور اُسی کی طرف ہم کو بھر کر جانا ہوگا۔

## سورۃ عنکبوت

مکی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] کیا لوگوں نے ہم گمان کر رکھا ہے کہ بس ہم کہتے سے چھوٹ جائیگی کہ ہم انہیں رکھتے ہیں؟ اور وہ

آرمائے نہ حائسگے؟ [۳] اور ہم نے اُن لوگوں کو بھی آرمانا  
 دھا جو ان سے پہلے تھے۔ نو خدا ان لوگوں کو ضرور حان  
 لنگا جو سکے تھیں۔ اور وہ جھوٹوں کو بھی ضرور حان لنگا۔  
 [۴] کیا جو لوگ کرائی کرے ہیں وہ نہہ سمکھتے تھیں کہ  
 ہم سے آگے نکل حائسگے؟ تڑا ہے جو وہ مصلہ کرے تھیں۔  
 [۵] جو کوئی خدا کی ملاقات کی آمد رکھتا ہے۔ نو خدا  
 کا وعدہ ضرور آکر رہنگا۔ اور وہ سبے والا اور حانبے والا ہے۔  
 [۶] اور جو کوئی کوشش کرنا ہے وہ نو جس ابہ ہی لٹے کوشش  
 کرنا ہے۔ بے شک خدا تمام عالموں سے بے شمار ہے۔ [۷] اور جو  
 لوگ اماں رکھتے اور نیک کام کرے تھیں ہم اُن سے ضرور اُن کی  
 کرائیاں دور کریں گے اور اُن کو ضرور اُن کے کاموں کی بہترین  
 حرا دیں گے۔ [۸] اور ہم نے آدمی کو ابہ ماں ناب سے جس  
 سلوک کرے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ کوشش کریں کہ نو  
 میرے ساتھ اُس چیز کو شریک کرے جس کا نیکو علم نہیں  
 ہے نو اُن کا کہا نہ ماں۔ ہم کو میری ہی طرف بھر آنا ہے نو  
 پھر میں ہم کو سہارے کاموں کی حیر دونگا۔ [۹] اور جو  
 لوگ اماں رکھتے اور نیک کام کرے تھیں ہم اُن کو ضرور نیک  
 لوگوں میں داخل کریں گے۔ [۱۰] اور لوگوں میں وہ بھی ہے  
 جو کہتا ہے کہ ہم خدا پر اماں رکھتے تھیں مگر حب اُس کو  
 خدا کی راہ میں کچھ ایذا پہنکاتی ہے نو وہ لوگوں کی  
 آرمائیس کو گونا خدا کا عذاب ٹھہرانا ہے۔ اور اگر میرے  
 چہرہ نگار کی طرف سے مدد پہنکے نو نہہ ضرور کہیں گے کہ ہم  
 نو سہارے ساتھ تھے۔ کیا خدا لوگوں کے دلوں کی بات  
 حوب نہیں جانتا؟ [۱۱] اور خدا اُن لوگوں کو ضرور حان  
 ہے جو اماں رکھتے تھیں اور وہ منافعوں کو بھی ضرور حان



ہے۔ [۱۲] اور جو لوگ کفر کرے ہنس رہے انسان والوں سے کہتے ہنس کہ ہماری راہ کی پیروی کرو۔ ہم تمہاری خطائیں اُٹھا لینگے۔ مگر نہ اُن کی کوئی بھی خطا نہیں اُٹھائے گی۔ وہ جو چھوٹے ہنس۔ [۱۳] اور نہ اپنے بوجھ اُٹھائیں گے اور اپنے بوجھ کے ساتھ دوسرے بوجھ بھی۔ اور قناب کے دس وہ ضرور اپنی امرا برداروں کے بارے میں پوچھے جائیں گے۔

[۱۴] اور ہم نے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا۔ اور وہ اُن میں بکاس برس کم انک ہزار برس رہا۔ پھر اُن کو طوفان نے آلیا جب وہ ظلم کرے لگے۔ [۱۵] تو ہم نے اُس کو اور جو اُس کے ساتھ کسی میں تھے اُن کو نکال دیا۔ اور ہم نے اُس کو لوگوں کے لئے انک نسانی بنا دی۔ [۱۶] اور ابراہیم۔ جب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ خدا کی عبادت کرو اور اُس سے ڈرو۔ اگر تم کو سمجھ ہے تو یہی تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ [۱۷] تم جو دس خدا کے سوا نبیوں کی عبادت کرے اور جھوٹ بنا لیتے ہو۔ خدا کے سوا جس کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمہارے لئے رزق کا بھی احسار نہیں رکھتے۔ تو خدا ہی سے رزق مانگو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر کرو۔ تم کو اُسی کی طرف پھر جانا ہے۔ [۱۸] اور اگر تم جھٹلاؤ تو ہم سے پہلے بھی لوگوں نے جھٹلانا ہے۔ اور رسول کا دھمہ تو دس صاف صاف نہیں چلا دینا ہے۔ [۱۹] کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا کہ خدا نے کیوں کر پہلی بار بدادش شروع کی؟ پھر اسی طرح بار بار کرتا ہے۔ نہ تو خدا کے لئے آساں ہے۔ [۲۰] تو کہہ دے کہ دنیا میں سر کرو اور پھر دیکھو کہ خدا نے کسوں کو پہلی بار بداد کیا۔ پھر آخرت میں بھی خدا ہی پیدا کریگا۔ بے شک خدا ہر چیز پر

قادر ہے - [۲۱] عذاب کرنا ہے جس کو چاہنا ہے اور رحم کرتا ہے جس پر چاہے - اور ہم کو اُسی کی طرف بھر کر حانا ہے - [۲۲] اور دنیا میں اور آسمان میں ہم (حدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور نہ حدا ے سوا سمھارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار -

[۲۳] اور جو لوگ حدا کی آیتوں سے اور اُس کی ملاقات سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوئے - اور اُن ہی لوگوں ے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۴] اور اُس کی قوم کا جواب تو بس یہی تھا کہ اُنہوں ے کہا کہ اس کو مار ڈالو یا اُس کو حلا ڈالو - اور حدا ے اس کو آگ سے بچایا - ایساں والوں ے لئے تو اس میں بھی نساہتیں ہیں - [۲۵] اور اُس ے کہا کہ تم ے تو حدا ے سوا بس بتوں کو احبیار کر رکھا ہے - یہم تو دنیا کی زندگی میں دوستی ے لحاظ سے ہے - پھر قیامت ے دن ہم میں سے ایک کو ایک انکار کریگا اور انک کو ایک لعنت کریگا - اور سمھارا تھکانا تو (جہنم کی) آگ ہے - اور سمھارا کوئی مددگار نہیں - [۲۶] تو لوط اس پر اسماں لایا - اور کہا کہ میں ابے مرددگار ے لئے ہکرت کرنا ہوں - ے شک وہ مرددست اور حکمت والا ہے - [۲۷] اور ہم ے اُس کو اسحاق اور یعقوب عطا فرمایا - اور اُس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی اور ہم ے دنیا میں اُس کو اُس کا احمر دیا - اور آخرت میں بھی وہ نیک لوگوں میں ہوگا - [۲۸] اور لوط - حب اُس ے اسی قوم سے کہا کہ کیا ہم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو ہم سے پہلے دنیا میں کسی ے بھی نہیں کی ؟ [۲۹] کیا ہم مردوں ے پاس آتے ہو اور راہ قطع کرتے ہو ؟ اور اپنی مجلسوں میں ے حیائی کرتے ہو ؟ تو اُس کی قوم کا جواب بس یہی تھا

کہ انہوں نے کہا کہ اگر تو سکا ہے تو ہمارے اوپر خدا کا عذاب لے آ۔ [۳۰] بولا اے میرے پروردگار فساد کرے والوں کے معافیے میں میری مدد کر۔

[۳۱] اور جب ہمارے بھیکے ہوئے ابراہیم کے پاس حوش حشری لے کر آئے تو وہ بولے کہ ہم اس نسی کے لوگوں کو ہلاک کرے والے ہیں۔ اُس کے رہنے والے ظالم ہیں۔ [۳۲] بولا اس میں لوط بھی ہے۔ بولے کہ ہم حوب جانتے ہیں جو اس میں ہیں۔ اُس کو اور اُس کے لوگوں کو ہم ضرور بچا دیتے ہیں۔ مگر اُس کی نبوی کہ وہ بھیکے رہے والوں میں سے ہوگی۔ [۳۳] اور جب ہمارے بھیکے ہوئے لوط کے پاس آئے تو وہ اُن سے ناحوش ہوا اور اُن کے سب دل تنگ ہوا۔ تو انہوں نے کہا کہ قرمب۔ اور نہ عم کہا۔ ہم نککو اور میرے لوگوں کو نکاب دینے والے ہیں مگر میری نبوی کہ وہ بھیکے رہے والوں میں سے ہوگی۔ [۳۴] ہم اُس نسی کے رہے والوں پر آسمان سے عذاب اُتارنے والے ہیں اس لئے کہ ہم لوگ مذکار ہیں۔ [۳۵] اور حولوگ عقل رکھتے ہیں ہم نے اُن کے لئے اس کو سنن دلیل بنا کر چھوڑ دیا۔ [۳۶] اور مدن کی طرف اُن کے بھاٹی سعب (کو بھینکا)۔ اور اُس نے کہا کہ اے میری قوم خدا کی عبادت کرو اور زورِ احرب کے اُمدوار رہو۔ اور دنیا میں فساد کرنے نہ بھرو۔ [۳۷] تو انہوں نے اُس کو جھٹلانا۔ تو اُن کو زلزلے نے آلیا۔ اور صبح کے وقت وہ ابے گھروں میں رانڈوں پر پڑے تھے۔ [۳۸] اور عاد اور نمود۔ اور ہم کو تو اُن کے گھر معلوم ہی ہیں۔ اور سیطان نے اُن کے کام ان کو اچھے کر دکھائے اور اُن کو راہ سے روکا حالانکہ وہ نہکھ سکتے تھے۔ [۳۹] اور قاروں اور موعوں اور ہامان۔ اُن کے پاس تو موسیٰ سنن دلیلیں

لے کر آنا۔ اور وہ ملک میں مکر کرے دیے۔ مگر (ہم سے) نکل نہیں سکیے دیے۔ [۳۰] تو ہم نے ہر ایک کو اُس کے گناہ کے سبب گرفتار کیا سو اُن میں سے کسی پر تو ہم نے پھروں کا میوہ بربسا اور اُن میں سے کسی کو تو آوار بندے آلیا۔ اور اُن میں سے کسی کو تو ہم نے رَمَس میں دھسا دیا۔ اور اُن میں سے کسی کو تو ہم نے عری کر دیا۔ اور خدا ایسا نہیں کہ وہ اُن پر ظلم کرنا مگر وہ اپنے آپ پر ظلم کئے۔ [۳۱] جو لوگ خدا کے سوا دوسرے بتاتے ہیں اُن کی مثال جیسے مکری کی مثال ہے کہ وہ (ابنا) گھر بنائی ہے۔ مگر گھروں میں سب سے کمزور گھر تو مکری کا گھر ہے۔ اے کاس نہم حانیے ہوئے۔ [۳۲] جس چیزوں کو نہم لوگ خدا کے سوا بکارتے ہیں وہ اُن کو حاسا ہے۔ اور وہ رندسب حکمت والا ہے۔ [۳۳] اور نہم عیالیں ہیں کہ ہم ان کو لوگوں کے لئے بنا کرے ہیں۔ اور اس کو تو بس علم والے ہی سمجھتے ہیں۔ [۳۴] خدا کے آسمان اور رَمَس (ابنی) مشتب سے بنائے۔ بے شک انماں والوں کے لئے تو اس میں بھی نساہاں ہیں۔

۹ [۳۵] جو کتاب بیری طرف وحی کی گئی ہے اُس کو نہم اور نہم بر قائم رہے۔ نہم بے حیاتی اور نا معمول مانوں سے روکھی ہے۔ اور خدا کی نادر ہی چہر ہے۔ اور خدا حاسا ہے جو ہم کرتے ہو۔ [۳۶] اور اہل کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر عمدہ طور پر۔ سوا اُن کے جو ان میں سے ظلم کریں۔ اور ہم کہہو کہ ہم اُس چیز پر اسماں لاتے جو ہم پر اُناری گئی اور جو ہم پر اُناری گئی بھی اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود ایک ہے۔ اور ہم اُس کے مطیع ہیں۔ [۳۷] اور اسی طرح ہم نے نکھہر ہر کتاب اُناری۔ تو جن کو ہم نے کتاب دی ہے وہ اُس

پر ایساں رکھے ہوں - اور اں لوگوں میں بھی اسے ہوں جو  
 اُس پر ایساں رکھے ہوں - اور کافر ہی ہماری آنسوں سے انکار  
 کرے ہوں - [۳۸] اور اُس سے پہلے تو کوئی کتاب نہیں پڑھ  
 سکتا تھا اور نہ تو اُس کو اپنے ہاتھ سے لکھ ہی سکتا تھا -  
 (ایسا ہوتا) تو اللہ جہوت ناب بنائے والے سک کر سکتے -  
 [۳۹] نہیں - جس لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن کے دلوں میں  
 تو بھی بس اتنی ہوں - اور ہماری آنسوں سے تو بس طالم  
 ہی انکار کرتے ہوں - [۴۰] اور نہ کہے ہوں کہ اس پر  
 اُس کے پروردگار کی طرف سے آنسو کیوں نہ اُتریں؟ تو  
 کہہ دے کہ سائنس تو خدا کے ہاں ہوں - اور میں تو بس  
 صاف صاف قرآن والا ہوں - [۴۱] کیا نہ اُن کے لئے کافی  
 نہیں ہے کہ ہم نے نکھہر کتاب بارل کی جو اُن کو پڑھ کر  
 سناٹی حاشی ہے؟ بے سک اس میں بھی ایساں والوں کے لئے  
 رحمت اور نصیحت ہے -

[۴۲] تو کہہ دے کہ میرے اور تمہارے درمیان خدا کی  
 گواہی کافی ہے - وہ حاشا ہے جو کچھ اُسماں اور زمین  
 میں ہے - اور جو لوگ جہوت کو مانیے اور خدا سے کفر کرتے  
 ہوں تو یہی لوگ حسارۃ اُتھائے والے ہوں - [۴۳] اور نہ  
 لوگ عذاب کے لئے نکھہر حلدی کرتے ہوں - اور اگر  
 (اس کا) دم معر نہ ہوتا تو اُن پر عذاب ضرور آ پہنکتا -  
 اور نہ اُن پر نکالنا آ پڑتا جب وہ جاں بھی نہ سکیں گے -  
 [۴۴] نہ لوگ نکھہر عذاب کے لئے حلدی کرتے ہیں -  
 اور کامروں کو جہنم ضرور گھمے ہوئے ہے - [۴۵] جس دن  
 کہ اُن کو عذاب اُپر سے اور اُن کے پاؤں کے نیچے سے دھانک  
 لگا اور وہ کہیںکا کہ اپنے کٹے کا مرہ چکھو - [۴۶] اے میرے

مندے جو اماں رکھتے ہو مری رہیں رسم ہے - نو بس  
 میری ہی عذاب کرو - [۵۷] ہر حاندار موت کا مرہ  
 چکھنگا - بھر دم کو ہاری ہی طرف بھر آنا ہوگا - [۵۸] اور  
 جو لوگ اماں رکھے اور نیک کام کرے ہم اُن کو حب ۷  
 بالا حابوں میں جگہ دیں گے - کہ اُن کے سے بھرے  
 حاری ہونگی - وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - کام کرے  
 والوں کا (کیسا) اچھا اجر ہوتا ہے - [۵۹] جو لوگ صبر کرتے  
 اور اپنے پروردگار پر توکل کرتے ہوں - [۶۰] اور کہیے ہی  
 حاندار ہیں کہ وہ اپنا کھانا لے نہیں پھرے - خدا ہی  
 اُن کو اور دم کو ورہ دیتا ہے - اور وہ سننے والا اور جاننے والا  
 ہے - [۶۱] اور اگر نو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان اور  
 زمین کو پیدا کیا ہے اور سورج اور چاند کو مستقر کیا ہے تو  
 وہ ضرور کہیں گے کہ خدا ہے - پھر کہاں سے پھرے جائے ہو؟  
 [۶۲] خدا ہی اپنے بندوں میں سے جس کا چاہے رزق کسانہ  
 کرے یا اُس کو تنگ کر دے - بے شک خدا ہر چیز کا  
 جاننے والا ہے - [۶۳] اور اگر نو اُن سے پوچھے کہ کس نے  
 آسمان سے ناپی اُتارا اور اُس سے مری ہوئی زمین کو حالیا -  
 تو یہہ ضرور کہیں گے کہ خدا ہے - تو کہہ دے کہ تعریف  
 خدا ہی کو ہے - مگر ان میں اکثر لوگ عقل نہیں رکھتے -  
 [۶۴] اور یہہ دنیا کی زندگی نو بس انک کہند اور  
 ناسا ہے - مگر آخرت کا تھکانا ہی زندگی ہے - اے کاش  
 یہہ لوگ جانتے ہوتے - [۶۵] اور جب ہمہ کشی نہ سوار  
 ہوتے ہوں تو حلوص مذہب سے خدا ہی کو بکارتے ہوں -  
 پھر جب وہ اُن کو بجا کر حسکی کی طرف لے جاتا ہے تو  
 وہ شرم کرے لگیے ہوں - [۶۶] تاکہ جو ہم نے اُن کو دیا ہے

اُس کی ناسکری کریں - اور فائدہ اُتھائیں - مگر اُن کو معلوم ہو جائیگا - [۶۷] کیا اُنہوں نے بہم نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو اس کی جگہ بنا رکھا ہے حالانکہ اُن کے گرد بے لوجی اچک لئے جاتے ہیں ؟ تو کیا بہم جھوٹ پر ایمان رکھتے ہیں اور خدا کی نعمت سے کفر کر رہے ہیں ؟ [۶۸] اور اس سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھے اور حق کو جب وہ اُس کے پاس آجائے تو جھٹلا دے ؟ کیا کامیروں کے ثواب پائے کی جگہ جہنم نہیں ہے ؟ [۶۹] اور جس لوگوں نے ہمارے بارے میں کوشش کی ہم اُن کو ضرور اپنی راہ دکھائیں گے - اور خدا نیک لوگوں کا ساتھی ہے -

## سورۃ روم

مکی - ۶۰ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] رومی مملوک ہو گئے [۳] قریب کے ملک میں - اور نہہ لوگ ابے مملوک ہوئے کے بعد بھی غالب آئیں گے - [۴] کئی برس کے اندر - اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی خدا ہی کا حکم ہے - اور اُس دن ایمان والے خوش ہوں گے - [۵] خدا کی مدد کے سبب - وہ مدد دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور وہ برادر سب اور رحم والا ہے - [۶] نہہ خدا کا وعدہ ہے - خدا ابے وعدے کے خلاف نہیں کرتا - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - [۷] نہہ لوگ دنیا کی زندگی کی ظاہر بات کو جانتے ہیں - اور آخرت سے غافل ہیں - [۸] کیا اُنہوں نے ابے دن میں غور نہیں کیا ؟ خدا نے آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے

صبح ميں ھے اُن کو جس ( اپنی ) مشيئت سے منانا ھے اور انك وقت معرر ے لئے - مگر نہيں سے لوگ اِيہ برور دگار كي ملاقات سے كھر كرتے ھس - [۹] كيا يہم دينا من سر نہيں كرتے اور ديكھتے كہ حو لوگ اُن سے پہلے يھے ان كا كسا انكام ھوا ؟ وہ ان سے قوب من رناده يھے اور رمن كو حوتے اور حسا اُنھوں ے اس كو اُناد كيا ھے اُس سے برھم كر انھوں ے اُس كو اُناد كيا نہا - اور ان ے ياس ان ے رسول من دلبس لے كر آئے - اور خدا نو انسا نہ نہا كہ ان پر ظلم كرنا مگر ھي اِيہ آب پر ظلم كئے - [۱۰] بھر حو لوگ برائي كرتے يھے اُن كا انكام برا ھوا - اس لئے كہ انھوں ے خدا كي اُنوں كو چھٹلانا اور اُن سے تھنھا كيا -

[۱۱] خدا ھي پہلي نار پندا كرنا ھے اور بھر اُس كو نار نار پندا كرنا ھے - بھر دم كو اُسي كي طرف بھر جانا ھے - [۱۲] اور جس دس ( قناب كي ) گھڑی آ برنگي نو گنہگار نا اُميد ھو جائنگے - [۱۳] اور اُن ے سريكون من سے كوئي اُن كي سعادت نہ كرينگا - بلكہ نہيں اِيہ سريكون سے كھر كرينگے - [۱۴] اور جس دس ( قناب كي ) گھڑی آ برنگي اُس دس نہيں سب متعروں ھو جائنگے - [۱۵] نو حو لوگ اماں لائے اور نيك كام كئے اُن كي نو ناعوں من خاطر دارناں ھونگي - [۱۶] اور حو لوگ كھر كئے اور ھاري اُنوں كو اور اُحرت كي ملاقات كو چھٹلانا نو نہيں لوگ عذاب ے لئے حاضر كئے جائينگے - [۱۷] نو ياكې ھے خدا كو جس وقت كہ دم كو شام ھو اور جس وقت كہ دم كو صبح ھو - [۱۸] اور آساں اور زمين ميں اُسي كي تعريف ھے اور مسرے نہيں كو اور حب دم كو دوپہر ھو - [۱۹] وہ مردے سے رناده نكالنا ھے اور



رندے سے مردہ نکال کھڑا کرنا ہے - اور وہی رمن کے مرحاے کے بعد اُس کو حلانا ہے - اور اسی طرح ہم بھی نکال کھڑے کئے جاؤ گے -

[۲۰] اور اس کی نشانوں میں سے یہہ بھی ہے کہ اُس نے غم کو مٹی سے بنا دیا - پھر ہم اُسی میں گئے کہ چلے بھرتے ہو - [۲۱] اور اُس کی نشانوں میں سے یہہ بھی ہے کہ اُس نے تمہارے لئے ہم ہی میں سے (بھارا) حوڑا بنا دیا کیا تاکہ ہم کو اُن سے آرام ملے - اور ہم میں بیمار اور رحم دنا - بے شک حو لوگ عور کرتے ہیں اُن کے لئے اسی میں نشانیاں ہیں - [۲۲] اور آسماں اور رمن کا پیدا کرنا اور بھاری زبانوں اور رنگوں کے احتمالات بھی اُس کی نشانوں میں سے ہیں - بے شک اس میں بھی علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں - [۲۳] اور رات اور دن کا بھارا سونا اور اُس کا فصل ڈھونڈنا - حو لوگ ناب سبے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۴] اور ہم کو خوف اور اُمید کے لئے بھلی کا دکھانا اور آسماں سے بانی کا اُتارنا اور اُس سے مری ہوئی رمن کو حلانا یہہ سب بھی اُس کی نشانوں میں سے ہیں - حو لوگ عمل رکھتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں - [۲۵] اور اُس کی نشانوں میں سے یہہ بھی ہے کہ آسماں اور رمن اُس کے حکم سے قائم ہیں - پھر جب وہ ہم کو زمین میں سے اُنک نار بکارنگا تو اُسی وقت ہم نکل کھڑے ہو گے - [۲۶] اور اُسی کے ہیں حو کوئی آسماں اور رمن میں ہیں - سب اُسی کے فرمان بردار ہیں - [۲۷] اور وہی ہے حو بھلی نار پیدا کرنا ہے پھر اُس کو ڈھرا دیا ہے - اور یہہ ناب اُس کے لئے یہہ آسماں ہے - اور

آسمان اور زمین میں اُس کی مثال سر سے بالا ہے۔ اور وہ  
برسب حکمت والا ہے۔

[۲۸] وہ تمہارے لئے دم ہی میں کی انک مثال بنا کرنا  
ہے۔ کہ جو کچھ ہم نے دم کو دے رکھا ہے کنا اُس میں سے  
جو تمہارے ہاتھوں میں آگئے ہیں تمہارے کوئی شریک بھی  
ہیں کہ دم سب برابر ہو جائے۔ کہ دم ان سے دے لگو جیسا  
دم انک دوسرے سے دے ہو؟ جو لوگ عمل رکھتے ہیں ہم اُن  
کے لئے اسی طرح ایسے بنا کرے ہیں۔ [۲۹] بلکہ جو  
لوگ ظلم کرے ہیں وہ بے حائے انہی خواہشوں کی بروری  
کرتے ہیں۔ جو جس کو خدا گمراہ کرے اُس کو کون ہدایت  
کر سکتا ہے؟ اور اُن کا کوئی مددگار نہیں۔ [۳۰] جو اس طرح  
دس حبیب کی طرف کر۔ ہم خدا کی نجات ہے جس کے  
مطابق اُس نے آدمی کو بنایا ہے۔ خدا نے بناے میں کوئی  
عرق نہیں۔ یہی سیدھا مذہب ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں  
جانتے۔ [۳۱] اُس کے آگے سونہ کرو اور اُسی سے تورو اور  
نار بر قائم رہو اور مسرک نہ بنو۔ [۳۲] جو لوگ اپنے  
مذہب کو نکتے نکتے کر ڈالے ہیں اور فرقہ فرقہ ہو جائے  
ہیں۔ ہر گروہ اپنے فرقے میں حوس ہے۔ [۳۳] اور حب  
لوگوں کو سکتی آہستہ آہستہ ہے جو وہ اپنے بروردگار کے آگے  
توبہ کرتے ہیں۔ پھر حب وہ اُن کو انہی رحمت کا مرہ  
چکھاتا ہے جو اُسی وقت اُن میں کا انک گروہ اپنے بروردگار کے  
ساتھ سرک کرنا ہے۔ [۳۴] تاکہ جو کچھ ہم نے اُن کو  
دیا ہے اس سے کفر کریں۔ جو عائدہ اُتھالو۔ ہم کو معلوم  
ہو جائیگا۔ [۳۵] کنا ہم نے اُن پر کوئی دلیل اُتاری ہے  
جو اُن کو ان کا شریک بنا ہے؟ [۳۶] اور حب ہم لوگوں کو

رحمت کا مہر چکھائے ہیں تو وہ اس سے حوس ہونے لگے۔  
 اور اگر اُن کے ایسے ہاتھوں کے کٹے کے سبب اُن پر کوئی ٹراٹی  
 آ پڑے تو وہ نا اُمید ہو جائے ہیں۔ [۳۷] کیا اُنہوں نے  
 مہم نہیں دیکھا کہ خدا جس کا چاہتا ہے رزق کشادہ کرنا  
 ہے یا تنگ کر دیتا ہے۔ جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے  
 لئے اسی میں سادیاں ہیں۔ [۳۸] اور قرابت والے کو اُس کا  
 حق دے اور عزیزوں کو اور مسافروں کو۔ جو لوگ خدا کا  
 دندار چاہتے ہیں اُن کے لئے مہم بہتر ہے۔ اور یہی لوگ  
 صلاح پانے والے ہیں۔ [۳۹] اور جو دم تشوہ دیتے ہو کہ  
 لوگوں کا مال بڑھے تو خدا کے نزدیک وہ نہیں بڑھے گا۔ اور  
 جو دم رکواؤ دو اور خدا کا دندار چاہو۔ تو یہی لوگ ڈوبا  
 پڑ جائے ہیں۔ [۴۰] خدا وہ ہے جس نے دم کو پیدا کیا پھر  
 دم کو رو دیا۔ پھر دم کو موت دے گا۔ پھر دم کو حلائیگا۔  
 کیا تمہارے سرینکوں میں سے کوئی ایسا ہے جو اس میں سے  
 کچھ بھی کر سکے؟ وہ باک ہے اور اس کے سرک سے نالا بر ہے۔  
 [۴۱] لوگوں کے ایسے کٹے کے سبب جسکی میں اور بری میں  
 مساد بھیل گیا ہے تاکہ اُن کو اُن کے بعض کاموں کا مہر  
 چکھائے۔ ساند وہ بھر جائے۔ [۴۲] تو کہہ دے کہ دنیا  
 میں سیر کرو اور دیکھو کہ جو لوگ بھلے تھے اُن کا انجام  
 کسسا ہوا۔ اُن میں اکثر مسرک ہی تھے۔ [۴۳] تو ابنا رح  
 سیدھے دس کی طرف کر قبل اس کے کہ خدا کی طرف سے وہ  
 دس آجائے جو تل نہیں سکنا۔ اس دس مہم سب الگ الگ  
 ہو جائیگی۔ [۴۴] جو کوئی کفر کرے تو اُس کا کفر اُسی پر  
 ہے۔ اور جو کوئی سک کام کرے تو وہ لوگ ایسے ہی لئے حگہ  
 مٹاتے ہیں۔ [۴۵] تاکہ جو لوگ ایمان رکھتے اور سک کام کرتے

ہیں اُن کو اپنے فصل سے وہ حرا دے - وہ کافروں کو بیمار نہیں  
 کرنا - [۳۶] اور اُس کی نشانیبوں میں سے نہ بھی ہے کہ وہ  
 حوس حمری دیئے کے لئے ہواٹیں بھینکتا ہے اور ناکہ دم کو  
 ابھی رحمت کا مرہ چکھائے - اور ناکہ اُس کے حکم سے کشتیاں  
 چلیں - اور ناکہ دم اُس کا فصل تھوڑو - اور شاید دم شکر  
 گرا رہو - [۳۷] اور ہم نے نکھہ سے پہلے بھی اُن کی قوم کی  
 طرف رسول بھیجے اور وہ بیس دلیس لے کر اُن کے پاس آئے  
 موحیوں نے گناہ کیا اُن سے ہم نے انتعام بھی لیا - اور انساں  
 والوں کو مدد دیا ہم نے مرض نہا - [۳۸] خدا وہ ہے جو  
 ہواؤں کو بھینکتا ہے جو وہ نادلوں کو اُتھائی ہیں پھر وہ  
 جس طرح چاہتا ہے اُن کو آسماں میں بھلا دیتا ہے - اور  
 اُن کو نکتے نکتے کر دیتا ہے - اور جو دیکھتا ہے کہ اُن کے  
 بیچ میں سے میسر نکلا آتا ہے - پھر جب وہ اپنے سداوں  
 میں سے جس پر چاہتا ہے اُس کو لاؤالیا ہے جو بس وہ حوس  
 ہو جاتے ہیں - [۳۹] حالانکہ اُس کے اُترے سے پہلے نہ  
 لوگ ناامید بھی ہو چکے تھے - [۴۰] جو خدا کی رحمت کی  
 نشانیبوں کی طرف نظر کر کہ وہ مری ہوئی زمین کو کس  
 طرح زندہ کرنا ہے - بے شک وہی مردوں کو زندہ کرے والا  
 ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے - [۴۱] اور اگر ہم انک ہوا  
 نہیں دین اور وہ اُس کو رو دیکھیں تو پھر اُس کے بعد وہ  
 کھر کرنے لگتے ہیں - [۴۲] بے شک جو مردوں کو نہیں سنا  
 سکتا اور نہ جو نہروں کو نکارنا سنا سکتا ہے جب وہ سنتھ  
 پھیر کر بھاگ چلیں - [۴۳] اور نہ جو اندھوں کو اُن کی  
 گمراہی سے نکال سکتا ہے - جو جو اُسی شخص کو سنا  
 سکتا ہے جو ہماری آسموں پر انساں لائے اور مسلمان ہیں -

[۵۴] خدا وہی ہے جس نے تم کو کمزوری سے بنا کھڑا  
 کیا - پھر کمزوری کے بعد قوت دی - پھر قوت کے بعد ضعف  
 اور بڑھایا - وہ بنانا کرنا ہے جو چاہتا ہے - اور وہ جاننے والا  
 اور قدرت والا ہے - [۵۵] اور جس دن قیامت برپا ہوگی  
 گنہگار قسمیں کھائیں گے کہ وہ انک گھڑی سے زیادہ نہ ٹھہرے -  
 اسی طرح ہم بھکیے رہے - [۵۶] اور جن لوگوں کو علم  
 اور ایمان دیا گیا ہے وہ کہیں گے کہ ہم جو کتاب اللہ کے موافق  
 قیامت کے دن تک تھہرے - اور ہم قیامت کا دن ہے - مگر  
 ہم کو اُس کا علم نہ تھا - [۵۷] جو اُس دن نہ ہو طالبوں کو  
 اُن کی معدوب ہی مع دنگی اور نہ اُن کو موتہ کرے ہی  
 حادثگی - [۵۸] اور ہم ے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر  
 طرح کی مثالیں بناں کی ہیں - اور اگر ہو اُن کے پاس کوئی  
 بھی نساہی لائے جو کافر ضرور کہیں گے کہ تم جو جھوٹے ہو -  
 [۵۹] جو لوگ علم نہیں رکھتے اُن کے دلوں پر خدا اسی  
 طرح مہر کر دیتا ہے - [۶۰] پس صبر کر - خدا کا وعدہ  
 سچا ہے - اور جو لوگ معس نہیں کرتے وہ کہیں نہ کھو بھی  
 سدا نہ کر دس -

## سورۃ لقمان

مکی - ۳۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] الم - [۲] ہم حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں -  
 [۳] سدا لوگوں کے لئے ہدایت کرنے والی اور ناصح رحیم -  
 [۴] جو لوگ صابر قائم رہیں اور رکواہ دیے اور آخرت کا

بھی یقین رکھے ہیں۔ [۵] یہی لوگ اپنے پروردگار کی ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ صلاح نائے والے ہیں۔ [۶] اور لوگوں میں کوئی تو ایسا بھی ہے جو کھل کی باتیں مول لیتا ہے تاکہ اے حائے خدا کی راہ سے (لوگوں کو) گمراہ کرے۔ اور اُس سے تنہا کرے۔ اُن ہی لوگوں کے لئے رسوائی کا عذاب ہے۔ [۷] اور حب ہماری آنتیں اُس کو پرہم کر سائی حابی ہیں تو وہ نکر سے ہنہم پھر لیتا ہے گونا اُس سے نہم سا ہی نہیں۔ گویا اُس کے کان میں بوجھ ہے۔ تو اُس کو دردناک عذاب کی حوس حمری دے۔ [۸] جو لوگ ایمان رکھے اور نیک کام کرتے ہیں اُن کے لئے سعادت والی حب ہے۔ [۹] کہ وہ اُسی میں ہنس رہینگے۔ نہم خدا کا سجا وعدہ ہے۔ اور وہ زبردست حکمت والا ہے۔ [۱۰] اُس سے آسمان کو بغیر سموں کے بنایا حسام نہم دیکھتے ہو۔ اور زمیں پر ٹوچھل پہاڑ رکھ دئے کہ کہیں وہ نہم کو لے کر ہل نہ جائے۔ اور اُس میں ہر طرح کے جانور بھلا دئے۔ اور ہم سے آسمان سے پانی اُبارا۔ پھر ہم سے زمیں میں ہر طرح کی نعیں چرس اُگائیں۔ [۱۱] نہم خدا کی خلقت ہے۔ تو محکو دکھاؤ کہ جو لوگ اس کے سوا ہیں انہوں نے کیا پیدا کیا؟ نہیں۔ طالم تو صریح گمراہی میں ہیں۔

[۱۲] اور ہم نے لقمان کو حکمت دی اور (حکم دیا) کہ خدا کا شکر کر۔ اور جو کوئی شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے شکر کرنا ہے۔ اور جو کفر کرتا ہے تو خدا نے سار تعریف کے لائق ہے۔ [۱۳] اور حب لقمان نے اپنے لڑکے سے نصیحت کرتے وقت کہا کہ اے میرے بیٹے خدا کے ساتھ شکر نہ کر۔

سرك كرنا نرا ظلم هے - [۱۴] اور هم ے آدمي كو اُس ے ماں  
 باب ے نارے منس كهہ ركها هے - كمروري بر كمروري اُتھا كر  
 اُس كي ماں اُس كو لٹے پھري هے - اور دو درس ميں اُس كا  
 دودھ چھوٹتا هے - ميرا اور ايسے ماں باب كا شكر گزار هو -  
 (م كر) مري هي طرف بھر آنا هے - [۱۵] اور اگر وہ  
 نككو اس مات بر مكسور كرس كه دو مريے سانھہ اُس چير  
 كو شريك كرے حس كا نككو علم نہیں نو اُن كي پيري  
 نہ كر - مگر دسا من بيكي ے سانھہ اُن كي صكبت ركھ -  
 اور اُس شخص كي راہ كي پيري كر حو مريے آگے نو نہ  
 كرنا هے - پھر نو م كر ميري هي طرف بھر آنا هے - پھر  
 من م كو سھارے كٹے كي حسر دونگا - [۱۶] اے ميرے  
 بيتے اگر نہہ انك راٹی ے داے ے نراسر نہي هو اور وہ كسي  
 نرے پتھر ے نكھو هو نا آساں من نا رمن من نو نہي  
 خدا اُس كو نكال لاٹنگا - ے سك خدا لطف والا اور حسر  
 ركھے والا هے - [۱۷] اے مريے لڑكے سبار بر قائم رہ اور  
 نك باب كرے كو كهہ اور نري مانوں سے منع كر اور حو ككھ  
 نكھہ بر آ نرے اُس ے لٹے صبر كر - ے شك نہہ انك نرا  
 كام هے - [۱۸] اور لوگوں سے گال نہ بھلا اور رمن پر ابرا كر  
 نہ چل - خدا كسي نكر كرے والے اور شينكي كرے والے كو  
 سبار نہیں كرنا - [۱۹] اور انسي چال مدھم كر اور اپني آوار  
 كو نرم كر - آواروں ميں سب سے نري آوار گدھے كي هے -

[۲۰] كنانم ے نہیں دنكھا كه حو ككھہ آساں من  
 هے اور حو ككھہ رمن من هے خدا نے سھارے لٹے مشكر  
 كر ركھا هے - اور م بر اپني طاھري اور فاطمي نعتس نوري  
 كيں - اور لوگوں ميں ككھہ اسے نہي هس حو ے حالے

حدا کے بارے میں جھگڑا کرتے اور نہ ہدایت رکھتے اور نہ کوئی روش کتاب - [۲۱] اور حب اُن سے کہا جاتا ہے کہ اُس چیز کی پیروی کرو جو خدا نے اُناراً ہے تو وہ کہتے ہیں نہیں - بلکہ ہم اُس چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادوں کو پایا - کیا اگر اُن کو شیطان دُورح ہی کی طرف بلاتا ہو؟ [۲۲] اور جو کوئی اپنا رح خدا کی طرف کرے اور نہ کام بھی کرے - اُسی نے مصروط رسی بکڑ لی - اور کاموں کا انتظام تو خدا ہی نے احتیاء میں ہے - [۲۳] اور جو کوئی کفر کرے تو اُس کا کفر بکھو عم میں نہ ڈالے - ہماری ہی طرف اُن کو پھر کر آنا ہے تو پھر ہم اُن کو اُن کے کئے کی خبر دیں گے - بے شک خدا دلوں کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۲۴] ہم اُن کو بھڑا سا مائدہ دینگے پھر اُن کو بے بس کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے - [۲۵] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے خدا - تو کہہ تعریف خدا ہی کو ہے - لیکن ان میں اکثر لوگ نہیں جانتے - [۲۶] خدا ہی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے - بے شک خدا ہی نے بنیا اور تعریف کے لائق ہے - [۲۷] اور زمین میں جسے درخت ہیں اگر ہم سب قلم ہوں اور درخت اُس کی اور سات درختیں مدد کریں تو بھی خدا کی باتیں نہیں تمام ہوتے کی - بے شک خدا ربِ دستِ حکمت والا ہے - [۲۸] ہمارا بنانا اور ہمارا حلا کر اُٹھانا ہم تو بس ایک شخص کا (بنانا اور حلانا) ہے - بے شک خدا سب سے والا اور دیکھنے والا ہے - [۲۹] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا راب کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے - اور سورج اور





## سورۃ سجده

مکی - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] الم - [۲] اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم کتاب پروردگار عالم کی طرف سے مارل ہوئی ہے - [۳] کیا ہم لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو بنا لیا ہے؟ نہیں - یہہ تو سرے پروردگار کی طرف سے سبھی ناب ہے - تاکہ تو اس قوم کو قرآن کے حکمے ناس نکھ سے پہلے کوئی قرآن والا نہیں آیا - شائد وہ ہدایت پائیں - [۴] خدا وہ ہے جس نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان میں ہے سب کو چھ روز میں بنایا - پھر عرس پر حاضر ہوا - اس نے سوا سمہارا نہ کوئی دوسرے اور نہ سلعاب کرے والا - کیا پھر بھی ہم نہیں غور کرتے؟ [۵] آسمان سے زمین تک کام کی تدبیر کرنا ہے پھر (اس کا حساب) اس نے ہاس ایک دن میں پہنچا ہے کہ اُس کی مقدار سمہارے حساب سے ہزار برس کی ہوتی ہے - [۶] یہہ ہے عیب اور طاہر کا حانیے والا دروسب رحم والا - [۷] جس نے ہر چیز کو جو اُس نے پیدا کیا ہے اچھا بنا - اور آدمی کو متی سے بنایا - [۸] پھر ایک حعیر بنائی کی مجوز سے اُس کی اولاد بنائی - [۹] پھر اُس کو درسب کیا اور اُس میں اپنی روح بھونک دی - اور سمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے - نہت ہی کم ہم شکر کرتے ہو - [۱۰] اور یہہ کہتے ہیں کہ حب ہم متی میں مل جائینگے تو کیا پھر ہماري متی نیدا اس ہوگی؟ نہیں - یہہ تو اپنے پروردگار کی ملاقات سے کمر کرتے

ہیں۔ [۱۱] نو کہہ دے کہ ملک الموت جو تم پر مقرر کیا گیا ہے وہی تم کو موت دیگا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر آنا ہے۔

[۱۲] اور اے کلاس نو دیکھو جب ہم گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر میکا کئے ہونگے۔ اے ہمارے پروردگار ہم نے دیکھا اور سنا۔ ہم کو پھر بھیم دے کہ ہم نیک کام کریں۔ (اب) ہم کو نقص ہو گیا۔ [۱۳] اور اگر ہم چاہیے تو ہر حی کو اس کی ہدایت دے۔ لیکن مری طرف سے ناب سچ ہوتی کہ میں ضرور حق اور اس سب سے جہنم کو بھرونگا۔ [۱۴] نو تم اس کا مرہ چکھو اس لئے کہ تم اپنے آج کے دن کو بھول گئے تھے۔ ہم بھی تم کو بھول گئے۔ تو برابر کے عذاب کا مرہ چکھو۔ نسبت اس کے جو تم نے کیا۔ [۱۵] ہماری نشانوں پر تو وہی لوگ ایمان لائے ہیں کہ حب اُن کو یہ یاد دلاتی حابی ہیں تو وہ سجدے میں گر پڑے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے اور نکر نہیں کرتے۔ [۱۶] اُن کے پہلو مکھونوں سے الگ رہیے اور وہ خوف سے اور اُمد سے اپنے پروردگار کو نیکارے اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے اُس سے حرج کرتے ہیں۔ [۱۷] اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ اُس کے کئے کے بدلے اُس کی آنکھوں کی تہذک کے لئے کیا کچھ چھپا رکھا گیا ہے۔ [۱۸] نو کیا حوا ایمان والا ہے وہ نیکار کی طرح ہوگا؟ ہم دونوں برابر نہیں۔ [۱۹] حوا لوگ ایمان رکھے اور نیک کام کرے ہیں اُن کے رہنے کے لئے حسب ہے۔ یہ مہمان داری ہے نسبت اس کے جو ہم کرتے تھے۔ [۲۰] اور حوا لوگ نیکار ہیں نو اُن کا تھکانا (جہنم کی) آگ ہے۔ جب کبھی ہم اس سے نکلنے کا ارادہ کریں گے ان کو اُسی میں پھیر

دیا جائیگا۔ اور اُن سے کہا جائیگا کہ آگ کا مرہ چکھو۔ جس کو دم چھنلائے ہے۔ [۲۱] اور ہم اُن کو ترے عذاب کے سوا ایک اور مردیک کے عذاب کا مرہ بھی چکھائیں گے۔ ساید وہ بھر آئیں۔ [۲۲] اور اُس سے ترہہ کرکوں طالم ہوگا جس کو اُس کے سرور دگار کی آیتیں داد دلائی گئیں اور بھر اُس سے اُن سے منہم بھر لیا ہم گنہگاروں سے ضرور انعام لینگے۔

[۲۳] اور ہم سے موسیٰ کو بھی کتاب دی تھی۔ نو نو بھی اُس کے ملیے کے مارے میں شک نہ کر۔ اور ہم سے اُس کو سب اسرائیل کے لئے ہدایت سنائی۔ [۲۴] اور ہم سے ان میں سے بیشوا سنائے جو ہمارے حکم سے (لوگوں کو) ہدایت کرتے ہیں۔ اور انہوں نے صبر بھی کیا۔ اور وہ ہماری آیتوں کا بعض رکھتے ہیں۔ [۲۵] اے سک قیامت کے دن میرا سرور دگار اُن کے احسانات کا فیصلہ کر دے گا۔ [۲۶] کیا اُن کو اس سے ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے اُن سے پہلے کتنے ہی قرون ہلاک کر ڈالے؟ نہ ہو ان ہی کے رہے کی حکیموں میں چلتے پھرتے ہیں۔ اے سک اس میں بھی نساہتیں ہیں۔ نہر بھی کیا یہہ نہیں سنتے؟ [۲۷] کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ناسی کو پڑتی رمس کی طرف ہٹکا دیتے ہیں۔ نہر اُس سے کھینچی نکالتے ہیں کہ اُس میں سے اُن کے مویشی اور وہ خون کھاتے ہیں۔ نہر بھی کیا یہہ نہیں دیکھے؟ [۲۸] اور نہہ کہتے ہیں کہ اگر دم سچے ہو تو نہہ فیصلہ کب ہوگا؟ [۲۹] تو کہہ دے کہ جو لوگ کفر کئے ان کا ایساں فیصلے کے دن منع نہ دے گا اور نہ اُن کو ڈھیل دی جائیگی۔ [۳۰] تو اُن سے منہم نہر لے۔ اور منتظر رہ۔ وہ بھی مسطر ہیں۔

## سورۃ احزاب

مدنی - ۷۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی خدا سے قر اور کافروں اور منافقوں کا کہا  
 نہ ماں - بے شک خدا جاننے والا اور حکمت والا ہے - [۲] اور  
 میرے پروردگار کی طرف سے جو کچھ بھیجے ہر وحی کا جانا  
 ہے اُسی کی بدوری کر - تم جو کچھ کرے ہو خدا بے شک  
 اُس کی خبر رکھتا ہے - [۳] اور خدا پر توکل کر - اور خدا  
 کا رِسارِس ہے - [۴] خدا بے کسی آدمی کے سب سے میں دو دل  
 نہیں دئے - اور نہ تمہاری نبیوں کو جس کو تم ماں کہہ  
 دیتے ہو تمہاری ماں بنا - اور نہ تمہارے لئے بالکوں کو  
 تمہارے لئے بنا - نہ تمہارے اپنے منہ کی تاب ہے - اور  
 خدا تو سمجھتا ہے اور وہی (لوگوں کو) راہ دکھاتا ہے -  
 [۵] اُن کو اُن کے نبیوں کے نام سے بکارو - نہ خدا کے نزدیک  
 زیادہ قربانِ انصاف ہے - اور اگر تم اُن کے تاب کو نہ جانے  
 ہو تو وہ دیں گے انصار سے تمہارے بھائی اور تمہارے دوست  
 ہیں - اور جو تم سے اس میں بھول ہو جائے تو تم پر کوئی  
 گناہ نہیں - مگر جو تمہارے دل عمداً کرس - اور خدا  
 بخشنے والا اور رحم والا ہے - [۶] نبی اماں والوں پر اُن کی  
 جانبوں سے بھی ترہم کر حق رکھتا ہے - اور اُس کی بیویاں  
 اُن کی ماں ہیں - اور خدا کی کتاب کے موافق قرابت والے  
 ایماں والے اور مہاجرین سے ترہم کر انکے دوسرے کے حقدار  
 ہیں - مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے نہ سلوک کرنا چاہو -

یہی کتاب میں لکھا ہوا ہے - [۷] اور حب ہم نے نبیوں سے اُن کا قول لیا اور سمجھ سے اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ بن مریم سے - اور اُن سے ہم نے نکا قول لیا - [۸] کہ سچوں سے اُن کے سچ کے بارے میں ہوچھے - اور اُس کے کامروں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے -

[۹] اے مومنو - تم نہ خدا کی نعمت یاد کرو حب تم نہ لشکر آ پڑے - تو ہم نے اُن پر ہوا بھنکے اور لشکر جس کو تم نے نہیں دیکھا تھا - اور خدا تمہارے کاموں کا دیکھے والا ہے - [۱۰] حب وہ لوگ تم پر تمہارے اوپر سے اور تمہارے نیچے سے چڑھ آتے اور حب (تمہاری) آنکھیں تک لگاتے رہ گئیں اور (تمہارے) دل حلق تک آ پہنچے اور تم خدا کے بارے میں کتنا سمجھ گمان کرے لگے تھے - [۱۱] اُس حکم ایساں والے آزمائے گئے تھے - اور سخت طور پر ہلاتے گئے تھے - [۱۲] اور حب منافق اور حق کے دلوں میں بیماری بھی رہ کہنے لگے کہ خدا اور اُس کے رسول نے ہم سے جس دھوکے کا وعدہ کیا تھا - [۱۳] اور حب ان میں سے ایک گروہ کہنے لگا کہ اے مدینے کے رہنے والو تمہارا تھکانا نہ ہوگا - بس تم بھر جاؤ - اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے احارت مانگے لگا - وہ بولے کہ تمہارے گھر حالی ہیں - حالانکہ وہ حالی نہ تھے - وہ تو بس بھاگنا ہی چاہتے تھے - [۱۴] اور اگر اس کے اطراف سے ان پر داخل ہوں اور اُن کو مسہ انگیزی کرنے کو کہا جائے تو وہ ضرور کر بیٹھیں - اور ان میں بھڑکی ہی نہ رہیں - [۱۵] حالانکہ یہہ اس سے پہلے خدا سے اقرار کرچکے تھے کہ بیٹھ نہ پھیرینگے - اور خدا کے اقرار کے بارے میں

پوچھا حاتمگا - [۱۶] نو کہہ دے کہ اگر تم موت نا قتل سے  
 بھاگتے ہو نو بھاگنا تم کو ہرگز نعم نہ دنگا - اور اگر  
 ایسا ہوا بھی نو بھڑا سا فائدہ اُتھا لوگے - [۱۷] نو  
 کہہ دے کہ اگر خدا تمہاری پُراٹی چاہے نو کون ہے جو  
 تم کو اُس سے بچائے گا ؟ نا تم پر رحم ہی کرنا چاہے ؟ اور  
 نہ وہ لوگ خدا کے سوا کوئی دوسرے ہی باتئیکے اور نہ  
 مددگار - [۱۸] خدا اُن لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے  
 (لوگوں کو) روکیے اور اپنے بھائیوں سے کہے ہوں کہ ہمارے  
 پاس آؤ - اور وہ پُراٹی میں نہیں آئے مگر بھڑی دیر کے  
 لئے - [۱۹] تم سے بکھلی کرے ہوں - اور حب قر آنا ہے  
 نو اُن کو دیکھنگا کہ نہہ سری طرف دیکھے ہوں - اُن کی  
 آنکھیں گھومنے لگتی ہوں جسے کسی پر موت چھا جائے -  
 پھر حب خوف جانا رہنا ہے نو پیر رہائی کے ساتھ مال نہہ گئے  
 نہہ ہیں نہہی لوگ ہوں جو انساں نہیں رکھے - بس خدا نے اُن  
 کے کام ناسد کردئے - اور خدا کے لئے نہہ آساں ہے - [۲۰] نہہ  
 لوگ حبال کرے ہوں کہ حماع والے انہی نہیں گئے -  
 اور اگر نہہ حماع آ نہہ نو نہہ لوگ چاہینگے کہ اے کاش  
 دیہاب میں نکل جائیں - تمہاری خبر پوچھا کرتے ہیں -  
 اور اگر نہہ تم میں ہوں نو نہہ لڑیں مگر بھڑی سی -

[۲۱] تمہارے لئے معنی جو کوئی خدا اور زور آخر کی  
 آمد رکھنا ہے اور خدا کو نہہ یاد کرنا ہے اُس کے لئے  
 رسول خدا کا وعدہ نمونہ حاضر ہے - [۲۲] اور حب انساں  
 والوں نے کافروں کی حماع کو دیکھا نو بولے کہ نہہ وہی ہے  
 جو خدا اور اُس کے رسول کے ہم سے وعدہ کیا تھا - اور خدا  
 اور اُس کے رسول نے سچ کہا تھا - اور اس سے اُن کا انساں اور

(اُن کی) فرماں برداری زیادہ ہوگئی۔ [۲۳] مسلمانوں میں ایسے آدمی بھی ہیں کہ خدا سے جو اُنہوں نے عہد کر لیا اُس کو سچ کر دکھانا۔ تو اُن میں وہ بھی تھے جو ایسا کام پورا کر چکے اور اُن میں ایسے بھی ہیں کہ اِستِظار کرے ہیں۔ اور وہ کچھ بھی نہیں بدلے۔ [۲۴] کہ خدا سچوں کو اُن کے سچ کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے عذاب کرے یا اُن کی توبہ قبول کرے۔ بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے۔ [۲۵] اور خدا نے کامروں کو اُن ہی کے عصے میں بھر دیا۔ اُن کو کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اور لڑائی میں خدا مسلمانوں کو دس ہوا۔ اور خدا قوی اور زبردست ہے۔ [۲۶] اور جو لوگ اہل کتاب میں سے اُن کی نشت بٹا ہی کرتے تھے اس نے اُن کو اُن کے قلعوں سے اُتار لانا اور اُن کے دلوں میں رعب ستھا دی۔ انک گروہ کو ہم نے قتل کیا اور ایک گروہ کو قتل کیا۔ [۲۷] اور اُس نے تم کو اُن کی زمین اور اُن کے مکانات اور اُن کے مال اور وہ زمین جس میں تم نے ماؤں بھی نہ رکھا تھا سب کا وارث کیا۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

[۲۸] اے نبی! اسی نبیوں سے کہہ دے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اُس کی ریس چاہتی ہو تو اُمّ میں تم کو کچھ فائدہ دیتا ہوں اور تم کو جو ضرورتی کے ساتھ رخصت کرنا ہوں۔ [۲۹] اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کو اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو جو تم میں سے نیک ہیں خدا نے اُن کے لئے جزا آخرت پر رکھا ہے۔ [۳۰] اے نبی! اسی نبیوں میں سے جو کوئی صریح بے حیائی کرے تو اُس کو دونا عذاب دیا جائیگا۔ اور تم خدا کے لئے آساں ہے۔ [۳۱] اور جو تم



میں یہ خدا اور اُس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک کام بھی کرے ہم اُس کو اُس کا دونا اجر دینگے - اور ہم نے اُس کے لئے اچھا رزق تیار کر رکھا ہے - [۳۲] اے نبی کی بیویو تم ہر ایک عورت کے مانند نہیں - اگر تم (خدا سے) ڈرتی ہو تو کسی مرد سے دب کر نہ بولو - نہیں تو جس کے دل میں مرض ہے وہ کچھ توقع رکھتا - اور سیدھی بات کہا کرو - [۳۳] اور اپنے گھروں میں بیٹھی رہو اور انگلی حائلیت کے وقت کا بناء نہ کرو - اور بار بار قائم رہو اور رکوع نہ دو اور خدا اور رسول کی فرماں برداری کرو - اے اہل بیت خدا تو اس چاہتا ہے کہ تم سے نلیدی دور کرے اور تم کو ناک صاف رکھے - [۳۴] اور تمہارے گھروں میں جو خدا کی آئیں اور حکمت کی باتیں پڑھ کر سناتی جاہی ہیں اُن کو ناد رکھو - بے شک خدا لطف والا اور حرم رکھنے والا ہے -

[۳۵] بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور انساں والے مرد اور انساں والی عورتیں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سکے مرد اور سکی عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور حیرت کرنے والے مرد اور حیرت کرنے والی عورتیں اور رورہ رکھنے والے مرد اور رورہ رکھنے والی عورتیں اور انسی سرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور خدا کو ناد کرنے والے مرد اور ناد کرنے والی عورتیں - خدا نے ان کے لئے بخشش تیار کر رکھی ہے اور بڑا اجر - [۳۶] اور ہم مسلمان مرد اور مسلمان عورت کا کام نہیں کہ جب خدا اور اُس کا رسول کسی بات کو فیصلہ کر دے جو اُس بات میں پھر اُن کا احتساب ہے - اور

حو کوٹی جدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے تو وہ صریح گمراہی میں ہے۔ [۳۷] اور جب تو اس شخص سے کہا جس پر خدا نے نعمتیں کیں اور تو بھی اُس پر نعمتیں کرنا رہا کہ انسی نبی کو اپنے پاس رکھ اور خدا سے قر۔ اور تو اس ناب کو اپنے دل میں چھپانا جس کو خدا ظاہر کرے والا تھا۔ اور تو لوگوں سے قرا حالانکہ خدا اُس کا زیادہ حقدار تھا کہ تو اس سے قرے۔ تو جب رب کو اُس کے بارے میں جو کچھ کرنا تھا اُس کے کر ڈالا تو ہم نے میرے ساتھ اُس کا نکاح کر دیا کہ مسلمانوں کے لئے نالک حب انسی نبیوں کے بارے میں اُن کو جو کرنا ہو کر چکس تو مسلمانوں کے لئے اُن کے بارے میں کوٹی حرج نہ رہے۔ اور خدا کا حکم ہو کر رہے گا۔ [۳۸] خدا نے نبی کے لئے جو ناب مقرر کردی ہو اس میں اُس کے لئے کوٹی حرج نہیں۔ جو پہلے گزر چکے ہوں ان میں بھی یہی خدا کا طریقہ رہا۔ اور خدا کے کام چکے نے ہوئے ہوں۔ [۳۹] وہ لوگ بھی خدا کے نعمان پہنچائے اور اس سے قرے اور خدا کے سوا کسی سے نہیں قرے۔ اور خدا حساب لینے کے لئے جس ہے۔ [۴۰] مکہ م میں سے کسی شخص کا ناب نہیں لیکن وہ خدا کا رسول اور حامد النبی ہے۔ اور خدا ہر چیز کا حاسبے والا ہے۔

[۴۱] مومنو۔ خدا کو خوف نہ کرو [۴۲] اور صبح و سام اُس کی تسبیح کرو۔ [۴۳] وہی ہے جو ہم پر درود بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی۔ تاکہ وہ ہم کو اندھروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور وہ ایمان والوں پر رحم کرے والا ہے۔ [۴۴] جس دن ہم لوگ اُس سے ملاقات کریں گے (اُس کا)۔

سلام اُن کی دعاء حرم ہوگئی - اور اُس نے اُن کے لئے عرب کا  
 احرام کر رکھا ہے - [۳۵] اے نبی ہم نے تم کو گواہی دی ہے  
 والا اور حوس حمری دی ہے والا اور قرآن والا سا کر بھیکا ہے -  
 [۳۶] اور خدا کے حکم سے اُس کی طرف بلائے والا اور روش  
 چراغ - [۳۷] اور اسیاں والوں کو حوس حمری دے کہ اُن پر  
 خدا کا نرا نصل ہے - [۳۸] اور کافروں اور منافقوں کا کہا نہ  
 مانا - اور اُن کی تکلیف دہی کا خیال نہ کر - اور خدا ہر  
 موکل کر - اور خدا وکیل ہے - [۳۹] مومنو حب ہم  
 مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر اُن کو چھوئے سے پہلے طلاں  
 دیدو جو تمہارے لئے اُن پر کوئی عادت نہیں کہ تم اُس کو  
 گنو - مگر اُن کو کچھ فائدہ نہ ہو اور اُن کو جو ضرورت ہے  
 ساتھہ رحمت کر دو - [۴۰] اے نبی ہم نے تم کو تمہاری  
 بیویاں حلال کر دی ہیں جس کو چاہے اُن کے مہر دئے ہیں  
 اور جو میرے ہاتھوں میں ہیں جس کو خدا نے تم کو  
 دیا ہے - اور میرے چمکا کی بیٹیاں اور میری بیویاں  
 کی بیٹیاں اور میرے ماموں کی بیٹیاں اور میری خالائوں کی  
 بیٹیاں جنہوں نے میرے ساتھ ہجرت کی ہے - اور مسلمان  
 عورت اگر وہ اپنے شوہر سے کوئی دے اگر نبی اُس سے نکاح  
 کرنا چاہے - بہر حال میرے ہی لئے ہے مسلمانوں کے لئے  
 نہیں - ہم جانیے ہیں جو ہم نے اُن کی بیویوں اور جو  
 ان کے ہاتھ میں ہیں اُن کے بارے میں اُن پر فرض کیا  
 ہے تاکہ میرے لئے کوئی حرج نہ رہے - اور خدا تمہیں والا  
 اور رحم والا ہے - [۴۱] اُن میں سے جو جس کو چاہے الگ  
 رکھے اور جس کو چاہے اپنے پاس رکھے اور جس کو چاہے الگ  
 کر دیا اُن میں سے کسی کو پھر بلا لے - تمہیں ہر کوئی

گناہ نہیں۔ ہم اس لئے کہ اُن کی آنکھیں تھمتی رہسکی اور وہ ہم سے کھاتینگی اور جو وہ ان کو دے دنگا اُس کو لے کر ہم سب حوس رہسکی۔ اور خدا جانتا ہے جو ہمارے دلوں میں ہے۔ اور خدا سبے والا اور مکمل والا ہے۔ [۵۲] اِس کے بعد سے میرے لئے عورس حلال نہیں اور نہ ہم کہ اُن کے بدلے دوسری بیویاں کر لے اگرچہ بھی اُن کا حسن نککو پسند آجائے مگر جو میرے ہاتھ میں ہیں۔ اور خدا ہر چیز پر نگہاں ہے۔

[۵۳] مومنو نبی کے گھروں میں نہ داخل ہو یہاں تک کہ تم کو کھائے کے لئے احارب دی جائے کہ تم کو اُس کے نیکے کا انتظار نہ کرنا پڑے بلکہ جب تم کو بلانا جائے تو داخل ہو۔ اور جب کھا چکو تو الگ الگ ہو جاؤ۔ اور ناب کرے میں نہ لگ جاؤ۔ اس سے نبی کو تکلف ہونی ہے۔ اور وہ تم سے سرما ہے۔ لیکن خدا سب ناب سے نہیں سرما۔ اور جب ان سے کوئی چیز مانگنا ہو تو انکے پردے کے پیچھے سے مانگو۔ یہ ہم ہمارے دلوں کو اور ان کے دلوں کو ناک رکھنا۔ اور تم کو نہیں چاہئے کہ رسول خدا کو اندا دو۔ اور نہ ہم کہ اس کی بیوی کو اُس کے بعد کبھی بھی نکاح کرو۔ ہم خدا کے نزدیک یہی بات ہے۔ [۵۴] اگر تم کوئی بات ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو خدا ہر چیز کا جانے والا ہے۔ [۵۵] ان کے مانوں کے بارے میں ان پر کوئی گناہ نہیں اور نہ اُن کے ہاتھوں کے بارے میں اور نہ اُن کے ہاتھوں کے بارے میں اور نہ اُن کی عورتوں کے بارے میں اور نہ کوئی ان کے ہاتھ میں ہیں اُن کے بارے میں بھی نہیں۔ اور (اے عورتو) خدا سے ڈرو۔ بے شک خدا ہر چیز پر گواہ ہے۔

[۵۶] خدا اور اُس کے فرستے نبی پر درود بھیجیے ہیں۔ اے مومنین ہم بھی اُس پر سلام بھیجا کرو۔ [۵۷] جو لوگ خدا اور اس کے رسول کو اندا دیے ہیں خدا اُن پر اس دنیا میں اور آخرت میں لعنت کرنا ہے۔ اور اُن کے لئے اُس ے رسوائی کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ [۵۸] اور جو لوگ ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو اندا دیے ہیں حالانکہ انہوں نے کچھ نہیں کیا تو وہ یہاں اور صریح گناہ اپنے اوپر لے لیں۔ [۵۹] اے نبی انہی نبیوں اور انہی دشمنوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دے کہ اپنے اوپر انہی چادریں ڈال لیں۔ اس سے وہ جلد بھکاری حائضگی اور اُن کو اندا نہ بھینکیں۔ اور خدا نیکسے والا اور رحم والا ہے۔ [۶۰] اگر منافق اور حق لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے اور جو لوگ شہر میں ہم حرم اُڑانا کرے ہیں نار نہ رہے تو ہم حکم اُن کے نیکھے لگا دیں گے۔ پھر تو وہ شہر میں میرے نروس میں نہ رہیں گے مگر بھڑے ہوں۔ [۶۱] وہ بھی لعنتی ہو کر۔ جہاں کہیں نائے حائض گئے ہوں نکرتے حائض گئے اور خوب قتل، کتے حائض گئے۔ [۶۲] جو لوگ اس سے پہلے گزرے ہیں اُن کے بارے میں یہی خدا کا طریق رہا ہے۔ اور تو ہرگز خدا کے طریق میں کوئی تبدیلی نہ ٹانگا۔ [۶۳] لوگ نکھہ سے (قیامت کی) گھڑی کے بارے میں پوچھے ہیں۔ تو کہہ دے اِس کا علم تو بس خدا ہی کو ہے۔ اور تو کیا حائے شائد وہ گھڑی قریب ہو۔ [۶۴] خدا نے کامروں پر لعنت کی ہے اور اُن کے لئے (دور کی) دھکنی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ [۶۵] ہم سے ہم سے اُسی میں رہیں گے۔ نہ وہ کوئی دوست ٹائیپ کے اور نہ مددگار۔ [۶۶] جس دن اُن کے منہ آگ میں

بھیرے حائثیگے وہ کہہینگے کہ اے کاس ہم نے خدا کی اطاعت اور رسول کی اطاعت کی ہوئی - [۶۷] اور نہ کہہینگے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں اور بھائیوں کی اطاعت کی اور انہوں نے ہم کو راہ سے بھٹکا دیا - [۶۸] اے ہمارے پروردگار اُن کو دونا عذاب دے اور اُن پر حوب لعن کر -

[۶۹] اے مومنو اُن لوگوں کے مانند نہ ہو جنہوں نے موسیٰ کو ادا دی - مگر خدا نے اُن کی جانبوں سے اُس کو بری کیا - اور وہ خدا کے نزدیک اُسرو والا تھا - [۷۰] اے مومنو خدا سے قہر اور سندھی تاب کہو - [۷۱] وہ تمہارے لئے تمہارے کام سوار دنگا اور دم کو تمہارے گناہ بخش دنگا - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے وہ بری مراد کو بھٹکا - [۷۲] ہم نے اُس امامت کو آسمان اور زمین اور پہاڑوں کے روبرو جس کا تھا مگر انہوں نے اس کے اُتھائے سے انکار کیا اور اُس سے قہرے لیکن آدمی نے اُس کو اُتھا لیا - وہ جو ظالم اور حاحل ہے ہی - [۷۳] کہ خدا منافق مردوں کو اور منافق عورتوں کو اور مسرک مردوں کو اور مسرک عورتوں کو عذاب دے اور خدا ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کی بونہ قبول کرے - اور خدا نکستے والا اور رحم والا ہے -

## سورۃ سبا

مکی - ۵۴ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تعریف خدا ہی کو ہے کہ! اُسی کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے اور اُحراب میں بھی اُسی

کی تعریف ہے - اور وہ حکمت والا اور حیر رکھنے والا ہے -  
 [۲] وہ جانا ہے جو زمیں میں داخل ہوا ہے اور جو اُس  
 سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اُس میں چڑھتا  
 ہے - اور وہی رحم والا اور بخشش والا ہے - [۳] اور جو  
 لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ وہ گھڑی ہمارے پاس نہ  
 آئیں گی - تو کہہ دے کہ نہیں - میرے پروردگار کی قسم ہم  
 ضرور تم پر آئیں گی - وہ عالم العجب ہے - درہ بھر بھی آسمان  
 اور زمیں میں اُس سے نوسندہ نہیں اور نہ اُس سے چھوٹی اور  
 نہ بڑی مگر سب کتاب میں صاف صاف لکھی ہیں -  
 [۴] کہ جو لوگ اسماں رکھے اور ملک کام کرے اُن کو حرائے  
 (حیر) دے - اُن ہی لوگوں کے لئے بخشش اور عرش کی  
 روزی ہے - [۵] اور جس لوگوں نے ہماری آیتوں کو عاجز  
 کرے میں کوسس کی تو اُن ہی لوگوں کے لئے عذاب  
 دردناک کی سرا ہے - [۶] اور جس لوگوں کو علم دیا گیا  
 ہے وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ نکھہ پر میرے پروردگار کی  
 طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے اور زمین سے تعریف کے  
 لائق (حدا) کی راہ دکھاتا ہے - [۷] اور جو لوگ کفر کرتے  
 ہیں وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم تم کو وہ آدمی سناں جو  
 تم کو حیر دینا کہ جب تم انکے بزرگی دہرہ دہرہ ہوجاؤ گے تو  
 تم کو نئی پیدا پس میں آنا ہوگا؟ [۸] کیا اُس نے خدا پر  
 جھوٹ ناندھ لیا ہے یا اس کو حیروں ہوگیا ہے؟ نہیں -  
 جو لوگ آخرت پر اسماں نہیں رکھے وہ عذاب میں ہونگے  
 اور گمراہی میں بڑی دور - [۹] تو کیا اُنہوں نے آسمان  
 اور زمیں کی طرف جو اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے ہیں  
 نہیں دیکھا؟ اگر ہم چاہیں تو اُن کو زمیں میں

دھسادیس یا اُن تر آساں کے تکرے گرا دس - ہر انک رجوع کرے والے بندے کے لئے اسی دین انک نسانی ہے -

[۱۰] اور ہم نے داؤد کو انسی طرف سے فصلب دی -

اے پہاڑو اُس کے ساتھ دستمخ کرو - اور بندوں کو بھی (یہی حکم دنا) - اور اُس کے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا

بھا [۱۱] کہ دوری ورہس دنا اور سرورے میں اندازہ رکھ -

اور نیک عمل کر - من دیکھا ہوں جو ہم کرتے ہو -

[۱۲] اور ہوا کو سلساں کے مسخر کنا کہ اُس کی صمخ کی

سیر انک مہیے کی ہوئی اور اُس کی شام کی سیر بھی انک

مہیے کی ہوئی - اور ہم نے اُس کے لئے ناندے کا چسمہ دنا

دیا - اور جس میں سے ایسے بھی بے جو اُس کے سرور دگار کے

حکم سے اُس کے حانہ کے دیکھے کام کرے ہے - اور ان میں سے

جو کوئی ہمارے حکم سے نکلی کرنگا ہم اُس کو دھکی

ہوئی آگ کا مرہ چکھاٹسکے - [۱۳] وہ اُس کے واسطے ناندے

بے حورہ چاہتا تھا - قلعے اور تصویریں اور نالانوں کے

ماسد لگن اور تری تری دیگیں - اے آل داؤد سکر کرو -

اور میرے بندوں میں بھڑے ہی لوگ سکر گزار ہوئے ہیں -

[۱۴] نہر حب ہم نے اُس تر موت کا حکم دنا نو اُن کو

اُس کے موت کی خبر نہ ہوئی مگر رمس کے کترے نے اُس کے

عصا کو کیا لیا - نو حب وہ گر تر ا نو حبوں کو معلوم ہو گیا

کہ اگر وہ بے دیکھی بات حانیے نو رسواٹی کے عذاب من نہ

ٹھہرتے - [۱۵] سنا کے لئے اُن کے گھروں من ایک نشانی

بھی - داہیے طرف اور نائیں طرف نو ناع بے - ابے درور دگار کا

دیا ہوا رز کھاڑ اور اُس کا شکر کرو - اچھا سہر اور نکشے

والا سرور دگار - [۱۶] نو انہوں نے منہ بھر لیا - نو ہم نے



اُن پر زور کا سیلاب بھٹکا اور ہم نے اُن کے دو ناموں کو  
 دو اسے ناموں سے بدل دیا کہ اُن کے بدل بدلہ دے - اور  
 چھاؤ دیے اور کچھ نہی - [۱۷] ہم نے اُن کو اُن کے کفر  
 کا بدلہ دیا - اور ہم ناسکروں ہی کو ہم بدلہ دیے ہیں -  
 [۱۸] اور ہم نے اُن کے اور اُن کی نسی کے درمیان جس میں  
 ہم نے مرکب دی بھی نسیاں بنا رکھی ہیں جو دکھلائی  
 دی ہیں - اور اُن میں سرائس معرر کردی ہیں - ان  
 میں راب اور دن ام کے ساتھ سر کرو - [۱۹] دو وہ بولے  
 اے ہمارے پروردگار ہمارے سر کو دور دور کا کر دے - ہم اب  
 آپ پر ظلم کئے - پھر ہم نے اُن کو قصے بنا دیے - اور  
 ہم نے اُن کو الگ الگ کر دیا - اس میں بھی ہر صر کرے  
 والے اور سکر گزار شخص کے لئے نسیاں ہیں - [۲۰] اور  
 انیس نے اُن پر اماگیاں سکا کر دکھانا - تو ہم اُسی کے  
 دیکھے ہوئے مگر اماں والوں کا گروہ - [۲۱] اور اُس کے پاس  
 اُن کے لئے کوئی دلیل تو بھی نہیں مگر ہم ناکہ جو لوگ  
 احرب پر اماں رکھے ہیں ہم اُن کو ان لوگوں سے جدا  
 حاس لیں جو اس بارے میں شک میں ہیں - اور پیرا  
 پروردگار ہر چیز پر نگہاں ہے -

[۲۲] تو کہہ دے کہ خدا کے سوا جس کو ہم (ابن معبود)  
 سمجھتے ہو اُن کو بلاؤ - نہ ہم آسمان ہی میں ایک ذرہ  
 بھر کے مالک ہیں اور نہ زمین ہی میں - اور نہ ان دونوں میں  
 ان کا حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس کا برب پناہ ہے -  
 [۲۳] اور اس کے آگے شعاعت نفع نہیں دیے کی مگر جس کو  
 وہ احارت دے - نہ اس کے حب اُن کے دلوں سے اضطراب دور  
 کیا جائے تو کہے ہیں کہ ہمارے پروردگار نے کیا کہا ہے ؟ وہ

کہتے ہیں کہ سح کہا ہے - اور وہ بلند مرتبہ اور بڑا ہے -  
 [۲۴] نو کہہ دے کہ آساں اور زمیں سے تم کو کون رزق دیتا  
 ہے؟ نو کہہ دے کہ خدا - اور ہم نام ضرور ہدایت پر ہونا  
 صریح گمراہی میں - [۲۵] نو کہہ دے کہ تم سے ہمارے  
 گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائیگا - اور نہ ہم سے  
 تمہارے کئے کے بارے میں - [۲۶] نو کہہ دے کہ ہمارا پروردگار  
 ہم کو جمع کریگا پھر ہم میں حق حق فیصلہ کر دیگا -  
 اور وہی فیصلہ کرے والا اور حاسب والا ہے - [۲۷] نو کہہ دے  
 کہ جس کو تم سربک بنا کر اُس کے ساتھ ملاتے ہو انہیں مکھے  
 بھی دکھاؤ - ہرگز نہیں - بلکہ وہی خدا ہے - درہندست  
 حکمت والا - [۲۸] اور ہم نے تو تمکو جس تمام لوگوں کو  
 حوش حری دیے اور قرآن کے لئے بھیجا ہے - مگر اکثر لوگ  
 نہیں جانتے - [۲۹] اور وہ کہتے ہیں کہ اگر تم سح کہتے  
 ہو تو یہ وعدہ کب ہوگا؟ [۳۰] نو کہہ دے کہ تم سے جس  
 دن کا وعدہ ہے تم نہ اُس سے ایک گھڑی بیکھے رہو گے اور نہ  
 آگے نکل جاؤ گے -

[۳۱] اور کافر کہتے ہیں کہ ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان  
 نہ لائیں گے - اور نہ اس پر حواس سے نہی ہے - اے کاس تو دیکھے  
 حب یہہ طالم ایہ پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے -  
 ایک دوسرے سے حکمت کرنا ہوگا - جو لوگ نے جس نے وہ  
 نکمر کرے والوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان  
 لائے ہوتے - [۳۲] نکمر کرے والے نے جس لوگوں سے کہیں گے کہ  
 جب تمہارے پاس ہدایت آئی تو کیا اُس کے بعد ہم نے تم کو  
 اُس سے روکا؟ نہیں - تم ہی گمہار بنے - [۳۳] اور بے جس  
 لوگ نکمر کرنے والوں سے کہیں گے کہ نہیں رات کو اور دن کو

تم ہی بد میں کیا کرتے تھے جب تم ہم کو حکم کرتے تھے کہ ہم خدا سے کفر کریں اور دوسروں کو اُس کے برابر ٹھہرائیں۔ اور جب ہم عذاب کو دیکھیں گے تو دل ہی دل میں ملامت ہونگے۔ اور جو لوگ کفر کرے ہں ہم اُنکی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ وہ تو بس اپنے ہی کٹے کی چرا بائیں گے۔ [۳۳] اور ہم نے کسی کسی میں کوئی قرارے والا نہیں بھیجا مگر اُس نے حوس حال لوگوں سے کہا کہ ہم نہیں مانیں اُس، چہر کو جو ہم لے کر آئے ہو۔ [۳۵] اور وہ کہے ہں کہ مال اور اولاد کے اعتبار سے ہم ترہم کر ہں۔ اور ہم کو عذاب نہیں ہوگا۔ [۳۶] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار جس کا رزق چاہتا ہے کسادہ کرنا ہے اور پھر بد بھی کر دیتا ہے۔ مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔

[۳۷] اور نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد تم کو ہمارا معرب کر سکیے۔ مگر جو کوئی اسماں لانا اور نیکی کی تو بھی ہں جس کو اُن کے کٹے کی دوتی چرا ملیں گی۔ اور وہ امن سے نالا جانوں میں ہونگے۔ [۳۸] اور جو لوگ ہماری نسانوں کو عاجز کرے میں کوسس کرے ہں۔ یہی لوگ عذاب کے لئے حاضر کئے جائیں گے۔ [۳۹] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے کسادہ کرنا ہے نا اُس کو بنا بنا کر دیتا ہے۔ اور تم کوئی چہر بھی خرچ کرو وہ اُس کا بدلہ دیتا۔ اور وہی سب سے اچھا رزق دیتے والا ہے۔ [۴۰] اور جس دن وہ اُن سب کو جمع کرے گا اور پھر فرستوں سے کہے گا کہ کیا تم نے یہی لوگ تمہاری عذاب کیا کرتے تھے؟ [۴۱] وہ کہیں گے کہ تو ہی پاک ہے۔ تو ہی ہمارا کارسار ہے نہ ہم۔ نہیں۔ ہم تو شیطان کی

عبادت کرتے رہے۔ ان میں اکثر اُن ہی نے اسماں رکھتے  
 تھے۔ [۲۲] تو اُن کے دس دس ایک دوسرے کو منع نہیں  
 پہنچا سکتا اور نہ ضرر۔ اور ہم طالبوں سے کہہ گئے کہ  
 (دورِ ح کی) اُن کا عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے چکھو۔  
 [۲۳] اور جب اُن کو ہماری بین دلیس پہنچ کر سائی  
 حاسی ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم تو دس ایک آدمی سے جو  
 چاہتا ہے کہ جس کی تمہارے ناب دانے عبادت کرتے رہے تم کو  
 اُن سے روک دے۔ اور یہ کہتے ہیں کہ یہہ تو دس جہوت  
 ہے جو نامدھم لیا ہے۔ اور جو لوگ کفر کرتے ہیں جب اُن کے  
 پاس حق آگیا تو وہ کہتے ہیں کہ یہہ تو دس صریح حادو  
 ہے۔ [۲۴] اور ہم نے تو اُن کو کتابیں نہیں دیں کہ وہ پڑھیں  
 ہوں اور نہ حکیم سے پہلے اُن کی طرف کوئی قرآن والا  
 بھیجا۔ [۲۵] اور اُن سے اگلوں سے بھی جھٹلایا گیا۔  
 اور جو ہم سے اُن کو دنیا بچا یہہ اُس کے دسوں حصے کو بھی  
 نہیں پہنچے۔ تو اُنہوں سے میرے رسولوں کو جھٹلایا۔  
 تو میں کیسا نا حوس ہوا۔

[۲۶] تو کہہ دے کہ میں تم کو دس ایک نصیحت کرنا  
 ہوں۔ کہ خدا کے آگے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ پھر  
 عذر کرو۔ تمہارے ساتھی کو کوئی حوس تو ہے نہیں۔ ہم  
 تو دس سخت عذاب سے پہلے تم کو قرا نا ہے۔ [۲۷] تو کہہ  
 دے کہ میں تم سے کوئی احب نہیں مانگتا۔ تم اپنے ہی پاس  
 رکھو۔ میرا آخر تو دس خدا ہی کے دے ہے۔ اور وہی ہر چیز  
 پر گواہ ہے۔ [۲۸] تو کہہ دے کہ میرا پروردگار حق چلا نا  
 ہے۔ وہی عیب کا حاسب والا ہے۔ [۲۹] تو کہہ دے کہ حق  
 آگیا اور باطل نہ تو ابھی کچھ کر سکیگا اور نہ پھر کبھی۔



ناد کرو۔ خدا کے سوا کما کوئی پیدا کرے والا ہے جو آسمان اور زمین سے ہم کو زروں دے؟ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بھر کہاں بھٹکے جانے ہو؟ [۴] اور اگر ہم نیکو جہنم لائیں تو نیکوں سے پہلے بھی رسول جہنم لائے جا چکے ہیں۔ اور تمام نامس خدا ہی کی طرف رجوع ہونگی۔ [۵] اے لوگو خدا کا وعدہ سچا ہے۔ جو ہم کو دنیا کی زندگی میں دے ڈالے اور نہ ہم کو خدا کے بارے میں صرف دینے والا صرف دے۔ [۶] شیطان تو تمہارا دشمن ہے۔ جو اُس کو دشمن ہی رکھو۔ وہ تمہارے گروہ کو بٹاتا ہے کہ وہ بھی (جہنم کی) دھکی ہوئی آگ میں ساٹھی ہوں۔ [۷] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور جو لوگ ایمان رکھیں اور نیک کام کرتے ہیں ان کے لئے نیکس اور نرا اجر ہے۔

[۸] جو کما حس کا نرا کام اُس کو اچھا کرے دکھانا گناہ ہے اور وہ اس کو اچھا ہی دیکھتا ہے (وہ نیک لوگوں کے برابر ہے؟)۔ بے شک خدا حس کو چاہتا ہے گمراہ کرنا ہے اور حس کو چاہتا ہے ہدایت کرنا ہے۔ جو اُن کے لئے مارے اسوس کے اپنی جان نہ دے ڈال۔ بے شک خدا خوب جانتا ہے جو ہم کرنے ہیں۔ [۹] اور خدا وہ ہے کہ ہواؤں کو بھینکتا ہے اور وہ بادلوں کو اُتھاتی ہیں۔ پھر ہم اُس کو مردہ سہر کی طرف ہانک کر لے جاتے ہیں اور اُس سے مری ہوئی زمین کو زندہ کرتے ہیں۔ اسی طرح (قصاص کے دن بھی ہم سب کو) نکال دیں گے۔ [۱۰] جو کوئی عرب چاہے جو ساری عرب جو خدا کے ہاں ہے۔ اچھی نامس سب اُس نیک بھینکتی ہیں۔ اور نیک کاموں کو وہ بلند کرنا ہے۔ جو لوگ نری دوسروں

کرے ہوں اُن کے لئے سبب عذاب ہے - اور اُن ہی کی تدبیر ضائع جائے گی - [۱۱] اور خدا نے تم کو مٹی سے بنایا - پھر قطعے سے - پھر تم کو حوڑے حوڑے بنائے - اور کسی مرد کے کو حمل نہیں رہنا اور نہ وہ حسی ہے مگر اُس کے علم سے - اور نہ کوئی مس مس ہوا اور نہ اُس کی عمر سے کچھ کم کیا جانا مگر وہ بھی کتاب میں ہے - تم خدا کے لئے آساں ہے - [۱۲] اور دو دریا ہمارے ہیں - انکے شہر ہیں پیاسے پکھالے والا حوس گوار اور انکے کھاری کڑوا - اور دونوں سے تم بارہ گوشت کھاتے ہو اور گہنا نکالے ہو کہ اُس کو چہیتے ہو - اور تو اُس میں کسمیوں کو دیکھتا ہے کہ ناپی بھارتی ہیں تاکہ تم اُس کا فصل ڈھونڈو اور تاکہ تم شکر گزار ہو - [۱۳] وہ راب کو دن میں داخل کرنا ہے اور دن کو راب میں داخل کرنا ہے - اور اُس سے سورج اور چاند مسخر کئے ہیں - سب انکے وقت معرر نک چلیے ہیں - یہی خدا تمہارا پروردگار ہے - اُسی کی سلطنت ہے - اور اُس کے سوا تم جس کو نکاریے ہو وہ انکے کھجور کے چھلکے کے بھی مالک نہیں - [۱۴] اگر تم اُن کو نکارو تو وہ تمہارا نکارنا نہ سہیگے - اور اگر وہ سنس تو تم کو جواب نہ دیگے - اور قناب کے دن وہ تمہارے سرک سے انکار کریں گے - اور حبر رکھے والے (خدا) کی طرح کوئی تمکو حبر نہیں دے سکتا -

[۱۵] اے لوگو تم خدا کے مصلح ہو - اور خدا برحق اور معرف کے لائق ہے - [۱۶] اگر وہ چاہے تو تم کو لے کر چل دے اور انکے مٹی حلقہ کو لے آئے - [۱۷] اور تم خدا کے لئے مشکل نہیں - [۱۸] اور کوئی تمکو نہ دیکھ سکتا

والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا - اور اگر کوئی بوجھ اُٹھائے والا اپنے بوجھ کے لئے نلاتے تو بھی اُس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہیں اُٹھانا جائیگا اگرچہ بھی وہ قرابت والا ہی ہو - تو دوس اُن ہی کو قرا نا ہے جو اپنے پروردگار سے عائمانہ قرے اور ہمارے قائم رہے - اور جو کوئی پاک صاف رہے تو وہ اپنے ہی لئے پاک صاف رہنا ہے - اور خدا ہی کی طرف بھر کر جانا ہے - [۱۹] اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں - [۲۰] اور نہ اندھیرا اور روسی - [۲۱] اور نہ سایہ اور دھوپ - [۲۲] اور زندے اور مردے بھی برابر نہیں - اور خدا سنانا ہے جس کو چاہے - اور جو لوگ قبر میں ہیں اُن کو تو نہیں سنا سکا - [۲۳] تو دوس قراے والا ہے - [۲۴] ہم نے سحیح مع نیکی کو جس حدی سے کو اور قراے کو بھیجا ہے - اور کوئی اُمید نہیں کہ اُس میں قراے والا نہ گزرا ہو - [۲۵] اور اگر یہہ نیکی چھتلائی تو اُن سے پہلے والوں نے بھی چھتلائی ہی تھا - اُن کے رسول اُن کے پاس سے دلیلیں اور حکمتیں اور روش کتاب لے کر آئے - [۲۶] پھر ہمیں بے گانہوں کو نکڑا - اور مری نا حوشی کسی بھی ؟ [۲۷] کیا تو نے نہ نہیں دیکھا کہ خدا آسمان سے ناپی اُتارنا ہے ؟ پھر ہم اُس سے مختلف رنگ کے میوے نکالے ہیں - اور پہاڑوں میں مختلف رنگ کے ٹکڑے ہیں سعید اور لال اور کالے ٹھیکنگ - [۲۸] اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور موشیوں کے رنگ بھی مختلف ہیں - خدا سے اُس کے وہی بندے قرے جس کو علم رکھتے ہیں - بے شک خدا رہبرِ ناسب اور حکیم والا ہے - [۲۹] جو لوگ خدا کی کتاب پڑھتے اور ہمارے قائم رہتے اور جو کچھ ہم نے اُن کو



دئے ہیں اُس میں اُپسندہ اور علانہ حرج کرے ہیں وہ  
 اسی بھارت کی اُمد کر سکے ہیں جس میں بھارت  
 نہیں۔ [۳۰] کہ وہ ان کو ن کا اخر پورا دنگا اور اب  
 فصل سے اُن کو زیادہ دھبی دنگا۔ بے سک وہ بکسے والا اور  
 قدر کرے والا ہے۔ [۳۱] اور ہم بے حو نری طرف کتاب  
 وحی کی ہے وہ حو ہے۔ بصدقہ کرنی ہے اُس چتر کی حو  
 اُس سے پہلے بھی۔ بے سک خدا ابے بندوں کی حو رکھے والا  
 اور اُن کو دیکھے والا ہے۔ [۳۲] بھر ہم بے اُن لوگوں کو  
 جس کو ہم بے ابے بندوں میں سے برگردہ کیا بھا کتاب کا  
 وارث کیا۔ اور ان میں وہ بھی ہے حو ابے آب بے طلسم کرنا  
 ہے اور ان میں وہ بھی ہے حو مبانہ رو ہے۔ اور ان میں سے  
 کچھ بے خدا کے حکم سے حو بے کاموں میں سبب لے گئے۔  
 یہی بڑا فصل ہے۔ [۳۳] حب حدس جس میں وہ داخل  
 ہوئے۔ اُس میں اُن کو سوئے کے کنگ اور موسیٰ بھائی  
 حائے۔ اور وہاں اُن کا لباس رسی ہوگا۔ [۳۴] اور وہ  
 کہیں کہ بعریف خدا ہی کو ہے جس بے ہمارے عم کو دور  
 کیا۔ بے سک ہمارا برور دگار بکسے والا اور قدر کرے والا ہے۔  
 [۳۵] جس بے ابے فصل سے ہم کو ہمیشہ رہیے کی حکہ میں  
 اُتار۔ اس میں ہم کو تکلف نہیں بھجی اور نہ ہم کو  
 یہاں ماندگی لگتی ہے۔ [۳۶] اور حو لوگ کفر کرے ہیں  
 اُن کے لئے بوحہم کی آگ ہے۔ نہ ان کو قصا آتی ہے کہ  
 مرحائیں اور نہ اُن کا عذاب ہی کچھ ہلکا کیا خدا ہے۔  
 ہم اسی طرح ہر کفر کرے والے کو بدلہ دے ہیں۔  
 [۳۷] اور وہ اُس میں بڑے چلانا کریں گے۔ اے ہمارے  
 برور دگار ہم کو (اس سے) نکال۔ ہم بک کام کریں گے نہ وہ

حو ہم نے کئے - کیا ہم نے تم کو ایسی عمر نہ دی بھی کہ  
حو عور کرے تو وہیں عور کر سکے؟ اور تمہارے پاس قرآن  
والے بھی آئے - تو مرہ چکھو - اور طالبوں کا کوئی مددگار  
نہیں -

[۳۸] ے شک خدا آسمان اور زمین کی چھپی ناس  
حانتا ہے - وہ دل کی ناس بھی خوب جانتا ہے - [۳۹] وہی  
ہے جس نے تم کو دنیا میں جانس کیا - تو حو کوئی کفر  
کرے تو اُس کا کفر اُسی پر ہے - اور اُن کے ہروردگار کے نزدیک  
کافروں کا کفر تو بس اُس کی ناحوسی کو بڑھانا ہے - اور  
کافروں کا کفر تو بس اُن کا اور زیادہ نقصان کرنا ہے - [۴۰] تو  
کہہ دے کہ کیا تم نے اپنے سرینکوں کو جس کو ہم خدا کے سوا  
پکارتے ہو دیکھا بھی؟ محکو دکھاؤ حو ککھہ اُنہوں نے  
دنیا میں بنانا ہو - یا آسمان میں اُن کی سرکب ہے؟ یا  
ہم نے اُن کو کوئی کتاب دی ہے اور وہ اُس کی دلیل رکھے  
ہیں؟ نہیں - بلکہ طالب تو انک دوسرے سے دھوکے ہی کا وعدہ  
کرتے ہیں - [۴۱] ے شک خدا ے آسمان اور زمین بھام رکھے  
ہیں کہ وہ ایسی جگہ سے نہ تل جائے - اور اگر نہم تل  
جائیں تو پھر کوئی بھی اُن کا روکے والا نہیں - ے سک وہ  
مکمل والا اور بخشے والا ہے - [۴۲] اور وہ بڑے روزوں سے  
خدا کی قسم کھاتے ہیں کہ اگر اُن کے پاس کوئی قرآن والا  
آئے تو وہ ضرور سب اُمنوں سے بڑھ کر خدا اب نامے والے  
ہونگے - مگر جب اُن کے پاس کوئی قرآن والا آگیا تو اُس سے  
اُن کی عرب ہی بڑھتی رہی - [۴۳] کہ وہ ملک میں نکمر  
اور بڑی مدسریں کرے لگے - اور بڑی مدسریں تو بس اُسی کے  
ملاقاتی لوگوں پر پڑتی ہے - تو کیا نہم وہی انگلی عاندوں کے



ایک دیوار - اور ہم نے اُن کو دھامک دیا ہے - اور وہ نہیں دیکھے - [۱۰] اور اُن کے لئے برابر ہے حواہ تو اُن کو قرائے گا اُن کو نہ قرائے - وہ ایسا نہیں لائے - [۱۱] تو تو جس اُس شخص کو قرا سکتا ہے جو نصیب کی ضروری کرے اور عائمانہ خدا سے ترے - تو انہوں کو نکسس اور ترے آخر بیک کی حوس حری دے - [۱۲] ہم مردوں کو زندہ کرتے ہیں - اور لکھتے ہیں حواہ آگے بھٹکے ہیں اور حواسیاں وہ بھٹکے چھوڑ جائے ہیں - اور ہر چہر کا حساب ہم نے صاف صاف کتاب میں لکھ رکھا ہے -

[۱۳] اور اُن سے ایک نسی والوں کی سال سال کر دے - کہ جب اُن کے پاس رسول آئے [۱۴] اس حالت میں کہ ہم نے اُن کے پاس دو (رسول) بھیجے - تو انہوں نے اُن کو جھٹلایا - تو ہم نے انک دوسرے سے اُن کو قوب دی - اور انہوں نے کہا کہ ہم تمہارے پاس بھیجے گئے ہیں - [۱۵] وہ بولے کہ تم تو جس ہماری ہی طرح آدمی ہو - اور رحم والے (خدا) نے تو کچھ نازل نہیں کیا - تم تو جس جھوٹ کہتے ہو - [۱۶] انہوں نے کہا کہ ہمارا ضرور دگار جاسا ہے کہ ہم تمہارے پاس بھیجے ہوئے ہیں - [۱۷] اور ہمارے دہمہ جس صاف صاف بھٹکا دیا ہے - [۱۸] بولے کہ ہم نے تو تم میں نہ سگونی پائی - اگر تم نار نہ آئے تو ہم تم کو ضرور سنگ سار کریں گے اور ہم سے ضرور تم کو درد ناک عذاب بھٹکنا - [۱۹] بولے کہ ہماری مدد شگونی تمہارے ساتھ ہے - کیا یہم اس لئے ہے کہ تم کو نصیحت کی حانی ہے؟ نہیں - تم تو ریادنی کرتے والے لوگ ہو - [۲۰] اور سہرے انک کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا - بولا کہ اے مہری قوم رسولوں کی

نیروی کرو - [۲۱] ان کی نیروی کرو کہ ہم سے کوئی اُحوت  
 نہیں مانگے - اور جوہ بھی ہدایت نائے ہوئے ہیں -  
 [۲۲] اور محکمے کیا ہوا کہ میں اُس کی عبادت نہ کروں  
 جس نے محکمہ بنا دیا کیا اور جس کی طرف ہم کو بھر جانا ہے؟  
 [۲۳] کیا میں اُس کے سوا کسی اور کو معبود بناؤں؟ حالانکہ  
 اگر رحم والا (خدا) محکمہ ضرور پہنچانا چاہے تو ان کی  
 شعاع میرے کچھ بھی کام نہ آئیگی - اور نہ ہم محکمہ  
 چھڑائیں گے - [۲۴] اس حالت میں تو میں ضرور صریح  
 گمراہی میں ہوں گا - [۲۵] میں تمہارے درویشوں پر ایسا لایا  
 جس میں اب سنو - [۲۶] کہا گیا کہ حب میں داخل ہو -  
 کہا اے کاس میں قوم حانتی ہوئی [۲۷] کہ میرے درویشوں  
 نے محکمہ نکسا اور محکمہ معرر بنا دیا - [۲۸] اور اس کے بعد  
 ہم نے اُس کی قوم پر آسمان سے کوئی لیسکر نہیں اُتارا اور نہ  
 ہم اُتارے والے تھے - [۲۹] وہ تو جس انک آوار بند بھی اور  
 اُسی وقت ہم نکھ گئے - [۳۰] میرے بندوں پر اسوس ہے کہ  
 اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا مگر ہم اُس سے نہنہا کرے  
 لگے ہیں - [۳۱] کیا ہم نہیں دیکھتے کہ اُن سے پہلے  
 ہم نے کسی ہی نبیوں کو ہلاک کر ڈالا کہ وہ اُن کی طرف  
 بھر کر نہ آئیں؟ [۳۲] اور سب کے سب ہمارے سامنے حاضر  
 کئے جائیں گے -

[۳۳] اور اُن کے لئے انک ہسانی مردہ جس سے کہ ہم نے  
 اُس کو حلا دیا اور اُس سے اناج نکالا کہ ہم اُسی میں سے  
 کھاتے ہیں - [۳۴] اور اُس میں ہم نے کھجوروں اور انگوروں  
 کے باغ بنائے اور اُن میں چشے جاری کئے - [۳۵] تاکہ وہ  
 اُس کے سروے کھاتیں اور ہم اُن کے ہاتھوں سے نہیں کیا -

بہر بھی کیا یہم شکر نہیں کرتے ؟ [۳۶] بآں ہے وہ جس نے  
 سب چیزوں کے حوڑے بنائے جو ہمیں اُگائی ہے اور اُن کے اپنے اور  
 اس کے بھی جو ہم نہیں جانتے - [۳۷] اور اُن کے لئے انک  
 نشانی رات ہے - کہ ہم اُس سے دن کو نکال لیتے ہیں اور  
 اسی وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں - [۳۸] اور سورج  
 اپنی قرار گاہ کی طرف چلتا ہے - ہم رہنمائی دے دیتے ہیں (حدا)  
 کا معرر کیا ہوا ہے - [۳۹] اور چاند کے لئے ہم نے مہلک معرر  
 کر دیں یہاں تک کہ وہ بھر کر کھنکھور کی ہرانی نہیں ہو کر  
 رہ جاتا ہے - [۴۰] سورج سے ہم نہیں ہو سکتا کہ وہ  
 چاند کو نالے اور نہ رات ہی دن کے آگے نکل جا سکتی ہے - بلکہ  
 سب اپنے چکر میں پڑے ہوئے ہیں - [۴۱] اور اُن کے لئے انک  
 نشانی یہم بھی ہے کہ ہم نے اُن کی اولاد کو بھری ہوئی کسی  
 میں چڑھا لیا - [۴۲] اور ہم نے اُن کے ماسد اور بھی چیریں  
 پیدا کی ہیں جس نرۃ چڑھتے ہیں - [۴۳] اور اگر ہم چاہیں  
 تو اُن کو عرق کر دیں اور کوئی اُن کا مددگار نہ ہوگا اور نہ وہ  
 جھڑائے جاسکے - [۴۴] مگر ہم ہماری رحمت ہے کہ انک  
 وقت مقرر تک اُن کو مائدہ اُتھائے دیتے ہیں - [۴۵] اور جب  
 اُن سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے  
 پیچھے ہے اُس سے درو - ساند تم پر رحم کیا جائے - [۴۶] اور  
 اُن کے درو دگار کی نشانوں میں سے اُن کے پاس کوئی انسی  
 نشانی نہیں آتی مگر وہ اس سے منہم بھر لیتے ہیں -  
 [۴۷] اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ خدا نے جو کچھ تم کو  
 دیا ہے اُس میں سے حرج کرو تو کافر مسلمانوں سے کہتے ہیں  
 کہ کیا ہم انہوں کو کھلاؤں جس کو اگر خدا چاہتا تو  
 کھلاتا - تم تو بس صریح گمراہی میں ہو - [۴۸] اور وہ کہتے

ہیں کہ ہم وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم سچے ہو ؟ [۴۹] وہ  
 نو بس انک آوار بندے مسطر ہیں کہ حب وہ جھگڑے ہونگے  
 سورہ اُن کو آئیگی۔ [۵۰] پھر ہم نے نوح صلی علیہ وسلم کو سکینے  
 اور نہ اپنے لوگوں میں پھر کر چاہی سکینے۔

[۵۱] اور صور بھونکا جائیگا جس اُسی وقت وہ قبروں سے  
 نکل کر اپنے پروردگار کی طرف دوڑے جائے ہونگے۔ [۵۲] کہیں گے  
 اے وائے ہم کو۔ ہماری مرقد سے ہم کو کس نے اُٹھانا ؟ یہی  
 ہے جو رحم والے (حدا) نے وعدہ کیا تھا۔ اور رسولوں نے سچ  
 کہا تھا۔ [۵۳] ہم نو بس انک آوار بند ہو گئی۔ اور اُسی  
 وقت وہ سب ہمارے سامنے حاضر کئے جائیں گے۔ [۵۴] نو آج  
 کے دن کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا۔ اور تم کو نو  
 میں تمہارے کاموں کی حرا دی جائیگی۔ [۵۵] حسبِ اُلو

اُس دن اپنے شعل میں حوس ہونگے۔ [۵۶] وہ اور اُن کی بیویاں  
 ساتیوں میں بکسوں پر نکتہ لگائے بیٹھی ہونگی۔ [۵۷] وہاں  
 ان کے لئے سوئے ہونگے اور جو کچھ وہ مانگیں گے۔

[۵۸] سلام۔ پروردگار رحماں کی طرف سے یہی انک ناپ  
 ہوگی۔ [۵۹] اور اے گنہگارو آج کے دن تم سب خدا  
 ہوجاؤ۔ [۶۰] اے نبی آدم کیا میں نے تم سے عہد نہیں  
 لیا تھا کہ سلطان کی عبادت نہ کرو۔ وہ تمہارا صریح دشمن

ہے۔ [۶۱] اور ہم کہ میری ہی عبادت کرو۔ یہی سیدھی  
 راہ ہے۔ [۶۲] اور اُس نے تم میں سے دھنوں کو گمراہ کر دیا  
 پھر یہی کیا تم کو عمل نہیں ؟ [۶۳] یہی جہنم ہے جس کا  
 تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ [۶۴] اس میں داخل ہو اس لئے  
 کہ تم نے کفر کیا۔ [۶۵] آج کے دن ہم اُن کے مونہوں پر  
 مہر کر دیں گے۔ اور اُن کے ہاتھ ہم سے کہیں گے اور اُن کے

باؤں اُن کے کٹے کی گواہی دیں گے - [۶۶] اور اگر ہم چاہیں  
 تو اُن کی آنکھیں مٹا دیں اور پھر یہہ راہ کی طرف دوڑیں تو  
 کہاں سے دیکھیں گے؟ [۶۷] اور اگر ہم چاہیں تو وہیں اُن کی  
 صورتیں مسح کر دیں پھر نہ تو یہہ آگے ہی کو حاسکین گے  
 اور نہ پھر ہی سکیں گے -

[۶۸] اور جس کو ہم عمر دیے ہیں اُس کو پھر ہم بناے  
 میں گھٹاتے ہیں - پھر بھی کنا اُن کو عمل نہیں؟ [۶۹] اور  
 ہم نے اُس کو شاعری نہیں سکھانا - اور نہ یہہ اُس کے ساراں  
 دجا - یہہ تو بس نصیحت ہے اور ایک صاف کتاب -  
 [۷۰] تاکہ تو اُس شخص کو قرآن کے حورندہ ہے اور کامروں پر  
 مات سکی ہو جائے - [۷۱] کنا یہہ نہیں دیکھے کہ ہم نے  
 اُن کے لئے موسیٰ بنائے کہ وہ بھی ہمارے ہاتھ کے بنائے  
 ہوئے ہیں - اور یہہ اُن کے مالک ہیں؟ [۷۲] اور ہم نے  
 اُن کو اُن کامروں پر ہمارا بنا دیا ہے اور اُن میں اُن کی  
 سوارناں ہیں اور اُن میں سے وہ کھائے بھی ہیں - [۷۳] اور  
 اُن میں اُن کے لئے فائدے ہیں اور نیسے کی چہر - پھر بھی  
 کیا یہہ شکر نہیں کریں گے؟ [۷۴] اور انہوں نے خدا کے سوا  
 معبود بنا لیا ہے تاکہ اُن کو مدد ملے - [۷۵] وہ اُن کی  
 مدد نہیں کر سکیے - مگر یہہ انک گروہ ہیں کہ اُن کے لئے  
 حاضر ہیں - [۷۶] تو اُن کی نابیناں کو عینس نہ کریں -  
 ہم حاسبے ہیں جو یہہ چہپاتے ہیں اور جو یہہ طاہر کرے  
 ہیں - [۷۷] کیا آدمی نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اُس کو نطفے  
 سے پیدا کیا مگر وہ علانیہ چہکرتا ہے - [۷۸] اور ہماری سالس  
 بیاں کرتا ہے اور انٹی بیدانش کو بھول جاتا ہے - کہتا ہے کہ  
 کون ہے جو ہدیوں کو رندہ کر کے کھڑا کر دینا حب وہ گل



گئی ہوں ؟ [۷۹] تو کہہ دے کہ اُن کو وہی زندہ کریگا جس نے اُن کو پہلی بار پیدا کیا - اور وہ ہر طرح پیدا کرنا جانتا ہے - [۸۰] جس نے تمہارے لئے سر درجہ سے آگے پیدا کی بھریم اُس سے جلانے ہو - [۸۱] کیا جس نے آسمان اور زمین پیدا کئے وہ اس پر قادر نہیں کہ اُن کی طرح اور پیدا کر دے ؟ ہاں - اور وہ سب سے والا ہے اور جاننے والا - [۸۲] جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے - [۸۳] جس پر ہر شے وہ جس نے ہاتھ میں ہر چیز کی سلطنت ہے - اور اُسی کی طرف ہم کو بھر کر جاتا ہے -

## سورۃ صافات

مکی - ۱۸۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ان صف ناندھ کر کھڑے ہوئے والوں کی قسم جو صف ناندھ کر کھڑے ہوئے ہیں [۲] بھروروں سے جانتے ہیں [۳] اور نصیب کے ترہیے والوں کی قسم - [۴] تمہارا معبود انک ہے - [۵] پروردگار ہے آسمان کا اور زمین کا اور جو کچھ اُن کے دست میں ہے اُس کا - اور پورے طرفوں کا پروردگار ہے - [۶] اور ہم نے دیا ہے آسمان کو ستاروں سے رست دی - [۷] اور ہر سلطان مردود سے حفاظت میں رکھا - [۸] وہ اُپر والوں کی سن بھی نہیں سکتے - اور اُن پر ہر طرف سے (شہاب) پڑتے ہیں - [۹] (اُن کے) بھگائے کو - اور اُن کے لئے لڑائی

عذاب ہے - [۱۰] مگر جو کوئی کچھ اُچک لے جائے  
 تو پھر اُس کے منکھے انک دھکتا ہوا شعلہ آگتا ہے -  
 [۱۱] تو اُس سے بوجھ کہ کما اُن کی بیداشت ربانہ مشکل  
 ہے نا اور چیروں کی حس کو ہم نے سنا ہے؟ ہم نے اُن کو  
 چبکے والی مٹی سے سنا ہے - [۱۲] نہیں - تو تو بعکب  
 کرنا ہے اور یہ تہتا کرتے ہیں - [۱۳] اور حب نصکت  
 کئے جاتے تو عور نہیں کرتے - [۱۴] اور حب نہہ کوئی  
 سناہی دیکھتے ہیں تو تہتا کرتے ہیں - [۱۵] اور کہتے  
 ہیں کہ نہہ تو نس صرح حادو ہے - [۱۶] کما حب ہم  
 مرحائیکے اور مٹی ہو حائیکے تو کیا پھر ہم کو اُتھا کھڑا  
 کما حائیکو؟ [۱۷] یا ہمارے اگلے ناب دانوں کو؟ [۱۸] تو  
 کہہ دے کہ ہاں - اور ہم دلیل بھی ہوگے - [۱۹] اور نہہ  
 تو نس ایک ذات ہوگی - اور وہ دیکھے لگینگے - [۲۰] اور  
 کہینگے کہ اے وائے ہم کو نہہ تو رور حرا ہے - [۲۱] نہہ تو  
 مصلے کا دن ہے حس کو ہم جھٹلاتے ہیں -

[۲۲] اُن لوگوں کو جو ظلم کرتے رہے اکٹھا کرو اور  
 اُن کے داب بھائیوں کو اور حس کی نہہ عبادت کرتے رہے  
 [۲۳] حدا کے سوا - اور اُن کو دروح کی راہ دکھاؤ - [۲۴] اچھا  
 اُن کو کھڑا کرو - اُن سے کچھ بوجھنا ہے - [۲۵] ہم کو  
 کیا ہوگیا ہے کہ اب ہم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرے؟  
 [۲۶] نہیں - یہہ تو آج کے دن مسلمان بنے ہیں - [۲۷] اور  
 ان میں ایک دوسرے کی طرف بھر کر بوجھنا - [۲۸] کہینگے  
 ہم ہی تو ہمارے ناس داہنی طرف سے آئے ہیں - [۲۹] کہینگے  
 نہیں - ہم خود نہیں ایساں لائے - [۳۰] اور ہم نہہ ہمارا کچھ  
 رور نہہا - نہیں - ہم تو نس انک سرکس قوم ہیں - [۳۱] پس

ہم پر ہمارے سرور نگار کی بات سمجھ آئی - اور ہم کو اُس کا  
 مزہ چکھنا ہوگا - [۳۲] اور ہم نے تم کو گمراہ کیا تھا - اور  
 ہم خود بھی گمراہ تھے - [۳۳] تو اُس دن وہ بھی عذاب  
 میں شریک ہونگے - [۳۴] گنہگاروں کے ساتھ ہم اسی طرح  
 کریں گے - [۳۵] حب اُن سے کہا جاتا تھا کہ خدا کے سوا  
 کوئی معبود نہیں ہے تو نہہ نکر کرتے تھے [۳۶] اور کہتے  
 تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو انکے معبودوں کے لئے  
 چھوڑ دیں؟ [۳۷] نہیں - وہ حق لے کر آنا ہے اور رسولوں  
 کی نصیحتوں کو نہ کرنا ہے - [۳۸] تم کو سرور عذاب دردناک چکھنا  
 ہوگا - [۳۹] اور تم کو تو جس سہارے کئے کی حرا ملیگی -  
 [۴۰] مگر خدا کے حال صاف ہے - [۴۱] اُن لوگوں کے لئے  
 جو انکے خاص رزق معرر تھے - [۴۲] منورے ہونگے - اور  
 وہاں اُن کی عرب ہوگی - [۴۳] وہ نعمت کے ناصوں میں  
 [۴۴] بخشوں گے۔ آپسے سامنے ہونگے - [۴۵] اُن میں  
 شراب لطیف کے نالے کا دور چلنا ہوگا - [۴۶] جسے والوں کے  
 لئے مرے دار سعد سراب - [۴۷] نہ اُس میں حرا ہوگی  
 اور نہ وہ اُس سے منہورہ نکسکے - [۴۸] اور اُن کے پاس بیچی  
 عطریں کئے خوبصورت آنکھ والیاں ہونگی - [۴۹] گویا کہ  
 وہ چھبائے ہوئے آئینے ہیں - [۵۰] تو نہہ انکے دوسرے کی  
 طرف بھر کر بوجھسکے - [۵۱] اُن میں سے ایک کہے والا  
 کہہنگا کہ میرا انکے ساتھ تھا [۵۲] کہ وہ کہہنا تھا کہ تو  
 اس کو سمجھ جاتا ہے؟ [۵۳] کیا حب ہم مرحائیں گے اور  
 متی اور ہڈی ہو جائیں گے تو کیا بھر ہم کو (اپنے کئے کا)  
 بدلہ بھی ملیگا؟ [۵۴] کہہنگا کہ تم جہانکو گے؟ [۵۵] تو  
 اُس نے جہانکا اور اُس کو دورج میں دیکھا - [۵۶] کہہنگا

نکذا نوے تو عنقریب محکو هلاک هی کر ڈالا بها -  
 [۵۷] اور اگر میرے پروردگار کی نعمت نہ هوی تو میں سرور  
 (عداوت کے لئے) حاضر کیا حاکم - [۵۸] نو کیا هم نہیں مرتے  
 [۵۹] مگر بھلی نار؟ اور هم عداوت نہیں کئے حائیکے؟  
 [۶۰] یہی نو ترا مراد بانا ہے - [۶۱] نو کالم کرنے والوں کو  
 چاہئے کہ ایسی ہی حرا کے لئے کالم کریں - [۶۲] کیا یہم  
 مہمانی بہتر ہے یا رقوم کا درخت؟ [۶۳] اُس کو تو هم نے  
 طالبوں کے لئے مس انک آزمایس بنائی ہے - [۶۴] یہم ایک  
 درخت ہے جو درج کی حرا سے نکلتا ہے - [۶۵] اس کے سر  
 گویا کہ سانبوں کے سر هوتے ہیں - [۶۶] اور وہ سرور اُس میں  
 سے کھائیکے - اور اسی سے بیت پھریکے - [۶۷] پھر اس کے  
 اُور سے اُن کے لئے کھولتا هوا بانی ملا ملا کر دیا حائیکے -  
 [۶۸] پھر نو اُن کو درج کی طرف پھر حاکم هوگا -  
 [۶۹] اُنھوں نے اے ناب دادوں کو گمراہ ہی بانا - [۷۰] اور  
 وہ اُن کے معش قدم پر درجے چلے حائے هیں - [۷۱] اور اُن سے  
 پہلے بھی اکبر اگلے لوگ گمراہ هوگئے تھے [۷۲] حالانکہ  
 هم نے ان ہی میں قرآن والے بھی بھیجے - [۷۳] اور دیکھ  
 جس کو قرآن کیا بها اُن کا احکام کیسا هوا؟ [۷۴] مگر خدا  
 کے حالص بندے (کہ وہی مع گئے) -

[۷۵] اور نوح سے بھی هم کو نکارا بها - نو هم بے کیسا  
 اچھا جواب دیا - [۷۶] اور هم بے اُس کو اور اُس کے لوگوں کو  
 نری مصیبت سے نکایا - [۷۷] اور هم نے اُس کی اولاد ہی کو  
 باقی رکھا - [۷۸] اور بچھلوں میں اُس کے لئے یہم چھوڑا  
 [۷۹] کہ تمام عالموں میں نوح پر سلام هو - [۸۰] هم اسی  
 طرح نیک لوگوں کو حرا دیتے ہیں - [۸۱] بے شک وہ ہمارے

انسان والے بندوں میں سے نہا - [۸۲] بھر ہم نے دوسروں کو  
 قتل دیا - [۸۳] اور اُس کے سرؤں میں ابراہیم بھی نہا -  
 [۸۴] حب وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لے کر آیا -  
 [۸۵] حب اُس نے اپنے ناب سے اور اپنی قوم سے کہا کہ تم کس  
 چیز کی عبادت کرتے ہو؟ [۸۶] کیا جھوٹ کو بھی خدا نے  
 سوا اور معبود چاہتے ہو؟ [۸۷] تو پروردگار عالم کے مارے  
 میں سمھارا کیا حال ہے؟ [۸۸] بھر اُس نے ناروں کی طرف  
 انک نظر کی [۸۹] اور کہا کہ میں شمار پڑونگا - [۹۰] سورۃ  
 اُس کو چھوڑ کر چل دئے - [۹۱] تو وہ اُن کے سینوں کے پاس  
 اکیلا گیا اور کہا تم کسوں میں کھائے؟ [۹۲] تم کو کیا  
 ہوگیا ہے کہ تم ناب میں سے کرے؟ [۹۳] بھر وہ دابھے ہانہم  
 سے مارے کے لئے اُن کے پاس آنا - [۹۴] تو لوگ اُس کی طرف  
 دوڑے آئے - [۹۵] کہا کہ تم اُس چیز کی عبادت کرتے ہو  
 جس کو تم خود براہیے ہو؟ [۹۶] اور تم کو اور جو کچھ  
 تم بنائے ہو اُن کو بھی خدا نے سزا کیا ہے - [۹۷] بولے  
 اُس کے لئے انک چٹا ساء اور اُس کو دھکی ہوئی آگ میں  
 قالو - [۹۸] اور انہوں نے اُس سے انک چال چلنا چاہا مگر  
 ہم نے اُن کو سکا ہی کر دکھانا - [۹۹] اور اُس نے کہا کہ  
 میں اپنے پروردگار کی طرف جانا ہوں - وہ تمکو ضرور ہدایت  
 کریگا - [۱۰۰] اے میرے پروردگار تمکو انک سبک لڑکا عطا کر  
 [۱۰۱] تو ہم نے اُس کو انک سلیم الطبع لڑکے کی حوس حری  
 دی - [۱۰۲] بھر حب وہ اُس کے ساتھ دوڑے لگا تو اُس نے  
 کہا کہ اے میرے سنتے میں نے جواب میں دیکھا ہے کہ میں  
 تمکو دسج کر رہا ہوں - تو دیکھ (تمکو) کیا (مناشد)  
 معلوم ہوا ہے - کہا اے میرے ناب تو کر جو تمکو حکم

ہوا ہے۔ حدانے چاہا تو تو مککو صبر کرنے والوں میں سے  
 پائیگا۔ [۱۰۳] تو حب یہہ دونوں مطیع ہوئے اور اُس نے  
 اُس کو بیسائی کے دل بچھاڑا [۱۰۴] تو ہم نے اُس کو آوارہ  
 کہ اے ابراہیم [۱۰۵] تو نے حوا کو سح کر دکھانا۔ اور  
 نیک لوگوں کو ہم اسی طرح حرا دیتے ہیں۔ [۱۰۶] یہہ تو  
 مس صاف آرماس بھی۔ [۱۰۷] اور ہم نے اُس کے بدلے ایک  
 حری قربانی دی۔ [۱۰۸] اور نکھلوں مس اُس کے لئے یہہ  
 چھوڑا [۱۰۹] کہ ابراہیم پر سلام ہو۔ [۱۱۰] نیک لوگوں کو  
 ہم اسی طرح حرا دیتے ہیں۔ [۱۱۱] وہ نے سک ہمارے  
 ایمان والے بندوں میں سے تھا۔ [۱۱۲] اور ہم نے اُس کو  
 اسکا کی حوس حری دی کہ وہ بھی نیک بنی ہوا۔  
 [۱۱۳] اور ہم نے اُس کو اور اسکاں کو مرکب دی۔ اور  
 اُن کی اولاد میں نیک بھی ہیں اور علادیہ ابے اُونر طلسم  
 کرے والے بھی۔

[۱۱۴] اور ہم نے موسیٰ اور ہارون پر احسان کیا۔  
 [۱۱۵] اور ان دونوں کو اور ان دونوں کی قوم کو مصمت سے  
 نکایا۔ [۱۱۶] اور ہم نے ان کی مدد کی۔ اور وہ غالب رہے۔  
 [۱۱۷] اور ہم نے اُن کو نیاں کرے والی کتاب بھی دی۔  
 [۱۱۸] اور اُن کو سیدھی راہ دکھائی۔ [۱۱۹] اور نکھلوں  
 میں اُن کے لئے یہہ چھوڑا [۱۲۰] کہ موسیٰ اور ہارون پر  
 سلام ہو۔ [۱۲۱] نیک لوگوں کو ہم اسی طرح حرا دیتے  
 ہیں۔ [۱۲۲] نے شک وہ دونوں ہمارے ایمان والے بندوں  
 میں سے تھے۔ [۱۲۳] اور الیاس بھی رسولوں میں سے تھا۔  
 [۱۲۴] حب اُس نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم نہیں دہتے؟  
 [۱۲۵] کیا تم نعل کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر بنانے والے کو

چھوڑ دیسے ہو [۱۲۶] یعنی خدا کو کہ وہی تمہارا پروردگار ہے اور تمہارے اگلے سب دادوں کا پروردگار ہے؟ [۱۲۷] تو اُنہوں نے اُس کو جھٹلایا - تو وہ ضرور حاضر کئے جائیں گے۔ [۱۲۸] مگر خدا نے حالص بندے - [۱۲۹] اور بچھلوں میں ہم نے اُس کے لئے تمہیں جھوڑا [۱۳۰] کہ الیاس پر سلام ہو۔ [۱۳۱] بندہ لوگوں کو ہم اسی طرح حرا دیسے ہیں۔ [۱۳۲] بے شک وہ بھی تمہارے اماں والے بندوں میں سے تھا۔ [۱۳۳] اور لوط بھی رسولوں میں سے تھا۔ [۱۳۴] جب ہم نے اُس کو اور اُس کے تمام لوگوں کو نکال دیا - [۱۳۵] مگر ایک بچہ تھا کہ وہ بچھے رہے والوں میں سے بھی - [۱۳۶] پھر ہم نے دوسروں کو ایک مارگی ہلاک کر ڈالا - [۱۳۷] اور ہم نے صبح کو اُن پر سے گررے ہو - [۱۳۸] اور رات کو بھی - پھر بھی کیا تم کو عمل نہیں؟

[۱۳۹] اور موسیٰ بھی رسولوں میں سے تھا - [۱۴۰] جب وہ نہری ہوئی کسی کی طرف بھاگا - [۱۴۱] سو اُنہوں نے قرعہ ڈالا تو وہ ڈھکیل دیئے گئے - [۱۴۲] تو اُس کو مکھلی نکل گئی - اور وہ اپنے آب کو ملائمت کرنا تھا - [۱۴۳] اور اگر وہ مسیح کرے والوں میں نہ ہوتا [۱۴۴] تو وہ ضرور قیامت کے روز بندہ اُسی کے منت میں پڑا رہتا - [۱۴۵] تو ہم نے اُس کو چتیل میدان میں ڈال دیا - اور وہ شمار ہو گیا تھا - [۱۴۶] اور ہم نے اُس پر ایک بندہ دار درجہ اُگایا - [۱۴۷] اور ہم نے اُس کو لاکھ آدمیوں کی طرف بھینکا - بلکہ وہ زیادہ بھی - [۱۴۸] تو وہ اماں لائے - اور ہم نے اُن کو ایک وقت بندہ فائدہ پہنکایا - [۱۴۹] اُن سے بوجھ کیا پیرے پروردگار کے لئے کیاں ہیں امر اُن کے لئے؟ [۱۵۰] کیا ہم نے مرستوں کو

عورت بنایا ہے یا وہ (اس نے) گواہ ہیں - [۱۵۱] ہم  
 حیثیت کو بھی نکتے ہیں [۱۵۲] کہ خدا نے حنا ہے - اور  
 یہ ضرور چھوٹے ہیں - [۱۵۳] کما اُس نے سنتوں پر سنتوں کو  
 ترک کر دیا کما ہے ؟ [۱۵۴] ہم کو کیا ہو گیا ہے ؟ کس طرح حکم  
 لگاتے ہو ؟ [۱۵۵] پھر بھی کما ہم نہیں عور کرتے ؟ [۱۵۶] کیا  
 ہمارے پاس کوئی صاف دلیل ہے ؟ [۱۵۷] سو اگر ہم سچے  
 ہو سو انسی کتاب لے کر آؤ - [۱۵۸] اور انہوں نے اس میں  
 اور حبسوں میں رسد قرار دیا ہے حالانکہ جس بھی جانتے  
 ہیں کہ اُن کو ضرور حاضر ہونا ہوگا - [۱۵۹] خدا ان نادوں  
 سے پاک ہے جو ہم بنیاں کرتے ہیں - [۱۶۰] مگر خدا نے  
 حالہ بندے - [۱۶۱] سو ہم اور جس کی ہم عذاب کرتے ہو  
 [۱۶۲] خدا نے خلاف کسی کو ملا میں نہیں ڈال سکے  
 [۱۶۳] مگر اُس کو کہ وہ دوزخ میں جائے والا ہے - [۱۶۴] اور  
 ہم میں سے ہر ایک کا مقام معرر ہے - [۱۶۵] اور ہم صف  
 باندھے رہتے ہیں - [۱۶۶] اور ہم (اُس کی) سسج کرتے  
 ہیں - [۱۶۷] اور ہم کہا کرتے ہیں [۱۶۸] کہ اگر ہمارے  
 پاس بھی انگلوں کی کوئی کتاب ہوتی [۱۶۹] تو ہم بھی  
 ضرور خدا کے حالہ بندے ہوتے - [۱۷۰] اور وہ اس سے کفر  
 کرتے ہیں - تو اُن کو حلد معلوم ہو جائیگا - [۱۷۱] اور  
 ہمارے بندے رسولوں کے لئے ہماری بات پہلے ہی سے طے  
 ہو چکی ہے [۱۷۲] کہ ان ہی کو مدد دی جائیگی - [۱۷۳] اور  
 ہمارا ہی لسكر غالب رہیگا - [۱۷۴] تو انك وقت ان سے  
 منہ پھیر لے - [۱۷۵] اور ان کو دیکھ - ہم حلد دیکھتے  
 لگتے - [۱۷۶] تو کما یہ ہمارے عذاب کے لئے حلدی کرتے  
 ہیں ؟ [۱۷۷] مگر حب ہم ان کی آنکھوں میں اُنر آئیگا



نوح کو قراہا جا چکا ہے اُن کے لئے نہر تری صدم ہو گئی۔  
 [۱۷۸] اور انک وقت نک ان سے منہ پھیر لے۔ [۱۷۹] اور  
 دیکھنا رہ۔ وہ بھی دیکھے لگسکے۔ [۱۸۰] میرا پروردگار کہ  
 وہ عرب والا پروردگار ہے ان نادوں سے ناک ہے جو یہہ لوگ  
 بنا کرے ہں۔ [۱۸۱] اور رسولوں پر سلام ہو [۱۸۲] اور  
 تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔

## سورۃ ص

مکی - ۸۸ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ص - نصیب کرے والے قرآن کی قسم - [۲] لیکن  
 جو لوگ کفر کرے ہں وہ ضرور اور مخالف میں ترے ہیں۔  
 [۳] ہم نے ان سے پہلے کئی قرون ہلاک کر ڈالے۔ اور وہ نکارتے  
 ہی رہے حالانکہ مخلص کا وقت نہ تھا۔ [۴] اور یہہ نصیب  
 کرتے ہں کہ ان ہی میں کا انک قراے والا ان کے پاس آیا۔  
 اور نہہ کہے ہں کہ نہہ جھوٹا حادثہ گزر ہے۔ [۵] کیا نہہ  
 معبودوں کو انک ہی معبود بنانا ہے؟ نہہ تو عجب ناب ہے۔  
 [۶] اور ان کے سردار چل دٹے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر  
 ثابت قدم رہو۔ اس میں اس کا کوئی مطلب ہے۔ [۷] یہہ  
 تو ہم نے نکھلی ملت والوں میں بھی نہیں سنا۔ یہہ تو  
 بس اپنے حق سے بنانا ہوا ہے۔ [۸] کیا ہم میں سے کسی پر  
 کتاب اناری گئی؟ نہیں۔ نہہ تو ہماری کتاب ہی کی نسبت  
 شک میں ہں۔ نہیں۔ انہی انہوں نے میرا عذاب نہیں  
 چکھا۔ [۹] نا میرے پروردگار رندسب اور نکسیے والے کی

رحمت کے حرائے ان ہی کے پاس ہیں؟ [۱۰] یا آسمان اور  
زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کی سلطنت  
ان ہی کی ہے؟ تو اُن کو چاہئے کہ سرگھبرا لگا کر چڑھ  
جائیں۔ [۱۱] کافروں کے لشکر کے لشکر یہاں ہریمب ہا چکے  
ہیں۔ ان سے پہلے نوح کی قوم نے بھی جھٹلایا۔ اور عاد  
اور میمونوں والا مرعوں [۱۲] اور ثمود اور لوط کی قوم اور  
ایکے والے بھی۔ نہہ سب نے کافروں کے گروہ۔ [۱۳] انہوں نے  
میں رسولوں کو جھٹلایا تو ان پر میرا عذاب آکر رہا۔

[۱۴] اور یہہ لوگ تو میں انک آوار بند کے منتظر ہیں جو  
پھر مہلت نہ دے گی۔ [۱۵] اور نہہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے  
پروردگار حساب کے دن سے پہلے ہم کو ہمارا حصہ دے۔ [۱۶] جو  
کچھ نہہ کہتے ہیں اُس پر صبر کر۔ اور ہمارے بندے داؤد  
کو یاد کر جو قوت رکھنا نہا کہ وہ بھی (ہماری ہی طرف)  
رجوع کرنا نہا۔ [۱۷] ہم نے نہاڑوں کو مستخر کر دئے کہ وہ  
اُس کے ساتھ سورج ڈھلے وقت اور نکلے وقت (ہماری)  
مسیح کرے۔ [۱۸] اور بندوں کو بھی۔ کہ وہ اکتھے ہو  
جاتے۔ سب اُس کو جواب دے۔ [۱۹] اور ہم نے اُس  
کی سلطنت و بندوبست کردی اور اُس کو حکمت اور مصلح کرے  
والی بات دی۔ [۲۰] اور کیا میرے پاس جھگڑے والوں کی خبر  
بھی آتی ہے کہ حب وہ دیوار پر سے جھکے میں اُتر آئے ہیں؟  
[۲۱] حب وہ داؤد کے پاس پہنچے تو وہ اُن سے قرا۔ بولے تو  
مت۔ ہم تو جھگڑے والے ہیں کہ ہم میں سے انک نے ایک  
پر ریاضی کی ہے۔ میں ہم لوگوں میں تو سب سب مصلح کر  
دے اور ریاضی نہ کر۔ اور ہم کو سندھی راہ کی ہدایت کر  
[۲۲] یہہ میرا نہاٹی ہے۔ اس کی مانیوں دنییاں ہیں اور

میری انک ہی دینی ہے - اور ہم کہتا ہے کہ وہ بھی محکو دیدے اور مات میں سختی کرنا ہے - [۲۳] کہا کہ یہم جو میری دینی مانگ کر اپنی دینوں میں ملا لینا چاہتا ہے وہ نکھہ نہ ظلم کرنا ہے - اور نہ ہتھڑے شرنک ایک دوسرے پر رنابی کرے ہں - مگر جو لوگ اماں رکھے اور نیک کام کرتے ہں - مگر ہم کم ہں - اور داؤد ے حانا کہ ہم ے اُس کو آزمانا - نو اُس ے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور رکوع میں حاگرا اور اپنے نش ( خدا کی طرف ) رجوع کیا - [۲۴] نو ہم ے اُس کو یہم بخش دنا - اور ہمارے مردنک اُس کا مرتبہ اور اچھا تھکانا ہے - [۲۵] اے داؤد ہم ے محکو دنیا میں حلصہ بنایا - نو لوگوں میں سم سم مصلحہ کر - اور حواہشوں کی پیروی نہ کر - نہیں نو ہم محکو خدا کی راہ سے گمراہ کر دنگی - جو لوگ خدا کی راہ سے گمراہ ہو جائے ہں اُن ے لئے سخت عذاب ہے - اس لئے کہ وہ حساب ے دن کو بھول گئے - [۲۶] اور ہم ے آساں اور رہس اور جو کچھ اُن ے درماں ہے ے فائدہ نہیں دنا - ہم کامروں کا خیال ہے - نو دورح کی آگ ے سب کامروں نہ رائے ہے - [۲۷] کیا جو لوگ اماں رکھتے اور نیک کام کرتے اُن کو ہم دنا میں فساد کرنے والوں کی طرح کر رکھینگے ؟ کیا ہم پرہرگاروں کو بد کار لوگوں کی طرح کر رکھینگے ؟ [۲۸] یہم کتاب جو ہم ے نیری طرف اُناری ہے مبارک ہے کہ یہم اُس کی آیتوں پر عور کریں اور جو لوگ عمل رکھے ہں وہ ناد رکھیں - [۲۹] اور ہم ے داؤد کو سلماں عطا کیا - اچھا بندہ تھا - وہ بھی اپنے نش ( خدا کی طرف ) رجوع کرنا تھا - [۳۰] جب شام ے وقت ایک ناؤں اُٹھاتے رہے والے حاصے گھوڑے اس ے

روزر لائے گئے [۳۱] تو اس نے کہا کہ میں نے اپنے پروردگار کی نادمہ سے مال کی زیادہ محبت کی۔ یہاں تک کہ سورج چھب گیا۔ [۳۲] ان کو میرے پاس پہرا لاؤ۔ تو وہ (ان کے) ہاؤں اور گردنوں پر ہاتھ بھرے شروع کر دیے۔ [۳۳] اور ہم نے مسلمانوں کو آزمایا اور اُس کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا۔ پھر اُس نے بھی اپنے بٹنیں (حدا کی طرف) رجوع کیا۔ [۳۴] کہا اے میرے پروردگار مجھ کو بخش دے اور مجھ کو اسی سلطنت بخش کہ وہ میرے بعد کسی کے سایاں نہ ہو۔ بے شک تو ہی تو بخشے والا ہے۔ [۳۵] تو ہم نے ہوا کو اس کا مستخر کر دیا کہ جہاں وہ پہنچنا چاہتا تھا اُس کے حکم سے وہ نرمی سے چلی۔ [۳۶] اور شیطان نے ہر معیار اور درجہ میں عوطے مارے والے کو بھی [۳۷] اور دوسروں کو جو دیکھنے میں حکم کرتے رہے تھے۔ [۳۸] ہم ہماری بے حساب بخشش ہے۔ تو (ان کو) بخش دے یا بند رکھ۔ [۳۹] اور ہمارے نزدیک اُس کا مرتبہ ہے اور انک اچھا ٹھکانا۔

[۴۰] اور ہمارے بندے ابوب کو ناد کر کہ جب اُس نے اپنے پروردگار کو بکارا کہ مجھ کو شیطاں نے تکلیف اور عذاب میں ڈال رکھا ہے۔ [۴۱] ”اپنے ہاؤں سے لات مار۔ ہم (میرے) نہاے اور پنے کے لئے ٹھہرے ہائی کی جگہ ہے۔“ [۴۲] اور ابی رحمہ سے ہم نے اُس کو اُس کے گھر والے اور اُن کے ساتھ ایسے ہی اور دیے۔ اور یہہ عدل والوں کے لئے ایک یاد رکھے کی تاب ہے۔ [۴۳] اور اپنے ہاتھ میں منکوں کا مٹھا لے اور اس سے مار اور ابی قسم کو چھوٹ نہ کر۔ ہم نے اُس کو صبر کرنے والا پایا۔ [۴۴] اچھا بندہ نہا وہ بھی (ہماری ہی طرف) رجوع کرتا تھا۔ [۴۵] اور ہمارے بندے



ہیں ؟ [۶۴] مہم ( سورج کی ) آگ کے دھبے والوں کا جھگڑا  
سمجھ ہے -

[۶۵] تو کہہ دے کہ میں تو بس قرآنے والا ہوں - اور  
انک حدائے غالب کے سوا کوئی معبود نہیں - [۶۶] وہی  
آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کا  
پروردگار ہے - زبردست بخششے والا - [۶۷] تو کہہ دے کہ  
وہ ایک بڑی حیرت ہے - [۶۸] مگر ہم اس سے منہ پھرتے ہو -  
[۶۹] تمکو تو اوبرے لوگوں کی حیرت نہیں حب وہ آہس  
میں جھگڑتے ہیں - [۷۰] مری طرف تو بس یہی وحی کی  
گئی ہے کہ میں صاف صاف طور پر قرآنے والا ہوں -  
[۷۱] حب میرے پروردگار نے مرستوں سے کہا کہ میں متی سے  
انسان بنائے والا ہوں - [۷۲] تو حب میں اُس کو درست  
کرچکوں اور اُس میں اپنی روح بھونک دوں تو ہم سب اس کے  
آگے سجدے میں گر پڑو - [۷۳] تو ان میں کے سب  
فرشتوں نے سجدہ کیا - [۷۴] مگر ابلیس کہ اُس نے نکر کیا  
اور کامروں میں ہو گیا - [۷۵] کہا اے ابلیس کس چیز نے  
تککو مع کیا کہ تو میرے ایسے ہابھوں سے بنائے ہوئے چیز کو  
سجدہ نہیں کرا؟ کیا تمکو شعلی ہو گئی ہے ؟ یا تو  
جرا من گیا ہے ؟ [۷۶] بولا کہ میں اس سے نہیں ہوں - تو نے  
تمکو آگ سے بنانا اور تو نے اُس کو متی سے بنانا - [۷۷] فرمانا  
تو یہاں سے نکل جا - تو مردود ہو گیا - [۷۸] اور زور حرا نک  
نکھ پر مری لعبت رہی - [۷۹] بولا اے میرے پروردگار تو  
تمکو قیامت کے روز نک تھیل دے - [۸۰] فرمانا تمکو تھیل  
دی گئی [۸۱] اُس دن نک حس کا وقت معر ہے - [۸۲] بولا  
تیری ہی عرب کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرونگا

[۸۳] مگر جو ان میں سے میرے حالص بندے ہیں -  
 [۸۴] فرمانا تو بہ حق ناب رہی - اور میں سچ کہتا  
 ہوں [۸۵] کہ میں بھی نکمہ سے اور جو کوئی ان میں  
 سے تیری پیروی کرے گا اُس سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا -  
 [۸۶] تو کہہ دے کہ اُس نے لئے میں تو تم سے کچھ احقر  
 نہیں مانگا - اور نہ میں تکلف کرے والا ہوں - [۸۷] یہ  
 تو جس تمام عالموں نے لئے انک نادداشت ہے - [۸۸] اور کچھ  
 دہوں میں تم کو اُس کی خبر ضرور معلوم ہو جائیگی -

## سورۃ زمر

مکی - ۷۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم کتاب برداشت اور حکمت والے خدا کی طرف سے  
 نازل کی گئی ہے - [۲] ہم نے اس کتاب کو اپنی مشیت سے  
 تیری طرف نازل کی ہے - جس حالص خدا ہی کا دس داری  
 کر اُس کی عبادت کر - [۳] حالص دس داری تو جس خدا  
 ہی نے لئے چاہئے - اور جو لوگ اُس نے سوا دوسرے بنا رکھتے  
 ہیں اور (کہتے ہیں کہ) ہم تو اُن کی عبادت جس اسی لئے  
 کرے ہیں کہ وہ ہم کو خدا سے نزدیک کر دس تو جس نابوں  
 میں ہم اختلاف کرتے ہیں خدا ان میں ان کا فیصلہ کر  
 دے گا - لیکن خدا چھوٹے کام کو عذاب نہیں کرنا -  
 [۴] اگر خدا چاہتا کہ اولاد رکھے تو اُس نے جو کچھ بنایا  
 ہے اسی میں سے جس کو چاہتا چن لیا - مگر وہ پاک ہے -  
 وہی انک غالب خدا ہے - [۵] اس نے آسمان اور زمین کو  
 اپنی مشیت سے بنایا - رات کو دس پر لپیٹتا ہے اور دن کو

راب پر لبستہ ہے - اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر  
 کیا - سب انک وقت تک چلیے ہیں - کیا وہ زبردست اور  
 نکشنے والا نہیں؟ [۶] اُس نے تم کو انک حاکم سے پیدا  
 کیا - پھر اُس سے اُس کا حوڑا بنا - اور تمہارے لئے آتھم  
 قسم کے موبشی اُتارے - تم کو تمہاری ماؤں کے نت کے ہیں  
 اندھیروں میں انک نجات کے بعد دوسری نجات بنا ہے -  
 یہی تمہارا پروردگار خدا ہے - اُسی کی سلطنت ہے - اُس کے  
 سوا کوئی معبود نہیں - پھر کہاں پھرے جاے ہو؟ [۷] اگر  
 تم کفر کرو تو خدا تم سے بے نیاز ہے - مگر وہ اپنے بندوں میں  
 کفر نہیں پسند کرتا - اور اگر تم شکر کرو تو وہ تم سے خوش  
 ہوتا ہے - اور کوئی بوجھ اُٹھائے والا دوسرے کا بوجھ نہیں  
 اُٹھاتا - پھر تو تم کو تمہارے پروردگار کی طرف بھر جانا ہے -  
 تو وہ تم کو تمہارے کاموں کے بارے میں مانتگا - بے شک وہ دل  
 کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۸] اور جب آدمی پر مصیبت  
 آ پڑتی ہے تو وہ اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر اُس کو نکارتا  
 ہے - پھر جب وہ اپنی طرف سے اُس کو کوئی نعمت دیتا ہے تو  
 حو اُس نے پہلے نکارا تھا اُس کو بھول جاتا ہے اور (دوسروں کو)  
 خدا کے برابر ٹھہراتا ہے تاکہ اُس کی راہ سے گمراہ کر دے -  
 تو کہہ دے کہ بھڑے دیوں تک اپنے کفر سے فائدہ اُٹھالے - تو  
 تو (جہنم کی) آگ میں رہیے والا ہے - [۹] کیا حو شخص  
 راب کے وقت (خدا کی) فرمانبرداری کرتا سجدہ اور قیام کرتا  
 اور آخرت سے ڈرتا اور اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمد رکھتا ہے  
 (کیا ہم نامرمان لوگوں کے برابر ہے؟ کیا حو لوگ علم  
 رکھتے اور حو علم نہیں رکھتے برابر ہیں؟ عدل والے ہی تو  
 س عور کرتے ہیں -



[۱۰] نو کہہ دے اے میرے بندے جو اماں رکھتے ہو  
اپے پروردگار سے قزو - جو لوگ اس دنا میں نیکی کرتے ہیں  
اُن کے لئے نیکی ہے - اور خدا کی رحمت وسیع ہے - صبر کرے  
والے نو بس اپنا اجرے حساب پائیں گے - [۱۱] نو کہہ دے  
کہ محکو حکم دنا گیا ہے کہ میں حالص خدا کے دس میں  
رہ کر اُس کی عبادت کروں - [۱۲] اور محکو حکم دیا گیا  
ہے کہ سب سے پہلے میں مسلمان ہوں - [۱۳] نو کہہ دے  
کہ اگر میں اپے پروردگار سے سرکشی کروں نو محکو ترے دس کا  
قر ہے - [۱۴] نو کہہ دے کہ میں اپنے دس میں رہ کر حالص  
خدا ہی کی عبادت کرنا ہوں - [۱۵] نو اُس کے سوا جس کی  
چاہو ہم عبادت کرو - نو کہہ دے کہ حسارہ آتھائے والے وہ  
لوگ ہیں جو قنات کے دس اسنا اور اپنے لوگوں کا نقصان  
کرس - نہی نو صریح حسارہ ہے - [۱۶] اُن کے لئے اُن کے اوپر  
سے آگ کا ساتباں ہوگا اور اُن کے نیچے نہی ساتباں ہوگا -  
اسی سے خدا اپنے بندوں کو قرانا ہے - اے میرے بندو محکم  
سے قزو - [۱۷] اور جو لوگ سلطان سے نیچے کہ اُس کی عبادت  
نہ کی اور خدا کی طرف رجوع ہوئے نو اُن کے لئے حوس حمیری  
ہے - نو میرے اُن بندوں کو حوس حمیری دے [۱۸] حونات  
سیے اور اُس کی اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں - یہی  
ہیں جس کو خدا نے ہدایت کی - اور نہی لوگ عقدا والے  
ہیں - [۱۹] نو کیا جس سکھس پر عذاب کا حکم آتے تو  
کیا نو دررحیوں کو نکا سکتا ہے ؟ [۲۰] لیکن جو لوگ  
اپے پروردگار سے قرتے ہیں اُن کے لئے مالاخائے ہیں اُن کے اوپر  
مالاخائے سے ہوئے ہیں - اُن کے نیچے سے نہرمن جاری ہونگی -  
یہہ خدا کا وعدہ ہے - خدا ( اپنے ) وعدے کے خلاف نہیں

کرنا - [۲۱] کیا تو نے نہیں دیکھا کہ خدا نے آسمان سے  
 بانی اُتارا پھر اُس کو زمیں میں چسپے بنا کر چلا دیا - پھر  
 اُس سے مختلف رنگ کی کھیتیں نکالیں - پھر وہ رور پکڑتی  
 ہے - پھر تو اُس کو ورد دیکھا ہے - پھر وہ اُس کو رترہ ریرہ  
 کر دیا ہے - بے شک اس میں عدل والوں کے لئے نصیب ہے -

[۲۲] تو کیا وہ شخص جس کا سینہ خدا نے اسلام کے  
 لئے کھول دیا ہے اور وہ اپنے پروردگار کی روشنی پر ہے (کافر کے  
 غرار ہوگا ؟) تو وائے اُن لوگوں پر جس کے دل خدا کی راہ  
 سے سخت ہو گئے ہیں - یہی لوگ صریح گمراہی میں  
 ہیں - [۲۳] خدا نے سب سے دھیر بات یعنی ہم کتاب اُناری  
 کہ اس میں تسبیہیں بھی ہیں اور نار نار دھراتی ہوتی  
 نابیں بھی - جو لوگ اپنے پروردگار سے قریے ہیں اس سے اُن کے  
 رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر اُن کے چہرے اور دل نرم ہو کر  
 خدا کی یاد میں لگ جاتے ہیں - ہم خدا کی ہدایت ہے  
 وہ جس کو چاہے اس سے ہدایت کرے - اور جس کو خدا گمراہ  
 کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرے والا نہیں - [۲۴] تو کیا جو  
 شخص قناب کے دن اپنے منہ کو ترے عذاب کا سر سائیگا  
 (وہ بڑھیرگروں کی طرح ہو سکتا ہے ؟) اور طالبوں سے تو  
 کہا جائیگا کہ انسی کماٹی کا مرہ چکھو - [۲۵] جو لوگ اُن  
 سے پہلے ہو چکے ہیں انہوں نے بھی جھٹلایا تو اُن پر ایسی  
 طرف سے عذاب آجڑا کہ اُن کو معلوم بھی نہ ہوا - [۲۶] تو  
 دنیا کی زندگی میں خدا نے اُن کو رسوائی کا مرہ چکھانا -  
 اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑھ کر ہوگا - اے کاس ہم  
 جانتے ہوئے - [۲۷] اور ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں  
 ہر طرح کی مبالغیں بنائیں ہیں - شاید وہ غور کریں -

[۲۸] یہم عربی قرآن ہے کہ حس میں کوئی کھٹی نہیں۔  
 شاید وہ نکہیں - [۲۹] خدا انک مال میں کرنا ہے کہ انک  
 شخص ہے کہ اس میں کئی شریک ہیں انک کی دوسرے سے  
 نہیں بنتی - اور انک آدمی ہے کہ پورا انک آدمی کا ہے - کیا  
 ان دونوں کی مال انک سی ہے ؟ تعریف خدا ہی کو ہے -  
 مگر ان میں اکثر لوگ علم نہیں رکھتے - [۳۰] تو بھی  
 مرگیا اور نہم بھی مرینگے - [۳۱] پھر قیامت کے دن ہم سب  
 اپنے پروردگار کے سامنے جھکڑو گے -

۹ [۳۲] تو اُس سے ترجمہ کر طالب اور کون ہوگا جو خدا  
 پر جھوٹ بولے اور حب سخی ناب اُس کے پاس پہنچے تو  
 اُس کو جھٹلاتے ؟ کیا کامروں کا تھکانا جہنم میں نہیں ہے ؟  
 [۳۳] اور جو شخص سخی ناب لے کر آنا اور اُس پر اسباب  
 لایا - تو بھی لوگ برہرگار ہیں - [۳۴] اُن کے پروردگار کے  
 ہاں جو کچھ وہ چاہینگے اُن کو ملے گا - یہی ملک لوگوں  
 کی حرا ہے - [۳۵] تاکہ خدا اُن کے ثمرے کاموں کو اُن سے  
 دور کر دے اور اُن کو اُن کے ملک کاموں کے بدلے میں اُن کا  
 اجر دے - [۳۶] کیا خدا اپنے بندے کے لئے جس نہیں ؟  
 اور نہم لوگ اس کے سوا محکو دوسروں سے قراتے ہیں -  
 جو حس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کا کوئی ہدایت کرے والا  
 نہیں - [۳۷] اور حس کو خدا ہدایت کرے تو اُس کو کوئی  
 گمراہ کرے والا نہیں - کیا خدا رندست اور اسعاف لینے والا  
 نہیں ہے ؟ [۳۸] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ کس نے آسمان  
 اور زمین بنانا تو وہ ضرور کہینگے کہ خدا - تو کہہ دے کہ  
 خدا کے سوا جن کو ہم بکارتے ہو کیا ہم نے اُن پر نظر کی ہے  
 کہ اگر وہ محکو ضرور پہنچانا چاہے تو کیا نہم اُس کے ضرور کو

دور کر سکتے ہیں؟ یا اگر وہ مکہم ہر رحم کرنا چاہے تو کیا یہہ اُس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ مککو خدا بس ہے۔ موکل کرے والے اُسی ہر موکل کرتے ہیں۔ [۳۹] 'نو کہہ دے کہ اے میری قوم ہم انسی جگہ کلم کٹے جائے۔ مس بھی کلم کرنا ہوں۔ اور ہم کو حلد معلوم ہو جائیگا [۴۰] کہ کس سورہ عذاب آکر رہیگا جو اُس کو رسوا کریگا اور کس ہر دائمی عذاب نازل ہوگا۔ [۴۱] ہم نے یہہ کتاب لوگوں کے لئے مکہم ہر انسی مسشت سے اُتاری ہے۔ تو جس نے ہدایت پائی وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوا تو اُس کی گمراہی اُسی ہر پڑیگی۔ اور تو تو ان ہر ناروعہ نہیں ہے۔

[۴۲] ان کے مرنے کے وقت خدا روحوں کو قص کرلیا ہے اور جو مرنے نہیں اُن کو اُن کے سوئے وقت (قص کر لیتا ہے)۔ جو جس ہر موت کا حکم جاری ہوچکا ہے اُن کو وہ روک لیا ہے۔ اور باقی کو ایک وقت مقرر نک بھیج دیا ہے۔ جو لوگ عور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں نساہاں ہیں۔ [۴۳] 'کنا' ان لوگوں نے خدا کے سوا شعاعت کرے والے تہہرا رکھے ہیں؟ تو کہہ دے کہ اگرچہ بھی یہہ کسی چیز کے مالک نہ ہوں اور نہ عقل رکھتے ہوں؟ [۴۴] 'نو کہہ دے کہ شعاعت تو ساری خدا کے ہانبہ میں ہے۔ اُساں اور زمیں کی حکومت اُسی کی ہے۔ پھر ہم کو اُسی کی طرف لایا' جائیگا۔ [۴۵] اور حب ایک خدا کا ذکر کیا جانا ہے تو جو لوگ آخرت ہر ایمان نہیں رکھتے اُن کے دل نفرت کرتے ہیں اور حب اُس کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جانا ہے تو بس یہہ حوس ہو جاتے ہیں۔ [۴۶] 'نو کہہ کہ اے خدا اُساں اور زمیں کے پیدا کرے والے عیب اور ظاہر کے جانبے والے تو ہی

اپنے بندوں میں ان باتوں کا منسلک کر دینا جس میں نہر  
احتمال کرتے ہیں۔ [۳۷] اور اگر طالبوں کے پاس دنیا کی  
ساری چیزیں ہوجائیں اور اُن کے ساتھ انہی ہی اور نہ  
قیامت کے دن ترے عذاب کے بدلے میں نہر اُن کو دے  
دے لیجئے۔ اور ان کو خدا کی طرف سے وہ بات ظاہر ہو گئی  
جس کا اُن کو گمان بھی نہیں۔ [۳۸] اور اُن کی مذ  
کرداروں اُن پر ظاہر ہوجائیں اور جس سے نہر ٹھنڈا کرتے  
رہے ہں وہ ان کو آگھبرنگا۔ [۳۹] نوح آدمی کو تکلیف  
پہنچاتی ہے نہ وہ ہم کو بکارنا ہے۔ بہر حب ہم اُس کو انہی  
طرف سے کوئی نعم دیئے ہں نہ وہ کہتا ہے کہ نہر نہ  
محکو جس علم کے سبب ملی ہے۔ نہیں۔ یہہ آزمائش ہے۔  
مگر ان میں اکثر لوگ نہیں جانے۔ [۴۰] جو لوگ ان سے  
پہلے ہو چکے ہں وہ بھی نہیں کہتے تھے۔ مگر اُن کی کٹائی  
اُن کے کچھ کام نہ آتی۔ [۴۱] اور اُن کی مذ کرداروں نے  
اُن کو آ لیا۔ اور اُن میں سے جو لوگ ظلم کرتے ہیں اُن پر  
اُن کی مذ کرداروں آ کر رہسکی۔ اور وہ (خدا کو) عاجز  
نہیں کر سکیے۔ [۴۲] کیا نہر نہیں جانے کہ خدا جس کا  
روں چاہتا ہے کسادہ کرنا ہے اور تنگ کر دینا ہے؟ جو لوگ  
انہاں رکھے ہں اُن کے لئے اس میں بھی نشانہاں ہیں۔  
[۴۳] تو کہہ دے کہ اے میرے بندو جنہوں نے اپنے آپ  
پر ربانیاں کی ہں خدا کی رحمت سے نا امید نہ ہو۔  
بے شک خدا سارے گناہ بخش دینا ہے۔ بے شک وہی  
بخشے والا اور رحم کرے والا ہے۔ [۴۴] اور اپنے پروردگار کے  
آگے ہونہ کرو اور اُس کے مطعم ہوجاؤ قبل اس کے کہ تم پر  
عذاب آ پہنچے اور تم کو مدد نہ ملے۔ [۴۵] اور سہارے

پروردگار کی طرف سے جو بہترین باتیں تم پر نازل ہوئی ہیں اُن کی پیروی کرو۔ قتل اس کے کہ تم پر یکایک عذاب آجہے اور تم نہ جانو [۵۶] کہ کوئی نہ کہے کہ اے اسوس کہ میں نے خدا کی طرف سے غلبہ کی۔ اور میں نہ تھنہا ہی کرتا رہا۔ [۵۷] یا کہے کہ اگر وہ محکو ہدایت کرنا تو میں ضرور بربہرگروں میں سے ہوا۔ [۵۸] یا جس وقت عذاب دیکھے تو کہے کہ اے کاس میں بھر جانا تو میں بیک لوگوں میں ہوا۔ [۵۹] نہیں۔ میری آئیں پیرے پاس آئیں اور بولے اُن کو جھٹلایا اور ٹکڑ کیا اور کاس میں گیا۔ [۶۰] اور تو قیامت کے دن دیکھینگا کہ جنہوں نے خدا پر جھوٹ بولا ہے اُن کے منہ کالے ہوئے۔ کیا نکم کرے والوں کی جگہ جنہم میں نہیں ہے؟ [۶۱] اور جو لوگ (نرے کاموں سے) بچے اُن کو خدا اُن کی کامیابی کے ساتھ نکات دینگا۔ اُن کو تراتی نہ بھکیگی۔ اور نہ وہ عسکین ہوئے۔ [۶۲] خدا ہر چیز کا سائے والا ہے۔ اور وہ ہر چیز پر نگہاں ہے۔ [۶۳] آساں اور زمین کی کسکیاں اُسی کی ہیں۔ اور جو لوگ خدا کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں تو یہی لوگ حسارۃ اُنہائینگے۔

[۶۴] تو کہہ دے کہ اے جاہلو کیا تم محکو خدا کے سوا دوسروں کی عبادت کرے کو کہتے ہو؟ [۶۵] اور نہری طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو بکھہ سے پہلے ہو چکے ہیں وحی کی گئی ہے کہ اگر بولے سرک کیا تو ضرور تیرے کئے برہان ہو جائینگے اور تو ضرور حسارۃ اُنہائینگا۔ [۶۶] بلکہ خدا ہی کی عبادت کر اور سکر گزار ہو۔ [۶۷] اور انہوں نے خدا کی حیسی قدر چاہئے نہ کی۔ اور قیامت کے دن ساری

دنیا اُس کی انک منہی ہوگی - وہ پاک ہے - اور ان کے شرک سے نالائز - [۶۸] اور صور بھونکا جائیگا تو جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے سب بے ہوش ہو جائیگے۔ مگر جس کو خدا چاہے - پھر دوسری بار وہ بھونکا جائیگا تو اُسی وقت وہ سب کھڑے ہو کر دیکھیں ہونگے - [۶۹] اور زمین اپنے پروردگار کی روشنی سے چمکے لگنیگی - اور کتاب سامنے رکھی جائیگی - اور نبی اور گواہ سب حاضر کئے جائیں گے اور اُن میں سچ سچ مصلح کر دیا جائیگا - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۷۰] اور ہر حی کو اُس کے کئے کا پورا پورا (مدللہ) دیا جائیگا - اور وہ اُن کے کاموں کو خوب جانے لے گا۔

[۷۱] اور جو لوگ کفر کئے وہ جہنم کے جہنم جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس پہنچیں گے تو اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اُس کے چوکندار اُن سے کہیں گے کہ کیا تم میں سے تمہارے پاس رسول نہیں آئے کہ وہ تمہارے پروردگار کی آیتیں تم کو پڑھ کر سنائے اور تمہارے اس روز کے آگے آئے سے تم کو ڈرائے؟ یہ کہیں گے کہ ہاں - مگر عذاب کا حکم کامروں پر پورا ہوا۔ [۷۲] اُن سے کہا جائیگا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو۔ ہمیشہ اُسی میں رہو - اور نکمر کرے والوں کی جگہ نہت نہی ہے - [۷۳] اور جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرے وہ جہنم کے جہنم حب کی طرف ہانکے جائیں گے - یہاں تک کہ جب وہ اُس کے پاس آجائیں گے اور اُس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اُس کے چوکندار اُن سے کہیں گے کہ سلام علیکم - تم نہت ہی اچھے رہے - تو اس میں داخل ہو - اور ہمیشہ رہو - [۷۴] اور یہ کہیں گے تعریف خدا ہی کو ہے جس نے ہم سے ابنا وعدہ سچ

کنا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنانا کہ ہم حنت میں جہاں چاہیں رہیں۔ کام کرے والوں کا کیا اچھا اجر ہے۔ [۷۵] اور جو درسوں کو نہکھنگا کہ عرش کے گرد گھمڑے ہوئے ہیں۔ ابہ پروردگار کی معرفت کے ساتھ مسیح کرے ہیں۔ اور لوگوں میں سمح سمح باب طے باحاثیگی۔ اور کہا حاتمگا کہ معرفت خدا ہی کو ہے جو تمام عالموں کا پروردگار ہے۔

## سورۃ مؤمن

مکی - ۸۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] نہ کہ کتاب خدا کی طرف سے اُتری ہے جو پروردگار اور حانبے والا ہے۔ [۳] گناہوں کا بخشنے والا اور عوبہ کا قبول کرے والا۔ سبک سرا دے والا۔ صاحب انعام۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اُسی کی طرف بھر جانا ہے۔ [۴] خدا کی آیاتوں کے بارے میں جو کچھ چھگڑے ہیں۔ جو اُن کا ملک میں بھرنا چلنا دیکھو دھوکے میں نہ ڈالے۔ [۵] اُن سے پہلے نوح کی قوم ہے اور اُن کے بعد اور کامروں کی جماعت ہے بھی جھٹلانا۔ اور ہر اُس سے ابہ رسول کو بکڑے کا ارادہ کیا اور لغو باتوں سے جھگڑا کیا تاکہ اُس سے حق کو لعس دس۔ جو میں ہے اُن کو آ لیا۔ جو پھر میرا خدا اب کسسا ہوا؟ [۶] اور اسی طرح کفر کرے والوں پر میرے پروردگار کا قول سمجھ ہو کر رہا کہ نہ (دورح کی) آگ میں رہینگے۔ [۷] جو عرس کو اُتھاتے ہوئے ہیں اور جو اُس کے گرد ہیں ابہ پروردگار کی معرفت کے ساتھ مسیح کرے اور اُس پر



ایمان رکھتے اور جو لوگ ایمان رکھے ہیں اُن کے لئے استغفار کرے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو ایسی رحمت اور علم سے ہر چیز پر جاری ہے جو جو لوگ نوبت کرے اور ساری راہ کی پیروی کرتے ہیں اُن کو بخش دے اور ان کو (جہنم کی) دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے نکال۔ [۸] اے ہمارے پروردگار ان کو جس عذاب میں داخل کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے ناب دلوں اور ان کی سمیوں اور ان کی اولاد میں سے جو شک ہوں ان کو بھی۔ بے شک تو ہی زبردست حکمت والا ہے۔ [۹] اور ان کو برائیوں سے نکال۔ اور جس کو تو اُس دن برائیوں سے نکائے گا تو اس پر توے رحم کیا۔ اور یہی تو ساری کامیابی ہے۔

[۱۰] جو لوگ کفر کرتے ہیں اُن کو پکار دیا جائیگا کہ خدا کی برائی تمہارے آپس کی برائی سے بڑھ کر بھی حد نہ ہو ایمان کی طرف نہ لانا گنا اور نہ بے کفر کیا۔ [۱۱] وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار توے ہم کو دو بار موت دی اور دو بار زندگی۔ اور ہم اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہیں۔ تو نکلیے کی بھی کوئی راہ ہے؟ [۱۲] نہ اس لئے ہے کہ حد انک خدا کو پکارا جانا تھا تو نہ کفر کرتے تھے اور اگر اُس کے ساتھ شرک کیا جانا تھا تو نہ ایمان لائے تھے۔ مگر حکم تو خدا ہی کا ہے جو عالی ساں اور بڑا ہے۔ [۱۳] وہی ہے جو ہم کو ایسی نعمتیں دکھانا اور آسمان سے تمہارے لئے رزق اُتارنا ہے۔ اور سوا رجوع کرے والے کے اور کوئی عذر نہیں کرنا۔ [۱۴] اور خدا کو حلوص عذاب سے پکارو اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے۔ [۱۵] وہ بڑا بلند مرتبہ صاحب عرش ہے۔ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے

وحي نازل کرنا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے قرائے - [۱۶] حس  
 دن وہ سامنے آئیں گے اُن کی کوئی بات خدا سے چھپی نہ  
 ہوگی - ” آج کے دن کس کی سلطنت ہے ؟ “ انک خدا ہی  
 کی حو غالب ہے - [۱۷] ” آج کے دن ہر شخص کو اُس کی  
 کمائی کا بدلہ دیا جائیگا - آج کے دن ظلم نہ ہوگا - “  
 بے شک خدا حلد حساب لیے والا ہے - [۱۸] اور اُن کو  
 نزدیک چلے آئے والے دن سے قرا حب گھت گھت کر کلیجے  
 حلق کے پاس آ جائیں گے - طالبوں کا نہ کوئی دوسب ہوگا اور  
 نہ کوئی شعاعب کرے والا حس کا کہا مانا جائے - [۱۹] وہ  
 آنکھوں کی حیات کو جانتا ہے اور اُن کو بھی حو دلوں میں  
 چھپی ہیں - [۲۰] اور خدا سخ سخ بیصلہ کرنا ہے اور  
 اُس کے سوا حس کو یہہ بکارتے ہیں وہ ککھہ بھی بیصلہ  
 نہیں کر سکتے - بے سک خدا ہی سیے والا اور دیکھے  
 والا ہے -

[۲۱] اور کیا انہوں نے ملک مس سیر نہ کی اور نہ دیکھا  
 کہ حو لوگ اُن سے نہلے ہو چکے ہیں اُن کا کسا استحام  
 ہوا ؟ وہ قوت کے اعتبار سے اور مشاہدوں کے اعتبار سے ملک مس  
 ان سے مہب ترہم کر رہے مگر خدا نے اُن کو اُن کے گناہوں کے  
 سب گرفتار کیا - اور خدا کے مقابلے میں اُن کا کوئی سکاے  
 والا نہ ہوا - [۲۲] نہہ اس لئے کہ اُن کے رسول میں دلیلیں  
 لے کر اُن کے پاس آئے مگر انہوں نے کھر کنا نہ خدا نے اُن کو  
 گرفتار کیا - بے شک وہ قوی اور سکتب سرا دیے والا ہے -  
 [۲۳] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آئیں اور صاف سندیں دے کر  
 بھیجا [۲۴] مرعون اور ہامان اور قاروں کے ناس - نو وہ بولے  
 کہ یہہ جھوٹا حادوگر ہے - [۲۵] نو حب وہ ہماری طرف سے

حق لے کر اُن کے پاس آنا تو وہ بولے کہ جو لوگ اس کے ساتھ  
انسان لائے ہیں اُن کے لڑکوں کو قتل کر ڈالو اور اُن کی عورتوں  
کو حیا رہیے دو۔ اور کامروں کا داڑ بچہ تو بس نیکار ہی  
ہوتا ہے۔ [۲۶] اور فرعون نے کہا کہ مجھ کو چھوڑ دو کہ میں  
موسیٰ کو قتل کر ڈالوں اور وہ اپنے پروردگار کو بکارتے۔ میں  
دُعا ہوں کہ کہیں نہ تمہارے دیس کو نہ بدل ڈالے نا ملک  
میں مساد نہ پیدا کرے۔ [۲۷] اور موسیٰ نے کہا کہ میں نے  
ہر نیکر کرے والے سے جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھنا اپنے  
پروردگار اور تمہارے پروردگار کی پناہ پکڑی ہے۔

[۲۸] اور فرعون نے لوگوں میں سے ایک مرد ایمان دار کو  
اپنے انسان کو چھبانا بھلا کر دیا کیا تم ایک شخص کو مار ڈالو گے  
اس لئے کہ وہ کہتا ہے کہ خدا ہی میرا پروردگار ہے؟ اور وہ تو  
تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے ہیں دلیلیں بھی  
لے کر آتا ہے۔ اور اگر وہ جھوٹا بھی ہو تو اُس کا جھوٹ اُسی  
پر پڑیگا۔ اور اگر وہ سچا ہوا تو جس چیز کا وہ تم سے  
وعدہ کرتا ہے ان میں سے کچھ تو تم پر آ پڑیگا۔ جو کوئی  
بیادنی کرتا ہے اور جھوٹا ہے اُن کو خدا ہرگز عذاب نہیں  
کرتا۔ [۲۹] اے مری قوم آج کے دن تمہاری ہی سلطنت  
ہے۔ ملک میں تم غالب ہو۔ لیکن اگر خدا کا عذاب تم پر  
آ پڑے تو پھر کون ہے جو تمہاری مدد کریگا؟ فرعون نے کہا  
کہ میں تو تم کو وہی دکھانا ہوں جو میں دیکھتا ہوں اور  
میں تو تم کو جس سندھی راہ کی عذاب کرتا ہوں۔  
[۳۰] اور وہ جو انسان رکھتا تھا بولا کہ اے مری قوم  
مجھ کو تمہاری سب اگلے لوگوں کا سا دن کا تر ہوا ہے  
[۳۱] یعنی جیسا حال نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور اُن

لوگوں کا ہوا جو اُن کے بعد ہوتے اور خدا کو (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا - [۳۲] اور اے میری قوم محکو تمہاری نسبت قیامت کے دن کا قہر ہے - [۳۳] جس دن ہم ہتھ پھیر کر بھاگو گے ہم کو کوئی خدا سے نکلانے والا نہ ہوگا - اور جس کو خدا گمراہ کرے وہ اُس کا کوئی ہدایت کرنے والا نہیں - [۳۴] اور اس سے پہلے یوسف بن دانیلس لے کر ہمارے پاس آیا تو وہ جو ہمارے پاس لے کر آنا بھاہم اُس کی قسمت شک ہی میں رہے یہاں تک کہ حب وہ مر گیا تو تم بولے کہ اس کے بعد وہ کوئی رسول نہیں بھیجیگا - جو لوگ ریادہی کرتے ہیں اور شک میں پڑے رہتے ہیں اُن کو خدا اسی طرح گمراہ کرنا ہے [۳۵] کہ کوئی سند نہ اُن کے پاس آئی نہیں مگر وہ خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں - خدا کے نزدیک اور جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اُن کے نزدیک یہی نیکو مکر وہاں ہے - خدا ہر تکبر کرنے والے اور ظلم کرنے والے کے دل پر اسی طرح مہر کر دیتا ہے - [۳۶] اور فرعون نے کہا کہ اے ہامان میرے لئے ایک محل بنا تاکہ میں راستوں پر جا بہکوں [۳۷] یعنی آسمان کے راستوں پر - اور موسیٰ کے معبود کو جہانک کر دیکھوں - اور میں تو اُس کو چھوٹا سمجھتا ہوں - اور اسی طرح فرعون کو اُس کے کام کی بُرائی اچھی کر دکھائی گئی - اور اُس کو راہ سے روک دیا گیا تھا - اور فرعون کے داؤ بیچ نہ س بیکار ہی ہوئے -

[۳۸] اور وہ جو ایمان رکھتا تھا بولا کہ اے میری قوم میری پیروی کرو - میں ہم کو تھیک راہ دکھاؤں گا - [۳۹] اے میری قوم یہہ دنیا کی زندگی نہ س بھڑا مائدہ ہے - اور

بے شک آحرہ ہے تو میں ہمسے رہے کی حکمت ہے - [۳۰] حر  
 قرے کام کرنا ہے تو اُس کو وسی ہی حرا دی جائیگی - اور  
 جو شک کام کرنا ہے حواء وہ مرد ہو یا عورت اور انہاں بھی  
 رکھنا ہے تو بھی لوگ حب میں داخل ہونگے - اُس میں  
 ان کو بے حساب رزق دیا جائیگا - [۳۱] اور اے میری قوم  
 معکوک کیا ہوا کہ میں تم کو نکاح کی طرف بلانا ہوں  
 اور تم معکوک (حہم کی) آگ کی طرف لاتے ہو؟ [۳۲] تم  
 معکوک بلائے ہو تاکہ میں خدا سے کفر کروں اور اُس نے  
 ساتھ اس چتر کو سرنک کروں جس کا معکوک کوئی علم  
 نہیں - اور میں تم کو رندسب بخشے والے (خدا) کی  
 طرف بلانا ہوں - [۳۳] کوئی شک نہیں کہ جس کی طرف  
 تم معکوک بلائے ہو اُن کو نہ تو دنیا ہی میں پکارنا چاہئے  
 اور نہ آحرہ میں - اور ہم کو تو خدا ہی کی طرف بھر کر  
 جانا ہے - اور رندسی کرے والے ہی (حہم کی) آگ میں  
 رہیں گے - [۳۴] مگر تم ضرور ناد کررہے ہو میں سے کہتا  
 ہوں - اور میں اپنا کام خدا ہی کے حوالے کرنا ہوں -  
 بے شک خدا (اپنے) بندوں کو دیکھتا ہے - [۳۵] تو اُس کو  
 خدا نے ان کے دائر بیح سے نکال لیا - اور موعوں کے لوگوں کو  
 قرے عذاب سے آگھرا - [۳۶] یعنی (حہم کی) آگ کہ  
 صبح و سام وہ اس پر لاتے جاتے تھے - اور جس دن وہ گھڑی  
 آجرتگی - ”موعوں کے لوگوں کو عذاب سخت میں داخل  
 کرو“ - [۳۷] اور حب نہ (دورج کی) آگ میں حب کرے  
 ہونگے تو بے جس لوگ نکمر کرے والوں سے کہیں گے کہ ہم تو  
 تمہاری بدروی کرے تھے - تو کیا تم آگ میں ہمارے کچھ  
 بھی کام آ سکتے ہو؟ [۳۸] جو لوگ نکمر کرنے سے وہ کہیں گے

کہ ہم سب اسی میں ہیں۔ اب تو خدا بندوں کے بارے میں حکم کرچکا۔ [۴۹] اور جو لوگ (جہنم کی) آگ میں ہونگے وہ جہنم کے چوکی داروں سے کہیں گے کہ ہم اپنے سرور نگار سے دعا کرو کہ ہم سے عذاب کا انک دس بھی تو تکفیف کر دے۔ [۵۰] وہ کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے رسول میں دلیل ہے کہ تم نہیں آتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں۔ کہیں گے کہ ہم خود دعا کرو۔ مگر کامروں کی دعا تو بس نیکار ہی ہوتی ہے۔

[۵۱] ہم دنیا کی زندگی میں بھی اپنے رسولوں اور انہیں والوں کی مدد کریں گے اور اُس دس بھی حب گواہی دینے والے کہہ رہے ہوں گے۔ [۵۲] جس دس طالبوں کو اُن کی معذرت منع نہ دی گئی۔ اور اُن پر لعن ہو گئی اور اُن کو ہر ماں ملیگا۔ [۵۳] اور ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی اور سی اسرائیل کو کتاب کا وارث کیا۔ [۵۴] کہ وہ علم مندوں کے لئے ہدایت اور ناز رکھنے کی چیز ہے۔ [۵۵] تو صبر کر۔ بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے۔ اور اپنے گناہوں کی تکسیر مانگ اور صبح و شام اپنے سرور نگار کی معرفت کے ساتھ مستمع کر۔ [۵۶] جن لوگوں کے پاس کوئی سند ہو آئی نہیں اور وہ خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں اُن کے دل میں تو بس شک ہے کہ وہ اُس کو کبھی نہیں پہنچ سکے۔ تو خدا کی پناہ مانگ۔ بے شک وہ سبے والا اور دیکھے والا ہے۔ [۵۷] آسمان اور زمین کا سامنا آدمی کے منانے سے بڑھ کر ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانے۔ [۵۸] اور اندھا اور دیکھے والا تو برابر نہیں۔ اور نہ وہ جو ایمان رکھتے اور نہ کہ کام کرتے وہ اور بڑے کام کرنے والے۔ تم جہت کم عور کرتے ہو۔ [۵۹] وہ گھڑی تو ضرور آکر رہے گی۔

اس میں کوئی شک نہیں۔ مگر اکثر لوگ اس میں رکبتے۔  
 [۶۰] اور سہارا پروردگار کہتا ہے کہ تمہارے دعا مانگو۔  
 میں تم کو جواب دوں گا۔ جو لوگ میری عبادت سے  
 نکر کرتے ہیں وہ عسرت و دلہل ہو کر جہنم میں داخل  
 ہونگے۔

[۶۱] خدا وہ ہے جس نے سہارے لئے راب بنائی تاکہ تم  
 اس میں آرام کرو۔ اور اس تاکہ دیکھو بھالو۔ نے شک خدا  
 لوگوں پر ترا فصل کرے والا ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔  
 [۶۲] یہی خدا ہے سہارا پروردگار ہے تمام چیزوں کا بانی والا۔  
 اُس نے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں بھرے جاؤ ہو؟  
 [۶۳] جو لوگ خدا کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں وہ اسی طرح  
 بھرے رہیں گے۔ [۶۴] خدا وہ ہے جس نے سہارے لئے زمین  
 کو قرار گاہ اور آسمان کو چھب بنایا۔ اور سہاری صورتیں  
 بنائیں۔ اور سہاری اچھی صورتیں بنائیں۔ اور اچھی چیزیں  
 نہیں کھائے کو اس۔ یہی خدا سہارا پروردگار ہے۔ اور خدا  
 مرکب والا ہے اور تمام عالموں کا پروردگار ہے۔ [۶۵] وہی رب  
 ہے۔ اس نے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو خلوص دیں گے ساتھ  
 اُسی کو بکارو۔ بے عرف ہے خدا ہی کو جو تمام عالموں کا پروردگار  
 ہے۔ [۶۶] تو کہہ دے کہ تمہارے مع کیا گیا ہے کہ میں اُن  
 لوگوں کو نہ نکاروں جو خدا کے سوا ہیں حب میرے پاس  
 میرے پروردگار کی طرف سے سن دلہل آچکیں۔ اور تمہارے  
 حکم دنا گیا ہے کہ میں پروردگار عالم کا مطیع ہوں۔ [۶۷] وہی  
 ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا۔ پھر نطے سے۔ پھر حصے ہوئے  
 حوں سے۔ پھر تم کو نکتہ بنا کر نکالا۔ پھر (پرہایا) تاکہ  
 تم اپنی جوانی کو پہنکو۔ پھر تاکہ تم بوڑھے ہو۔ اور تم

میں سے کوئی نو پہلے ہی مر جاتا ہے - اور تاکہ تم ایک وقت مقرر کو پہنکو - اور تاکہ تم کو عقل ہو - [۶۸] وہی ہے جو زندہ کرنا اور مارنا ہے - اور حب و کوئی کام مقرر کر لیتا ہے تو بس وہ اُس کی نسبت کہتا ہے کہ ہو جا - اور وہ ہو جاتا ہے -

[۶۹] کیا تو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جو خدا کی آیتوں کے بارے میں جھگڑتے ہیں؟ یہ کدھر کو بھرے جاتے ہیں؟ [۷۰] وہ لوگ جو کتاب کو جھٹلاتے ہیں اور اُن چیزوں کو بھی جو ہم نے اپنے رسولوں کو دے کر بھیجا ہے عنقریب وہ حان حائیکے - [۷۱] حب اُن کی گردنوں میں طوں ہونگے - اور رستخیزیں گھسیٹتے ہوئے [۷۲] گرم نانی میں لے جائیں گے - پھر وہ آگ میں جھونک دئے جائیں گے - [۷۳] پھر اُن سے کہا جائیگا کہ جس کو تم سربک کرتے تھے وہ کہاں ہیں [۷۴] جو خدا نے سوا ہے؟ کہیں گے کہ وہ تو ہم سے کھو گئے - بلکہ ہم دو اس سے پہلے کسی کو نکارتے ہی نہ تھے - خدا کامروں کو اسی طرح گمراہ کر دیتا ہے - [۷۵] یہہ اس لئے ہے کہ تم دنیا میں ناحق حوس ہوتے تھے اور اس لئے کہ تم انرا یا کرتے تھے - [۷۶] جہم کے دروازوں میں داخل ہو - ہمیشہ اُسی میں رہو - نکر کرنے والوں کا تھکانا کیسا بُرا ہے - [۷۷] تو صبر کر - خدا کا وعدہ ضرور سچا ہے - تو جو کچھ ہم اُن سے وعدہ کرتے ہیں اگر ہم اس میں سے کچھ نیکو دکھائیں یا نیکو موت دے دیں تو بھی اُن کو تو ہماری ہی طرف بھر کر آنا ہے - [۷۸] اور ہم نے کچھ سے پہلے بھی رسول بھیجے - اُن میں سے کچھ تو ہیں جن کے قصے ہم نے کچھ سے دیاں کئے اور ان میں کچھ تو ہیں جن کے



قصے ہم نے نکھہ سے بناں مہس کئے - اور کوئی رسول ایسا نہ ہوا کہ بعد خدا کے حکم کے کوئی نہ سنا لے آئے - پھر حب خدا کا حکم آگیا تو سب سب مصلہ ہو گیا - اور جو لوگ جہوت میں تھے اُس وقت وہی حسارے میں رہے -

[۷۹] خدا وہی ہے جس نے تمہارے لئے مودنی بنائے تاکہ ان میں سے کسی پر سوار ہو اور ان میں سے تم کہاتے بھی ہو - [۸۰] اور تمہارے لئے ان میں فائدے بھی ہیں اور تاکہ تم ان سے اپنے دل کی حاجت کو پہنچو - اور ان پر اور کسموں پر تم چڑھے بھرے ہو - [۸۱] اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھانا ہے - جو خدا کی کس نہانی سے تم انکار کرو گے؟ [۸۲] تو کیا تم ملک میں سیر نہیں کرتے اور دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو چکے ہیں ان کا احکام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زیادہ قوی رکھتے تھے اور دنیا میں نشان بھی چھوڑ گئے ہیں - مگر ان کی کمانی ان کے نکھہ کا نام نہ آئی - [۸۳] اور حب ان کے رسول ان کے پاس میں دلیل لے کر آئے تو تم اپنے علم پر اترے لگے - تو جس سے انہوں نے تھنھا کیا تھا اُس نے ان کو آگھرا - [۸۴] پھر حب انہوں نے ہماری سختی دیکھی تو بولے کہ ہم انک خدا پر امان لائے اور اُس کے ساتھ ہم نے جو نکھہ شربک کیا تھا اب ہم اس سے کفر کرتے ہیں - [۸۵] مگر حب انہوں نے ہماری سختی کو دیکھا تو ان کا امان ان کو منع نہ دے سکا - نہی خدا کی عادت ہے جو اُس کے بندوں میں چلی آئی ہے اور اس وقت کانر ہی حسارے میں رہے -

## سورۃ حم سجدہ

مکی - ۵۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] نہر رحمان اور رحیم (حداد) کی طرف سے  
 انہی ہوئی [۳] کتاب ہے کہ اس کی آیتیں عربی قرآن میں  
 علم رکھنے والے لوگوں کے لئے معصم بنیاں کی گئی ہیں -  
 [۴] یہہ حوس حبری ہے اور قرآن دکھانا بھی - مگر اس میں  
 اکثر مہم بھیج لیتے ہیں اور نہیں سنیں - [۵] اور نہہ  
 کہتے ہیں کہ جس بات کی طرف تو ہم کو بلانا ہے ہمارے  
 دل تو اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں انک  
 طرح کا بوجھ ہے - اور ہمارے اور میرے درمیان پردہ ہے  
 تو تو (ایسا) کام کئے جا - ہم بھی (ایسا) کام کریں -  
 [۶] تو کہہ دے کہ میں تو جس نہہاری ہی طرح انک  
 مشر ہوں - مکھم ہر تو جس وحی بھیجی گئی ہے کہ نہہارا  
 معبود ایک ہی معبود ہے - تو سندھے اسی کی طرف جاؤ  
 اور اُس سے استعفار کرو - اور مشرکوں پر وائے ہے - [۷] جو  
 رکواۃ نہیں دینے اور آخرت سے بھی کھر کرتے ہیں - [۸] بے  
 شک جو لوگ انہاں رکھتے اور انک کام کرتے ہیں اُن کے لئے  
 اجر ہے کہ وہ موقوف ہوئے والا نہیں -

[۹] تو کہہ کہ کیا تم اس سے کھر کرتے ہو جس سے دو دن  
 میں زمین کو ندا کیا اور تم اُس کا نرا سر تہہراتے ہو؟ یہی  
 تو تمام عالموں کا پروردگار ہے - [۱۰] اور اُسی سے اُس میں  
 بوجھل نہہار رکھہ نئے اور اس میں برکت دی اور اس میں  
 چار دن میں اس کی قوت کا اندازہ کیا - سب مانگنے والوں کے

لئے نکساں - [۱۱] پھر آسمان کی طرف مسوحہ ہوا اور وہ  
 ڈھواں بنا - تو اس سے اور زمین سے کہا کہ تم دونوں اور  
 حوسّی سے ہو یا نا حوسّی سے - دونوں نے کہا کہ ہم حوسّی  
 سے آئے ہیں - [۱۲] پھر دونوں میں سب آسمان بنائے  
 اور ہر ایک آسمان کو اُس کا کام بنانا - اور ہم نے دیباغ  
 آسمان کو چراغوں سے رتبہ دی اور حفاظت کی - یہی تو  
 درہستہ حانیے والے (حدا) کا تہمک کہا ہوا ہے - [۱۳] تو  
 اگر نہ منہ نہر لیں تو کہہ دے کہ میں تمہیں ایک  
 کڑک سے ڈرانا ہوں جسے عاد اور نمود کی کڑک بھی -  
 [۱۴] حب اُن کے پاس ان کے آگے سے اور ان کے پیچھے سے  
 رسول آئے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو - بولے اگر  
 ہمارا پروردگار چاہتا تو وہ ضرور مرسے اُتارنا - تو جس چتر  
 کے ساتھ تم بھٹکے گئے ہو ہم اس سے کفر کرے ہیں -  
 [۱۵] تو عاد ملک میں ناحیہ نکمر کرے لگے اور ہولے کہ  
 قوت میں ہم سے بڑھ کر اور کون ہے ؟ کیا اُنہوں نے نہ  
 دیکھا کہ جس خدا نے اُن کو پیدا کیا ہے وہ قوت میں ان سے  
 بڑھ کر ہے ؟ اور وہ ہماری آنسوؤں سے انکار کرتے رہے - [۱۶] تو  
 ہم نے نکس دونوں میں ان پروردگار کی آندھی بھیجی تاکہ  
 دنیا کی زندگی میں ان کو رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں -  
 اور آخرت کا عذاب تو ضرور زیادہ رسوا کرے والا ہوگا اور ان کو  
 مدد نہ دی جائیگی - [۱۷] اور نمود کو ہم نے عذاب ہی  
 بھی مگر اُنہوں نے عذاب کے مقابلے میں اندھا رہنا پسند  
 کیا - تو اُن کے کئے کے سبب اُن کو رسوائی کے عذاب کی کڑک  
 سے آلیا - [۱۸] اور جو لوگ اسان رکھے تھے اور (پڑے  
 کاموں سے) نکھے تھے اُن کو ہم نے نکات دی -

[۱۹] اور جس نے خدا کے دشمن (جہنم کی) آگ میں اکتھے کئے جائیں گے پھر وہ الگ الگ کئے جائیں گے [۲۰] یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اُن کے کئے کے سب اُن کے کان اور اُن کی آنکھیں اور اُن کے چمڑے سب اُن کے مقابلے میں گواہی دیں گے [۲۱] اور یہہ اپنے چمڑے سے ہوجھیں گے کہ تم ہمارے حلاف کیوں گواہی دیتے ؟ وہ کہیں گے کہ ہم کو خدا نے گویا کیا جیسا اُس نے ہر چیز کو گویا کیا ہے۔ اور اُسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور تم کو اُسی کی طرف پھر کر آنا ہوا۔ [۲۲] اور تم تو اس بات سے مردہ نہ کرتے تھے کہ ہمارے مقابلے میں ہمارے کان اور ہماری آنکھیں اور ہمارے چمڑے گواہی دیں گے بلکہ تم سمجھتے تھے کہ ہمارے بہت سے کاموں کو خدا نہیں جانتا ہے۔ [۲۳] اور ہمارے اسی حال سے جو تم اپنے پروردگار کی نسبت کیا کرتے تھے تم کو ہلاک کیا۔ اور تم ہمارے میں تر گئے۔ [۲۴] تو اگر یہہ صبر کریں تو بھی اُن کا تھکانا (جہنم کی) آگ ہے۔ اور اگر یہہ موتہ کریں تو اُن کی موتہ قبول نہ ہوگی۔ [۲۵] اور ہم نے اُن کے ساتھ ہم نیسین مقرر کر رکھے ہیں۔ اور وہ اُن کے آگے کی چیزیں اور اُن کے پیچھے کی چیزیں سب اُن کو اچھی کر دکھاتے ہیں اور ان پر (خدا کا) حکم آکر رہیگا۔ یہہ بھی اُن ہی اُمتوں میں ہیں جو جن اور اس میں سے اُن سے پہلے ہو چکے ہیں۔ لے شک وہ ہمارے میں ہے۔

[۲۶] اور جو لوگ کفر کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو مٹ سو۔ اور اس کے ساتھ لعونائیں مٹاؤ تاکہ تم ہی غالب رہو۔ [۲۷] تو جو لوگ کفر کرتے ہیں ہم

ان کو ضرور عذاب سخت چکھائینگے۔ اور ان کی مدد  
 کرداروں کا ضرور بدلہ دینگے۔ - [۲۸] نہہ (جہنم کی) آگ  
 خدا کے دسمنوں کی حرا ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہینگے۔  
 نہہ حرا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آنتوں سے انکار کئے۔  
 [۲۹] اور جو لوگ کفر کرنے میں وہ کہتے ہیں کہ اے  
 ہمارے پروردگار جن اور اس جہنم میں ہم کو گمراہ کیا  
 تھا اُن کو ہمیں دکھائے کہ ہم اُن کو ایسے پاؤں کے نیچے  
 ڈالیں کہ وہ نہکے ہو جائیں۔ - [۳۰] اے شک جو لوگ کہتے  
 ہیں کہ خدا ہی ہمارا پروردگار ہے پھر وہ ناب قدم رہے  
 تو ان پر مرنے والے ہونگے کہ نہ ڈرو اور نہ عینوں ہو  
 بلکہ حب کی حوشی مٹاؤ جس کا دم سے وعدہ کیا گیا ہے۔  
 [۳۱] دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ہم تمہارے دوست  
 ہیں۔ اور وہاں جو تمہارے ہی چاہیں گے وہ تم کو ملیں گے۔  
 اور اس میں جو کچھ تم مانگو گے تم کو ملے گا۔ - [۳۲] نہہ  
 نکشے والے اور رحم والے خدا کی طرف سے مہمانی ہے۔  
 [۳۳] اور اس سے ترہم کرکس کی ناب ہو سکتی ہے جو  
 (لوگوں کو) خدا کی طرف بلائے اور جو نہ کام بھی کرے اور  
 کہے کہ میں مسلمان ہوں ؟ [۳۴] اور بھلائی اور نرائی برابر  
 نہیں۔ بھلائی سے (نرائی کو) نالو۔ تو اسی وقت وہ شخص  
 کہ جس سے کچھ سے عداوت بھی گونا کہ (نرا) نرا ہے  
 دوست ہو جائے گا۔ - [۳۵] اور نہہ ناب تو ان ہی کو نصیب  
 ہوئی ہے جو صبر کرے ہیں اور نہہ بھی پھر ترے نصیب  
 ہی کو نصیب ہوئی ہے۔ - [۳۶] اور اگر کچھ شیطاں کی طرف  
 سے کوئی وسوسہ ہو تو خدا کی پناہ لے۔ اے شک وہ سبے والا  
 اور جانبے والا ہے۔ - [۳۷] اور اُس کی دستانوں میں سے رات اور

دن اور سورج اور چاند بھی ہیں - نہ سورج کو سجدہ کرو  
 اور نہ چاند کو بلکہ خدا کو سجدہ کرو جس نے اُن کو بنایا  
 ہے - اگر تم اُسی کی عبادت کرنا چاہو - [۳۸] اور اگر یہ  
 منکر کریں تو حو لوگ میرے دروہگار کے نزدیک ہیں وہ رات  
 اور دن اُس کو سجدہ کرتے ہیں اور نہیں بھکتے - [۳۹] اور  
 اُسی کی نساہیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تم میں کو بیکار  
 ہڑی ہوئی دیکھتا ہے - پھر جب ہم اُس پر پانی اُتارتے ہیں  
 تو وہ لہلہاسی اور ترہتی ہے - بے سک حس بے اُس کو حلایا  
 وہ مردوں کو بھی حلائیگا - بے سک وہ ہر چیز پر قادر ہے -  
 [۴۰] حو لوگ ہماری آیتوں میں کھڑی کرتے ہیں وہ ہم سے  
 چھپے نہیں ہیں - نو کیا حو (جہم کی) آگ میں ڈالا  
 جائے وہ بہتر ہے یا حو قیامت کے دن امن کے ساتھ آئے -  
 حو چاہو کرو - بے سک وہ ہمارے کاموں کو دیکھتا ہے -  
 [۴۱] حس لوگوں بے کتاب سے کفر کیا ناوحدیکہ یہہ ان کے  
 پاس آئی (وہ ان کو ان کی حرا دیگا -) اور یہہ بے سک ایک  
 در دست کتاب ہے - [۴۲] نہ تو اس کے آگے سے اس کے پاس  
 جھوٹ بات آ سکتی ہے اور نہ اس کے پیچھے سے - یہہ حکم  
 والے تعریف کے لائق (خدا) کا اُتارا ہوا ہے - [۴۳] نکھ سے  
 تو بس وہی بات کہی جانی ہے حو نکھ سے پہلے رسولوں سے  
 کہی جا چکی ہے - بے سک تیرا دروہگار ترا نکھ سے والا رہ  
 دردناک سرا دیے والا ہے - [۴۴] اور اگر ہم اس کو عکسی  
 رباں کا قرآن سناتے تو یہہ ضرور کہتے کہ اس کی آیتیں معصل  
 کیوں نہیں بیاں کی گئیں؟ کیا اس کی رباں نو عکسی ہو  
 اور ہماری عربی؟ تو کہہ دے کہ حو لوگ ایماں رکھتے ہیں  
 اُن کے لئے یہہ ہدایت ہے اور شعا - اور حو لوگ ایمان نہیں

رکھے اُن کے کانوں میں ایک طرح کا بوجھ ہے اور یہ اُن کے لئے اندھا پن ہے۔ نہ لوگ (گونا گد) دور کے مقام سے پکارے جاتے ہیں۔

[۴۵] اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی۔ مگر اس میں اختلاف ہوا۔ اور اگر میرے پروردگار کی طرف سے کوئی نیا پہلے نہ ہو گئی ہوتی تو ان میں ضرور منسلک ہو گیا۔ ہوا۔ مگر وہ اس کے بارے میں شک اور تردد میں ہیں۔ [۴۶] جو کوئی منکب کرنا ہے وہ اپنے ہی لئے۔ اور جو کوئی برا کرنا ہے تو وہ بھی اسی پر پڑے گا۔ اور میرا پروردگار (اپنے) بندوں پر ظلم کرے والا نہیں۔ [۴۷] اسی کی طرف اس گھڑی کے علم کا حوالہ دیا جاتا ہے۔ اور جو میرے اپنے علاموں میں سے نکلتے ہیں اور حوامدہ حاملہ ہوتی اور حتیٰ ہے نہ سب اسی کے علم سے ہے۔ اور جس دن خدا لوگوں کو پکارے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ تو وہ کہیں گے کہ ہم نے تو بھوکو حیا دیا ہے کہ ہم میں سے کوئی اس کا گواہ نہیں۔ [۴۸] اور جن کو ہم پہلے بلایا کرتے تھے وہ ان سے کہو جائیں گے اور یہہ حان لیں گے کہ اُن کے لئے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔ [۴۹] آدمی بھلائی کی دعا مانگے سے نہیں بھکا۔ اور اگر اُس کو براٹی پہنچتی ہے تو وہ مانوس اور نادم ہو جاتا ہے۔ [۵۰] اور اگر اُس کو سختی پہنچے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت کا مرہ چکھائیں تو وہ کہتا ہے کہ نہ تو میرا حق ہے۔ اور میں نہیں خیال کرنا کہ وہ گھڑی قائم ہوگی اور اگر میں اپنے پروردگار کی طرف پھر بھی جاؤں تو میرے لئے اُس کے نزدیک بھی بھلائی ہی ہوگی۔ مگر ہم ضرور کافروں کو اُن کے کام سائیں گے۔ اور ہم اُن کو سخت عذاب کا مرہ چکھائیں گے۔ [۵۱] اور جب ہم آدمی پر

نعت کرے ہیں تو وہ منہم بھہر لیتا ہے اور کنارے ہو جاتا ہے -  
 اور جب اُس کو بُرائی پہنچتی ہے تو بھر لیتی چوڑی دعائیں  
 مانگتا ہے - [۵۲] تو کہہ دے کہ کیا تم نے دیکھا کہ اگر یہہ  
 عرآن خدا کی طرف سے ہو اور تم اس سے کفر کرو تو اس سے بڑھ کر  
 اور کون گمراہ ہوگا ؟ [۵۳] عن عرب ہم ان کو اپنی نشانیاں  
 اطراف ملک میں دکھائیں گے اور خود ان میں بھی یہاں نہ  
 کہ ان پر ظاہر ہو جائیگا کہ نہ حق ہے - کیا نہ کافی نہیں  
 کہ میرا پروردگار ہر چیز پر گواہ ہے ؟ [۵۴] یہہ تو اپنے پروردگار  
 کی ملاقات ہی کے بارے میں شک میں ہیں - بے شک وہی ہر  
 چیز کو گھبرے ہوئے ہے -

## سورۃ شوریٰ

مکی - ۵۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] عسق - [۳] اسی طرح خدا جو مردہوں  
 اور حکم والا ہے پوری طرف اور اُن لوگوں کی طرف جو  
 کچھ سے پہلے ہو چکے ہیں وحی کر رہا ہے - [۴] اُسی کا  
 ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ زمین میں ہے - اور وہی  
 بلند مرتبہ اور بڑا ہے - [۵] قریب ہے کہ اوپر سے آسمان بہت  
 بڑے - اور پرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح  
 کرتے اور جو لوگ زمین میں ہیں اُن کے لئے تکسوس مانگتے  
 ہیں - بے شک خدا ہی تکسوس والا اور رحم کرنے والا ہے -  
 [۶] اور جس لوگوں نے خدا کے سوا کارسار بنا رکھے ہیں  
 خدا اُن کو دیکھے والا ہے - اور تو اُن پر تو ناروغہ نہیں



ہے - [۷] اور اسی طرح ہم نے عزتی قرآن پیری طرف  
 وحی کیا ہے تاکہ ہو مکے والوں کو اور جو اُس نے گرد میں  
 قرائے - اور تاکہ تو قیامت کے دن سے قرائے جس میں کوئی  
 شک نہیں - انک فریق حب میں ہوگا - اور دوسرا فریق  
 (دورح کی) دھکی ہوئی آگ میں ہوگا - [۸] اور اگر  
 خدا چاہتا ہو اُن کو ایک ہی امت بنا دیتا - لیکن وہ حسن کو  
 چاہتا ہے انبی رحب میں داخل کرنا ہے - اور ظالموں کا جو  
 نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۹] کیا اُن لوگوں نے  
 اُس نے سوا بھی کارسار لے رکھے ہیں ؟ مگر خدا ہی کارساز ہے -  
 اور وہی مردوں کو حالنا ہے - اور وہ ہر چیز پر قادر ہے -  
 [۱۰] اور جس نابوں میں ہم احباب کرتے ہو اُن کا  
 فیصلہ بھی خدا ہی کے احسار میں ہے - یہی خدا میرا  
 پروردگار ہے - میں اُسی پر توکل کرتا ہوں اور اُسی کی طرف  
 رجوع کرتا ہوں - [۱۱] بندا کرے والا آسمان اور زمین کا -  
 اُس نے تمہارے لئے ہم ہی میں سے حوزے بنائے - اور مویشیوں  
 کے بھی حوزے بنائے - ہم کو اُس میں بھلانا ہے - کوئی چیز  
 اُس کی سی نہیں - اور وہی سب سے والا اور دیکھنے والا ہے -  
 [۱۲] آسمان اور زمین کی کتبکیاں اُسی کی ہیں - حسن کا  
 دروں چاہتا ہے کسانہ کرنا ہے - اور ننگ بھی کر دیتا ہے -  
 بے شک وہ ہر چیز کا حابے والا ہے - [۱۳] اُس نے تمہارے  
 لئے وہی دن معرر کیا ہے جس کا اُس نے نوح کو حکم دیا  
 تھا اور جو ہم نے نری طرف وحی کی ہے اور جس کا ہم نے  
 ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا یعنی ہم کہ دیں  
 ہر قائم رہو اور اُس میں بفرقہ نہ ڈالو - جو جس طرف  
 مسرکوں کو بلانا ہے وہ اُن پر نار گزرتا ہے - خدا جس کو

چاہے اپنے لئے چس لیتا ہے اور حو اُس کی طرف رجوع کرے ہیں اُن کو ہدایت کرنا ہے - [۱۴] اور ہمہ نو مکھس اُس کی ضد سے حان کر بھی نعرے میں پڑ گئے - اور اگر سرے پروردگار کی طرف سے ایک وقت معرر نک کا حکم نہ ہوگنا ہونا نو ان میں فیصلہ ہو حانا - اور حو لوگ ان کے بعد کتاب کے وارہ ہوئے وہ اس کی نسبت سک میں پڑے ہیں - [۱۵] بس نو اُس کی طرف (لوگوں کو) بلانا رہ - اور حسا محکو حکم کنا گنا ہے اُس پر قائم رہ - اور اُن کی حواہسوں کی پیروی نہ کر - اور کہہ کہ خدا ے حو کتاب مارل کی ہے میں اُس پر اماں لایا - اور محکو حکم ہوا ہے کہ میں ہم میں انصاف کروں - خدا ہی ہمارا پروردگار اور ہمارا پروردگار ہے - ہمارے کام ہم کو مل سکے اور ہمارے کام ہم میں اور ہم میں کوئی حکمت کی ناب نہیں - خدا ہم سب کو اکٹھا کریگا - اور اُس کی طرف نو پھر حانا ہے - [۱۶] اور حو لوگ خدا کے مارے میں حکمت کرے ہیں ماحود اس کے کہ لوگوں سے اس کو قبول کر لینا ہے نو اُن کے پروردگار کے نزدیک ان کی حکمت ے کار ہے - اور ان پر عصب ہوگا - اور ان کے لئے سکھ عذاب ہے - [۱۷] خدا ہی ے نو کتاب مرقق اور سراں اُناری - اور نو کیا حانے شانہ وہ گھڑی قرب ہو - [۱۸] حو لوگ اس کو نہیں مانے وہ اس کے لئے حلدی کرتے ہیں - اور حو لوگ مانے ہیں وہ اس سے قرتے ہیں اور حانتے ہیں کہ ہمہ حق ہے - حو لوگ اس گھڑی کے مارے میں جھگڑے ہیں وہ ضرور گمراہی میں دور حانے ہیں - [۱۹] خدا اپنے بندوں پر ترا لطف رکھتا ہے - جس کو چاہنا ہے رزق دیتا ہے - اور وہی قری اور رندسب ہے -

[۲۰] حو کوئی اُحرب کی کھیتی چاہے ہم اُس کی کھیتی میں اُس کو روانہ دینگے - اور حو کوئی دنیا کی کھیتی چاہے تو ہم اُس کو وہی دینگے - اور اُحرب میں اُس کا کوئی حصہ نہ ہوگا - [۲۱] کما اُن کے شریک ہیں کہ اُنہوں نے اُن کے لئے ایسا دن معر کر دیا ہے جس کی حدا سے اُحارب نہیں دی - اور اگر قطعی حکم نہ ہوا ہوتا تو ان میں منسلک ہو جاتا - اور طالبوں کے لئے دردناک عذاب ہے - [۲۲] تو طالبوں کو قہرے ہوئے دیکھنگا مسب اس کے حو اُنہوں نے کیا ہے - اور وہ اُن پر آکر رہنگا - اور حو لوگ ایساں رکھے اور سک کام کرے ہیں وہ حب کے ناعوں میں ہونگے - حو کچھ وہ چاہینگے وہ سب اُن کے ہرورنگار کے ہاں اُن کو ملنگا - یہی تو نرا فصل ہوگا - [۲۳] یہ وہی ہے جس کی حوس حری حدا اپنے اُن بندوں کو دیتا ہے حو ایساں رکھے اور سک کام کرتے ہیں - تو کہہ دے کہ میں تم سے اس کے لئے کوئی اُحرب نہیں مانگتا مگر قرأت کی محبت - اور حو کوئی نیکی کرنگا اُس میں ہم اُس کے لئے اور نیکی بڑھا دینگے - بے شک حدا منکشیے والا اور قدر کرے والا ہے - [۲۴] کما نہ کہہے جس کے اُس سے حدا پر جھوٹ مانگہ لیا ہے ؟ اور اگر حدا چاہے تو وہ سرے دل پر بھی مہر کر دے - اور ابی ناب سے حدا جھوٹ کو مٹا دیتا ہے اور حو کو حو کر دیتا ہے - بے شک وہ دلوں کی نالوں کو حو حاسا ہے - [۲۵] اور وہی ہے حو اپنے بندوں کی بونہ قبول کرنا ہے اور ( اُن کی ) ثرائیں معاف کر دیتا ہے اور ہمارے کاموں کو بھی حاسا ہے - [۲۶] اور حو لوگ ایساں رکھے اور سک کام کرنے جس کے اُن کی دعائیں قبول

کرنا ہے اور ایسے فصل سے اُن کو زیادہ بھی دیتا ہے - اور کانٹوں کے لئے تو سخت عذاب ہے - [۲۷] اور اگر خدا اپنے بندوں کا رزق کشادہ کر دے تو وہ ضرور دنیا میں سرکشی ہی کرتے - لیکن وہ جو کچھ چاہتا ہے ایک مقدار سے اُتارنا ہے - بے شک وہ اپنے بندوں کی حیر رکھے والا اور اُن کو دیکھے والا ہے - [۲۸] اور وہی ہے جو اُن کے نا اُمید ہونے کے بعد میسر فرما دے اور اسی رحمت بھیل دے گا - اور وہی کارسار اور معرفت کے لائق ہے - [۲۹] اور اُس کی نشانوں میں سے آسمان اور زمین کا بنانا بھی ہے - اور اُن میں جو کچھ حاسر اُسے بھیل رکھا ہے وہ بھی - اور جب وہ چاہے اُن کے جمع کرنے پر قادر ہے -

[۳۰] اور ہم تو جو مصیبت آتی ہے تو وہ ہمارے اپنے ہاتھوں کے کئے کے سبب ہے پھر بھی وہ بہت معاف کر دیتا ہے - [۳۱] اور ہم زمین پر (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتے - اور خدا کے سوا ہمارا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار - [۳۲] اور اُسی کی نشانیں میں سے کشتیاں ہیں جو دریا میں پہاڑوں کی طرح ہوتی ہیں - [۳۳] اگر وہ چاہے تو ہوا کو بھام رکھے تو یہم اُس کی ہست پر کھڑے رہ جائیں - ہر ایک صبر کرنے والے اور شکر کرنے والے کے لئے تو اسی میں نشانیاں ہیں - [۳۴] اُن کے کئے کے سبب اُن کو ہلاک کر ڈالے اور بہتروں کو معاف کر دے - [۳۵] اور جو لوگ ہماری آیموں کی نسبت جھگڑا کرتے ہیں وہ حاق لیں کہ اُن کے لئے بھاگنے کی جگہ نہیں ہے - [۳۶] اور جو کچھ ہم کو دے گا وہی ہے یہم تو اس دے گا کی زندگی کا مائدہ ہے - اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ایمان رکھنے والوں اور اپنے پروردگار پر توکل کرنے والوں کے لئے زیادہ

اچھا اور دیر پا ہے۔ [۳۷] اور جو لوگ، ترے گناہوں اور  
 بے حیائی کی باتوں سے بڑھ کرے ہیں اور جب عصب خاک  
 ہوئے ہیں تو (لوگوں کو) نکس دیتے ہیں۔ [۳۸] اور جو  
 اپنے پروردگار کی بات مان لیتے اور ہمارے ہاتھ اور حق کے  
 کام آپس کے مسورے سے ہوئے ہیں اور ہم نے جو کچھ اُن کو  
 دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ [۳۹] اور جو لوگ کہ  
 جب اُن پر ربانہ کی حاجت ہے تو وہ اپنی آبِ مَدَن کرتے ہیں۔  
 [۴۰] اور ترائی کی حرا تو بس ونسی بھی ترائی ہے۔ تو جو  
 کوئی معاف کر دے اور صلح کر لے تو اُس کا اجر ملکِ خدا ہے  
 دہمہ ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو ہمارے نہیں کرنا۔ [۴۱] اور جو  
 اپنے اوپر ظلم ہوئے بے تعد بدلہ لے تو انہوں پر کوئی ملامت  
 نہیں۔ [۴۲] ملامت تو بس اُن پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے  
 ہیں اور ناحق بھی ملک میں ربانہ کرے ہیں۔ اُن ہی  
 لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ [۴۳] مگر جو کوئی صبر  
 کرے اور نکس دے تو بے شک ہم باتِ حق کے کاموں میں  
 سے ہے۔

[۴۴] اور جس کو خدا گمراہ کرے تو اُس کے تعد پھر کوئی  
 اُس کا دوست نہیں۔ اور جو ظالموں کو دیکھتا کہ جب وہ عذاب  
 دیکھتے تو کہتے کہ کما بھر چلے گی کوئی راہ ہے؟  
 [۴۵] اور تو اُن کو دیکھتا کہ درجِ بر ذل سے عاجزی کرتے  
 ہوئے لائے جائیں اور وہ کنبھوں سے دیکھے ہوئے۔ اور  
 جو لوگ امان رکھے ہیں وہ کہتے کہ حسارہ اُنہاں والے  
 تروہ ہیں جو قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے لوگوں کو حسارے  
 میں ڈالیں گے۔ ظالم دائی عذاب میں ہونگے۔ [۴۶] اور  
 خدا کے سوا اُن کا کوئی دوست نہ ہوگا کہ اُنکی مدد کرے۔

اور حس کو خدا گمراہ کرتے ہو اُس کے لئے اور کوئی راہ نہیں۔  
 [۳۷] اُس دن کے آئے سے پہلے جو خدا کی طرف سے بھیجا  
 نہیں جائیگا ایسے ہر روزگار کی بات مانو کہ اُس دن نہ ہو سہارے  
 نہر حائے کی کوئی جگہ ہوگی اور نہ دم سے انکار ہی ہوگا۔  
 [۳۸] ہو اگر یہ مہم بھر لیں تو ہم بے ہوش ہو جائیں گے اور  
 نگہبانی کر کے لئے نہیں بھیجا ہے۔ بے ہوش ہو کر (بیہوش)  
 نہیں دیا ہے۔ اور جب ہم آدمی کو اپنی طرف سے  
 رحمت کا مہم چکھائے ہیں تو وہ اُس سے حس ہوتا ہے۔ اور  
 اگر اُن کے ہاتھوں کے کئے کے سبب اُن پر قرائی آتی ہے تو  
 حس آدمی نا سکر ہو جاتا ہے۔ [۳۹] آسمان اور زمین کی  
 سلطنت خدا ہی کی ہے۔ جو چاہتا ہے پیدا کرنا ہے۔ حس  
 کو چاہتا ہے بیٹیاں دیتا ہے اور حس کو چاہتا ہے بیٹے دیتا ہے۔  
 [۴۰] یا اُن کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے۔ اور حس کو  
 چاہے مانعہ کر دیتا ہے بے سک وہ حائے والا اور قدرت  
 رکھے والا ہے۔ [۴۱] اور آدمی ایسا نہیں کہ خدا اُس سے بات  
 کرے مگر وحی سے یا پردے کے منہ سے نا وہ کوئی رسول  
 بھیجے۔ اور اپنے حکم سے جو چاہے اُس پر وحی کرے۔ بے سک  
 وہ بلند مرتبہ اور حکمت والا ہے۔ [۴۲] اور اسی طرح ہم بے  
 اپنے حکم سے پوری طرف ایک روح بھیجے۔ تو نہ حائے بھا کہ  
 کتاب کیا ہے اور نہ ایماں۔ لیکن ہم ہی بے اُس کو دور مانا۔  
 اپنے بندوں میں سے حس کو چاہتے ہیں ہم ہدایت کرتے ہیں۔  
 اور تو بے سک سیدھی راہ کی ہدایت کرنا ہے۔ [۴۳] خدا  
 کی راہ کی طرف۔ حس کا ہے جو کچھ آسمان اور جو کچھ  
 زمین میں ہے۔ سب کام تو خدا ہی کی طرف بھیجے جاتے  
 ہیں۔

## سورۃ زخرف

مکی - ۸۹ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] ہاں کرے والی کتاب کی قسم - [۳] ہم نے اس کو عربی قرآن سنا تا کہ تم سمجھو - [۴] اور یہ ہمارے ہاں أم الكتاب میں ہے اور بلند مرتبہ اور حکیم والا ہے - [۵] تو کیا ہم اس ذکر کو تم سے ہٹا لیں اس لئے کہ تم ریاضی کرے والے لوگ ہو - [۶] اور اگلوں میں ہم نے کئے ہی نہی بھدے - [۷] اور اُن کے پاس کوئی نہی ایسا نہیں آتا جس سے انہوں نے تہمتا نہ کیا - [۸] تو ہم نے اُن سے زیادہ زور والوں کو ہلاک کر ڈالا - اور اگلوں کی مثال تو گورنر ہی چکی ہے - [۹] اور اگر تو اُن سے پوچھے کہ آسمان اور زمین کو کس نے بنانا تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ اُن کو درودست حابے والے خدا نے بنانا - [۱۰] جس نے زمین کو ہمارے لئے سمجھونا بنایا اور اُس میں ہمارے لئے راستے رکھے تاکہ تم راہ پاؤ - [۱۱] اور جس نے انکے مقدار کے موادی اُسیان سے بنائی اتارا - پھر ہم نے اس سے مرے ہوئے شہر کو زندہ کر دیا - اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے - [۱۲] اور جس نے ساری قسم کی چیزیں پیدا کیں اور ہمارے لئے کشتیاں اور موبشی بنائے جس پر تم چرھتے ہو - [۱۳] کہ تم ان کی منتہم نہ چرھو - اور اپنے پروردگار کی نعمت کو ناہ کرو حد تم اس پر سوار ہو اور کہو کہ پاکی ہے اُس کو جس نے ہمارے لئے اس کو مسخر کیا حالانکہ ہم اُس کی طاقت نہیں رکھتے -

[۱۴] اور ہم اپنے پروردگار کی طرف سرور پھر حائیکے -  
 [۱۵] اور انہوں نے اُس کے بندوں میں سے اُس کا انک حر  
 قرار دیا ہے - آدمی نو جس صریح ناشکر ہے -  
 [۱۶] کیا اُس نے اپنی مخلوقات میں سے سنتاں لے لیں  
 ہں اور ہم کو بیٹے دے کر برگزیدہ کیا ہے ؟ [۱۷] اور حب  
 ان میں سے کسی کو اس چتر کی حوس حبری ہی حائے حو  
 مہر رحم والے خدا کے بارے میں بیاں کرنا ہے نو اُس کے  
 چہرے پر سناہی چھا حانی ہے اور وہ گھٹنا حانا ہے - [۱۸] کیا  
 حو ربوروں میں پہلے اور نے کسی سب کے بھی چھگڑے میں  
 جڑ حائے (وہ خدا کے لائق ہے ؟) [۱۹] اور ہم مرشوں کو  
 حو رحم والے خدا کے بندے ہں عورب تہہراتے ہں - کیا  
 یہہ اُن کے سائے کے وقب حاصر ہے ؟ اُن کی ہم ناب سرور  
 لکھی حائیکے اور وہ ہوچھے بھی حائیکے - [۲۰] اور ہم  
 کہہے ہں کہ اگر رحم والا خدا چاہا نو ہم ان کی عبادت  
 نہ کرتے - اس بات کا ان کو کوئی علم نو ہے نہہں - وہ جس  
 اتکل نابیں کرتے ہیں - [۲۱] نا ہم نے اس سے پہلے ان کو  
 کتاب ہی ہے جس کی ہم سند رکھے ہں ؟ [۲۲] نہہں -  
 وہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے ناب دانوں کو ایک دیں پر نانا اور  
 ہم اُن کے قدموں پر چلیے ہیں - [۲۳] اور اسی طرح ہم نے  
 حب کبھی نکھہ سے پہلے بھی کسی کسی میں کوئی قرآن والا  
 بھیکا نو جس اس کے دولتمند لوگ کہے لگے کہ ہم نے اپنے  
 ناب دانوں کو اس دیں پر نانا اور ہم ان ہی کے قدموں پر  
 چلیے ہیں - [۲۴] کہا کیا جس پر ہم نے اپنے ناب دانوں کو  
 پانا اگر میں اس سے زیادہ ہدایت لے کر تمہارے پاس آنا  
 ہوں نو بھی (نہ عورب نہ کروگے ؟) نولے کہ ہم حو لے کر



بھٹکے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانیے - [۲۵] تو ہم نے ان سے  
 اِسْعَام لیا - تو دیکھ جھٹلائے والوں کا احکام کسسا ہوا ؟  
 [۲۶] اور حب اِبراعیم نے اپنے ناب اور اسی قوم سے کہا کہ  
 جس کی تم عبادت کرتے ہو میں ان سے بڑی ہوں - [۲۷] مگر  
 جس نے ملکہ کو بددا کیا وہی ملکہ ضرور ہدایت کریگا -  
 [۲۸] اور وہ بھی ناب ابی اولاد میں ملکہ چھوڑ گیا تاکہ  
 وہ ( خدا کی طرف ) بھرے رہیں - [۲۹] نہیں - میں نے  
 ان کو اور ان کے ناب دادوں کو مائدہ نہیں کیا یہاں تک کہ  
 اُن کے پاس حق آگیا اور انک نبیاں کرنے والا رسول بھی -  
 [۳۰] اور حب اُن کے پاس حق آگیا تو وہ بولے کہ یہہ تو حادہ  
 ہے - اور ہم اس کو نہیں مانیے - [۳۱] اور نہ کہے ہیں  
 کہ نہہ قرآن دو سہروں میں کے کسی نرے آدمی پر کیوں نہ نازل  
 ہوا ؟ [۳۲] کیا نہہ نرے پروردگار کی رحمت تقسیم کرتے  
 ہیں ؟ ہم نے اس دنیا کی زندگی میں تو اُن کی معیت ان  
 میں تقسیم کر دی ہے اور ہم نے انک کو انک پر درجے کے اعتبار سے  
 اُونکا کیا ہے تاکہ ان میں انک دوسرے کو محکوم نہ رکھے -  
 اور جو نہہ جمع کرنے ہیں اس سے نرے پروردگار کی رحمت  
 نہہ کر ہے - [۳۳] اور اگر نہہ نہ ہوا کہ لوگ انک اُمت  
 ہو جائیگی تو جو لوگ رحم والے خدا سے کفر کرتے ہیں اُن کے  
 لئے اُن کے گھروں کی چھس ہم چاندی کی کر دیتے اور  
 سپرہیاں بھی کہ نہہ اُن پر چڑھے - [۳۴] اور اُن کے گھروں  
 کے دروازے اور تخت بھی کہ نہہ ان پر رکھے لگائے ہوئے -  
 [۳۵] اور سوئے کے بھی - اور نہہ سب تو اس دنیا کی زندگی  
 کے سامان ہیں - مگر آخر تو نرے پروردگار کے ہاں پرہیزگاروں  
 ہی کے لئے ہے -

[۳۶] اور جو کوئی رحم والے خدا کی یاد سے چشم پوشی کرے تو ہم اُس پر ایک سیطان مقرر کرتے ہیں اور وہی اُس کا دوست ہوا ہے۔ [۳۷] اور وہ اُن کو راہ سے روکتے ہیں اور یہہ حانتے ہیں کہ وہ ہدایت پر ہیں [۳۸] نہاں نک کہ حب وہ ہمارے پاس آئیگا تو کہہگا کہ اے کاس مکھم میں اور مکھم دور اور مکھم کا مصلہ ہوا۔ نو وہ بھی ترا سا بھی ہے۔ [۳۹] اور حب کہ تم نے ظلم کیا ہے تو اُج کے دس یہہ بھی تم کو مکھم سے نہ دینگا کہ تم سب عذاب میں شریک ہو۔ [۴۰] تو کیا تو بہروں کو سا سکتا ہے یا اندھوں کو اور اُن کو جو صریح گمراہی میں ہیں ہدایت کر سکتا ہے ؟ [۴۱] تو اگر ہم تھکو لیکر چل دیں تو بھی ہم اُن سے تو ضرور انتقام لینگے۔ [۴۲] یا ہم نے جو اُن سے وعدہ کیا ہے تھکو دکھا دیں تو بھی ہم اُن پر قدرت رکھتے ہیں۔ [۴۳] تو جو بیڑی طرف وحی کیا گیا ہے اُس کو مصبوطی سے جکڑا رہے۔ نو لے شک سیدھی راہ نہ ہے۔ [۴۴] اور یہہ لے شک نہرے اور بیڑی قوم کے لئے انک یادداشت ہے۔ اور تم سے ضرور پوچھا جائیگا۔ [۴۵] اور مکھم سے پہلے جو ہم نے اہل رسول بھیجے اُن سے پوچھ۔ کیا ہم نے رحم والے خدا کے سوا معبود معر کر دئے تھے کہ اُن کی عبادت کی جائے ؟

[۴۶] اور ہم نے موسیٰ کو اپنی آئیں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجا تھا تو وہ بولا کہ میں ہر روز نگار عالم کا رسول ہوں۔ [۴۷] تو حب وہ ہماري آیتیں لے کر اُن کے پاس گیا تو دس وہ اُن کی نصیحت کرے لگے۔ [۴۸] اور ہم جو نشانی اُن کو دکھاتے تھے وہ ایک سے ایک نہرہ کر ہوئی تھی۔ اور ہم نے اُن کو عذاب میں گرفتار کیا شاید وہ پھر

حائیں - [۴۹] اور وہ بولے کہ اے حادوگر میرے پروردگار نے جو نکمہ سے وعدہ کیا ہے اس کے سبب ہمارے لئے دعا کر۔ ہم ضرور ہدایت پائیں گے - [۵۰] پھر ہم نے ان پر سے عذاب کو دور کر دیا تو اس وعدہ حلائی کرے لگے - [۵۱] اور مصروں نے اپنی قوم میں بکار دیا کہ اے میری قوم کیا مصر کی سلطنت میری نہیں؟ اور ہم نہر میں میرے نیچے نہتی ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے؟ [۵۲] ملکہ میں اس سے بہتر ہوں کہ وہ ایک دلیل آدمی ہے اور صاف صاف سناں تک نہیں کر سکتا۔ [۵۳] تو اس کو سوئے کے کنگں کنوں نہیں ملے؟ یا فرشتے ہی اس کے ساتھ ہوا ماندھہ کر آئے - [۵۴] تو اُس نے اپنی قوم کو سمک کر دیا اور وہ اس کی اطاعت کرے لگے۔ وہ تو ایک مدکار قوم بھی - [۵۵] پھر جب انہوں نے ہم کو عصہ دلایا تو ہم نے اُن سے انعام لیا اور ان سب کو عرق کر دیا۔ [۵۶] اور ان کو گنا گرا اور بکھلوں کے لئے کہاوت دنا دیا۔ [۵۷] اور جب ان مردم کی مثال میان کی حانی ہے تو میری قوم اُس پر دالیاں نکالی ہے - [۵۸] اور ہم کہتے ہیں کہ ہمارے معبود بہتر ہوں یا وہ؟ وہ تو جس جھگڑا کرے کے لئے نکمہ سے اُس کی مثال سناں کرتے ہیں - اور وہ تو جھگڑالو قوم ہے ہی - [۵۹] وہ تو جس ایک سدہ بھا کہ ہم نے اُس پر نعتیں کی نہیں اور نبی اسرائیل کے لئے اُس کو انک نبوتہ دنا دیا - [۶۰] اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہی میں فرشتے بنا دیے کہ وہ زمین میں حاسین ہونے - [۶۱] اور یہ بھی ضرور اُس گھڑی کی علامت ہے - تو ہم اس میں شک نہ کرو - اور میری پہری کرو - یہی سیدھی راہ ہے - [۶۲] اور شیطان تم کو نہ روکے - وہ تو تمہارا صریح دشمن

ہے۔ [۶۳] اور حب عسسیٰ میں دہلیلیں لیکر آیا۔ وہ بولا کہ  
 میں تمہارے پاس حکمت کی باتیں لیکر آیا ہوں۔ اور تاکہ  
 تمہارے بعض احباب تم کو صاف صاف بتادوں۔ تو خدا  
 سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ [۶۴] اے شک خدا ہی میرا  
 اور تمہارا پروردگار ہے تو اسی کی عبادت کرو۔ یہی سیدھی  
 راہ ہے۔ [۶۵] مگر لوگوں نے اُس میں اختلاف کیا۔  
 جو جو لوگ ظلم کرتے ہیں درندہانہ روئے عداوت کے سب  
 اُن پر واٹے ہیں۔ [۶۶] کیا تم اُس گھڑی کے منتظر نہیں کہ  
 یہم یکایک اُن پر آپڑے اور وہ حاسبے ہوں؟ [۶۷] اُس دن  
 دوست ایک دوسرے کے دشمن ہونگے مگر پرہیزگار۔ [۶۸] اے  
 میرے بندو آج کے دن تم کو کوئی قدر نہیں اور نہ تم مانگیں  
 ہو گے۔ [۶۹] جو لوگ کہ ہماری آیتوں پر ایمان لاتے اور  
 مسلمان ہوئے [۷۰] تم اور تمہاری بیویاں حب میں  
 داخل ہو کہ وہاں تمہاری آؤ بھگت ہوگی۔ [۷۱] اُن پر  
 سونے کے طمان اور آنکھوں کے لئے بھرنیے۔ اور جو کچھ  
 اُن کے حق چاہیں گے اور آنکھوں کو اچھے معلوم ہونگے وہاں  
 اُن کو ملیں گے۔ اور تم اُس میں ہمیشہ رہو گے۔ [۷۲] اور  
 یہم جنت ہے جس کے تم نسبت ابے کئے کے وارث کئے گئے ہو۔  
 [۷۳] اُس میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہونگے۔ اُن میں  
 سے تم کھاؤ گے۔ [۷۴] گنہگار ضرور ہمیشہ کے لئے عذاب  
 جہنم میں رہیں گے۔ [۷۵] جو اُن سے کم نہ کیا جائیگا اور  
 وہ اُسی میں ناامید نہ رہیں گے۔ [۷۶] اور ہم نے تو اُن پر  
 ظلم نہیں کیا بلکہ اُن ہی نے ظلم کیا۔ [۷۷] اور وہ  
 نکارہیں گے کہ اے مالک میرا پروردگار ہی ہمارا حاسبہ کر دے۔  
 وہ کہیں گے کہ تم پڑے رہو۔ [۷۸] ہم تمہارے پاس حق لیکر

اے لیکن تم میں اکثر حق کو معرب کرے ہو۔ [۷۹] کیا  
 انہوں نے کوئی باب طے کر لی ہے؟ تو ہم بھی طے کر دینگے۔  
 [۸۰] کیا یہ گناہ کرتے ہیں کہ ہم اُن کی چھپی باتیں  
 اور مشورے نہیں سنے؟ نہیں۔ ہمارے ہنکے ہوئے  
 اُن کے پاس سنتے لکھ رہے ہیں۔ [۸۱] تو کہہ دے کہ اگر  
 رحم والے خدا نے اولاد ہونی تو میں سب سے پہلے (اُس کی)  
 عبادت کرنا۔ [۸۲] آسمان اور زمین کا پروردگار اور عرش کا  
 پروردگار اُن کے نبیاں سے پاک ہے۔ [۸۳] تو اُن کو حوص کرے  
 اور کھیلے میں چھوڑ دے یہاں تک کہ اُن کا وہ دن سامنے  
 آجائے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔ [۸۴] اور وہی ہے  
 جو آسمان میں معبود ہے اور جو زمین میں معبود ہے۔ اور  
 وہی حکم والا اور حائے والا ہے۔ [۸۵] اور وہ مرکب والا ہے  
 کہ آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے سب  
 کی سلطنت اُسی کی ہے۔ اور اُس گھڑی کا علم اُسی کو ہے۔  
 اور اُسی کی طرف تم کو لوٹ جانا ہے۔ [۸۶] اور اُس نے سوا  
 جس کو یہم بکارتے ہیں وہ تو شعاع کا بھی احیاء نہیں  
 رکھے مگر جو لوگ حق کے گواہ ہیں اور حائے بھی ہیں۔  
 [۸۷] اور اگر تو اُن سے بوجھ کہ کس نے اُن کو پیدا کیا تو  
 وہ ضرور کہیں گے کہ خدا۔ پھر کہاں سے پھرے جائے ہو؟  
 [۸۸] اور اُس نے تارک کہے کی قسم یہ لوگ ایمان نہیں  
 لائے۔ [۸۹] تو تو اُن سے درگزر کر۔ اور کہہ سلام۔ اُن کو  
 ضرور معلوم ہو جائیگا۔

## سورۃ دخان

مکی - ۵۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] بیاں کرے والی کتاب کی قسم - [۳] ہم نے اس کو برکت والی رات کو انارا - ہم ضرور (لوگوں کو) قرا نا چاہتے ہیں - [۴] ساری حکمت والی بات اسی وقت متصل کی جانی ہے - [۵] نہ ہمارے حکم سے ہوا ہے - ہم رسول بھی بھیجتے ہیں - [۶] نہ نبرے پروردگار کی رحمت ہے - بے سک وہی سیے والا اور جانے والا ہے - [۷] آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے ان سب کا پروردگار ہے اگر ہم نطقین کرو - [۸] اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - وہی زندہ کرنا ہے اور مارتا ہے - وہی سمھارا اور سمھارے اگلے باب دانتوں کا پروردگار ہے - [۹] نہیں - نہ تو سک میں نرے کھلتے ہیں - [۱۰] تو اُس دن کا مسطرہ کہ جب آسمان سے انک دھواں طاہر ہو - [۱۱] لوگوں کو دھماکے لینگا - یہہ نرا دردناک عذاب ہوگا - [۱۲] اے ہمارے پروردگار ہم سے عذاب کو دور کر دے - ہم ایساں لائے - [۱۳] لیکن اُن کو چست کہاں ؟ اور اُن کے پاس بناں کرے والے رسول بھی آئے - [۱۴] بھر وہ اُس سے بھر گئے - اور بولے کہ یہہ سکھانا ہوا ہے اور منکھوں ہے - [۱۵] ہم عذاب کو بھڑے دہوں کے لئے دور کر دیں گے تو ہم ضرور پھر جاؤ گے - [۱۶] جس دن ہم نری سختی کے ساتھ پکڑیں گے تو ہم ضرور انعام لیں گے - [۱۷] اور اُن سے پہلے ہم نے موعوں کی قوم کو ملا میں ڈالا اور اُن کے پاس انک پروردگار

رسول آنا تھا۔ [۱۸] کہ حدائے بندوں کو میرے حوالے کرو۔  
 میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں۔ [۱۹] اور نہ کہ حدائے  
 سے سرکشی نہ کرو۔ میں تمہارے پاس صاف سندیں لے کر آیا  
 ہوں۔ [۲۰] اور میں نے اپنے اور تمہارے ہر روزگار کی بناء لی کہ  
 تم محکو سنگ سار نہ کرو۔ [۲۱] اور اگر تم محکمہ ہر ایساں  
 نہیں لائے تو محکمہ سے علیحدہ ہو جاؤ۔ [۲۲] تو اس نے  
 اپنے ہر روزگار سے نعا کی کہ نہہ لوگ گنہگار ہیں۔ [۲۳] تو  
 میرے بندوں کو رانوں راب لے چل۔ تم پہنچا کئے جاؤ گے۔  
 [۲۴] اور دریا کو خشک چھوڑ دے۔ وہ گروہ ضرور عروں ہوگا۔  
 [۲۵] نہہ کتنے ہی ناع اور چشمے چھوڑ گئے [۲۶] اور کھیتیاں  
 اور اچھے اچھے مکاں [۲۷] اور نعمتیں کہ وہ اُن میں عیش  
 کرتے تھے۔ [۲۸] اسی طرح ہوا۔ اور ہم نے دوسرے لوگوں  
 کو اُن وارث کیا۔ [۲۹] تو اُن پر نہہ تو آسمان ہی رونا اور  
 نہہ زمین اور نہہ وہ تھیل ہی ڈٹے گئے۔

[۳۰] اور ہم نے نبی اسرائیل کو رسوائی کے عذاب سے نکالت  
 دی۔ [۳۱] نبی موعوں سے۔ وہ سرکس اور ربا دہی کرتے والوں  
 میں سے تھا۔ [۳۲] اور ہم نے اُن کو حان نوحہ کر تمام  
 عالموں پر برگزیدہ کیا۔ [۳۳] اور اُن کو سائنسائیں دیں جس  
 میں صریح آزمائش تھی۔ [۳۴] نہہ لوگ کہتے ہیں  
 [۳۵] نہہ تو ہماری پہلی ہی موت جس ہے۔ اور ہم حلائے  
 نہیں حائیکے۔ [۳۶] تو ہمارے مات دانوں کو لے آؤ اگر  
 تم سچ کہتے ہو۔ [۳۷] کیا نہہ نہہر جس مانع والے اور  
 لوگ جو اُن سے پہلے تھے۔ ہم نے اُن کو ہلاک کر ڈالا۔ وہ  
 محکرم تھے۔ [۳۸] اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ  
 اُن کے درمیان میں ہے کھیل سے نہیں نمانا۔ [۳۹] ہم نے تو

اُن کو (اپنی) مشیت سے بنایا ہے۔ لیکن اُن میں اکثر نہیں جانتے۔ [۴۰] فیصلے کا دن ان سب کا مقرر وقت ہے۔ [۴۱] جس دن دوست دوست کے کچھ بھی کام نہ آئیگا۔ اور نہ وہ مدد نہی جائیگے۔ [۴۲] مگر جس پر خدا رحم کرے۔ نے سک وہی زبردست رحم والا ہے۔

[۴۳] رقوم کا درخت [۴۴] گنہگاروں کا کھانا ہوگا۔ [۴۵] جیسے نگہلا ہوا مانا۔ اُن کے نیتوں میں کھولائیگا [۴۶] جیسے گرم ہانی۔ [۴۷] ”اس کو نکترو اور دھکتی ہوئی آگ کی طرف گھسیٹ کر لے جاؤ۔“ [۴۸] بھر اُس کے سر پر گرم ہانی کا عذاب ڈالو۔“ [۴۹] ”چکھ۔“ تو تو زرا زبردست عورت والا تھا۔“ [۵۰] یہی ہے جس کی دست دم سک کرتے ہو۔ [۵۱] بڑھیرگار تو اس کی جگہ میں ہونگے۔ [۵۲] ناعوں میں اور چسپوں میں۔ [۵۳] وہ مہیں اور دیر ریشم کے لباس پہنیں گے اور اُمیے سامیے سننے ہونگے۔ [۵۴] اُسی طرح ہوگا۔ اور ہم اُن کو بڑی آنکھ والی حوروں سے بنیاد دیں گے۔ [۵۵] وہ اُس میں ہر طرح کے میوے اطمیناں کے ساتھ مانگتے ہونگے۔ [۵۶] اُس میں بھروہ موت کا مرہ نہ چکھیں گے سوا اُسی پہلی موت کا۔ اور ہم ان کو دھکتی ہوئی آگ کے عذاب سے نکال لیں گے۔ [۵۷] یہی بڑے بڑے گار کا فصل ہے۔ یہی بڑی کامیادی ہے۔ [۵۸] اور ہم نے تو اُس کو بڑی ہی رباں میں آساں کر دیا ہے تاکہ وہ غور کریں۔ [۵۹] بس منتظر رہ۔ وہ بھی منتظر ہیں۔



## سورۃ جاثیہ

مکی - ۳۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حم - [۲] ہم کتاب خدا کی طرف سے آبری ہے جو  
 دوسرے اور حکمت والا ہے - [۳] بے شک آسمان والوں کے لئے  
 آسمان اور زمین میں بھی نشانیں ہیں - [۴] اور تمہارے سامنے  
 میں اور حاداروں میں جس کو اس نے بھلا دیا ہے ان لوگوں  
 کے لئے جو یقین رکھتے ہیں نشانیں ہیں - [۵] اور رات  
 اور دن کے آئے جانے میں اور جو خدا آسمان سے اُتارنا  
 بھر اس سے مری ہوئی زمین کو چلا دیا ہے اور ہواؤں کے پھرنے  
 میں بھی عقل والوں کے لئے نشانیں ہیں - [۶] ہم سب  
 خدا کی نشانیں میں جس کو ہم نیکو سمجھ کر  
 سامنے ہیں - تو خدا اور اُس کی آیتوں کے بعد وہ اور کس  
 چیز پر ایمان لائیں گے؟ [۷] ہر چھوٹے گنہگار پر وائے ہے -  
 [۸] وہ خدا کی آیتوں کو سمجھا ہے جو اس کو پڑھ کر سناٹی  
 حابی ہیں - پھر نیکر سے اڑ جاتا ہے - گونا گویا اس نے ان کو  
 سنا ہی نہیں - تو اس کو عذاب دردناک کی حوس حری  
 دے - [۹] اور حب وہ ہماری آیتوں کی سبب کچھ بھی  
 حاس لیا ہے تو اُن سے تھٹھا کرنا ہے - ان ہی لوگوں کے لئے  
 رسوائی کا عذاب ہے - [۱۰] ان کے نیکھے جہنم ہے - اور  
 جو کچھ ہم کہتے وہ ان کے کچھ کام نہ آئیں گے - اور نہ وہ  
 جن کو انہوں نے خدا کے سوا دوسرے بنا رکھا تھا - اور ان کے  
 لئے برا عذاب ہے - [۱۱] ہم عذاب ہے - اور جو لوگ اپنے

سورۃ گار کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں اُن کے لئے عذاب دردناک کی سزا ہے -

[۱۲] خدا وہ ہے جس نے دنیا کو تمہارے لئے مسخر کیا تاکہ اُس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اُس کا فصل ڈھونڈو - اور تاکہ تم سکر گراؤ ہو - [۱۳] اور جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اُسی نے اپنی طرف سے ان سب کو تمہارے لئے مسخر کیا ہے - بے شک جو لوگ عور کرتے ہیں اُن کے لئے اس میں بھی مشابہاں ہیں - [۱۴] تو ایمان والوں سے کہہ دے کہ جو لوگ خدا کے دس کی امید نہیں رکھتے ان کو معاف کر دیں تاکہ وہ لوگوں کو اُن کے کئے کی حرا دے - [۱۵] جو کوئی نیک کام کرے وہ ایسے ہی لئے - اور جو کوئی برائی کرے وہ اُسی پر پڑتا ہے - پھر تو تم کو اپنے سورۃ گار کی طرف لوٹ جانا ہے - [۱۶] اور ہم نے نبی اسرائیل کو کتاب اور حکمت اور نبوت دی اور اُن کو اچھی چیزیں کھانے کو دیں اور اُن کو تمام دنیا جہاں کے لوگوں پر فصیل دی - [۱۷] اور اُن کو صاف صاف احکام دیے - اور ان کے دس علم آجانے کے بعد بھی وہ منحصر اُس کی صد سے اختلاف کئے - بے شک میرا سورۃ گار قیامت کے دس ان کے احکامات کا فیصلہ کر دیگا - [۱۸] پھر ہم نے نیکو دین کی سرعت پر معزز کیا - تو اُسی کی پیروی کر اور جو لوگ علم نہیں رکھتے اُن کی خواہشوں کی پیروی نہ کر - [۱۹] خدا کے آگے یہم میرے کچھ بھی کام نہ آئیں گے - اور طالب ایک کے دوست ایک ہیں - اور خدا پر ہیر گاروں کا دوست ہے - [۲۰] یہم لوگوں کے لئے سوچھ کی بات اور یمن کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت

ہے - [۲۱] کیا جو لوگ برائی کرتے ہیں وہ گناہ کرتے ہیں کہ ہم اُن کو اُن لوگوں کی طرح بنا دیں گے جو ایساں رکھتے اور نہ کام کرتے ہیں کہ اُن کا حسا اور اُن کا مرنا برابر ہو؟ کبسا ترا ہم حکم لگائے ہیں -

[۲۲] اور خدا نے آسمان اور زمین کو ایسی مشیت سے بنانا تاکہ ہر حاکم اپنے کئے کی حرا بنائے اور ان پر ظلم نہ ہو - [۲۳] کیا تو نے اُس کو دیکھا جو ایسی خواہشوں کو اپنا معبود بنانا ہے اور خدا نے اُس کو حاکم کر بھی گمراہ کر دیا ہے اور اُس کے کان پر اور اُس کے دل پر مہر کر دی ہے اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے؟ تو خدا کے وعدہ پھر اُس کو کون ہدایت کریگا؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟ [۲۴] اور ہم کہتے ہیں کہ ہماری سوئس نہیں دینا کی زندگی ہے کہ مرے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم کو تو سوئس زمانہ ہی مارا ہے - اور اُن کو اُس کا کوئی علم تو ہے نہیں - ہم سوئس حیا کی مانس کرتے ہیں - [۲۵] اور جب اُن کو ہماری سوئس آپس پر ہم کر سناٹی حیا کی سوئس اُن کی حکمت نہیں ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اگر ہم سبکے ہو تو ہمارے دابہ اوروں کو لاؤ - [۲۶] تو کہہ دے کہ خدا ہی ہم کو زندہ کرنا ہے پھر ہم کو مارنا ہے پھر قیامت کے دن جس کے بارے میں کوئی شک نہیں ہم سب کو جمع کریں گے - لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے -

[۲۷] اور آسمان اور زمین کی سلطنت خدا ہی کی ہے - اور جس دن وہ گھڑی آپرنگی اس دن جھوٹے حصارے میں رہیں گے - [۲۸] اور تو دیکھنا کہ سب آسمیں رانوں پر نشہ ہوئیں گے - ہر ایک اُس کی کما کے لئے نالائی حاثیگی - ”آج کے دن ہم کو تمہارے کئے کی حرا دی حاثیگی“ - [۲۹] ہم

ہماری کتاب ہمارے معاملے میں سچ سچ کہنگی - ہم لکھتے  
 ہیں جو کچھ ہم کرتے ہیں - [۳۰] جو لوگ اسان لائے اور  
 نیک کام کئے تو ان کو ان کا پروردگار انی رحمت میں داخل  
 کرینگا۔ یہی تو صریح کامیابی ہوگی - [۳۱] اور جو لوگ کفر  
 کئے (ان سے کہا جائیگا) کیا میری آیتیں تم کو ترہ کر  
 ساتی نہ گئیں؟ مگر تم نے نکر کیا اور گنہگار رہے -  
 [۳۲] اور جب کہا جانا تھا کہ خدا کا وعدہ سچا ہے اور وہ  
 گھڑی بھی کہ اس میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے ہیں کہ ہم  
 نہیں جانتے وہ گھڑی کیا ہے؟ ہم کو بس بھوڑا سا خیال ہو  
 جاتا ہے - مگر ہم یقین نہیں کرتے - [۳۳] اور جو کچھ  
 ہم کرتے رہے ان کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیگی - اور  
 جس سے ہم تہمتا کرتے ہیں وہی ان کو آگہرینگا - [۳۴] اور  
 کہا جائیگا کہ آج نے تم ہم بھی تم کو بھلا دینگے جس طرح  
 تم نے ہمارے اس کی ملاقات کو بھلا دیا - اور ہمارا  
 تھکانا تو تم جہم کی آگ ہے - اور ہمارا کوئی مددگار  
 نہیں - [۳۵] ہم اس لئے کہ تم نے خدا کی آیتوں کو تہمتا  
 مانا اور دنیا کی زندگی سے تم کو مرتب دیا - تو آج نے تم  
 وہ اس سے نہ نکالے - جائیگی اور نہ ان کے عذر قبول کئے  
 جائیگی - [۳۶] پس تعریف تو خدا ہی کو ہے جو آسمان کا  
 پروردگار ہے اور جو زمین کا پروردگار ہے اور جو تمام عالموں کا  
 پروردگار ہے - [۳۷] اور آسمان اور زمین میں اسی کی بزرگی  
 ہے - اور وہی رب ربوب حکمت والا ہے -

## سورۃ احقاف

مکی - ۳۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۹۱ [۱] حم - [۲] یہم کتاب خدا کی طرف سے اُتری ہے جو درندسب اور حکمت والا ہے - [۳] ہم نے تو اس آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے سب کو اپنی مشیت سے اور انک وقت معرر کے لئے بنایا ہے - اور جو لوگ کفر کرے ہوں وہ اس چتر کی طرف سے جس کا ان کو قر دکھانا چاہا ہے منہ نہر لیسے ہوں - [۴] تو کہہ دے کہ کیا تم نے اس چتر پر نظر کی ہے جس کو تم خدا کے سوا بیکارے ہو؟ مجھے دکھلاؤ تو کہ انہوں نے زمین میں کون سی چتر بنائی ہے؟ یا آسمان میں ان کی شرکت ہے؟ اگر تم سمجھ رہے ہو تو اس سے پہلے کی کتاب یا علی نقل میرے پاس لے آؤ - [۵] اور اُس سے پڑھ کر گمراہ کون ہوگا جو خدا کے سوا ایسوں کو بیکارے جو روز قیامت انک جواب نہ دے سکیں اور جو اُن کی دعا سے بھی عاجل ہوں! [۶] اور جب لوگ جمع کئے جائیں گے تو ہم اُن کے دشمن ہو جائیں گے اور اُن کی عبادت سے کفر کرینگے - [۷] اور جب ہماری بین آئیں اُن کو پڑھ کر سنائی جائے گی ہوں تو حولوگ کفر کرتے ہیں وہ ناجوہدیکہ اُن کے پاس حق آچکا اس کی نسبت کہہ رہے ہوں کہ ہم تو صاف جادو ہے - [۸] کیا یہ کہہ رہے ہیں کہ اس کو اُس نے جھوٹ مانا ہے - تو کہہ دے کہ اگر میں نے اس کو جھوٹ مانا ہے تو تم خدا کے سامنے میرے بارے میں کچھ بھی نہیں کر سکتے۔

وہ خوب جانتا ہے جو کچھ ہم اُس کے بارے میں مانیں  
 بنائے ہو۔ میرے اور تمہارے درمیان وہی گواہ ہے۔  
 اور وہی تکسبے والا اور رحم والا ہے۔ [۹] تو کہہ دے کہ  
 میں رسولوں میں کوئی بنا ہوں نہیں۔ اور نہ میں  
 حامی ہوں کہ میرے ساتھ کیا کیا جائیگا۔ میں تو بس  
 اُس چیز کی ضروری کرنا ہوں جو تمہارے پر وحی کی گئی ہے  
 اور میں تو بس صاف صاف قرآنے والا ہوں۔ [۱۰] تو کہہ  
 دے کہ کیا ہم نے نظر کی کہ اگر ہم خدا کی طرف سے ہو  
 اور ہم اُس سے کفر کئے حالانکہ نبی اسرائیل میں سے ایک  
 گواہی دینے والے سے اُسی کی گواہی دی اور وہ اِنساں لانا اور  
 ہم نکر کئے۔ بے شک خدا ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں  
 کرتا۔

[۱۱] اور جو لوگ کفر کرے ہں وہ اِنساں والوں کے بارے  
 میں کہتے ہں اگر ہم اچھا ہوا تو ہم لوگ ہم سے اُس کی  
 طرف سماعت نہ لے جاتے۔ اور جب اُس سے یہ ہدایت نہیں  
 پاتے تو بس ہم کہتے ہں کہ ہم تو بڑا جھوٹ ہے۔  
 [۱۲] اور اُس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی کہ وہ رہنما اور  
 ہدایت بھی۔ اور ہم کتاب عربی زبان میں اُس کی تصدیق  
 کرے والی ہے نا کہ جو لوگ ظلم کرے ہں اُن کو قرائے۔  
 اور نیک لوگوں کو حوس حسی دے۔ [۱۳] بے شک جو لوگ  
 کہتے ہں کہ ہمارا پروردگار خدا ہے پھر اُس پر قائم رہے تو  
 نہ اُن پر خوف ہوگا اور نہ وہ عمگس ہونگے۔ [۱۴] یہی  
 لوگ حب کے رہنے والے ہیں۔ ہم ہمیشہ اُسی میں رہینگے۔  
 یہہ اُن کے کئے کی حرا ہے۔ [۱۵] اور ہم نے آدمی کو اُس کے  
 ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرے کو کہا ہے کہ اُس کی

ماں اُس کو تکلیف سے حمل میں رکھتی ہے اور اُس کو تکلیف  
 سے جسی ہے - اور اُس کا حمل میں رکھنا اور دودھ چھڑانا  
 جس مہینے میں بہا ہے - یہاں تک کہ جب وہ اپنی حواشی  
 کو پہنچتا ہے اور چالس برس کو پہنچتا ہے تو کہتا ہے کہ  
 اے میرے پروردگار مجھ کو بھلی دے کہ میں میری نعمتوں کا  
 سکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کی ہیں  
 اور یہ کہ میں تک کام کروں کہ تو اُس کو پسند کرے اور  
 میری اولاد میں میرے لئے صلاحیت دے - میں میرے سامنے  
 توبہ کرتا ہوں اور میں مسلمان ہوں - [۱۶] یہی وہ لوگ  
 ہیں جن سے ہم اُن کے نیک کاموں کو جو اُنہوں نے کئے ہیں  
 قبول کرتے اور جن کی تراثیوں سے درگزر کرتے ہیں - یہ  
 جن کے لوگوں میں ہونگے - یہ سچا وعدہ ہے جو اُن سے  
 کیا گیا ہے - [۱۷] اور جس نے اپنے ماں باپ سے کہا کہ تم پر  
 نفع ہے کیا تم مجھ سے وعدہ کرے ہو کہ میں نکال کر کھڑا  
 کیا جاؤنگا حالانکہ مجھ سے پہلے کئی قرون گزر گئے؟ اور  
 وہ خدا سے مراد کرتے ہیں اور (سنئے سے کہتے ہیں) کہ  
 انہیں لا - بے شک خدا کا وعدہ سچا ہے - تو یہ کہتا ہے  
 کہ یہ تو بس اگلوں کی کہانیاں ہیں - [۱۸] یہی لوگ  
 ہیں جو جن اور آدمیوں میں کی جو جو اُنہیں گزر چکی  
 ہیں اُن میں یہ بھی ہیں جن پر (خدا کا) حکم پورا  
 ہو کر رہے گا - یہ ضرور خسارے میں رہینگے - [۱۹] اور ہر  
 ایک کے کئے کے مطابق اُن کے درجے ہونگے - تاکہ وہ اُن کو اُن  
 کے کئے پورے پورے دے - اور اُن پر ظلم نہ ہوگا - [۲۰] اور  
 جس نے کفر کرے والے جہنم کی آگ کے اوپر لائے جائینگے -  
 ”تم نے اپنی دنیا کی زندگی میں اچھی چیزیں اچک لیں اور

مے اُن سے مائدے اُٹھا لیتے۔ نو آج کے دس م کو رسوائی کے عذاب کی حرا دی جائیگی اس لئے کہ مے دس مں ناحق نکر کا اور اس لئے کہ مے مذکور دارباں کیں۔“

[۲۱] اور عاد کے بھائی کا ذکر کر۔ جب کہ اُس نے اپنی قوم کو احقاف مں قرایا۔ اور اس سے پہلے اور اس کے بعد بھی قراے والے گزر چکے تھے کہ خدا کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ منکروں کو ہمارے لئے انکے ترے روز کے عذاب کا قر ہے۔ [۲۲] بولے کیا نو ہمارے پاس آنا ہے کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے بھرنے؟ نو اگر نو سکا ہے نو حس کا نو ہم سے وعدہ کرنا ہے اُس کو لے آ۔ [۲۳] بولا اس کا علم نو حس خدا ہی کو ہے۔ اور مں م کو وہ چیر پھینکا دیتا ہوں حولے کر میں بھینکا گیا ہوں۔ لیکن مں م کو دیکھنا ہوں کہ مں انکے حافل قوم ہو۔ [۲۴] نو جب اس کو دیکھا کہ نادل ہے کہ ان کے میدانوں کی طرف چلا آنا ہے نو وہ بولے کہ یہہ نو نادل ہے کہ ہم ہر بانی برسائنگا۔ نہیں۔ یہہ وہی ہے حس کی م حلدی کرے تھے۔ یہہ ہوا ہے کہ اس میں دردناک عذاب ہے۔ [۲۵] کہ یہہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیر کو ہلاک کر دیگی۔ نو یہہ ایسے ہو گئے کہ بس ان کے گھر ہی دکھائی دیتے تھے۔ گنہگار لوگوں کو ہم اسی طرح حرا دیتے ہیں۔ [۲۶] اور ہم نے ان کو اسی چبروں مں قدرت دی تھی حس مں ہم نے م کو قدرت نہیں دی۔ اور ہم نے اُن کو کان اور آنکھ اور دل بھی دئے تھے۔ نو نہ اُن کے کان ہی اُن کے ککھہ کلم آتے اور نہ اُن کی آنکھیں اور نہ اُن کے دل جب یہہ خدا کی آسموں سے انکار کئے اور حس سے یہہ تھتھا کرے تھے اُس نے ان کو آگہرا۔



[۲۷] اور ہم نے تمہارے ارد گرد کی کتبیں دستاویز ہلاک کر ڈالیں اور ہم نے ایسی آنسوؤں کو بھر کر بھریاں کیا  
 شائد وہ اپنے نش رجون کریں - [۲۸] نو خدا کے سوا جن  
 چیزوں کو انہوں نے (خدا کے) عرب کے لئے معبود بنا رکھا  
 تھا انہوں نے ان کی کتبوں سے مدد کی؟ نہیں - وہ تو اس سے  
 کھو گئے - اور نہ ہی ان کا جھوٹ اور نہ ہی ان کی  
 امرا پر داری - [۲۹] اور جب ہم نے جنوں میں سے کچھ  
 لوگوں کو سری طرف بھر لانا کہ وہ قرآن سنیں - بھر جب  
 وہ اس کے لئے حاضر ہوئے تو بولے کہ جب رہو - بھر جب  
 تمام ہوا تو وہ انہی قوم کی طرف بھر گئے اور قہارے لگے -  
 [۳۰] بولے کہ اے ہماری قوم ہم نے انک کتاب سنی ہے  
 جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے اور جو اس چیز کی  
 تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے تھی اور سچ بات کی اور  
 سندھی راہ کی ہدایت کرتی ہے - [۳۱] اے ہماری قوم  
 خدا کی طرف نلائے والے کو جواب دو اور اس پر اسماں لاؤ -  
 وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو دردناک عذاب سے  
 بچا دے گا - [۳۲] اور جو کوئی خدا کے بکارے والے کو جواب  
 نہ دے تو وہ دنیا میں (خدا کو) عاجز نہیں کر سکتا -  
 اور اس کے سوا اس کا کوئی دوست نہیں - یہی لوگ صریح  
 گمراہی میں ہیں - [۳۳] کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ جس  
 خدا نے آسمان اور زمین کو بنایا اور ان کے سارے سے نہ دیکھا  
 وہ قدرت رکھتا ہے کہ مردوں کو زندہ کرے - ہاں - وہ ہر  
 چیز پر قادر ہے - [۳۴] اور جس دن کھر کرنے والے جہنم کی  
 آگ پر لائے جائیں گے - "کیا تم سچ نہیں کہے؟" کہیں گے کہ  
 ہاں ہمارے پروردگار کی قسم - کہیں گے تو اپنے کھر کرنے کے سب

عذاب کا مرہ چکھو - [۳۵] اور صبر کر جس طرح اولوالعزم رسول صبر کئے - اور ان کے لئے جلدی نہ کر - جس دن یہہ دیکھینگے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے معلوم ہوگا کہ گویا یہہ جس دن کے انک گھڑی تھہرے دیے - یہہ پہنکا دیا ہے - مگر مذکار لوگوں کے سوا بھی کسا کوئی ہلاک ہوگا ؟

## سورۃ محمدؐ

مدنی - ۳۸ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جس لوگوں نے کھر کھا اور خدا کی راہ سے لوگوں کو روکا وہ اُن کے کئے اکارت کر دیا ہے - [۲] اور جو لوگ اماں لائے اور بیک کام کئے اور اُس چہر پر اماں لائے جو محمد پر اُتری اور یہہ اُن کے سرورنگار کی طرف سے حق ہے وہ اُن کی برائیاں اُن پر سے دور کردینگا اور اُن کی حالت کی اصلاح کر دینگا - [۳] یہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ کھر کئے وہ باطل کی پیروی کئے اور جو لوگ اماں لائے وہ اپنے سرورنگار کی سچی تاب کی پیروی کئے - اس طرح خدا لوگوں کے لئے اُن کی مثال میاں کرنا ہے - [۴] حب (لڑائی میں) تمہارا اور کامروں کا سامنا ہو تو اُن کی گردنیں مارو - نہانتک کہ حب تم اُن کو چور کر ڈالو تو اُن کو مصبوطی سے باندھ ڈالو - پھر اُس کے بعد نابو اُن پر احسان کرو نابعدہ لو نہاں نک کہ لڑائی اپنے ہتھیار رکھ دے - یہی ہو - اور اگر خدا چاہتا تو وہ اُن سے سرور مدلہ لے لیتا - لیکن ( اُس نے انسا نہ کیا ) تاکہ تم میں سے انک کو ایک سے آزمائے - اور جو لوگ خدا کی راہ میں قتل کئے جاتے



پڑھیں گاروں سے وعدہ کیا گیا ہے نہ کہ اس میں ناپی کی  
 نہریں ہوں کہ وہ نگرہی نہیں - اور دودھ کی نہریں ہیں  
 کہ اُس کا مزہ نہیں ملتا - اور شراب کی نہریں ہوں  
 کہ بننے والوں کو مزہ دیتی ہیں - اور صاف شہد کی نہریں  
 ہیں - اور وہاں ان کو ہر طرح کے میوے ملیں گے اور اُن کے  
 پروردگار کی طرف سے بخشش - (کہا اس کے رہنے والے) اس  
 شخص کی طرح ہوں جو ہمیشہ آگ میں دھینکا اور جس کو  
 گرم پانی پلانا حائثاً جو اُس کی استخوانوں کو کات ڈالے گا -  
 [۱۶] اور اُن میں وہ بھی ہیں کہ پیری بات سنتے ہوں  
 نہاں نہ کہ حب وہ نعرے پاس سے چلے جاتے ہیں جو حق  
 لوگوں کو علم دیا گیا ہے اُن سے کہتے ہوں کہ ابھی اُس نے  
 کیا کہا؟ یہی لوگ ہوں جس کے دلوں پر خدا نے مہر کر دی  
 ہے اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہوں - [۱۷] اور  
 جو لوگ ہدایہ پاتے اُن کو وہ اور بھی زیادہ ہدایہ دیتا  
 ہے - اور اُن کو اُن کی پڑھیں گاری بھی دیتا ہے - [۱۸] جو کیا  
 یہ اُسی گھڑی کے منظر ہیں کہ وہ یکانک اُن پر آ پڑے -  
 اور اُس کی نشانیاں جو آ ہی چکی ہوں - جو حب نہ اُن پر  
 آ پڑی جو پھر وہ کہاں سے عور کرینگے؟ [۱۹] بس حان لے  
 کہ خدا نے سوا کوئی معبود نہیں اور ابی گناہوں کی بخشش  
 مانگتا رہے اور اماں والے مرد اور اماں والی عورتوں کے لئے  
 بھی - اور سہارا چلنا پھرنا اور سہارا تھکانا خدا جانتا ہے -  
 [۲۰] اور جو لوگ ایمان رکھیں ہیں وہ کہیں ہوں کہ  
 کوئی سورت کیوں نہیں اُتاری حانی؟ پھر حب کوئی صاف  
 سورت اُتاری اور اس میں لڑائی کا ذکر ہوا جو حق لوگوں کے  
 دلوں میں مرض ہے جو اُن کو دکھایا کہ وہ نری طرف

دیکھیں گے حسا کہ وہ شخص دیکھے جس پر موت چھا گئی ہو۔ نو اُن پر واٹے ہے۔ [۲۱] اطاعت اور دستور کے موافق بات چاہئے۔ اور حبِ نابِ تہرہ جائے۔ اور اگر یہہ خدا کے سکے رہے تو نہہ اُن کے لئے نہر ہوگا۔ [۲۲] تو کیا نہہ دم سے دور ہے کہ اگر ہتھ بہر لو تو ملک میں مساد کرے لگو اور اپنی قرابنداری پورے لگو۔ [۲۳] نہی لوگ ہیں جس کو خدا کے لعب کی ہے۔ نو اُن کو نہرا کر دنا اور اُن کی آنکھوں کو اندھا۔ [۲۴] تو کیا نہہ قرآن پر غور نہس کرے؟ دا اُن کے دلوں پر قفل ہس؟ [۲۵] بے شک جو لوگ بیتھ بہر دتے باوجود اس کے کہ اُن کو ہذا اب معلوم ہو چکی تو نہہ سلطان اُن کو اچھا دکھانا ہے۔ اور اُن کو قہقل دیتا ہے۔ [۲۶] نہہ اس لئے ہے کہ جو لوگ خدا کی اناری ہوئی چیر کو ناپسند کرے ہس نہہ اُن سے کہیے ہس کہ کچھ مانوں میں تو ہم نہہاری ہی اطاعت کریں گے۔ اور خدا اُن کی چھپی ناپس سب جانا ہے۔ [۲۷] تو کدسا ہوگا جس پر سے اُن کی حاس قص کریں گے اُن کے مونہوں اور دنتھوں پر مارتے ہونگے؟ [۲۸] نہہ اس لئے کہ اُنہوں نے اُس چیر کی پیروی کی جو خدا کو ناپسند ہے اور اُس کی خوسہ کو ناپسند کیا۔ نو وہ اُن کے کٹے کو ناپسند کر دنگا۔

[۲۹] کیا وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے جبال کرے ہس کہ خدا اُن کی مدد نہی کو طاہر نہ کریں گے۔ [۳۰] اور اگر ہم چاہیں تو ہم ضرور نکھے اُن کو دکھا دیں گے تو اُن کو اُن کے چہرے سے نہہکاں لے۔ اور نو اُن کو ناب کے قہنگ سے بھی نہہکاں لنگا۔ اور خدا اُن کے کام جانتا ہے۔ [۳۱] اور ہم ہم کو ضرور آزمائیں گے یہاں تک کہ ہم ہم میں

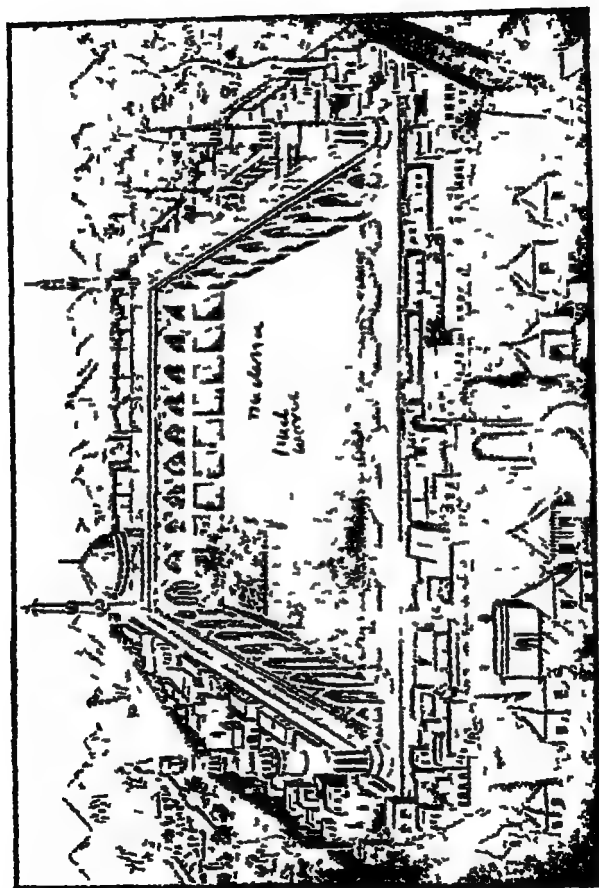
کوسش کرے والوں کو اور صبر کرے والوں کو حائس - اور  
 سمجھائی خبروں کو آزمائش - [۳۲] بے شک جو لوگ کفر کرتے  
 ہیں اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو) روکتے ہیں اور رسول کی  
 مخالفت کرتے ہیں ناحوثیکہ کہ اُن کو خدا اب معلوم ہو چکی  
 یہم خدا کو کچھ بھی ضرر نہیں پہنچا سکتے - بلکہ وہی  
 اُن کے کئے کو ناپسند کر دینگا - [۳۳] مومنو خدا کی اطاعت  
 کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے کئے کو ناپسند نہ کرو -  
 [۳۴] بے شک جو لوگ کفر کرتے اور خدا کی راہ سے (لوگوں کو)  
 روکتے اور پھر کام ہی مہر جائے ہیں تو خدا اُن کو ہرگز نہ  
 بخشے گا - [۳۵] تو بہت نہ ہمارو اور صلح کی طرف نہ ہمارو -  
 ہم ہی غالب رہو گے - اور خدا ہمارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز  
 ہمارے کام ہم سے نہ چھوٹے لینگا - [۳۶] دنیا کی زندگی تو  
 بس کھیل اور مٹا ہوا ہے - اور اگر ہم اپنا لاؤ اور (ترے کاموں  
 سے) نکلو تو وہ ہم کو تمہارا اجر دینگا اور ہم سے ہمارے مال نہ  
 مانگے گا - [۳۷] اگر وہ ہم سے مانگے بھی اور ہم کو تنگ کرے  
 تو ہم نکلنے کی کوشش کریں گے اور اس سے سمجھائی نہ دے سکی ظاہر ہو  
 جائیگی - [۳۸] ہم تو وہ لوگ ہو کہ ہم کو خدا کی راہ میں  
 خرچ کرنے کے لئے نلایا جاتا ہے تو بھی ہم میں کچھ لوگ  
 ہیں جو نکل کرے ہیں - اور جو کوئی نکل کرنا ہے وہ تو  
 اپنے سے نکل کرنا ہے - اور خدا عی ہے اور ہم ہی محتاج ہو -  
 اور اگر ہم ہمت نہ پھیرو گے تو وہ سمجھائی حجت دوسری قوم کو لے  
 آئیگا اور وہ سمجھائی طرح نہ ہونگے -

## سورۃ فتح

مدنی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے نیکو صریح صریح دی - [۲] تاکہ خدا نیکو سرے گناہ جو پہلے ہوئے تھے اور جو پسچھے ہوئے تھے ہنس نکش دے - اور نیکو پر اپنی نعمیں پوری کرے اور نیکو سدھی راہ کی ہدایت کرے - [۳] اور خدا تعالیٰ روروں کی مدد کرے - [۴] وہی ہے جس نے آسمان والوں کے دلوں میں نسکس دی تاکہ ان کے آسمان کے ساتھ اور آسمان زیادہ ہو - اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا کے ہیں - اور خدا حانیے والا اور حکیم والا ہے - [۵] کہ وہ آسمان والے مردوں اور آسمان والی عورتوں کو حب میں داخل کرے جس کے سکے سے بہرہ جاری ہونگی - وہ ہمیشہ اسی میں رہے - اور ان سے ان کی ٹرائیوں کو دور کر دے - اور خدا کے نزدیک نہی تو بڑی کامیابی ہے - [۶] اور مذاق مردوں اور مذاق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب کرے - جو خدا کے بارے میں مد گمان کرتے ہیں وہ ٹرائی کے بھیڑ میں آ گئے - اور خدا ان پر عصہ ہوا اور ان پر لعب کی اور ان کے لئے جہنم تیار کر رکھا ہے - اور وہ بھر جانے کی تری جگہ ہے - [۷] اور آسمان اور زمین کے لشکر سب خدا ہی کے ہیں - اور خدا زمین سب اور حکیم والا ہے - [۸] ہم نے نیکو گواہ بنا کر اور خوش خبری دیے اور قرآن کو بھینکا ہے - [۹] کہ ہم خدا اور اس کے رسول پر آسمان لائے اور اس کی مدد کرو اور اس کی توقیر کرو -



Şişli Şişli





اور صبح و شام اُس کی تسبیح کرو۔ [۱۰] حو لوگ نکھ سے  
سعت کرتے ہں وہ نو خدا ہی سے بیعت کرتے ہیں۔ خدا کا  
ہاتھ اُن کے ہاتھوں پر ہے۔ نو حس ے عہد نوراً نو اُس کا  
عہد نوراً اسی پر ہوگا۔ اور حس ے ہوا کما حو کچھ اُس  
ے خدا سے عہد کیا ہے نو وہ اُس کو ترا اجر دنگا۔

[۱۱] اعرانی حو بیچھے چھوت گئے وہ نکھ سے کہیں گے  
کہ ہم اب مال اور اب لوگوں میں لگے رہے نو ہمارے لئے  
نکسس مانگ۔ یہہ ابی رباں سے وہ ناییں کہے ہں حو  
اُن کے دلوں میں نہیں۔ نو کہہ دے کہ اگر خدا تم کو  
بفصال بھٹکانا چاہے تا م کو بفع بھٹکانا چاہے نو خدا کے  
مقابلے میں ہمارے لئے کون کچھ بھی اختیار رکھا ہے ؟  
بلکہ خدا ہمارے لئے کی خبر رکھتا ہے۔ [۱۲] نہیں۔  
تم ے نو گماں کما بھا کہ رسول اور اماں والے اب لوگوں میں  
کبھی بھی واپس نہ آئیں گے۔ اور نہ ہمارے دلوں کو اچھا  
معلوم ہوا۔ اور نہ ے مذگمانی کی۔ اور نہ لوگ ہلاک  
ہوئے۔ [۱۳] اور حو کوئی خدا اور اُس کے رسول پر ایسا نہ  
لانا نو ہم ے ایسے کامروں کے لئے دوح کی دھکتی ہوئی آگ  
نار کر رکھی ہے۔ [۱۴] اور آساں اور زمین کی سلطنت خدا  
ہی کی ہے۔ حس کو چاہتا ہے نکستا ہے۔ اور حس کو  
چاہتا ہے عذاب کرا ہے۔ اور خدا نکسسے والا اور رحم کرنے  
والا ہے۔ [۱۵] حب نہ مال عسب لبے کے لئے اُس کی طرف  
چلیے لگوگے نو حو لوگ بیچھے چھوت گئے بھ وہ کہیں گے کہ  
ہم کو اب بیچھے چلیے نو۔ نہ چلے ہں کہ خدا کے حکم  
کو بدل دیں۔ نو کہہ دے کہ نہ ہرگر میرے بیچھے چلیے  
نہ ناؤ گے۔ بھلے ہی سے خدا ے اسکا کہہ رکھا ہے۔ نو نہ

کہیں گے کہ تمہیں - تم ہم سے حسد کرتے ہو - نہیں - نہہ  
 سمجھتے ہی تمہیں مگر بھڑا - [۱۶] اعرابی جو بیچھے  
 چھوٹ گئے اُس سے کہہ دے کہ عسیرب تم انک بڑی لڑے والی  
 قوم کے لئے بلائیے جاؤ گے - تم اُس سے لڑو گے یا وہ مسلمان  
 ہو جائیں گے - اور اگر تم اطاعت کرو گے تو خدا تم کو اجر  
 دے گا - اور اگر تم بدستور ہو گے حسد کہ تم بے اس سے  
 پہلے بدستور تھا تو وہ تم کو دردناک عذاب دے گا -  
 [۱۷] اندھے کے لئے کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے کے لئے  
 کوئی حرج ہے اور نہ مریض کے لئے کوئی حرج ہے - اور جو  
 کوئی خدا اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو وہ اُس کو  
 حب میں داخل کرے گا کہ اُس کے منہ سے نہریں جاری  
 ہوں گی اور جو کوئی بدستور ہو گا تو وہ اُس کو دردناک  
 عذاب دے گا -

[۱۸] حب درجہ کے منہ ایساں والے منہ سے بیعت  
 کر رہے تھے تو خدا اُس سے بہت حوس ہوا - اور اُس نے ان کی  
 دلی بات کو جان لیا - اور اُن کو بسکین دی - اور اُن کو  
 ایک قرب کی صبح نواب میں دی - [۱۹] اور بہت سے مال  
 عینیت کہ اُن کو ملیں گے - اور خدا غالب حکم والا ہے -  
 [۲۰] خدا نے تم کو بہت سے مال عینیت کا وعدہ کیا ہے جو  
 تم کو ملیگا - اور تمہارے کو حلد دے گا - اور تم سے لوگوں کے  
 ہاتھوں کو روکا تاکہ تمہارے اہل والوں کے لئے ایک دشمنی  
 ہو اور تاکہ تمہارے کو سندھی راہ کی ہدایت کرے - [۲۱] اور  
 دوسری چیزیں کہ انہی تم ان پر قدرت نہیں رکھتے -  
 خدا نے اُس کو گھیر رکھا ہے - اور خدا ہر چیز پر قادر ہے -  
 [۲۲] اور اگر کافر تم سے لڑیں گے تو وہ ضرور پیٹھے پھیر کر

بھاگیں گے اور نہر نہ وہ کوئی دوسب اور نہ مددگار نائیں گے -  
 [۲۳] یہم خدا کی عادت ہے جو اس سے پہلے سے چلی آئی  
 ہے - اور سو ہرگز خدا کی عادت میں کوئی تبدیلی نہ  
 پائیں گے - [۲۴] اور وہی ہے جس نے خاص مکے میں تم کو  
 ان پر غالب کئے پہنچے تم سے اُن کے ہاتھ اور ان سے تمہارے  
 ہاتھ روئے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھتا ہے -  
 [۲۵] یہی تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام  
 سے روکا اور ہدایت کو بھی کہ تمہارے حلال ہونے کی جگہ نہ  
 نہ پہنچے - اور اگر انہاں والے مرد اور امراں والی عورتیں  
 نہ ہوتیں کہ تم اُن کو نہ جانتے تھے اور تم اُن کو کھل ڈالے  
 اور بے جانے تم کو اُن سے ایذا پہنچی (مگر ایسا نہ ہوا)  
 کہ خدا جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے - اگر  
 یہم علیحدہ ہوجاتے تو ہم ان میں سے کاموں پر ضرور  
 درہنہ عذاب کرتے - [۲۶] حب کانہوں نے اپنے دلوں میں  
 کد کر لی جو مکہ میں داخل کی کد بھی تو خدا نے اپنے  
 رسول پر اور ایمان والوں پر ایسی طرف سے نسکیں دی -  
 اور اُن کو نہ ہیر گاری کی تاب نہ لگنا رکھا - اور وہی اس کے  
 حقدار اور لائق تھے - اور خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے -  
 [۲۷] خدا نے اپنے رسول کو سب حواب دکھایا کہ اگر  
 خدا نے چاہا تو تم مسجد حرام میں امن کے ساتھ ضرور  
 داخل ہو گے - تم ایسا سر مٹاؤ گے اور مال کتراؤ گے - تم کو  
 قہر نہ ہوگا - اور وہ جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے - نہر  
 اس کے علاوہ اُس نے اور ایک قریب کی فتح دی - [۲۸] وہی  
 ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دیکر بھینکا  
 تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کرے - اور خدا گواہ جس

ہے۔ [۲۹] مکہ خدا کا رسول ہے۔ اور حولیٰ اُس کے ساتھ ہیں وہ کامروں پر سخت ہوئے اور آپس میں رجم دل ہوئے ہیں۔ تو اُن کو رکوع کرے اور سجدہ کرتے دیکھیگا۔ وہ خدا کا فضل اور اُس کی حوسنوی تھوندے ہیں۔ اُن کی نشانی یہ ہے کہ سجدے کے اسر اُن کے چہروں پر ہوئے ہیں یہم نوراب میں اُن کی تعریف ہے اور یہی انکیل میں اُن کی تعریف ہے۔ جیسے کہیتی کہ اُس نے اپنی سوٹی نکالی پھر اُس کو قوی کیا اور وہ موتی ہوئی پھر اپنی حر پر کھڑی ہوئی۔ یہم کہتی کرنے والوں کو اچھی معلوم ہونی ہے تاکہ اُن سے کامروں کو عصہ دلائے۔ ان میں سے جو لوگ ایساں رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں اُن سے خدا بخشش اور ترے اجر کا وعدہ کرنا ہے۔

## سورۃ حجرات

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو خدا اور اُس کے رسول کے آگے ہرھکر نہ بولو ملکہ خدا سے قرو۔ بے شک خدا سینے والا اور جانے والا ہے۔ [۲] مومنو اپنی آوازیں نہی کی آواز سے بلند نہ کرو اور نہ اُس سے چلا کر بات کرو جیسے تم آپس میں چلا کر باتیں کیا کرتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے کئے ناپید ہوجائیں اور تم نہ جاں سکو۔ [۳] حولیٰ خدا کے رسول کے بردنک اپنی آوازیں نہجی کرلیتے ہیں تو نہی ہیں جن کے دلوں کو خدا بے برھیرگاری کے لئے امتحان کرلیا ہے۔ اُن کے لئے بخشش اور

نہا احہ ہے - [۳] حو لوگ نھکو حکروں کے ناہر سے نکارتے  
 ہیں اُن میں سے اکثر عمل نہیں رکھتے - [۵] اور اگر  
 یہہ صبر کرتے یہاں تک کہ نو حود نکل کر اُن کے پاس آئے نو  
 مہم اُن کے لئے مہر ہوا - اور خدا بخشے والا اور رحم کرے  
 والا ہے - [۶] مومو کوٹی اگر کوٹی مذکار ہمارے پاس کوٹی  
 حمر لے کر آئے نو تحقیق کرلو کہ کہیں ہم کسی قوم کو لے  
 حائے بوحی اندا نہ پہنکا بیٹھو اور بھر ابے کٹے سے مادم  
 ہو - [۷] اور حان رکھو کہ ہم مس خدا کا رسول بھی ہے -  
 مہب سی مانوں میں اگر وہ ہمارا کہا ماں لے نو ہم ایذا  
 میں پڑ جائے - لیکن خدا ے ہم کو ایماں بیارا کیا ہے اور  
 اُس کو ہمارے دلوں مس اچھا کر دکھایا ہے اور کھر اور  
 مذکاری اور مامرمانی سے ہم کو نعت دلاتی ہے - یہی لوگ  
 سندھی راہ پر ہیں - [۸] یہہ خدا کی طرف سے نصل ہے  
 اور نعب - اور خدا حائے والا اور حکم والا ہے - [۹] اور  
 اگر ایماں والوں میں کے نو گروہ اُس میں لڑیں نو اُن دونوں  
 مس صلح کردو - اور اگر اُن میں سے ایک دوسرے پر ریادنی  
 کرے نو اُس شخص سے لڑو جس نے ریادنی کی ہو نہاں تک کہ  
 وہ خدا کے حکم کی طرف بھر آئیں - اور اگر وہ بھر آئیں  
 نو اُن میں انصاف کے ساتھ صلح کردو اور انصاف کردو -  
 بے شک خدا انصاف سے چلے والوں کو بیار کرنا ہے -  
 [۱۰] ایماں والے نو مس نہاٹی ہیں - نو ابے نہائیوں میں  
 اصلاح کرو اور خدا سے قرو تاکہ ہم ہر رحم کنا جائے -

[۱۱] مومو کوٹی قوم کسی قوم سے ٹھٹھا نہ کرے شاید

وہی ان سے بہتر ہوں اور نہ عورس عورسوں سے شاید وہی  
 ان سے بہتر ہوں - اور ایک دوسرے کو عیب نہ لگاؤ اور نہ

ایک دوسرے کو نام دھرو۔ امان کے بعد مذکاری کا نام ہی  
 ترا ہے۔ اور جس کسی نے ہونہ نہ کی تو یہی ظالم ہیں۔  
 [۱۲] مومنو مذ گمانوں سے بھگو۔ بعض مذ گمانیاں گناہ  
 ہیں۔ اور حاسوسی نہ کرو اور نہ کوئی ایک دوسرے کی عیبت  
 کرے۔ کیا تم میں سے کوئی چاہتا ہے کہ اپنے مرے بھائی کا  
 گوسٹ کھائے؟ تم کو اس سے تعجب ہوگی۔ جو خدا سے دور۔  
 بے شک خدا ہونہ قبول کرے والا اور رحم والا ہے۔ [۱۳] لوگو  
 ہم نے تم کو انک مرد اور انک عورت سے پیدا کیا ہے۔ اور  
 ہم نے تمہارے کنبے اور قبیلے بنائے تاکہ انک دوسرے کو  
 پہچانو۔ بے شک خدا کے نزدیک تم میں بڑا بزرگ وہی ہے  
 جو تم میں بڑا برہنہ گار ہے۔ بے شک خدا حابے والا اور  
 خبر رکھنے والا ہے۔ [۱۴] اعرابی کہتے ہیں کہ ہم نے ایمان  
 لایا۔ تو کہہ دے کہ تم نے امان نہیں لایا بلکہ کہو  
 کہ ہم اسلام لائے اور انہی نو تمہارے دلوں میں ایمان  
 داخل نہ نہیں ہوا۔ اور اگر تم خدا اور اُس کے رسول کی  
 اطاعت کرو تو وہ تمہارے کنبے میں کچھ بھی کم نہ کریگا۔  
 بے شک خدا بخشنے والا اور رحم والا ہے۔ [۱۵] امان والے  
 تو وہی ہیں جو خدا اور اُس کے رسول پر امان رکھتے ہیں  
 بھر شک نہیں لائے اور اپنے مالوں سے اور انہی جانوں سے  
 خدا کی راہ میں کوششیں کرتے ہیں۔ یہی لوگ تو سچے  
 ہیں۔ [۱۶] تو کہہ دے کہ کیا تم خدا کو اپنا دس معلوم  
 کرانا چاہتے ہو؟ اور خدا جانتا ہے جو کچھ آسمان اور  
 جو کچھ زمین میں ہے۔ اور خدا ہر چیز کا حابے والا ہے۔  
 [۱۷] نہہ کچھ پر احسان جانتے ہیں کہ وہ اسلام لائے  
 تو کہہ دے کہ اپنے اسلام لانے کا مکھ پر احسان نہ رکھو۔

بلکہ خدا نے ہم پر احسان کیا کہ اُس نے ہم کو ایمان کی ہدایت کی اگر ہم سمجھے ہو۔ [۱۸] بے شک خدا آسمان اور زمین کے عیب کی ناس حاسا ہے۔ اور خدا ہمارے کاموں کو دیکھے والا ہے۔

## سورۃ ق

مکی - ۲۵ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے قرآن مکید کی قسم - [۲] نہہ عکب کرے ہیں کہ ان ہی میں سے ایک قرآن والا (متی) ان کے پاس آنا۔ اور کافر کہے ہیں کہ نہہ عکب بات ہے - [۳] کیا حب ہم مر حائیکے اور متی ہو حائیکے؟ نہہ دوبارہ بھر آنا تو نہہ بعید ہے - [۴] ہم حائے ہیں جو ککھہ ان میں سے زمین کم کر دیتی ہے - اور ہمارے پاس کتاب محفوظ بھی ہے - [۵] نہیں - نہہ لوگ جو حق کو چھٹا دیئے ہیں حب نہہ اُن کے پاس آنا ہے اور نہہ مختلف ناموں میں پڑے ہیں - [۶] کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نظر نہیں کی کہ ہم نے اُس کو کونکر بنایا اور اُس کو ریب دی اور اُس میں کہیں سگات نہیں؟ [۷] اور زمین کو ہم نے بھلانا اور اُس میں بوجھل نہاڑ رکھے تھے - اور سب طرح کی معیس چیزیں اُس میں اگائیں [۸] کہ ہر ایک رجوع لائے والے بندے کے لئے سوچھہ اور ناداناش ہو - [۹] اور ہم نے آسمان سے ترکیب والا مانی اُتارا - پھر اُس سے ماع اور کھنسی کا اناح اُگنا [۱۰] اور اوبکے اوبکے کھنکور کے درحب جس کے حوسہ نہہ نہ نہہ ہوتے



ہیں - [۱۱] نہ میرے بندوں کے لئے رہی ہے - اور ہم نے اُس سے مردہ شہر کو زندہ کیا - اسی طرح یکلیا بھی ہوگا - [۱۲] ان سے پہلے نوح کی قوم نے اور رس والے اور نوح [۱۳] اور عاد اور مڑھوں اور لوط کے بھائیوں [۱۴] اور انکے والے اور نوح کے رہنے والے بھی - سب نے رسولوں کو جھٹلایا اور اُن پر مبری دھمکی لاحق ہوئی - [۱۵] کیا ہم پہلی بار پیدا کرے میں بھک گئے ہیں ؟ نہ لوگ نئی پیدائش کی سبب سک میں ہیں -

[۱۶] اور ہم ہی نے آدمی کو پیدا کیا ہے اور ہم جانتے ہیں جو اُس کے حے میں وسوسہ ہوتا ہے - اور ہم شہ رگ سے بھی زیادہ اُس سے قریب ہیں - [۱۷] جب دو لکھ لیسے والے دابھی طرف سے اور مائیں طرف سے منتہم کر لکھے جاتے ہیں [۱۸] کوئی ناب وہ نہیں نکالتا مگر انک نگہبناں اُس کے پاس تیار رہتا ہے - [۱۹] اور موب کی نے ہوشی سح مع آکر دھیکے - یہی نو وہ ناب ہے جس سے نو بھاگتا ہے - [۲۰] اور صور پھونکا جائیگا - وہی نو دھمکی کا دس ہوگا - [۲۱] اور ہر شخص اُٹنگا اور اُس کے سانہہ ہانکے والا ہوگا اور انک گواہ - [۲۲] ”نو اس سے ععلب میں نہا - نو اب ہم نے نکھہ سے ببرا پردہ ہٹا دیا - اور آج کے دس نو مبری نظر ببرا ہو رہی ہے -“ [۲۳] اور اُس کا سانہہ کہنگا کہ جو ککھہ میرے پاس ہے وہ نو نہ حاضر ہے - [۲۴] ”دم ہر کافر سرکس کو جہنم میں ڈال دو - [۲۵] اُس شخص کو جو نیکی سے منع کرے اور ربانی کرے اور شک میں پڑا ہو [۲۶] جو خدا کے سانہہ دوسرے معبود تہہرائے - اور اُس کو بھی سکت عذاب میں ڈال دو -“ [۲۷] اُس کا سانہہ کہنگا کہ اے ہمارے پروردگار میں نے نو

اس کو سرکش نہیں بنانا - لیکن وہ گمراہی میں بہت دور  
 جا پڑا تھا - [۲۸] فرمائیگا میرے پاس مت جھگڑو - میں نے  
 اس سے پہلے تم کو دھمکی سنائی تھی - [۲۹] میرے پاس ناک  
 بدلنا نہیں ہے اور نہ میں اپنے بندوں پر ظلم کرتا ہوں -  
 [۳۰] جس دن ہم جہنم سے کہیں گے کہ کیا تو بھر گیا اور  
 وہ کہیں گے کہ کیا کچھ اور بھی ہے ؟ [۳۱] اور حسرت برہندگانوں  
 کے بہت ہی تردد لائی جائیگی - [۳۲] ”نہی ہے جس کا دم  
 سے ہر رجوع لانے والے اور نگاہ رکھنے والے کے لئے وعدہ کیا گیا  
 تھا“ - [۳۳] جو کوئی رحم والے ( خدا ) سے عائنہ قدرے اور  
 رجوع کرے والا دل لیکر آئے [۳۴] ( تو ہم انہوں سے کہیں گے )  
 کہ اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو - یہی تو ہمیشہ رہے  
 گا دن ہے - [۳۵] وہاں وہ جو چاہیں گے بائیں گے - اور ہمارے  
 پاس زیادہ بھی ہے - [۳۶] اور اُن سے پہلے ہم نے کئی قریں  
 ہلاک کر ڈالے کہ وہ اُن سے بڑھ کر قوت رکھتے تھے اور  
 انہوں نے سہر چھاں مارا کہ کہیں بھی بھاگنے کی جگہ ملے -  
 [۳۷] بے شک اس میں بھی اس شخص کے لئے جو دل رکھتا ہے یا  
 کان لگا کر سنا اور غور کرتا ہے نصیحت ہے - [۳۸] اور ہم نے  
 آسمان اور زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان میں ہے سب کو  
 چھ دن میں بنایا - اور ہم کو ماندگی نہ لگی - [۳۹] تو  
 جو کچھ ہم لوگ کہیں اُس پر صبر کر اور قتل سورج نکلیے  
 کے اور قتل قریب کے اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی  
 تسبیح کر - [۴۰] اور رات کو بھی اُس کی تسبیح کر اور  
 سکھنے کے بعد بھی - [۴۱] اور جس رکھ کہ جس دن انک  
 قریب ہی کی جگہ سے نکارینگا [۴۲] جس دن یہ اُس کے قریب  
 کو سج سج سیبے - وہی تو نکلیے گا دن ہوگا - [۴۳] بے شک



ہے - [۱۷] رات کو نہم نہم ہی کم سوتے ہیں - [۱۸] اور صبح کے وقت (حدا سے) استعمار کرتے ہیں - [۱۹] اور اُن کے مالوں میں مانگیے والوں اور نہ مانگیے والوں کا بھی انک حصہ تھا - [۲۰] اور یقین کرے والوں کے لئے دنیا میں بھی سسائیاں ہیں - [۲۱] اور ہم میں بھی - پھر بھی کیا نہیں دیکھیے؟ [۲۲] اور بھارا رزق اور حوکمہم ہم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ سب آسمان میں ہے - [۲۳] آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم یہہ حق ہے جس طرح کہ ہم ناک کرتے ہو - [۲۴] کیا میرے پاس ابراہیم کے پروردگار کی خبر آتی ہے؟ [۲۵] کہ جب یہہ اُس کے پاس آئے تھے تو وہ بولے سلام - کہا سلام - نہم لوگ تو احسنی ہیں - [۲۶] تو وہ اپنے گھر گیا اور ایک نکھڑا ملا ہوا لنگر آنا - [۲۷] اور اُس کو اُن کے قریب رکھا - بولا ہم نہیں کھاتے؟ [۲۸] تو وہ اُن سے دل میں ترا - بولے کہ ترمیت - اور اُنہوں نے اُس کو ایک صاحب علم لڑکے کی حوس حبری دی - [۲۹] تو اُس کی بیوی چلائی ہوئی سامنے آئی اور اُس نے اپنا منہم بیت لیا اور کہا کہ میں تو بوزھی ہوں اور ناکھم - [۳۰] بولے اسی طرح ہوگا - میرا پروردگار کھاتا ہے - بے سک وہ حکمت والا اور حاسبے والا ہے - [۳۱] بولا اے (حدا کے) بھیکے ہوڑ - بھاری مہم کیا ہے؟ [۳۲] بولے کہ ہم گنہگار لوگوں کی طرف بھیکے گئے ہیں - [۳۳] کہ ہم ان پر کنکریاں برسائیں [۳۴] کہ نہم میرے پروردگار کی طرف سے زیادتی کرے والوں کے لئے نامرد کئے گئے ہیں - [۳۵] اور اس میں جو لوگ ایمان والے ہیں ہم نے اُن کو نکال دیا ہے - [۳۶] اور ہم نے اس میں انک گھر کے سوا اور کسی کو مسلمان

نہ بابا - [۳۷] اور حو لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم  
 ے اُن کے لئے اس میں انک نشانی چھوڑ دی - [۳۸] اور موسیٰ  
 میں بھی کہ حب ہم ے اُس کو معروں کی طرف صاف  
 سندس دیکر بھٹکا - [۳۹] اور اُس ے اپنے سرداروں سے  
 ہتھ بھر لی - اور بولا کہ ہم حادثہ گر ہے یا ممکنوں -  
 [۴۰] تو ہم ے اُس کو اور اُس کے لیسکروں کو گرفتار کیا اور اُن  
 کو دریا میں پھینک دیا اور وہ نو ملامت کے لائق تھے -  
 [۴۱] اور عاد میں کہ حب ہم ے اُن پر سخت آندھی  
 بھینکی [۴۲] کہ وہ جس پر سے گزرتی بھی اُس کو گلی  
 ہوتی ہتی کی طرح کر دیتی تھی - [۴۳] اور ثمود کہ حب  
 اُن سے کہا گیا کہ انک وقت مک مائدہ اُتھا لو - [۴۴] پھر  
 انہوں ے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکسی کی نو اُن کو عشی  
 ے آلیا اور وہ دیکھے ہی رہ گئے - [۴۵] نو وہ تھہر نہ سکے  
 اور نہ وہ انہی ہی مدد کر سکے - [۴۶] اور اس سے پہلے قوم  
 نوح کہ وہ انک مدد کار قوم بھی -

[۴۷] اور ہم ے آسمان کو انہی قوت سے سنا اور ہم  
 کشادہ کر سکے تھے - [۴۸] اور زمیں کو ہم ے فرش بنایا -  
 نو کسا اچھا ہم ے نکھانا ہے - [۴۹] اور ہر چیز کے ہم نے  
 دو حوڑے بنائے تاکہ ہم عور کرو - [۵۰] نو خدا ہی کی طرف  
 بھاگو - میں اُس کی طرف سے ہم کو صاف صاف قرارا ہوں -  
 [۵۱] اور خدا کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ تھہراؤ - میں  
 اُس کی طرف سے ہم کو صاف صاف قرارا ہوں - [۵۲] اسی  
 طرح حو لوگ اُن سے پہلے ہو چکے تھے حب کنہی اُن کے  
 پاس رسول آئے نو وہ بولے کہ حادثہ گر ہے یا ممکنوں -  
 [۵۳] کیا یہہ اس کی وصت کرے آئے تھے؟ نہیں - یہہ تو

یاد دینی کرے والے لوگ ہیں۔ [۵۴] نو اُس سے بیتھ نہیر لے۔  
 اور محکو ملاصت نہیں کی حائیکے۔ [۵۵] اور یاد دلا دے۔  
 ماد دلا ایاں والوں کو نفع دیتا ہے۔ [۵۶] اور مس لے نو  
 حس اور اس کو پیدا کیا کہ وہ مری عذاب کریں۔  
 [۵۷] مس اُس سے رزق نہیں مانگا۔ اور نہ میں چاہتا ہوں  
 کہ وہ محکو کھلائیں۔ [۵۸] لے سک خدا ہی رزاق قوت  
 والا اور بردسب ہے۔ [۵۹] نو حو لوگ ظلم کرتے ہیں اُس  
 کے لئے بھی نیماے ہس حیسے کہ ان کے سانبھوں کے ہمایے  
 ہے۔ نو وہ مکھم سے حملدی نہ کریں۔ [۶۰] اور حو لوگ  
 کھر کرتے ہیں اُس نو اُس کے اُس دس کے سب حس کا اُس سے  
 وعدہ کیا گیا ہے اسوس ہے۔

## سورۃ طہ

مکی - ۳۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] طور کی قسم - [۲] اور لکھی ہوئی کتاب کی قسم -  
 [۳] حو کھلی ہوئی چھلیوں مس ہے - [۴] اور یب المعمر  
 کی قسم - [۵] اور اونیچی چھب کی قسم - [۶] اور حوس  
 مارے والے دریا کی قسم - [۷] بیرے نورنگار کا عذاب ضرور  
 آکر رھیگا - [۸] اُس کا کوئی روکیے والا نہیں - [۹] حس دس  
 آساں لور حائیکے - [۱۰] اور پہاڑ چلے لگیں گے - [۱۱] نو اُس  
 دس چھتلے والوں پر اسوس ہے - [۱۲] حو کھیل میں توڑے  
 ہوئے ہس - [۱۳] حس دس یہم جہم کی آگ کی طرف  
 تھکیلے حائیکے - [۱۴] ”نہی وہ آگ ہے حس کو نہ چھتلانے

ہے - [۱۵] کیا تم حادو ہے ؟ یا تم نہیں دیکھتے ؟  
 [۱۶] اس میں داخل ہو - اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو -  
 تمہارے لئے میں تمہیں نکساں رہنگی - تم کو جس ایہ کٹے کی  
 حرا ملے گی - [۱۷] پھر ہر گار دو ضرور حسب اور بعدوں میں  
 ہونگے - [۱۸] ایہ ضرور دگار کے جس کی خوشیاں کرتے ہونگے -  
 اور اُن کا ضرور دگار اُن کو دھکی ہوئی آگ کے عذاب سے  
 بچائے گا - [۱۹] تمہارے کٹے کے بدلے جس گوار کھانا کھاؤ اور  
 پیو - [۲۰] انکھوں پر جو صف نہ صف نہکھے ہونگے وہ نکتے  
 لگائے بستے ہونگے - اور ہم اُن کو تری تری آنکھوں والی  
 حوروں سے بنا دینگے - [۲۱] اور جو لوگ ایمان لائے اور  
 جس کی اولاد سے بھی اُن کی سروری کی ہو ہم اُن کی اولاد کو  
 اُن کے ساتھ ملا دیں گے اور اُن کے کاموں میں سے ہم کچھ  
 اُن کو کم نہ کر دیں گے - ہر شخص اپنے کٹے کے سب گری  
 ہے - [۲۲] اور جس مویے اور گوسپ کی اُن کو خواہس ہوگی  
 ہم اُن کے لئے اُس کی بہانہ کر دیں گے - [۲۳] وہاں وہ ایک  
 دوسرے سے بنا چھنے لیں ہونگے نہ اس میں لغو بات ہی  
 ہوگی اور نہ گناہ - [۲۴] اور علما اُن کے پاس بھیجا کریں گے  
 گونا گہ وہ چھائے ہوئے مویں ہوں - [۲۵] اور وہ ایک دوسرے  
 کی طرف رخ کر کے پوچھیں گے - [۲۶] کہیں گے کہ ہم پہلے ایہ  
 گھر میں تھے - [۲۷] تو خدا نے ہم پر احسان کیا اور  
 ہم کو لو کے عذاب سے بچا دیا - [۲۸] اس سے پہلے ہم اُسی کو  
 پکارتے تھے - بے شک وہی شک اور رحم والا ہے -

[۲۹] تو قرآنے جا - ایہ ضرور دگار کے فصل سے تو نہ تو کھن  
 ہے اور نہ مکھوں - [۳۰] کیا تم کہتے ہیں کہ تم شاعر ہے -  
 ہم اس کے بارے میں گردن زمانہ کے منتظر ہیں - [۳۱] تو

کہہ دے کہ ہم منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ اُسی کا منتظر ہوں۔ [۳۲] کیا اُن کی عقلیں اُن کو ایسا کرنے کہتی ہیں؟ یا یہہ لوگ ریاضی کرے والے ہیں؟ [۳۳] یا یہہ کہتے ہیں کہ اس کو حود بنا لیا ہے؟ نہیں۔ نہہ اسماں ہی نہ لائینگے۔ [۳۴] تو اگر یہہ سچے ہیں تو اسی طرح کی بات لے آئیں [۳۵] کیا نہہ بے کسی کے پیدا کئے آپ پیدا ہو گئے ہیں؟ یا یہہی پیدا کرے والے ہیں؟ [۳۶] کیا اُنہوں نے آسماں اور زمین بنایا ہے؟ نہیں۔ اُن کو یس نہہیں ہے۔ [۳۷] کیا میرے سرور دگار کے حراے اُن کے احیاء میں ہیں یا یہہی اُن پر ناروغہ ہیں؟ [۳۸] کیا ان کے ناس کوئی سیرتھی ہے کہ اس پر سے یہہ سس سکتے ہیں؟ تو ان میں سے جس نے سنا ہے وہ کوئی صاف سند لے آئے۔ [۳۹] کیا اُس کے لڑکیاں ہیں اور تمہارے لڑکے؟ [۴۰] کیا تو اُن سے اُحرت مانگتا ہے؟ مگر یہہ تو بناواں سے بوجھل ہو رہے ہیں۔ [۴۱] کیا ان کو عیب کی باتیں معلوم ہیں کہ وہ لکھ ڈالیں؟ [۴۲] نا یہہ مکر کرنا چاہتے ہیں؟ مگر کافر حود ہی مکر میں بڑھائینگے۔ [۴۳] یا خدا کے سوا ان کا اور کوئی معبود ہے؟ وہ ان کے شرک سے ہاک ہے۔ [۴۴] اور اگر یہہ کوئی نکتہ آسماں کا بھی گونا دیکھیں سو یہہ کہہینگے کہ یہہ نونہ نہ نہ نادل ہے۔ [۴۵] تو اُن کو چھوڑ دے۔ یہاں تک کہ وہ اس دن کو اپنے آگے دیکھیں جس دن یہہ بے ہوس ہو جائینگے۔ [۴۶] جس دن اُن کے مکر اُن کے کچھ نہہی کام نہ آئینگے۔ اور نہ یہہ مدد دئے جائینگے۔ [۴۷] اور ظالموں کے لئے اس کے علاوہ بھی عذاب ہے لیکن ان میں اکثر لوگ نہہیں جانتے۔ [۴۸] اور ابے سرور دگار کے حکم کے لئے صبر کر کیوں کہ تو ہماری نظروں میں ہے اور



حس وقت ہو آئیے ہو ابے پروردگار کی حمد کے ساتھ اُس کی  
سسیم کر۔ [۳۹] اور راب کو بھی اُس کی سسیم کر اور  
ساروں کے قوسے کے بعد بھی۔

## سورۃ نجم

مکی - ۶۲ آئس

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مارے کی قسم حب وہ گرس - [۲] نہارا ساہی  
گمراہ نہیں اور نہ وہ نہک گنا ہے - [۳] اور نہ وہ اپنی خواہش  
سے مانیں سانا ہے - [۴] نہم ہو نس وحی ہے کہ وحی کما گیا ہے  
[۵] سکت قوب والے ے اسے سکھانا ہے - [۶] حور بدست  
ہے - وہ سندھا کھڑا ہو گنا نہا [۷] اور وہ ایک اونکی جب  
بر نہا - [۸] بھر وہ مردنک ہوا اور اُنر آیا [۹] اور وہ دو کمان  
ما اُس سے بھی کم فاصلے پر رہ گنا - [۱۰] دو اُس سے ابے سندے  
کی طرف وحی کی جو کچھ وحی کرنا نہا - [۱۱] جو کچھ  
اُس ے دیکھا اُس کو اُس کے دل ے جھوٹ نہیں سانا - [۱۲] ہو  
کیا نہ اُس سے اس مارے مس جھگڑو گے جو اُس نے دیکھا ہے ؟  
[۱۳] اور اُس نے دو اُس کو اور انک مار بھی دیکھا نہا  
[۱۴] سدرۃ المندی کے مردنک - [۱۵] اُس کے مردنک حسب الباری  
ہے - [۱۶] حب اُس سدرۃ کو دھانکے ہوئے نہا جو کچھ کہ  
اُس کو دھانکے ہوئے نہا - [۱۷] اُس کی نظر نہ نہکی اور نہ  
رناہی کی - [۱۸] اُس ے ابے پروردگار کی مری سائیاں  
دیکھیں - [۱۹] ہو کمان ے لاب اور عری ہر نظر کی ؟  
[۲۰] اور وہ حور مسری سنا ہے ؟ [۲۱] کما نہارے لئے بنے

ہیں اور اُس کے لئے مستان؟ [۲۲] تو تو ہمہ مری تقسیم ہے -  
 [۲۳] ہمہ تو مس نام ہی ہیں حو دم ے اور سہارے ناب  
 دانوں ے اُن کے رکھ دئے ہیں - خدا ے اُن کے مارے میں کوئی  
 سد نہیں بھیجی - ہمہ تو مس حال کے بیکھے پڑے ہیں  
 اور اُس چتر کے حو اُن کے دل تھومتے ہیں - اور اب تو اُن کے  
 پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آچکی - [۲۴] کیا حو  
 کچھ آدمی چاہیگا وہ اُس کو ملیگا؟ [۲۵] مگر آخرت اور  
 یہم دنیا خدا ہی کا ہے -

[۲۶] اور آسمان میں کیسے ہی فرشتے ہوں اُن کی  
 سعادت کچھ بھی کام نہ آئیگی مگر بعد اس کے کہ خدا کسی  
 کے لئے چاہے اور احارب دے اور راضی ہو - [۲۷] حو لوگ  
 آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ تو مرستوں کے نام عورتوں کے  
 سے نام رکھتے ہیں - [۲۸] مگر اُن کو اس کا علم نہیں - وہ  
 تو مس ایک خیال کے بیکھے لگے ہیں - اور حق کے مقابلے  
 میں تو حال کچھ بھی کام نہیں آتا - [۲۹] تو حو ہماری  
 یاد سے ہنہ بھیڑے اور مس اسی دنیا کی زندگی چاہے تو  
 اُن سے سہم بھیڑے - [۳۰] یہم اُن کا مبالغہ علم ہے - بے شک  
 میرا پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے  
 اور وہی خوب جانتا ہے کون ہدایت پر ہے - [۳۱] اور خدا کا  
 ہے حو کچھ آسمان اور حو کچھ زمیں میں ہے کہ حو لوگ  
 نرے کام کرتے ہیں اُن کو وہ اُن کے کئے کی حرا دے اور حو  
 لوگ بیک کام کرتے ہیں اُن کو سک حرا دے - [۳۲] حو لوگ  
 نرے گناہوں سے اور بے حیاتی سے بیکھے ہیں مگر جھوٹے گناہ  
 اُن سے ہو جاتے ہیں تو میرا پروردگار بڑا بخشنے والا ہے - وہ  
 دم کو خوب جانتا تھا حب اُس نے دم کو مٹی سے بنایا تھا اور

حب ہم انہی ماؤں کے بچوں میں رکھے تھے - تو اپنی صفائی نہ کیا - جو پرہیزگار ہیں اُن کو وہ خوب حاسدا ہے -

[۳۳] کیا تو نے اُس شخص پر نظر کی ہے جو بیٹھ بھیر کر چلا گیا [۳۴] اور بھڑاسا دنا اور رک گیا؟ [۳۵] کیا اُس کو علم عیب معلوم ہو گیا ہے کہ وہ دیکھے لگا ہے؟ [۳۶] اُس کو حیر نہیں جو کچھ صحیف موسیٰ میں ہے [۳۷] اور ابراہیم کے میں جس نے خدا کا حکم پورا کیا؟ [۳۸] کہ کوئی بوجھ اُٹھائے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھانا [۳۹] اور نہ کہ آدمی کو تو بس اسی کئی کوشش (کا بھل) ملیگا [۴۰] اور نہ کہ عیوب اُس کی کوسس دیکھی جائیگی - [۴۱] پھر اُس کو پورا بدلہ دیا جائیگا - [۴۲] اور نہ کہ میرے پروردگار کی طرف سے کچھ پہنچنا ہے - [۴۳] اور نہ کہ وہی ہنسنا ہے اور دلانا ہے - [۴۴] اور نہ کہ وہی مارنا ہے اور حالنا ہے - [۴۵] اور نہ کہ وہی دو قسم کے یعنی مرد اور عورت بددا کرنا ہے [۴۶] نطفے سے حب وہ بدتا ہے [۴۷] اور نہ کہ اُسی پر ہے بکھلی بداداس - [۴۸] اور نہ کہ وہی علی کرنا ہے اور بونکی والا کرنا ہے - [۴۹] اور نہ کہ وہی سب سے کا پروردگار ہے - [۵۰] اور نہ کہ اُسی سے پہلے عاد کو ہلاک کیا [۵۱] اور نہ کہ کو بھی - اور کسی کو نہ چھوڑا - [۵۲] اور اس سے پہلے قوم نوح کو بھی - نے سک وہ بھی تڑے طالم اور رہائی کرے والے ہے - [۵۳] اور اُلتی ہوئی دستیں کو دے مارا - [۵۴] پھر اُن پر چھا گیا جو کچھ چھا گیا - [۵۵] تو اب پروردگار کی کس نعمت کے بارے میں تو شک کرتا ہے؟ [۵۶] نہ اگلے قرآن والوں میں سے امک قرآن والا ہے - [۵۷] نہ یہ اب آپ (ﷺ) کے ہاتھ چلی آئی ہے -

[۵۸] خدا کے سوا اس کو کوئی قال نہیں سکتا - [۵۹] کیا تم اس بات سے منع کرتے ہو؟ [۶۰] اور ہمسے ہو اور روئے نہیں؟ [۶۱] اور دم ععلب میں ہو؟ [۶۲] بس خدا کو سجدہ کرو اور اُسی کی عبادت کرو -

## سورہ قمر

مکی - ۵۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] قیامت کی گھڑی نزدیک آگئی - اور چاند بہت گنا -  
 [۲] اور اگر نہ کوئی نسانی بھی دیکھیں تو منہ نہر  
 لیے ہوں اور کہے ہوں کہ نہ تو حادثہ ہے جو ہمسے سے  
 ہوا چلا آتا ہے - [۳] اور انہوں نے جھٹلانا اور اسی  
 خواہشوں کی بدروی کی - مگر ہر کام وقت معرر ہو جاتا ہے -  
 [۴] اور اُن کے پاس اسی خبریں آچکی ہوں جس میں کائنات  
 دھمکی بھی - [۵] اس میں بوری حکمت ہے - مگر ڈرانا  
 کچھ کام نہیں آتا - [۶] تو اُن سے سنتے نہر لے - جس  
 دن ملائے والا اسی چتر کی طرف بلاٹنگا جس کو نہر نہ  
 پہنچائے گی [۷] اُن کی آنکھیں نہکے ہوگی - قمروں سے  
 نکل پڑے گی گویا کہ یہم تداں ہوں بھلی ہوئیں -  
 [۸] یہم ملائے والے کی طرف دوڑے جائے ہونگے - اور کائنات  
 کہیں گے کہ نہر تو سکتا نہ ہے - [۹] اُن سے پہلے روح کی  
 قوم نے جھٹلانا - اور انہوں نے ہمارے سدے کو جھٹلانا اور  
 کہا کہ نہر محسوس ہے - اور اُس کو دھمکیاں دیں - [۱۰] تو  
 اُس نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ میں معلوم ہو گیا ہوگی

میری مدد کر۔ [۱۱] تو ہم نے موسیٰ کو ہمارے پاس سے آسمان کے دروازے کھول دیئے [۱۲] اور ہمیں کو پہاڑ کو چسپے بھا دیئے تو ہابی انک کلام پر حو معذر ہو چکا تھا مل گیا۔ [۱۳] اور ہم نے اُس کو بخشوں اور کنلوں والی (کسی) پر سوار کر لیا [۱۴] کہ وہ ہماری نظروں کے سامنے چلی نہی۔ نہر مدد نہی بھا اُس شخص کا جس کو لوگوں نے نہ مانا۔ [۱۵] اور ہم نے اس کو انک سانی بنا کر چھوڑ دیا۔ مگر کوئی ہے کہ عور کرے؟ [۱۶] تو میرا عذاب اور میرا قرا نا کسا ہوا؟ [۱۷] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی ناد دھانی کے لئے آسان کر دیا ہے مگر کوئی ہے کہ عور کرے؟ [۱۸] عاد نے بھی جھٹلایا تو میرا عذاب اور میرا قرا نا کسا ہوا؟ [۱۹] ہم نے ایک منکوس دس میں جس کی منکوس نہ تلتی۔ نہی ان پر ایک ناد مد نہی کا۔ [۲۰] کہ وہ لوگوں کو اکھاڑ بھسکی نہی گونا وہ حر سے اکھڑے ہوئے کھکھور کے بنے ہس۔ [۲۱] تو میرا عذاب اور میرا قرا نا کسا ہوا؟ [۲۲] اور ہم نے قرآن کو لوگوں کی ناد دھانی کے لئے آسان کر دیا ہے۔ مگر کوئی ہے نہی حو ناد رکھے؟

[۲۳] سوہ نے قرآن والوں کو جھٹلایا۔ [۲۴] اور کہا کہ کیا ہم ہی میں سے کسی انک شخص کی ہم پروری کریں گے؟ تو ہم گمراہی میں اور حلوں میں ہو گئے۔ [۲۵] کیا ہم میں سے اسی کی طرف کتاب وحی کی گئی ہے؟ نہس۔ وہ بوجھوتا سنی کرنے والا ہے۔ [۲۶] عنرب اُن کو کل معلوم ہو جائیگا کہ کون جھوٹا سنی کرنے والا ہے۔ [۲۷] ہم اُن کی آزمائش کے لئے انک اوتنی بھنکے والے ہس۔ تو ان کا منبظر وہ اور صر کر۔ [۲۸] اور ان کو حردے کہ ہابی ان میں تقسیم

کر دیا گیا ہے۔ ہر ایک ناری پر حاصر ہو۔ [۲۹] تو انہوں نے  
اپنے ساتھی کو بلایا تو اُس نے نکڑا اور کونکس کات دس۔  
[۳۰] تو میرا عذاب اور قزانا کیسا ہوا؟ [۳۱] ہم نے اُن پر  
ایک کڑک بھینکا تو وہ جسے کانٹوں کی روندی ہوئی ناز کی  
طرح ہو گئے۔ [۳۲] اور ہم نے تو قرآن کو لوگوں کی ناد  
دہانی کے لئے آساں کیا ہے مگر کوئی ہے بھی حو عور کرے؟  
[۳۳] لوط کی قوم نے بھی قرآن والوں کو جھٹلایا۔  
[۳۴] ہم نے اُن پر بھروسے کا مسہہ برسایا مگر لوط کے گھر  
والے کہ ہم نے اُن کو سحر کے وقت سجالا۔ [۳۵] یہہ ہماری  
طرف سے نعمت بھی۔ حو لوگ شکر کرتے ہیں ہم اُن کو  
اسی طرح حرا دیتے ہیں۔ [۳۶] اور اس نے اُن کو ہماری  
گرمی سے قزایا نہا مگر وہ قرآن والوں پر شک کرے لگے۔  
[۳۷] اور انہوں نے اُس سے اُس کے مہماں طلب کئے تو ہم نے  
اُن کی آنکھیں مسح کر دیں۔ ”میرے عذاب اور قرآن کا مرہ  
چکھو“۔ [۳۸] اور علی الصلاح ان پر ایسا عذاب آ پڑا کہ  
وہ نہ تل سکتا نہا۔ [۳۹] تو میرے عذاب اور میرے قرآن کے  
میرے چکھو۔ [۴۰] اور ہم نے قرآن کو ناد دہانی کے لئے  
آساں کر دیا ہے مگر کوئی ہے بھی حو ناد رکھے؟

[۴۱] اور فرعون کے لوگوں کے پاس قرآن والے آئے۔  
[۴۲] انہوں نے ہماری ساری سانسوں کو جھٹلایا تو ہم نے  
اُن کو ایک زبردست قدر والے کی طرح پکڑا۔ [۴۳] کیا  
ہمارے کافر ان لوگوں سے بہتر ہیں یا کتابوں میں ہمارے  
لئے برائے ہیں؟ [۴۴] کیا نہ کہتے ہیں کہ ہماری حماعت  
اپنی آپ مدد کر سکتی ہے؟ [۴۵] عنقریب نہہ حماعت  
شکست دی جائیگی اور یہہ بیتہ بہر لینگے۔ [۴۶] نہیں۔

اُن سے تو بس قیامت کی گھڑی کا وعدہ ہے اور وہ گھڑی نہایت  
 سخت اور نہایت کڑی ہوگی۔ [۳۷] گنہگار تو بس گمراہی  
 اور خنوں میں ہیں۔ [۳۸] جس میں نہ آگ میں نہ آبی  
 دل گھسیٹنے جائیگے (تو اُن سے کہا جائیگا) کہ دھکی ہوئی  
 آگ کے لگنے کا مزہ چکھو۔ [۳۹] ہم نے ہر چیز کو ایک  
 انداز سے پیدا کیا ہے۔ [۴۰] اور ہمارا حکم کرنا تو بس  
 جسے آنکھ کا جھپکنا ہے۔ [۴۱] اور ہم نے ہمارے ذات  
 نہایتوں کو ہلاک کر ڈالا۔ مگر کوئی ہے بھی جو ناد رکھے ؟  
 [۴۲] اور ہر ایک کام کو وہ کرے جس کتاب میں ہے۔  
 [۴۳] اور ہر ایک ناپ چھوٹی اور بڑی سب لکھی ہوئی ہے۔  
 [۴۴] برہنگار تو ضرور حسب میں اور چسپوں میں ہونگے۔  
 [۴۵] سکھائی کی حکم میں قدرت والے نادساہ کے نزدیک۔

## سورۃ رحمان

مکی - ۷۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] رحم والے خدا نے [۲] قرآن سکھایا۔ [۳] آدمی کو  
 سنا۔ [۴] اُس کو سنا کرنا سکھایا۔ [۵] سورج اور چاند  
 ایک حساب سے ہیں۔ [۶] اور موتیاں اور درجہ اُسی کو  
 سکھاتے ہیں۔ [۷] اور اُس نے آسمان کو اوجھا کیا اور  
 مبراں تھہرایا [۸] کہ ہم بولے میں رہا ہی نہ کرو۔ [۹] اور  
 انصاف کے ساتھ وزن قائم رکھو۔ اور بولے میں کم نہ کرو۔  
 [۱۰] اور زمین کو اُس نے خلق کے لئے بنا۔ [۱۱] اُس میں  
 منہ ہوں اور خوشوں والی کھجوریں۔ [۱۲] اور اناج

تھس والے اور حوسودار بھول - [۱۳] نو ایہ پروردگار کی کس نعم کو چھٹلاؤ گے؟ [۱۴] اُس ے آدمی کو تھنکری حسنی نکھے والی متی سے ملانا [۱۵] اور جنوں کو آگ ے لو سے - [۱۶] نو ایہ پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۱۷] وہ دونوں مسروں اور دونوں معرب کا پروردگار ہے - [۱۸] نو ایہ پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۱۹] اُسی ے دو دریاؤں کو ملا دنا ہے کہ وہ ملے ہوں - [۲۰] اُن دونوں ے درمیاں میں اندک آڑ ہے کہ بہم اُس سے نہیں ترہم سکتے - [۲۱] نو ایہ پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۲۲] دونوں میں سے مونی اور مونگے نکلتے ہوں - [۲۳] نو ایہ پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۲۴] اور وہ کشتیاں جو دریا میں بہاڑ کی طرح اونچی کھڑی رہتی ہوں اُسی ے اُحیاء میں ہوں - [۲۵] نو ایہ پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟

[۲۶] سب کوئی جو اس پر ہوں مانی ہوئے والے ہوں [۲۷] نبرے پروردگار کی داب مانی رہتی جو ہرگی اور عطیہ والی ہے - [۲۸] نو تمہارے پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۲۹] جو کوئی آسمان اور زمین میں ہوں سب اُسی سے سوال کرتے ہیں - وہ ہر روز اندک نئی شاں میں ہے - [۳۰] نو تمہارے پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۳۱] اے حبو اور آدمو ہم تمہارے لئے حلد فارع ہونگے - [۳۲] نو تمہارے پروردگار کی کس نعم کو نہ چھٹلاؤ گے؟ [۳۳] اے جس اور اس ے گروہ اگر نہ آسمان اور زمین ے کناروں سے نکل نہاگ سکیے ہو تو نکل نہاگو - نہ نعر رور ے نکل ہی نہیں سکیے - [۳۴] نو ایہ پروردگار کی کس



نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۳۵] ہم ہر آگ کے شعلے پیچھے  
 حائیکے اور دھواں - اور ہم ابی مدد بھی نہ کر سکیں گے -  
 [۳۶] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۳۷] پھر  
 حب آسمان بہت حائے اور تری کے مانند سرخ ہو جائے  
 [۳۸] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۳۹] تو اُس دن نہ تو آدمیوں سے اُن کے گناہ کی نسبت  
 پوچھا جائیگا اور نہ جنوں سے - [۴۰] تو ایہ پروردگار کی کس  
 نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۴۱] مکرم تو ایہ چہروں سے  
 پہکائے جائیگا پھر اُن کے نتھے اور باؤں ہکڑے جائیگا -  
 [۴۲] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۴۳] یہی جہنم ہے جس کو مکرم جھٹلائے تھے - [۴۴] وہ  
 اُس میں اور کھولے ہوئے بانی میں پھرنیے - [۴۵] تو ایہ  
 پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟

[۴۶] اور جو شخص ایہ پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے  
 ڈرے اُس کے لئے دو ناع ہیں - [۴۷] تو ایہ پروردگار کی کس  
 نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۴۸] ان دونوں میں ساحس بھری  
 ہونگی - [۴۹] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۵۰] دونوں میں دو جیسے جاری ہونگی - [۵۱] تو ایہ  
 پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۵۲] اُن میں ہر  
 سوے کی دو قسمیں ہونگی - [۵۳] تو ایہ پروردگار کی کس  
 نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۵۴] وہ درسون پر نکتہ لگائے بیٹھے  
 ہونگے جس کے اسر نامے کے ہونگے - اور دونوں ناعوں کے  
 سوے پر نکتہ چھکے ہونگے - [۵۵] تو ایہ پروردگار کی کس  
 نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۵۶] اُن میں نیچی آنکھیں کی  
 ہوئی ( حوریں ) ہونگی کہ اُن سے پہلے اُن کے نزدیک نہ کوئی

آدمی ہوا ہوگا اور نہ کوئی حس - [۵۷] تو ایہ پروردگار کی کس  
 نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۵۸] کہ گویا وہ یاقوت اور مونیے  
 ہیں - [۵۹] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۶۰] نیکی کی حرا نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے ؟  
 [۶۱] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۶۲] اور اُس کے علاوہ بھی تو اور نافع ہیں - [۶۳] تو ایہ  
 پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۶۴] تو نہایت سبز  
 باغ - [۶۵] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۶۶] اُن میں تو چشمے حوس مار رہے ہونگے - [۶۷] تو ایہ  
 پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۶۸] اُن میں میوے  
 اور کھجور ہونگے اور انار بھی - [۶۹] تو ایہ پروردگار کی کس  
 نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟ [۷۰] اُن میں اچھی حوصلورب  
 عوریں ہونگی - [۷۱] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم  
 جھٹلاؤ گے ؟ [۷۲] حوریں ہونگی جو حیوں میں نہ  
 پہنچیں ہونگی - [۷۳] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم  
 جھٹلاؤ گے ؟ [۷۴] اُن سے پہلے نہ اُن کے نزدیک آدمی گئے اور  
 نہ جن - [۷۵] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم جھٹلاؤ گے ؟  
 [۷۶] وہ سر قالینوں اور اچھے اچھے فرشوں پر نکیہ لگائے  
 بیٹھے ہونگے - [۷۷] تو ایہ پروردگار کی کس نعمت کو ہم  
 جھٹلاؤ گے ؟ [۷۸] سرے پروردگار کا نام ترا ترکب والا ہے اور  
 وہ صاحب برزگی اور صاحب نکسس ہے -

## سورۃ واقعہ

مکی - ۹۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] حب وہ واقعہ واقع ہوگا - [۲] کوئی اس واقعہ کو نہیں جھٹلاتیگا - [۳] کسی کو سچا دکھلائیگا اور کسی کو اونچا - [۴] حب میں نرے روروں سے ہلائی جائیگی - [۵] اور پہاڑ اڑے لگسکے [۶] اور وہ اڑے عمار ہو جائیگی [۷] اور سنہاری سن قسب ہو جائیگی - [۸] نو داہنی طرف والے - کسے اچھے ہونگے داہنی طرف والے - [۹] اور بائیں طرف والے کسے برے ہونگے بائیں طرف والے - [۱۰] اور سبع لے جائے والے کہ وہ سبع ہی لے جائیگی - [۱۱] یہی لوگ جو مغرب ہیں - [۱۲] نعمتوں کے ناعوں میں ہونگے - [۱۳] اگلوں میں سے یہی [۱۴] اور پچھلوں میں سے بہوڑے - [۱۵] حراؤ نخصوں پر [۱۶] اُس پر نکتہ لگائے ہوئے آسمان سے پتے ہونگے - [۱۷] اُن کے چاروں طرف علمائے کہ وہ ہمیشہ لڑے ہی رہے ہیں پھرے ہونگے - [۱۸] آنکھوں اور آفتاب لٹے ہوئے - اور شراب صاف کے پالے - [۱۹] اُس سے نہ نو درد سر ہوگا اور نہ نہ ہونہ نکسے - [۲۰] اور جو مہوے اُن کو اچھے معلوم ہونگے - [۲۱] اور جس پرند کا گوشت ان کا حی چاہیگا - [۲۲] اور نری نری آنکھوں والی حوریں [۲۳] گویا کہ وہ چھائے ہوئے مونی ہیں - [۲۴] نہ اُن کے کٹے کی حرا ہوگی - [۲۵] وہاں وہ نہ نو لغو اب اور نہ گناہ کی ناپیں سنسے - [۲۶] بلکہ صرف یہی ناب کہ سلامتی ہے سلامتی ہے -

[۲۷] اور داہنی طرف والے - داہنی طرف والے کسے اچھے ہونگے - [۲۸] بے کانٹے کی بیروں میں [۲۹] اور نہ نہ نہ کیلوں میں لیے [۳۰] اور لیے سانوں میں [۳۱] اور باہی کے چھروں میں [۳۲] اور سروں کی تہاں میں [۳۳] جو نہ حتم ہوگا اور نہ منع کیا جائیگا - [۳۴] اور اونکے فرشوں پر - [۳۵] ہم بے حوروں کو انک حاص حلف نہاتی ہے - [۳۶] اور اُن کو کنواری نہاتا ہے - [۳۷] بیماری بیماری - ہم عمر - [۳۸] نہہ سب داہنی طرف والوں کے لئے ہے - [۳۹] نہہ سے اگلوں کے [۴۰] اور نہہ سے پچھلوں کے - [۴۱] اور بائیں طرف والے - کتا ترے بائیں طرف والے ہونگے - [۴۲] کہ وہ گرم ہوا اور کھولے نہاتی میں ہونگے - [۴۳] اور دھوش کے ساتوں میں - [۴۴] کہ نہ نہ تو تہدا ہوگا اور نہ وہاں ان کی عرب ہی ہوگی - [۴۵] نہہ لوگ اس سے پہلے عیس میں تھے [۴۶] اور ترے گناہ نہ اڑے رہے تھے - [۴۷] اور کہتے تھے کیا حب ہم مر جائیگے اور متی اور ہتی ہو جائیگے تو کیا بھر بھی ہم اُنہا کہتے کتے جائیگے ؟ [۴۸] اور کیا ہمارے اگلے ناب دادے بھی ؟ [۴۹] تو کہہ دے کہ ہاں اگلے اور پچھلے سب کے سب [۵۰] انک وقت معلوم پر جمع کتے جائیگے - [۵۱] نہہ اے گمراہو اور جھٹلائے والو [۵۲] نہ ضرور درخت رقوم کا ( پھل ) کھاؤ گے [۵۳] اور اُسی سے اپنے نہت بھرؤ گے - [۵۴] نہہ اُس کے اوپر سے کھولنا ہوا باہی نہؤ گے - [۵۵] اور نہؤ گے بھی تو انک نہاسے اونت کی طرح - [۵۶] روز حرا کو نہی اُن کی مہمانی ہوگی - [۵۷] ہم بے نہ کو بددا کیا ہے نہہ بھی نہ کموں نہہس مانیے ؟ [۵۸] کیا نہ نے اُس چیر کی طرف نظر کی جو نہ تنکا دیے ہو ؟ [۵۹] کیا

اُس کو دم ے بندا کیا ہے نا ہم ے بندا کیا ؟ [۶۰] ہم ے  
 ہمارے لئے موت قرار دیا ہے ۔ اور ہم اس ناب سے عاجز نہیں  
 [۶۱] کہ دم کو ہمارے ہی مانند لوگوں سے بدل ڈالیں ۔  
 اور دم کو اسی حالت میں بندا کریں جو دم نہیں جانتے ۔  
 [۶۲] اور دم تو پہلی بند اس کی نسبت جانتے ہی ہو ۔ پھر  
 بھی کیوں نہیں غور کرے ؟ [۶۳] کیا دم ے اس چتر پر بھی  
 نظر کی جو دم موتے ہو ؟ [۶۴] کیا دم اُس کو آگے ہو نا ہم آگے  
 ہیں ؟ [۶۵] اگر ہم چاہیں تو اُس کو ذرہ ذرہ کر دیں اور دم  
 جس جگہ ہی بنائے رہ جائے ۔ [۶۶] کہ ہم بارواں میں پڑ گئے ۔  
 [۶۷] بلکہ ہم تو اُس کے کاتبے سے بھی مکروم رہے ۔ [۶۸] کیا  
 دم ے باقی ہر نظر کی ہے جو دم سے ہو ؟ [۶۹] کیا دم ے  
 اُس کو بدل سے اُتارا نا ہم ے اُتارا ؟ [۷۰] اگر ہم چاہیں  
 تو ہم اُس کو کڑوا کر دیں ۔ پھر دم کیوں نہیں شکر کرے ؟  
 [۷۱] کیا دم ے اگ کی طرف نظر کی جو دم جانتے ہو ؟  
 [۷۲] کیا دم ے اُس کا درجہ بنانا نا ہم ے بنانا ہے ؟  
 [۷۳] ہم ے اُس کو مسافروں کے لئے انک نصیب اور سامان  
 بنا رکھا ہے ۔ [۷۴] بس ابے تیرے پروردگار کے نام کی تسبیح کر ۔  
 [۷۵] ناروں کی جگہوں کی قسم ۔ [۷۶] اور ے شک نہ  
 انک تیری قسم ہے اگر دم جانو ۔ [۷۷] ے شک ہم قرآن کریم  
 ہے ۔ [۷۸] نہ یہ پیوستہ کتاب میں ہے ۔ [۷۹] اس کو جس  
 پاک صاف لوگ چھوئے ہیں ۔ [۸۰] نہ یہ پروردگار عالم کی  
 طرف سے نازل ہوا ہے ۔ [۸۱] کیا دم اس ناب سے عاجز ہو گئے ؟  
 [۸۲] اور کیا دم نے اُس کو منہ کا نوالہ بنا لیا ہے کہ چھٹلاتے  
 ہو ؟ [۸۳] تو کیوں نہیں حب حان خلق کو پہنچ جانی

\* اس کے اور بھی ایک معنی پڑھ ہو گئے کہ اس کو جس پاک صاف لوگ چھوئیں ۔

ہے [۸۳] اور ہم اس دیکھتے ہی رہتے ہو [۸۵] اور ہم نہ  
 حسبِ تمہارے اس سے زیادہ قریب رہتے ہیں حالانکہ ہم نہیں  
 دیکھتے - [۸۶] تو اگر تم کو حرا نہ ملنا ہے تو کیوں نہیں  
 [۸۷] تم اس کو پھیر لاتے اگر تم سکے ہو؟ [۸۸] تو اگر  
 وہ مقرنوں میں سے ہے [۸۹] تو (اُس نے لئے) راحت ہے اور  
 رزق - اور نعمت والی حب - [۹۰] اور اگر وہ ناہی طرف  
 والوں میں سے ہے [۹۱] تو اے ناہی طرف والے محکو سلام  
 ہے - [۹۲] اور اگر وہ جھٹلائے والا اور گمراہ ہے - [۹۳] تو اُس  
 کی مہمانی کھولتے ہوئے باقی سے کی حائیکی - [۹۴] اور وہ  
 جہنم میں حائیتگا - [۹۵] یہہ نے سک حق اور نقی باب ہے  
 [۹۶] اس نیرے پروردگار عالی ساں نے نام کی مسیح کر -

## سورۃ حدید

مدنی - ۲۹ آیتیں

اللہ نے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے سب خدا کی  
 مسیح کرتے ہیں - اور وہی رب و سب اور حکمت والا ہے -  
 [۲] آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے - وہی جلایا  
 ہے اور وہی مارتا ہے - اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۳] وہی  
 اول ہے اور وہی آخر ہے اور ظاہر بھی ہے اور باطن بھی ہے -  
 اور وہی ہر چیز کا حائے والا ہے - [۴] وہی ہے جس نے آسمان  
 اور زمین کو چھ روز میں بنایا پھر عرس پر حائیتھا - وہ حائت  
 ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوا ہے اور جو کچھ اُس سے  
 نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اُترتا ہے اور جو کچھ اُس

ہر چڑھتا ہے - اور ہم کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے - اور  
 خدا تمہارے کاموں کو دیکھے والا ہے - [۵] آسمان اور زمین  
 کی سلطنت اُسی کی ہے - اور سب معاملے خدا ہی کی طرف  
 رجوع کیے جاتے ہیں - [۶] وہ رات کو دن میں داخل کرنا  
 ہے اور دن کو رات میں داخل کرنا ہے - اور وہ دلوں کی بات  
 خوب جانتا ہے - [۷] خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور  
 اُس مال میں سے جس کا اُس نے تم کو حائض بنایا ہے حرج  
 کرو - اور جو لوگ ہم میں سے ایمان رکھے اور (خدا کی راہ  
 میں) حرج کرنے میں اُن کے لئے بڑا اجر ہے - [۸] اور ہم کو  
 کیا ہوگا کہ ہم خدا پر ایمان نہ لائے؟ اور رسول ہم کو  
 بکارنا ہے کہ ہم ایسے پروردگار پر ایمان لاؤ اور اگر ہم ایمان لاؤ تو  
 وہ ہم سے عہد لے بھی چکا ہے - [۹] وہی ہے جس نے اپنے بندے  
 پر صاف صاف اُنس مارا کی جس ناکہ ہم کو اندھروں سے  
 نکال کر روشنی میں لائے - اور بے شک ہم پر خدا مہربان اور  
 رحم والا ہے - [۱۰] اور ہم کو کیا ہوگا کہ خدا کی راہ میں  
 حرج نہیں کرتے حالانکہ آسمان اور زمین کا وارث خدا ہی  
 ہے - جس نے ہم میں سے بدلہ صبح حرج کیا اور لڑائی بھی  
 کی وہ (اور دوسرے لوگ) برابر نہیں - نہ لوگ درجے میں  
 اُن سے برتر کر رہیں جنہوں نے اُس کے بعد حرج کیا اور لڑائی  
 کی اور خدا نے جو سبھی سے اچھا وعدہ کیا ہے - اور وہ  
 تمہارے کاموں کی حشر رکھنا ہے -

[۱۱] کہیں ہے جو خدا کو مرض حسد دے؟ اور وہ تو  
 اُس کو اُس کا دوبا کر دینگا - اور اُس کے لئے بڑا اجر ہے -  
 [۱۲] جس دن جو ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتوں کو  
 دیکھیں گے کہ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کی داہنی طرف

دورتا ہوگا - ” آج کے دن تم کو حوس جبری ہے کہ ناع ہنس  
 جس کے نیچے سے نہریں جاری ہیں - تم ہمسے اُسی میں  
 رہو گے - یہی نو بڑی کامیابی ہے - [۱۳] جس دن مبادی مرد  
 اور مبادی عورتیں اسماں والوں سے کہیں گے کہ ہمارا انتظار کرو  
 کہ ہم بھی تمہارے نور سے کچھ لے لیں - کہا جائیگا کہ اے  
 بیکھے کی طرف کو بھر جاؤ اور کوئی نور ناپس کرو - اور اُن  
 کے درمیان ایک دیوار کھڑی کردی جائیگی کہ اُس میں دروازہ  
 ہوگا - اُس کے اندر کی طرف رحمت ہوگی اور اُس کے باہر کی  
 طرف عذاب - [۱۴] وہ اُن کو نکارینگے کہ کیا ہم تمہارے  
 ساتھ نہ ہیں ؟ کہیں گے کہ ہاں - لیکن تم نے اسی جانوں کو  
 بلا میں ڈالا اور تم انتظار کرتے ہیں اور سک کرتے ہیں اور تم کو  
 تمہاری آرزوؤں سے دھوکا دینا یہاں تک کہ خدا کا حکم  
 آ پہنچا - اور دھوکا دینے والے نے تم کو خدا کے بارے میں  
 دھوکا دے دیا - [۱۵] نو آج کے دن نہ تم سے مدد لینا جائیگا  
 اور نہ کامروں سے - تمہارا ٹھکانا جہنم کی آگ ہے - وہی  
 تمہاری رمی ہے - اور وہ بھر جائے گی تری جگہ ہے -  
 [۱۶] کیا اسماں والوں کے لئے ابھی وقت نہیں آنا کہ اُن کے  
 دل خدا کے ذکر اور اُس سے کئی بات کے آگے جو اُس نے نازل  
 کیا ہے جھک جائیں اور نہ اُن کی طرح نہ ہو جائیں  
 جس کو اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی ؟ پھر اُن پر انک  
 مذہب نازل کر گئی اور اُن کے دل سخت ہو گئے - اور اُن میں  
 بہترے نو بدکار ہیں ہی - [۱۷] جان رکھو کہ خدا رحمت  
 کو اُس کے مرحاے کے بعد زندہ کرنا ہے - ہم نے تمہارے لئے  
 آئیں بناں کی ہیں کہ تم کو عمل ہو - [۱۸] بے شک حیرات  
 کرنے والے مرد اور حیرات کرنے والی عورتیں اور جو لوگ خدا



کو قرص حسہ دیے ہں اُن کو دونا کر دنا جائیگا - اور اُن کے لئے عرب کا اجر ہے - [۱۹] اور جو لوگ جدا ہو کر اور اُس کے رسول پر ایساں رکھتے ہیں - یہی اپنے پروردگار کے نزدیک سچے اور گواہ ہں - اُن کو اُن کا اجر ملےگا اور اُن کا نور بھی - اور جو لوگ کفر کرے ہں اور ہماری آیتوں کو جھٹلائے ہں - یہی لوگ جہنم کے رہنے والے ہں -

[۲۰] حان رکھو کہ اس دنیا کی زندگی بس کھل اور تمنا اور بناؤ اور آپس میں شینگی کرنا اور مال اور اولاد بڑھانا ہے - نہ مہم مہم کی طرح ہے کہ کھینچی کرنے والوں کو اُس کی روئندگی اچھی لگتی ہے - پھر نہم خشک ہو جاتی ہے - جو نہ اُس کو دیکھنے کا درد ہو گئی ہے - پھر وہ رنہ رنہ ہو جاتی ہے - اور آخر میں جدا کی طرف سے سخت عذاب ہے یا بخشش اور اُس کی حوسودی - اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کی ہونکتی ہے - [۲۱] اپنے پروردگار کی بخشش اور حب کے لئے کہ اُس کی عرض آساں اور زمین کے عرض کی طرح ہے سب لے جاؤ - نہم اُن لوگوں کے لئے جو جدا اور اُس کے رسول پر ایساں رکھتے ہں بنا کی گئی ہے - نہم جدا کا فصل ہے جو وہ جس کو چاہے دے - اور جدا ہوا صاحب فصل ہے - [۲۲] اور نہ دنیا میں اور نہ بھاری جانوں پر کوئی مصیب آپڑتی ہے مگر قبل اس کے کہ ہم بے اُس کو پیدا کیا دیا وہ لکھی ہوئی بھی - جدا کے لئے نہم نہ آساں ہے - [۲۳] کہ جو ناب بھارے ہانہ سے جاتی رہے اُس کو برا نہ سمجھو اور جو کچھ وہ ہم کو دے اُس کے سب نہ حوس ہو جاؤ - اور جدا کسی نکر کرنے والے اور سبکی کرنے والے کو نیاز نہیں کرنا - [۲۴] جو لوگ نکل کرنے اور لوگوں کو بھی نکل کرے

کو کہتے ہیں اور جو کوئی ہتھ بھیر دے - نو خدا نے دیار اور تعریف کے لائق ہے - [۲۵] ہم نے اپنے رسولوں کو میں دلیلوں کے ساتھ بھیجا اور اُن کے ساتھ کتاب اور میزان اُتارا تاکہ لوگ عدل پر قائم رہیں - اور ہم نے لوہا بھی اُتارا کہ اُس میں بری سکتی ہے اور لوگوں کے لئے مائدہ بھی ہے تاکہ خدا جان لے کہ کون اُس کی اور اُس کے رسول کی عائمانہ مدد کرتا ہے - بے شک خدا قوی اور رندسب ہے -

[۲۶] اور ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا اور اُن کی اولاد میں نبوت اور کتاب دی - اور ان میں کچھ نو ہدایب پر ہیں - اور ان میں مہتیرے مدکار ہیں - [۲۷] پھر ان کے پیچھے ان ہی کے قدم قدم ہم نے اپنے اور رسول بھیجے اور ان کے پیچھے ہم نے عیسیٰ بن مریم کو بھیجا اور اس کو انجیل دی - اور جو لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں اُن کے دلوں میں شغبت اور رحمت دی - اور رہنایب نو انہوں نے اپنی طرف سے نکالی - ہم نے اس کو اُن پر مرض نہیں کیا تھا مگر صرف خدا کی حوسودی چاہنا - سو انہوں نے اس کی حیسی رعایب چاہئے بھی نہ کی - جو جس لوگوں نے ان میں سے ایمان لایا ہم نے اُن کو اُن کا اجر دیا - مگر ان میں مہتیرے مدکار بھی ہیں - [۲۸] مومنو خدا سے ترو اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ - وہ تم کو اپنی رحمت سے ڈھرا حصہ دینگا اور تم کو ایک نور دیگا کہ تم اُسی سے چلو گے - اور وہ تم کو نکس بھی دیگا - اور خدا نکسے والا اور رحم والا ہے - [۲۹] کہ اہل کتاب جان رکھیں کہ وہ خدا کے فضل پر کچھ بھی اختیار نہیں رکھے - اور یہ بھی کہ فضل نو خدا کے ہاتھ میں ہے - وہ جس کو چاہے دے - اور خدا ترا صاحب فضل ہے -

## سورۃ مجادلہ

مدنی - ۲۲ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۱ [۱] خدا ہے اُس عورت کی ناب تنس لی ہے جو اپنے شوہر کے بارے میں نکمہ سے جھگڑتی اور خدا سے شکایت کرنی بھی - اور خدا ہے تم دونوں کے سوال و جواب کو بھی سنا - بے شک خدا سب سے والا اور دیکھے والا ہے - [۲] جو لوگ تم میں سے ایسی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھے ہیں وہ تو اُن کی ماں نہیں ہو جائیں - اُن کی ماں تو بس وہی ہیں جنہوں نے اُن کو جنا ہے - اور انہوں نے اللہ ایک نامعقول اور جھوٹی ناب کہی - اور بے شک خدا معاف کرے والا اور نیکو سے والا ہے - [۳] اور جو لوگ ایسی عورتوں کو ماں کہہ بیٹھے ہیں اور پھر جو کہا تھا اس سے بھرا چاہتے ہیں تو انکے دوسرے کو چھوٹے سے پہلے انکے گردن آراں کرنا ہوگا - نہ کہ تم کو نصیب کی جانی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۴] اور جو نہہ نہ کر سکے تو ایک دوسرے کو چھوٹے سے پہلے نہہ نہ کر سکے تو مہینے روزہ رکھے - اور جو نہہ نہ کر سکے تو ساتھ عرصوں کو کھانا کھلائے - نہہ اس لئے ہے کہ تم خدا اور اُس کے رسول پر امان رکھو - اور نہہ خدا کی حدیں ہیں - اور اُس سے کھر کرے والوں کے لئے تو دردناک عذاب ہے - [۵] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرے ہیں وہ ہلاک ہونگے جسے وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے ہیں ہلاک کئے گئے - اور ہم نے بس آئیں انہیں - اور کاجروں کے لئے تو رسوائی کا عذاب ہے - [۶] جس دن خدا ان سے

کو اُٹھا کھڑا کریگا - پھر اُن کو سائینگا جو ککھم آنہوں نے کیا ہوگا - خدا نے اس کا حساب رکھا ہے مگر وہ اس کو بھول گئے - اور خدا ہر چہر پر گواہ ہے -

[۷] کیا نوے یہہ نہیں دیکھا کہ خدا جانتا ہے جو ککھم آسمان اور جو ککھم زمین میں ہے - جس شخص مسورہ نہیں کرے مگر وہ ان کا چوبھا ہوتا ہے اور نہ بائع شخص مگر وہ اُن کا چھتا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں وہ ہوں - بھر قیامت کے دن وہ اُن کو ان کے کاموں کی خبر دیگا - بے شک خدا ہر چہر کا حانیے والا ہے - [۸] کیا نوے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا کہ وہ مسورہ کرے سے منع کئے گئے تھے بھر بھی وہ وہی کرتے ہیں جو اُن کو منع کیا گیا ہے - اور وہ گناہ اور ربا دہی کا مسورہ کرتے ہیں اور رسول سے سرکشی کرے گا - اور جب ہم نمرے پاس آئے ہیں تو وہ دعا دیتے ہیں جو دعا خدا نکلے نہیں دیتا - اور ہم اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ خدا ہم کو ہمارے کہنے کے سبب کنوں نہیں عذاب کرنا ؟ اُن کے لئے جہنم بس ہے - وہ اُسی میں داخل ہونگے - اور وہ بھر حائے کی تری حگہ ہے - [۹] مومنو جب تم مسورہ کرو تو گناہ اور ربا دہی اور رسول سے سرکشی کا مسورہ نہ کرو بلکہ اُنس میں اچھی باتوں اور برہنہ گاری کا مسورہ کرو - اور خدا سے ڈرو کہ تم کو اُسی کے پاس لکھا ہوتا ہے - [۱۰] ایسا مسورہ کرنا تو جس سلطان کی طرف سے ہے تاکہ جو لوگ انہاں لائے ہیں اُن کو عذبتیں کرے اور اُن کو کوئی ککھم بھی ضرر نہیں کرسکتا مگر خدا کے حکم سے - تو انہاں والوں کو چاہئے کہ خدا ہی پر توکل کریں - [۱۱] مومنو جب تم سے کہا

جائے کہ مجلسوں میں سرک سرک کر بیٹھو دو سرک سرک کر  
بیٹھو - خدا تمہارے لئے حگہ کشادہ کر دے گا - اور جب کہا  
جائے کہ اُٹھ کھڑے ہو - تو بس اُٹھ کھڑے ہو - جو لوگ  
ہم میں اسباب رکھتے ہیں اور علم دتے گئے ہیں اُن کو خدا  
بلند مرتبہ کرے گا - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -  
[۱۲] مومنو جب تم رسول کے پاس مسورہ کرے کو آؤ تو مسورہ  
کرے سے پہلے کچھ صدقہ دے دیا کرو - یہ تمہارے لئے بہتر  
اور ناکہرگی کا باعث ہوگا - اور اگر تم نہ کر سکو تو بھی  
خدا تمہیں والا اور رحم کرے والا ہے - [۱۳] کیا تم مسورے سے  
پہلے صدقہ دینے سے قہر گئے ؟ تو جب تم نہ کر سکو تو خدا  
بھی تمہاری تونہ قبول کرنا ہے - تو ہمار پر قائم رہو اور رکوات  
تو اور خدا کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو - اور خدا  
تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

[۱۴] کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو ایسے  
لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن سے خدا عصہ ہے ؟ وہ نہ تم  
میں ہیں اور نہ ان میں - اور وہ جان کر بھی جھوٹ بات  
کی قسم کھا لیتے ہیں - [۱۵] خدا نے اُن کے لئے سبب  
عذاب ہمار کر رکھا ہے - بے شک تمہیں بہت ہی بُرا کرے ہیں -  
[۱۶] انہوں نے ایسی مسوروں کو تھال بنا رکھا ہے اور تمہیں خدا  
کی راہ سے لوگوں کو روکیے ہیں - اور اُن کے لئے رسوائی کا  
عذاب ہے - [۱۷] نہ اُن کے مال اور نہ اُن کی اولاد خدا کے  
معاذے میں ان کے کچھ بھی کام آئیں گی - تمہیں لوگ جہنم  
کی آگ میں رہیں گے - وہ ہمیشہ اُسی میں رہیں گے - [۱۸] جس  
دن خدا ان سب کو اُٹھا کھڑا کرے گا تو تمہیں اُس کے آگے بھی  
قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہیں تمہارے آگے قسمیں کھائے

ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کچھ کر رہے ہیں۔ بے سک  
یہی لوگ جو چھوٹے ہیں۔ [۱۹] شیطان اُن پر غالب آگیا۔  
اور اُن کو خدا کی نافرمانی سے بھلا دی۔ یہی لوگ شیطان کے گروہ  
ہیں۔ بے شک شیطان ہی کے گروہ جو خسارے میں رہینگے۔  
[۲۰] جو لوگ خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں  
جو یہی سب سے بڑھ کر دلیل ہونگے۔ [۲۱] خدا بے سو لکھ  
دنا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب رہینگے۔ بے سک خدا  
قوی اور بردست ہے۔ [۲۲] جو لوگ خدا اور روزِ آخر پر  
ایمان رکھتے ہیں جو اُن کو نہ دیکھنا کہ جو لوگ خدا اور  
اُس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ اُن سے دوسری کرے ہیں  
اگرچہ بھی وہ اُن کے ناب نا اُن کے بنتے نا اُن کے بھائی نا  
اُن کے کہنے ہی کے ہوں۔ اُن ہی لوگوں کے دلوں میں اُس سے  
ایمان لکھ دیا ہے اور اُن کو انہی طرف سے روح القدس سے  
مدد دی ہے اور وہ اُن کو حب میں داخل کرنا کہ اُس کے  
عہدے سے بھرنا جاری ہونگی۔ وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے۔  
خدا اُن سے راضی اور وہ اس سے راضی۔ یہی لوگ جو خدا کے  
گروہ ہیں۔ بے سک خدا ہی کے گروہ ملاح ٹائینگے۔

## سورۃ حشر

مدنی - ۲۴ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں  
ہے سب خدا کی تدبیر کرتے ہیں۔ اور وہی بردست  
حکیم والا ہے۔ [۲] وہی ہے جس نے اہل کتاب میں سے کفر

کرے والوں کو پہلے حشر کے لئے اُن کے گھروں سے نکال دیا۔  
 کیا - ہم نہ خیال کرتے تھے کہ ہم نکلیں گے اور وہ خیال کرتے  
 تھے کہ اُن کے قلعے اُن کو خدا کے معاملے میں بچالیں گے۔  
 تو اُن کو خدا نے اسی جگہ سے آلیا جہاں سے اُن کو گماں  
 بھی نہ تھا۔ اور اُن کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ اُنہوں نے  
 اپنے گھروں کو اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے خراب  
 کر ڈالا۔ تو اے آنکھوں والے عرب نکرو - [۳] اور اگر  
 خدا نے اُن پر حلا وطنی کی سزا نہ لکھ دی ہوتی تو وہ اُن  
 کو دنیا میں ضرور عذاب دیتا۔ اور آخر میں تو اُن کے لئے  
 جہنم کی آگ کی سزا ہے ہی - [۴] ہم اس لئے کہ اُنہوں نے  
 خدا اور اُس کے رسول کی مخالفت کی۔ اور جو کوئی خدا کی  
 مخالفت کرے تو بے شک خدا سخت سزا دے والا ہے۔  
 [۵] پس اُن کے درجہ کو ہم نے کات ڈال دیا اُن کو اُن کی  
 حوروں پر کھڑا رکھ دیا تو ہم خدا ہی کے حکم سے تھا۔  
 اور اس لئے کہ مدکار رسوا ہوں - [۶] اور جو کچھ خدا  
 نے اپنے رسول کو دلا دیا حالانکہ ہم نے اُس کے لئے نہ تو گھڑے  
 دوڑائے اور نہ اونٹ - مگر خدا جس پر چاہے اپنے رسولوں کو  
 مسلط کر دیتا ہے۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ [۷] جو  
 کچھ خدا اپنے رسول کو پسندوں کے لوگوں سے دلانے تو وہ  
 خدا کا ہے اور رسول کا اور اُس کے فرات والوں کا اور یمینوں کا  
 اور عربوں کا اور مساعروں کا کہ جو لوگ ہم میں مالدار  
 ہیں ہم اُن ہی میں آنا چاہتا تھے۔ اور جو کچھ ہم کو  
 رسول دے دیا کرے تو وہ لے لیا کرو۔ اور جس چیز سے ہم کو  
 منع کرے اُس سے باز رہو۔ خدا سے ڈرو۔ بے شک خدا سخت  
 سزا دے والا ہے۔ [۸] ہم تو محتاج مہاجرین کے لئے تھے جو

اپنے گھر اور اپنے مال سے نکال دیتے گئے کہ وہ خدا کا فضل اور اُس کی خوشنودی چاہیے جس اور خدا اور اُس کے رسول کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سکے ہیں۔ [۹] اور جو لوگ ان سے پہلے وہاں رہتے تھے اور اسلام لا چکے۔ جو اُن کے پاس ہتھیار کر کے آئے تھے وہ اُس کو مبارک کرتے اور اُن کو جو کچھ دیا جائے اُس کی رحمت سے اس قدر دل منگ نہیں کرتے۔ اور اُن کو اپنے اُور رحم سے یہی ہیں اگرچہ بھی وہ خون منگی میں ہوں۔ اور جو کوئی اپنے نفس کی تکلیف سے بچے تو یہی لوگ ملاح بننے والے ہیں۔ [۱۰] اور جو لوگ ان کے بعد آئے اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے سرورِ دگار ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے اسان لائے۔ اور ہمارے دلوں میں اسان والوں کی برائی نہ ڈال۔ اے ہمارے سرورِ دگار تو ہی مہربان اور رحم والا ہے۔

[۱۱] کیا تو نے اُن لوگوں کی طرف نظر نہیں کی جو سابق ہوئے کہ اپنے کام بھائیوں سے جو اہل کتاب میں سے ہیں کہتے ہیں کہ اگر ہم نکالے جاؤ گے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے۔ اور تمہارے بارے میں ہم کبھی کسی کی سروری نہیں کریں گے اور اگر ہم سے لڑائی ہو تو ہم سرورِ تمہاری مدد کریں گے۔ اور خدا گواہی دیتا ہے کہ یہہ جھوٹے ہیں۔ [۱۲] اگر یہہ نکالے گئے تو وہ ان کے ساتھ ہرگز نہ نکلیں گے۔ اور ان سے لڑائی ہوئی تو ہم ہرگز ان کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر یہہ اُن کی مدد بھی کرے تو سرورِ بیتہہ بھیہ دے۔ پھر اُن کو مدد نہ ملے گی۔ [۱۳] ان کے دلوں میں تمہارا تر خدا سے بھی بڑھ کر ہے۔ یہہ اس لئے کہ یہہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے ہی نہیں۔ [۱۴] یہہ سن! کہتے ہو کہ یہہ ہم سے



نہیں لڑ سکتے مگر قلعة والی دستوں میں ناہواروں کے ہمارے  
 سے۔ ان کی سختی آس میں بہت ہے۔ تو ان کو اکٹھا حلال  
 کرنا ہے مگر اُن کے دل مغروں ہیں۔ یہہ اس لئے ہے کہ ہم ایسے  
 لوگ ہیں جس کو عقل نہیں۔ [۱۵] ان کی مثال ان کی سی  
 مثال ہے جو بھر پور ہی دونوں پہلے اپنے کٹے کا مرہ چکھ چکے۔  
 اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ [۱۶] ان کی مثال سلطان  
 کی سی مثال ہے کہ جب اُس نے آدمی سے کہا کہ کھر کر۔ پھر  
 جب اُس نے کھر کرنا تو اُس نے کہا کہ میں نکھ سے پری دے  
 ہوں۔ میں خدا سے قربا ہوں جو پروردگار عالم ہے۔ [۱۷] تو  
 ان دونوں کا احکام یہی ہے کہ وہ دونوں جہنم کی آگ میں  
 ہمیشہ رہیں گے۔ اور طالبوں کی یہی حرا ہے۔

[۱۸] مومنو خدا سے قرو۔ اور چاہئے کہ آدمی نظر رکھے  
 کہ اُس نے کد کے لئے کیا کر رکھا ہے۔ اور خدا سے قرو۔ بے شک  
 خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ [۱۹] اور اُن لوگوں  
 کی طرح نہ مومنو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو اُس نے بھی  
 ان کو ان کے مثل بھلا دیا۔ یہی لوگ تو مذکار ہیں۔  
 [۲۰] جہنم کی آگ میں رہنے والے اور حب کے رہنے والے  
 دونوں برابر نہیں۔ حب کے رہنے والے ہی مس کامیاب ہیں۔  
 [۲۱] اگر ہم نے اس قرآن کو کسی بہار پر اُتارا ہوتا تو تو  
 دیکھتا کہ خدا کے قریب ہم جھک گیا ہوتا اور بہت گناہ ہوتا۔  
 اور ہم نہ مثال لوگوں کے لئے بنا کر دے ہوتا کہ وہ صبر  
 کریں۔ [۲۲] وہی خدا ہے جس نے سوا اور کوئی معبود نہیں۔  
 وہ عب اور طاہر کا حائے والا ہے۔ وہ رحمان اور رحم ہے۔  
 [۲۳] وہی خدا ہے جس نے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ  
 ہے۔ ناک ہے۔ سب عیبوں سے مبرا ہے۔ امن دینے والا ہے۔

نگہماں ہے - درندسب ہے - غالب ہے - ترا مرتبے والا ہے - خدا  
 اُن کے سرک سے پاک ہے - [۲۳] وہی خدا ہے - بددا کرے والا  
 بنائے والا صورت دینے والا - اس کے اچھے اچھے نام ہیں - جو  
 ککھہ آسمان اور زمیں میں ہے وہ اُسی کی تسبیح کرنا ہے -  
 اور وہ درندسب اور حکمت والا ہے -

## سورۃ ممتحنہ

مدنی - ۱۳ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مومنو اگر تم مری راہ میں جہاد کرے اور مری  
 حوشیہندی حاصل کرے کو نکلے ہو تو میرے دسمنوں کو اور ابے  
 دسمنوں کو دروس نہ دناؤ - تم تو ان کی طرف محبت کے  
 پیغام بھیجیے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو حق بات آتی ہے  
 وہ اُس سے کفر کرے ہیں - رسول کو اور تم کو نکال دیے ہیں  
 اِس لئے کہ تم خدا پر جو تمہارا پروردگار ہے انماں لائے ہو - تم  
 اُن کی طرف چہا کر محبت کے پیغام بھیجیے ہو - اور میں  
 جواب حامدا ہوں جو ککھہ تم چہپاتے ہو اور جو ککھہ تم  
 ظاہر کرے ہو - اور جو کوئی تم سے انسا کرے تو وہ  
 سیدھی راہ سے بھٹک گیا - [۲] اگر یہہ تم کو بائیں تو  
 تمہارے دشمن ہو جائیں اور ابے ہانہہ اور انسی رناں سے تمہاری  
 تراتی کرے لگیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اے کاس تم کاہر ہو  
 حاؤ - [۳] قیام کے دن نہ تمہاری رشتہ داری تم کو نفع  
 دنگی اور نہ تمہاری اولاد - وہ تم میں مصلحت کر دنگا - اور خدا  
 تمہارے کاموں کو دنگھنے والا ہے - [۴] ابراہیم میں اور ان  
 لوگوں میں جو اُس کے ساتھ تھے تمہارے لئے انک اچھا نمونہ

ہے - حب اُنہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تم سے بُری دہے  
 ہوں اور اُن چہروں سے بھی جن کی تم خدا کے سوا عبادت  
 کرتے ہو - ہم تم کو نہیں مانتے اور ہم میں اور تم میں  
 ہمسے کے لئے عداوت اور بعض قائم ہو گیا نہاں نہ کہ تم  
 انک خدا پر امان لڑو - مگر ابراہیم کا قول ابے ناب کی نسبت  
 یہم بھا کہ میں تم سے لڑے ضرور بخس مانگوں گا حالانکہ  
 خدا کے معاملے میں میں تم سے لڑے کچھ بھی نہیں کر سکتا -  
 اے ہمارے پروردگار ہم سے کچھ ہر نوکل کیا اور تمہی  
 ہی طرف ابے نش رجوع کیا اور تمہی طرف بھر جانا ہے -  
 [۵] اے ہمارے پروردگار ہم کو کامروں کی آرماس کا  
 درخت نہ بنا اور اے ہمارے پروردگار ہم کو بخس دے - بے شک  
 تو ہی بردسب حکم والا ہے - [۶] ہمارے لئے یعنی جو  
 کوئی خدا اور روزِ آخر کی اُمد رکھتا ہے اُس کے لئے اُن لوگوں  
 کا انک اچھا نمونہ ہے - اور جو کوئی بیتہم بھیڑ دے تو خدا  
 نے بنا اور تعریف کے لائق ہے ہی -

[۷] ساند خدا تم میں اور اُن لوگوں میں جس سے تم  
 سے دسپی ہے محبت قال دے - اور خدا قدر رکھتا ہے -  
 اور خدا نکسیے والا اور رحم والا ہے - [۸] جو لوگ تم سے  
 دس کے بارے میں نہیں لڑے اور نہ تم کو ہمارے گھروں  
 سے نکالا اُن کے ساتھ بھلائی کرے اور انصاف کے ساتھ چلیے  
 سے خدا تم کو مع نہیں کرنا - بے شک خدا انصاف کے ساتھ  
 چلیے والوں کو بنا کرنا ہے - [۹] خدا تو تم کو اُن لوگوں  
 سے دوسپی کرے کو مع کرنا ہے جو تم سے دس کے بارے میں  
 لڑے اور جنہوں نے تم کو ہمارے گھروں سے نکالا اور ہمارے  
 نکالے میں انک دوسرے کی سب پہاھی کی - اور جو کوئی

اُن سے دوستی کرے تو یہی لوگ طالم ہیں۔ [۱۰] مومنو  
 حب تمہارے ناس اماں والی عوریں ہکرت کرے آئیں تو  
 تم اُن کا امتحان کر لو۔ اُن کے اماں کو خدا خوب جاننا  
 ہے۔ تو اگر تم اُن کو جانو کہ اماں والی ہیں تو اُن کو  
 کانروں کے ناس نہ بھرو۔ نہ بہہ اُن کو حلال اور نہ وہ اُن کو  
 حلال۔ اور جو ککھہ اُنہوں نے حرج کیا ہے وہ اُن کو دے دو۔  
 اور تم ہر کوئی گناہ نہیں کہہ سکتے کہ اُن کو اُن کے مہر دینے کے بعد تم  
 اُن سے نکاح کر لو۔ اور کانر عورتوں کا نکاح نہ بہام رکھو۔  
 اور جو ککھہ تم نے حرج کیا ہے اُن سے مانگ لو۔ اور جو  
 اُنہوں نے حرج کیا ہو وہ مانگ لیں۔ بہہ خدا کا حکم ہے  
 حورہ تم لوگوں میں صادر کرنا ہے۔ اور خدا حایہ والا اور  
 حکیم والا ہے۔ [۱۱] اور اگر تمہاری بیویوں میں سے کوئی  
 کانروں میں حاملہ بھر تمہاری ماری آئے تو جس کی بیویاں  
 چلی گئی ہیں تو جو ککھہ اُنہوں نے حرج کیا ہو اسی کے  
 موافق اُن کو دو۔ اور خدا سے قہر جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔  
 [۱۲] اے نبی حب میرے ناس اماں والی عوریں آئیں اور  
 تمہیں سے منع کریں کہ وہ کسی چہر کو خدا کا شریک نہ کریں گی  
 اور نہ چوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی اور نہ انہی اولاد کو  
 ماریں گی اور نہ کوئی یہاں جھوٹ بنا کر ایسے ہانپے اور نائوں  
 کے آگے لائیں گی۔ اور نہ تم کو کام میں ماری نامرمانی کریں گی۔  
 تو تو اُن سے منع لے لے۔ اور خدا سے اُن کے لئے بخشش  
 مانگ۔ بے شک خدا تمہیں سے والا اور رحم والا ہے۔ [۱۳] مومنو  
 اسے لوگوں سے دوستی نہ کرو جس سے خدا عصہ ہے۔ بہہ تو  
 آخرت کی طرف سے ایسے ناامید ہیں جیسے کانر قہر والوں  
 (کے جی اتھے) کی طرف سے ناامید ہیں۔



حالانکہ یہہ کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ [۹] وہی ہے جس نے  
اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا تاکہ اُس کو  
تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مسرکوں کو ناگوار ہی ہو۔  
[۱۰] مومنو کما میں تم کو ایسی نیکارت متاؤں جو تم  
کو عذاب دردناک سے بچائے؟ [۱۱] خدا اور اُس کے رسول پر  
ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جانوں سے  
کوشش کرو۔ یہہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ اگر تم جانو۔  
[۱۲] وہ تم کو تمہارے گناہ نکس دینگا اور تم کو حبس میں  
داخل کریگا تاکہ اُس کے نیچے سے بہریں جاری ہوں گی اور حبس  
عذاب کے اچھے مکانوں میں۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔  
[۱۳] انک اور چیر بھی جو تم نبرد کر رہے۔ یعنی خدا کی  
طرف سے مدد اور بھڑے ہی دنوں میں ایک فتنہ۔ اور انہیں  
والوں کو حوس حبری دے۔ [۱۴] مومنو خدا کی مدد کرے  
والے ہو جاؤ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا  
کہ تم کو خدا کی راہ میں کون مدد دیگا؟ حواریوں نے  
کہا کہ ہم خدا کی مدد کریں گے۔ اور نبی اسرائیل میں سے  
ایک گروہ نے ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا۔ تو جو لوگ  
ایمان لائے ہیں ہم نے اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں اُن کی  
مدد کی اور وہ غالب رہے۔

## سورۃ جمعہ

مدنی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں  
ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں جو ناساۃ پاک و بر دست

اور حکمت والا ہے۔ [۲] وہی ہے جس نے جاہلوں میں  
 اُن ہی میں کا ایک رسول بھیجا کہ وہ اُن کو اُس کی آیتیں  
 پڑھ کر سناتے اور اُن کو پاک کرے اور اُن کو کتاب اور حکمت  
 سکھائے۔ حالانکہ اس سے پہلے وہ صریح گمراہی میں تھے۔  
 [۳] اور ایک اور قوم میں بھی اُن ہی میں سے جو انہی اُن سے  
 نہیں ملے۔ اور وہی رہنمائی اور حکمت والا ہے۔ [۴] یہ  
 خدا کا فضل ہے۔ وہ دنیا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اور خدا برا  
 صاحب فضل ہے۔ [۵] جس لوگوں پر نوران لائی گئی پھر  
 انہوں نے اُس کو نہ اُتھانا تو اُن کی مثال گدھے کی سی مثال  
 ہے کہ وہ کتاب اُتھانا ہے۔ جو لوگ خدا کی آیتوں کو جھٹلاتے  
 ہیں اُن کی مثال بڑی بڑی ہے۔ اور خدا ظالم لوگوں کو  
 ہدایت نہیں کرتا۔ [۶] تو کہہ دے کہ اے یہود اگر تم کو  
 رحم ہے کہ تمام آدمیوں میں سے تم ہی خدا کے دوست ہو تو اگر  
 تم سمجھ کر کہتے ہو تو موت کی آرزو کرو۔ [۷] مگر یہ ہرگز اُس  
 کی آرزو نہ کریں گے نہ سب اس کے جو اُن کے ہاتھوں نے پہلے  
 سے کر رکھا ہے۔ اور خدا طالبوں کو خوب جانتا ہے۔ [۸] تو  
 کہہ دے کہ موب جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور تمہارے سامنے  
 آئیں گے۔ پھر تم صبر اور طاہر کے جانے والے خدا کی طرف  
 پھرتے جاؤ گے۔ اور وہ تم کو تمہارے کام سائن گے۔

[۹] مومنو! جمعے کے روز نماز کے لئے پکارا جائے تو خدا  
 کی یاد کی طرف دوڑو اور حریف مروجہ چھوڑ دو۔ اگر تم علم  
 رکھتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ [۱۰] پھر جب نماز  
 ختم ہو جائے تو پھر دنیا میں پھیل جاؤ۔ اور خدا کا فضل  
 دھونڈو۔ اور خدا کو خوب یاد کرو یا کہ تم علاج پاؤ۔  
 [۱۱] اور جب یہ تمہاری ناکھیل دیکھتے ہیں تو اُس کی

طرف دور حائے ہنس اور نککو کھڑا چھوڑ دیے ہیں۔ نو کہہ،  
ہے کہ حو کچھ خدا ے ہاں ہے وہ کھیل اور نکارت سے،  
بہر ہے۔ اور خدا سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

## سورۃ منافقون

مدنی - ۱۱ آئس

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حب بیرے ناس منافق آتے ہیں نو نہ کہہے ہیں کہ ہم گواہی دیے ہنس کہ نو ے سک خدا کا رسول ہے۔ اور خدا حانبا ہے کہ نو اُس کا رسول ہے۔ مگر خدا گواہی دیتا ہے کہ منافق ے سک چھو تے ہیں۔ [۲] نہہ انہی قسموں کو ڈھال سائے ہنس اور لوگوں کو راہ خدا سے روکتے ہنس۔ ے سک یہہ نہہ ہی ترا کرتے ہیں۔ [۳] نہہ اس لئے کہ وہ اسماں لائے اور نہہ کفر کئے۔ نو اُن کے دلوں پر مہر کر سی گئی ہے اور وہ نہہیں سمکھئے۔ [۴] اور حب نو اُن کو دیکھا ہے نو نککو اُن کے مدن اچھے معلوم ہوتے ہنس۔ اور اگر یہہ نات کرتے ہنس نو نو اُن کی ناسوں کو سنا ہے۔ وہ گونا لکری کے کندے ہیں کہ دیوار سے لگے ہوئے ہنس۔ ہر کون کی آوار کو ابے ہی اُور سمکھئے ہنس۔ یہہ دسہیں ہیں۔ نس ان سے بح۔ خدا اُن کو عارب کرے۔ نہہ کدھر کو نہرے چارھے ہنس۔ [۵] اور حب اُن سے کہا جانا ہے کہ آؤ رسول خدا تمہارے لئے نکشس مانگے نو وہ ابے سر نہر لیے ہنس اور نو اُن کو دیکھا ہے کہ وہ نار رھتے اور نکمر کرتے ہنس۔ [۶] اُن کے لئے نراسر ہے حواہ نو اُن کے لئے نکشس مانگے نا اُن کے لئے نکشس



نہ مانگے - خدا اُن کو ہرگز نہ بخشے گا - بے شک خدا  
مذکار لوگوں کو ہدایت نہیں کرنا - [۷] یہی ہیں جو کہتے  
ہیں کہ جو لوگ رسول خدا کے پاس رہے ہیں اُن پر حرج  
نہ کرو یہاں تک کہ وہ اُس کو چھوڑ کر چل دیں - اور آسمان  
اور زمین کے حراے خدا ہی کے ہیں - مگر مذاق نہیں  
سمجھتے - [۸] یہہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینے پہنچ گئے  
تو عورت والے دلیل کو وہاں سے ضرور نکال دیں گے - مگر نہ آئی  
تو خدا ہی کی ہے اور اُس کے رسول کی اور اسان والوں کی  
لیکن مذاق نہیں چاہیے -

[۹] مومنوں کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد خدا کی  
یاں سے عادل نہ کرے - اور جو کوئی ایسا کرے گا تو وہی  
حسارے میں رہے گا - [۱۰] اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا  
ہے اُس میں سے حرج کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو  
موت آ جائے اور وہ کہے کہ اے میرے ہرورہ گار توے سے جو  
پھوڑے دیں اور کیوں نہ ڈھیل دی؟ تو میں حیران دیتا اور  
بیک لوگوں میں سے ہوتا - [۱۱] اور جب کسی جان کی اجل  
آ جائے گی تو خدا اُس کو ہرگز نہ ڈھیل دے گا - اور خدا  
تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے -

## سورۃ تغابن

مدنی - ۱۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین میں  
ہے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں - اُسی کی سلطنت ہے اور

اُسی کی تعریف ہے - اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۲] وہی ہے جس نے دم کو بنایا - اور دم ہی میں سے کانر بھی ہے اور دم ہی مس سے ایماں والا بھی ہے - اور خدا تمہارے کاموں کو دیکھے والا ہے - [۳] اسی نے آسماں اور زمین کو ایسی مشیت سے بنایا اور دم کو صورت دی - اور تمہاری اچھی صورتیں بنائیں - اور اُسی کی طرف بھر کر جانا ہے - [۴] وہ جانتا ہے جو کچھ آسماں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو دم چھانے ہو اور جو دم ظاہر کرتے ہو - اور خدا دلوں کی باتیں جانتا ہے - [۵] کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا تھا اور اب وہ کاموں کے وبال کا مرہ چکھا اور جس کو دردناک عذاب ہوا ؟ [۶] نہ اس لئے کہ اُن کے پاس ان کے رسول میں دلیلیں لے کر آئے اور یہم بولے کہ کیا آدمی ہم کو ہدایت کرے ؟ اور انہوں نے کفر کیا اور بیتہم بھر لیا اور خدا نے بنیاد رکھا - اور خدا نے بنیاد اور تعریف کے لائق ہے ہی - [۷] جو لوگ کفر کرے ہیں اُن کو رحم ہے کہ وہ ہرگز نہیں اُٹھائے جائیں گے - نہ کہہ دے کہ ہاں - میرے پروردگار کی قسم دم ضرور اُٹھا کر کھڑے کئے جاؤ گے پھر دم کو تمہارے کاموں کی خبر دی جائے گی - اور نہ خدا کے لئے آساں ہے - [۸] نہ خدا ہر ایماں لاؤ اور اُس کے رسول ہر اور اُس پر جو ہم نے نازل کیا ہے - اور خدا تمہارے کاموں کی خبر رکھتا ہے - [۹] جس دن جمع کرے گا دن وہ دم کو جمع کرے گا وہی نو ہار حبیب کا دن ہوگا - اور جو کوئی خدا پر ایمان لائے اور بیک کلم کرے نہ وہ اُس سے اُس کی کراتیاں دور کرے گا اور اُس کو حب میں داخل کرے گا کہ اُس کے پیچھے سے نہریں جاری ہوں گی - وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں

رہینگے - نہی نو تری کامیابی ہے - [۱۰] اور جو لوگ کفر کرنے ہں اور ہماری آیتوں کو جھٹلائے ہں نہی لوگ جہنم کی آگ میں رہے والے ہں - وہ ہمیشہ اُسی میں رہینگے - اور نہ بہر حالے کی تری حکمت ہے -

[۱۱] جو کچھ مصیبت آن تری ہے وہ خدا ہی کے حکم سے ہے - اور جو کوئی خدا پر ایمان رکھے نو وہ اُس کے دل کو راہ پر لگائے رکھتا ہے - اور خدا ہر چیز کا حاسب والا ہے - [۱۲] اور خدا کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو - اور اگر تم بے تہ نہرو نو ہمارے رسول پر نو صاف صاف پہنچا دیتا ہے - [۱۳] خدا وہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں - اور ایمان والوں کو چاہئے کہ خدا پر توکل کریں - [۱۴] مومنو تمہاری بیویاں اور تمہاری اولاد کچھ نو تمہارے دس دس ہیں - نو اُن سے بچو - اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور نکس نو نو خدا نہیں نکسے والا اور رحم کرے والا ہے - [۱۵] تمہارے مال اور تمہاری اولاد نو تمہاری آزمائش کے لئے ہں - اور خدا کے ہاں نو ترا اجر مک ہے - [۱۶] نو خدا سے قہر جتنا تم قہر سکو اور تاب سہو اور اطاعت کرو اور ابی ہی جانوں کے لئے مال خرچ کرو - اور جو کوئی ابے نفس کے متخل سے نکا نو نہی لوگ علاج پائے والے ہں - [۱۷] اگر تم خدا کو قہر حسدہ نو - نو وہ تم کو اس کا دوا دےگا اور تم کو نکس دےگا - اور خدا قدر دان اور مکمل والا ہے - [۱۸] حاسب والا ہے عیب کا اور ظاہر کا - رہنمائی ہے اور حکمت والا بھی -

## سورۃ طلاق

مدنی - ۱۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی حب ہم عورتوں کو طلاق دو تو ان کو عذاب کے وقت طلاق دو - اور عذاب گنو - اور خدا سے جو تمہارا پروردگار ہے قرو - ان کو ان کے گھروں سے نہ نکال دو اور نہ وہ نکلیں مگر ہم کہ وہ صاف صاف بے حیائی کریں - اور یہم خدا کی حدیں ہیں - اور جو کوئی خدا کی حدوں سے نکل گیا تو اس سے ایسے آبِ نرِ ظلم کیا - تو نہیں جانتا ساند اس کے بعد بھی خدا کوئی ناک بندہ کرنے -

[۲] پھر حب وہ انبی عذاب پوری کر لیں تو دستور کے موافق ان کو رکھو یا دستور کے موافق ان کو رخصت کرو - اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کرلو - اور خدا کے آگے گواہی نہ قائم رہو - ہم اس کو نصیحت کی جانی ہے جو خدا پر اور رورِ آخرت نہ ایمان رکھے - اور جو کوئی خدا سے قرا نہ وہ اس کے لئے راہ نکال دینگا - [۳] اور اس کو اسی حکم سے رزق دینگا جلدھر سے اس کو گناہ بھی نہیں - اور جو کوئی خدا پر توکل کرے تو وہ اس کے لئے بس ہے - بے شک خدا اس کا کام کرے رہینگا - خدا بے ہرچہر کا امدادہ معر کر رکھا ہے -

[۴] اور وہ جو تمہاری بیویوں میں سے حصص کی آمد نہیں رکھتیں اگر تم کو سک ہو تو ان کی عدت بس مہیہ ہے اور ان کی بھی جو انہی حصص سے نہیں ہوتیں - اور حمل والی عورتیں - ان کی عذاب تو ہم ہے کہ وہ اس کا حمل رکھیں - اور جو کوئی خدا سے قرا نہ وہ اس کے کام آساں

کر دینگا۔ [۵] یہہ خدا کا حکم ہے جو اُس نے تم پر بارل کیا ہے۔ اور جو کوئی خدا سے قرعے نو وہ اُس کی قرائیوں کو اُس سے دور کر دینگا اور اُس کو ترا احرنک دینگا۔ [۶] اُن کو رکھو جس طرح تم رہیے ہو۔ ایسے معذور کے مطابق۔ اور اُن کو اندانہ دو اور نہ اُن کو صبی میں ڈالو۔ اور اگر وہ حمل والی ہس تو اُن پر حرج کرو نہاں نک کہ وہ ایسا حمل رکھہ دیں۔ اور اگر وہ تمہارے لئے دودھہ بلائیں تو اُن کو اُن کی اُحرب دو۔ اور اُنس کی صلاح سے دسپور کے موانی کام کرو۔ اور اگر تم انک دوسرے پر سکنی کرو گے تو مرد کے لئے دوسری عورت دودھہ بلائنگی۔ [۷] چاہئے کہ گنکاس رکھیے والے ایسی گنکاس کے موانی حرج کریں۔ اور جس کا رزق بہا بلا ہو تو اُس کو چاہئے کہ جو کچھ خدا نے اُس کو دیا ہے اُسی میں سے حرج کرے۔ خدا کسی حان کو تکلیف نہس دیتا مگر اُس چتر کے مطابق جو اُس نے اُس کو دی ہے۔ سکنی کے بعد خدا ضرور آسانی لائنگا۔

[۸] اور کسی ہی مسماں نہس کہ اُنہوں نے ایسے ہرورنگار کے حکم سے اور اُس کے رسولوں سے سرکسی کی تو ہم نے اُن سے سخت حساب لیا۔ اور اُن کو ترے ترے عذاب دئے۔ [۹] تو اُنہوں نے اپے کئے کا مرہ چکھا اور اُن کے کئے کا انتقام حسارہ ہی رہا۔ [۱۰] خدا نے اُن کے لئے سخت عذاب دیار کیا ہے۔ تو اے علمیدو جو اماں لائے ہو خدا سے قرور۔ اب تم خدا نے تم پر کتاب اُناری ہے۔ [۱۱] اور انک رسول کہ وہ تم کو خدا کی آیس صاف صاف ترہم کر سانا ہے تاکہ جو لوگ اماں رکھیے اور نک کام کرے ہس اُن کو اندھروں سے نکال کر روسی میں لے جائے۔ اور جو کوئی خدا پر ایمان

لاٹے اور نیک کام کرے تو وہ اُس کو حیات میں داخل کرے گا کہ اُس کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی۔ وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہے گا۔ خدا نے اُن کو اچھا رُوح دیا ہے۔ [۱۲] خدا وہ ہے جس نے سات آسمان بنائے اور اُسی نے مائدہ زمین بھی۔ ان دونوں کے درمیان حکم مارا ہوا رہا ہے تاکہ تم جانو کہ خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ بھی کہ خدا ہر چیز پر اپنے علم سے جاری ہے۔

## سورۃ تحریم

مدنی - ۱۲ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اے نبی! اسی نبیوں کو حوس کرنے کے لئے تو اپنے اُور اُس چیر کو کیوں حرام کرنا ہے جو خدا نے میرے لئے حلال کیا ہے؟ اور خدا نکسے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ [۲] تم لوگوں کے لئے خدا نے سہاری (لعو) قسموں کے نورِ دالے کا بھی حکم رکھا ہے۔ اور خدا سہارا مالک ہے۔ اور وہی حوب حایہ والا اور حکمت والا ہے۔ [۳] اور جب نبی نے اسی کسی نبی سے انک ناب چھما کر کہی اور جب اُس نے اُس کی خبر دی اور خدا نے اُس پر اس بات کو ظاہر کر دیا تو اُس نے کچھ کہا اور کچھ قال دیا۔ تو جب اُس نے اُس نبی سے کہہ دیا تو اُس نے کہا کہ تمکو کس نے اس ناب کی خبر دی؟ وہ بولا کہ تمکو علم اور خبر رکھنے والے خدا نے اس کی خبر دی ہے۔ [۴] اگر تم دونوں خدا کے حضور میں ہونہ کرو۔ کیونکہ تمہارے دل کچ ہو گئے ہیں۔ اور اگر

تم دونوں اس باب میں ایک دوسرے کی پشت پناہی کرو گی۔  
 تو اُس کا دوست خدا اور حیرت اور شک مومن ہیں۔ اور  
 اُن کے علاوہ مرسے بھی اُس کے نسب پناہ ہیں۔ [۵] اگر وہ  
 تم کو طلاق دے دے تو کچھ بعد نہیں کہ اُس کا پروردگار  
 تمہارے بدلے اُس کو تم سے بہتر نبیوں دے جو مسلمان ایمان  
 والی فرماں بردار بننے والی عبادت کرنے والی روزہ رکھنے  
 والی شوہر دیکھی ہوئی اور کنواریاں ہوں۔ [۶] مومنو! اب  
 اب کو اور اب لوگوں کو دوزخ کی آگ سے بچاؤ جس کے  
 اندھن آدمی اور پھر ہونگے جس پر سخت دل اور زور اور  
 مرسے مقرر ہیں کہ جو کچھ خدا اُن کو حکم کرنا ہے  
 اس سے نا فرمانی نہیں کرتے اور کرتے ہیں جو کچھ اُن کو  
 حکم دیا جاتا ہے۔ [۷] اے کفر کرنے والو! اُس کے دس عذر  
 نہ کرو نہ کو تو تمہارے کئے کا بدلہ دیا جائیگا۔

[۸] مومنو! خدا کے حضور میں حالص دل سے بنو کرو۔  
 سادہ تمہارا پروردگار تم سے تمہاری پرائیاں دور کرے اور تم کو  
 حب میں داخل کرے کہ اُس کے نیچے سے تمہیں جاری  
 ہونگی۔ اس دن کہ خدا ابے نبی کو اور اُس کے ساتھ ایمان  
 والوں کو رسوا نہ کریگا۔ اُن کا نور اُن کے آگے اور اُن کے  
 داہنی طرف دور رہے گا۔ اور وہ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار  
 ہمارے نور کو ہمارے لئے نورا کرنے اور ہم کو بخش دے۔  
 اے شک تو ہر چہر پر قادر ہے۔ [۹] اے نبی! کافروں سے اور  
 منافقوں سے چہان کر اور اُن پر سدد کر۔ اُن کا تھکانا تو  
 تمہیں ہے اور وہ بھر جائے کی تری جگہ ہے۔ [۱۰] خدا  
 کے کافروں کے لئے موج کی سوی اور لوط کی سوی کی مثال  
 عیاں کیا ہے۔ دونوں ہمارے دو شک مندوں کے مابین ہیں۔

مگر اُن دونوں نے اُن کو دعا دی - نو خدا کے مقابلے میں وہ اُن کے کچھ بھی کام نہ آئے اور اُن سے کہا گنا کہ تم دونوں داخل ہوئے والوں کے ساتھ روح کی آگ میں داخل ہو - [۱۱] اور خدا نے انہاں والوں کے لئے فرعون کی بیوی کی مثال بنا کی ہے - جب اُس عورت نے کہا کہ اے میرے پروردگار میرے لئے جنت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور مجھ کو فرعون اور اُس کے کئے سے بچا - اور مجھ کو ظالم لوگوں سے بچا - [۱۲] اور مردمِ سب عمرانِ حسن نے انہی عصمت کی محافظت کی اور ہم نے اس میں انہی روح بھونک دی اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اُس کی کتابوں کو ماننے بھی اور خدا کی فرماں بردار بھی -

## سورۃ ملک

مکی - ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] وہ بہت مرکب والا ہے جس کے ہاتھ میں سلطنت ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے - [۲] جس نے موت اور حیات بنانا کہ تم کو آزمائے کہ تم میں اپنے کئے کے اعتبار سے کون سب سے اچھا ہے - اور وہی رزق سب بخشے والا ہے - [۳] جس نے نیلے اوپر سب آسمان بنا دیئے - نو خدا کے رحمان کے بنائے میں کچھ بھی کسر نہ دیکھنا - ایک نظر نو درزا - کیا تو کچھ بھی حرائی نہکھتا ہے ؟ [۴] پھر دوبارہ اپنی نظر درزا - میری نظر دلیل ہو کر اور بھک کر پھر آئیگی - [۵] اور ہم نے دنیا کے آسمان کو چراغوں سے رتب دی ہے - اور ہم نے اُن کو شیطانوں کے لئے ایک رہ بنا رکھا ہے اور ہم نے اُن کے لئے ایک



دھکی ہوئی آگ بنار کر رکھی ہے - [۶] اور جو لوگ اپنے  
 پروردگار سے کفر کرے ہوں اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے - اور وہ  
 بُرا تھکانا ہے - [۷] حب نہہ اس میں ڈالے جائیں گے جو وہ  
 اُس کا چلانا سینگے اور نہہ حوس مارنا ہوگا - [۸] کچھ بعد  
 نہیں کہ نہہ عصہ سے بہت جائے - حب حب اُس میں کوئی  
 حصاب ڈالی جائیگی جو اُس کے چوکندار اُس سے بوجھینگے کیا  
 ہمارے پاس کوئی ڈرائے والا نہی نہیں آنا؟ [۹] وہ کہیں گے  
 ہاں - ہمارے پاس ڈرائے والا آنا - مگر ہم نے اُن کو جھٹلایا  
 اور کہا کہ خدا نے کوئی چیز نہیں بنائی - ہم تو بس بُری  
 گمراہی میں ہو - [۱۰] اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم سنیے اور  
 عمل ہی رکھیں تو ہم دھکی ہوئی آگ کے رہیں والوں میں نہ  
 ہوں - [۱۱] جو وہ اپنے گناہوں کا اصرار کریں گے - بس دھکتی  
 ہوئی آگ کے رہیں والوں پر لعن ہے - [۱۲] جو لوگ اپنے  
 پروردگار سے عائنہ ڈرتے ہوں اُن کے لئے بخشش اور بُرا اثر  
 ہے - [۱۳] اور ہم انہی ناب چھانڑ یا اُسے بکار کر کہہ دو جو  
 بھی وہ سنیے کی باتوں کو خوب جانتا ہے - [۱۴] کیا جس نے  
 سدا کیا ہے وہ نہیں جانتا؟ اور وہ جو لطف اور حسرت رکھے  
 والا ہے -

[۱۵] وہی ہے جس نے ہمارے لئے زمین کو مسخر کر دیا  
 کہ اُس کی چلیے کی جگہوں پر چلو اور اُس کا دیا ہوا  
 کھاؤ - اور زندہ ہو کر پھر اُسی کی طرف جانا ہے -  
 [۱۶] کیا ہم اس سے متنبہ ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ ہم  
 کو زمین میں نہ دھنسا دینا کہ وہ جہنم میں لے لے؟  
 [۱۷] کیا ہم اس سے متنبہ ہو گئے جو آسمان میں ہے کہ وہ ہم  
 پر بھروسہ کی مسہ نہ برسائیں گے؟ مگر ہم عنقریب جان

جائے گے کہ میرا قرا نا کسسا ہے - [۱۸] اور جو لوگ اُن سے پہلے  
 تھے اُنہوں سے بھی جھٹلانا تھا - مگر میرا عذاب کسسا ہوا ؟  
 [۱۹] کیا یہ مردوں کو نہیں دیکھئے جو اُن کے اوبر پر  
 کھولے اور سمیتے ہوئے اُڑے ہیں - اُن کو بھی جو جس حدائے  
 رحمان بھامے رہتا ہے - بے شک وہ ہر چیز کا دیکھئے والا  
 ہے - [۲۰] انسا کون ہے جو تمہارے لئے لسکر میں کر حدائے  
 رحمان کے معاملے میں تمہاری مدد کرے ؟ کانر جو جس دھوکے  
 میں ہیں - [۲۱] سا کون ہے جو دم کو رژی دنگا اگر وہ انسا  
 رژی روک لے ؟ یہ نہ جو جس سرکسی میں اور بھاگئے میں لئے  
 ہیں - [۲۲] تو کیا جو شخص اپنے منہ کے دل اوں دھا ہو کر  
 چلے کیا وہ ربانہ عذاب نہ ہے یا وہ جو سیدھی راہ نہ سندھا  
 چلے ؟ [۲۳] تو کہہ دے کہ وہی ہے جس سے دم کو ندا کیا  
 اور تمہارے لئے کان اور آنکھ اور دل بنائے - بہت ہی کم دم  
 سکر کرتے ہو ؟ [۲۴] تو کہہ دے کہ وہی ہے جس سے دم کو  
 دنیا میں بھیلادنا اور دم کو اسی کی طرف اکتھا ہونا ہے -  
 [۲۵] اور یہ کہتے ہیں کہ اگر دم سمجھنے ہو تو سناؤ کہ  
 یہ وعدہ کب کا ہے - [۲۶] تو کہہ دے کہ اس کا علم تو جس  
 حد ! ہی کو ہے - اور میں تو جس صاف صاف قراے والا ہوں -  
 [۲۷] تو جب یہ اُس کو مردک ہوئے دیکھیں گے تو جو لوگ  
 کھر کرتے ہیں اُن کے چہرے نگر حائس گے اور اُن سے کہا جائیگا  
 کہ یہی ہے جو دم مانگا کرتے تھے - [۲۸] تو کہہ دے کہ کیا  
 دم بے نظر کی ہے کہ اگر خدا محکو اور جو کوئی میرے ساتھ  
 ہیں سب کو ہلاک کر دالے یا ہم نہ رحم کرے تو بھی کانروں کو  
 مردناک عذاب سے کون بھا دیگا ؟ [۲۹] تو کہہ دے کہ وہی  
 حدائے رحمان ہے - ہم اُس نہ امان لاتے - اور ہم اُسی نہ

نوکل کرے ہوں۔ اور ہم عنقریب جاں حائر گئے کہ کون صریح  
گمراہی میں ہے۔ [۳۰] نو کہہ دے کیا! ہم نے نظر کی کہ  
اگر نبھارا باہی حسک ہو جائے نو کون ہے جو ہم کو نبھا ہوا  
باہی لادنگا؟

## سورۃ قلم

مکی - ۵۲ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ن - قلم اور اُس چتر کی قسم جو لوگ لکھتے ہیں۔  
[۲] پیرے پروردگار کے فصل سے نو مکھوں نہیں۔ [۳] اور  
سیرے لٹے نو وہ آخر ہے جو مسطع نہیں ہوئے گا۔ [۴] اور نو  
ترا احلاق والا ہے۔ [۵] اور عنقریب نو بھی نہکھنگا اور وہ  
بھی نہکھینگے [۶] کہ ہم میں سے کون جسد ہے۔ [۷] بے شک  
ہم پروردگار خوب جانتا ہے کون اُس کی راہ سے بھٹکا ہوا  
ہے اور وہی خوب جانتا ہے کون ہدایت پر ہے۔ [۸] نو  
چھٹلائے والوں کی تاب نہ ماں۔ [۹] وہ چاہے ہیں کہ  
اے کاس ہم نرمی کرو نو وہ بھی کرینگے۔ [۱۰] اور کسی  
دلیل قسم کھائے والے کی تاب نہ ماں۔ [۱۱] اور نہ کسی  
چعلکھور کی جو چعلی کھانا بھرے [۱۲] اور حیرے کاموں  
سے منع کرے اور رہائی کرے والے گنہگار [۱۳] گردن کش کی  
اُس کے علاوہ مدنام کی۔ [۱۴] نہ بھی محض اس لئے کہ وہ  
صاحب مال اور اولاد ہے۔ [۱۵] حب اُس کو ہماری آئیں  
پر ہم کر سائی جانی ہیں نو وہ کہتا ہے کہ نہم آگلوں کی  
کہانیاں ہیں۔ [۱۶] ہم عنقریب اُس کے ناک پر داع دے

دیکھئے - [۱۷] ہم نے اُن کو آزمایا ہے جیسا ہم نے ناع والوں کو آزمایا تھا کہ جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ وہ ضرور صبح ہوتے ہی اس کو کاتینگے [۱۸] اور اُنہوں نے استننا نہیں کیا - [۱۹] تو اُن کے اُوپر تیرے پروردگار کی طرف سے انک عذاب آنا جب وہ ترے سوتے ہی تھے - [۲۰] تو وہ صبح کو گونا حتر سے کٹا ہوا ہوتا تھا - [۲۱] تو صبح ہوتے وہ ایک دوسرے کو نکارے لگے [۲۲] کہ اگر تم کو لگتا ہے تو سوچو ابی کھیتی پر چلو - [۲۳] تو وہ چلے اور چبکے چبکے ناس کرتے حاتے تھے - [۲۴] کہ آج کے دن وہاں کوئی فقیر ہمارے ناس نہ آئیگا - [۲۵] اور سوچو ہی وہ اپنے نخل پر اڑے ہوئے چلے - [۲۶] مگر جب وہاں دیکھا تو بولے ہم سمع مع بہتک گئے ہیں - [۲۷] نہیں - ہم تو محروم ہی رہے - [۲۸] اُن میں سے جو بہتر تھا اُس نے کہا کہ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم خدا کی تسبیح کیوں نہیں کرتے ؟ [۲۹] وہ بولے کہ ہمارا پروردگار ناک ہے - ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا - [۳۰] تو اُن میں سے انک دوسرے کو منہ پر ملاصت کرے لگا - [۳۱] بولے اے افسوس ہم نے ریاضی کی - [۳۲] کچھ بعد نہیں کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے ہم کو اس سے بہتر دے - ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرتے ہیں - [۳۳] اسی طرح عذاب ہوا - اور آخرت کا عذاب تو ضرور ترہم کرھے - اے کاس نہہ حانتے ہوتے -

[۳۴] برہیہ گاروں کے لئے اُن کے پروردگار کے ہاں نعمتوں کی حنب ہے - [۳۵] تو کیا ہم مسلمانوں کو گنہگاروں کی طرح کر دیں گے ؟ [۳۶] تم کو کیا ہو گیا ہے ؟ کس طرح حکم لگاتے ہو ؟ [۳۷] کیا ہمارے پاس کوئی کتاب ہے جس کو تم

پڑھے ہو [۳۸] کہ وہاں ہم کو ملیگا جو ہم کو اچھا لگےگا ؟  
 [۳۹] کیا تمہارے لئے ہم تو کوئی قسم مرص ہے کہ وہ رور  
 صامت نہ چلی جائے کہ ہم کو ملیگا جس کا ہم حکم  
 لگاؤ گے ؟ [۴۰] اُن سے بوجھ کہ ان میں سے کون اس بات کا  
 صامس ہے ؟ [۴۱] کیا اُن کے سر نہ دار بھی ہیں ؟ تو اگر  
 نہ سمجھ سکتے ہیں تو چاہئے کہ اپنے شریک داروں کو بھی  
 ملائیں - [۴۲] جس دن تبدلی کھل جائیگی \* اور اُن کو  
 سکدے کے لئے ملانا جائیگا تو وہ سکدہ نہ کر سکیں گے -  
 [۴۳] اُن کی نظریں نہ کی ہوئی اور اُن کو دل نہ دھانکے  
 ہوگی - اُن کو تو پہلے بھی سکدے کے لئے ملانا گیا تھا اور  
 وہ صبح و سالم بھی تھے - [۴۴] تو اُس شخص کو جو  
 اس بات کو چھٹلانا ہے میرے لئے چھوڑ دے - ہم عقرب  
 اُس کو آہستہ آہستہ اُس طرف سے گرائیں گے جس طرف کا  
 اُس کو علم نہیں - [۴۵] اور میں اُن کو مہلت دوں گا -  
 میری مدد نہ کرے گی - [۴۶] کیا تو اُن سے کچھ احب  
 مانگا ہے ؟ وہ تو ناوان سے بوجھل ہوئے جاے ہیں -  
 [۴۷] کیا وہ عیب کی بات جانے ہیں اور اُس کو لکھ  
 رکھے ہیں ؟ [۴۸] تو اپنے پروردگار کے حکم کے لئے صبر کر اور  
 دوالیوں کی طرح نہ بن - کہ جب وہ پکارنا تھا اور اندر  
 ہی اندر گھٹنا جاتا تھا - [۴۹] اگر اُس پر اُس کے پروردگار کی  
 عیب نہ ہوتی تو وہ ملائمت کے ساتھ چٹل میدان پر بھسک  
 دیا گیا ہوتا - [۵۰] مگر اُس کو اُس کے پروردگار سے برگزیدہ  
 کیا - اور نہ لوگوں میں داخل کیا - [۵۱] اور کافر تو  
 عقرب اپنی نظروں سے نہ کو دگنا ہی چاہیے ہیں جب وہ

\* یہ ایک عربی معارفہ ہے جس کے معنی ہیں کہ مصیبت پکاریں اُن پڑیگی -

قرآن سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو ضرور ایک مکسوں  
ہے - [۵۲] مگر پھر بھی ہم نام دنا جہاں کے لئے ایک  
مصعب ہے -

## سورۃ حاقہ

مکی - ۵۲ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] ہوئے والی بات [۲] ہوئے والی بات کیا چہر ہے ؟  
[۳] اور تو کیا حائے کہ ہوئے والی بات کیا ہے ؟ [۴] سو دن اور  
عاد نے قیام کو چھٹلانا - [۵] تو جو سو دن بے وہ انک کڑک  
سے ہلاک ہوئے [۶] اور جو عاد تھے وہ بھی سب ناد صر صر  
سے ہلاک ہوئے - [۷] کہ سات رات اور آٹھ دن اُسے اس کو  
اں پر لگا رکھا - تو اں لوگوں کو وہاں گرا ہوا دیکھا گویا  
کہ وہ کھجور کی کھوکھلی لکڑیاں ہیں - [۸] تو کیا تو اں  
میں سے کسی کو بھی باقی دیکھا ہے ؟ [۹] اور صر صر اور جو  
لوگ اُس سے پہلے تھے اور اُلتی ہوئی دستیوں کے رہنے والے سب  
گنہگار تھے - [۱۰] اور انہوں نے اپنے پروردگار کے رسول سے سرکشی  
کی تو اُس نے اں کو سختی میں گرفتار کیا - [۱۱] حب نانی  
نے طعیانی کی تو ہم نے تم کو کستی پر چڑھا لیا [۱۲] تاکہ  
ہم اس کو ہمارے لئے ایک یادگار بنائیں اور ناد رکھے والے  
کان اس کو ناد رکھیں - [۱۳] تو حب صور ایک بار بھونکا  
حائیکا - [۱۴] اور زمین اور پہاڑ اُٹھائے حائیکے اور انک دم دوڑ  
والے حائیکے - [۱۵] تو اُس دن وہ واقعہ واقع ہوگا - [۱۶] اور  
آسمان بہت حائیکا اور اُس دن وہ واہیات ہو حائیکا - [۱۷] اور

اُس کے کناروں پر مرسے ہونگے اور اُس دن میرے پروردگار کے  
 عرس کو آتھ مرسے اپنے اوپر اُتھائے ہونگے۔ [۱۸] اُس دن  
 ہم سامنے لائے جاؤ گے اور ہماری کوئی تاب چھپی نہ رہیگی۔  
 [۱۹] نو وہ سکھ حس کو اُس کی کتاب دھائے ہانہم میں  
 دی جائیگی وہ کہیگا کہ لو میری اس کتاب کو پڑھو نو۔  
 [۲۰] میں نو حال کرنا ہی نہا کہ میرا ہم حساب محکو  
 ملے ہی گا۔ [۲۱] نو وہ حوشی کی زندگی میں ہوگا۔  
 [۲۲] اویکے ناموں میں [۲۳] کہ اُس کے منوے چھکے ہونگے۔  
 [۲۴] ”سو سے کھاؤ اور نہ نہ سب اس کے حوہ سے گزرتے  
 دیوں میں کیا ہے۔“ [۲۵] اور وہ سکھ حس کو اُس کی  
 کتاب دھائے ہانہم میں دی جائیگی نو وہ کہیگا کہ اے کاس  
 محکو میرا ہم نامہ نہ ملا ہوا۔ [۲۶] اور نہ میں اپنے اس  
 حساب کو ہی حاسا۔ [۲۷] اے کاس نہی میرا حاسہ ہوا  
 ہوا۔ [۲۸] میرا مال میرے ککھ کام نہیں آنا۔ [۲۹] میری  
 سلطنت محکم سے حلی رہی۔ [۳۰] ”اس کو بکرو اور طوق  
 پہناؤ [۳۱] اور اس کو حلی ہوئی آگ میں ڈالو [۳۲] اور  
 اس کو سر ہانہم لینی ریکر میں باندھو۔ [۳۳] ہم حدائے  
 بزرگ پر اماں نہیں لانا نہا۔ [۳۴] اور نہ لوگوں کو عریوں  
 کو کھلائے کی برعب دنا نہا۔ [۳۵] نو آج کے دن یہاں اس  
 کا کوئی دوست نہیں۔ [۳۶] اور نہ کھانا سوا رحیموں کے  
 دھووں کے۔ [۳۷] اُس کو جس گنہگار ہی کھائینگے۔  
 [۳۸] نو میں اُس چتر کی قسم کھانا ہوں حوہ ہم دیکھتے  
 ہو [۳۹] اور حوہ ہم نہیں دیکھتے [۴۰] ہم امک بزرگ رسول  
 کا قول ہے۔ [۴۱] اور ہم ساعر کا قول نہیں۔ ہم نہت ہی  
 کم مانیے ہو۔ [۴۲] اور نہ ہم کاهن کا قول ہے۔ ہم نہت ہی

کم عور کرے ہو - [۲۳] نہہ ہر روز نگار عالم کا اُتارا ہوا ہے -  
 [۲۴] اور اگر یہہ کوٹھی ناب ہماری طرف سے بنا لینا [۲۵] تو  
 ہم اُس کا سرور دہا ہا ہلہہ نکرتے [۲۶] پھر اُس کی گردن  
 کاٹ ڈالتے - [۲۷] اور دم میں سے کوٹھی پھی ہی ہم کو اُس سے روک  
 نہ سکتا - [۲۸] اور یہہ تو ہر ہر گروں کے لئے نصیب ہے -  
 [۲۹] اور ہم خوب جانتے ہیں کہ دم میں سے بعض اس کو  
 جھٹلاتے ہیں - [۳۰] مگر یہہ کانروں کے لئے موجب حسرت  
 ہوگا - [۳۱] اور نہہ یہی ہی ہے - [۳۲] اس اپنے ہر روز نگار  
 عالی ساں کے نام کی تسبیح کر -

## سورۃ معارج

مکی - ۲۳ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اےک بوجھنے والے سے اُس عذاب کے بارے میں پوچھا  
 جو ہوئے والا ہے [۲] کانروں پر - جس کو کوٹھی نہیں روک  
 سکتا [۳] خدا کے مقابلے میں جو سپر ہوں کا مالک ہے -  
 [۴] کہ اُن سے جستے اور روح اُس کی طرف اےک دن میں  
 چڑھتے ہیں اور اُس کا انداز بحال ہر بار ہر س کا ہے -  
 [۵] جس کو بصورتی کے ساتھ صبر کر - [۶] یہہ اُس کو دور  
 دیکھے ہیں [۷] اور ہم اس کو قریب دیکھے ہیں - [۸] جس  
 دن آسمان نگہلے ہوئے سامنے کی طرح ہو جائیگا - [۹] اور  
 بہار ڈھبی ہوئی روٹی کے مانند ہو جائیگا [۱۰] اور کوٹھی  
 دوست کسی دوست سے مات نہ بوجھنکا [۱۱] وہ اےک دوسرے  
 کو دیکھیں گے - گنہگار چاہنکا کہ اے کاس وہ اس دن کے عذاب



سے نکھے گئے لٹے اپنے سنتوں کو مدیہ دے سکے [۱۲] اور انہی بیوی اور اپنے بھائی کو بھی - [۱۳] اور اپنے کنبے کو جو اُس کو نہا دینے ہے - [۱۴] اور جو سب زمین میں ہیں اُن کو بھی کہ نہہ اُس کو نکاح دلائے - [۱۵] ہرگز نہیں - وہ سعلے والی آگ [۱۶] منہم کی کھال نک آدھرت دنگی - [۱۷] نہہ ان لوگوں کو بلائنگی جو ہتھ بھر کر چلے گئے [۱۸] اور مال جمع کئے اور صد کر رکھے - [۱۹] آدمی نوے صد صد کا کما گیا ہے - [۲۰] حب اُس کو نراتی نہیں سکتی ہے نہ وہ اضطراب کرنا ہے - [۲۱] اور حب اُس کو بھلائی نہیں سکتی ہے نہ وہ شس (اچھے کاموں سے) روک لسا ہے - [۲۲] مگر ہمارے پڑھے والے [۲۳] جو انہی ہماروں پر قائم رہے [۲۴] اور جس نے مال میں انک حصہ معزز رہا ہے [۲۵] مانگیے والوں اور نے مانگیے والوں کے لئے - [۲۶] اور جو لوگ روز حرا کی صدقہ کرے ہیں [۲۷] اور جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرتے ہیں - [۲۸] ان کے پروردگار کے عذاب سے کوئی نہیں بچے گا - [۲۹] اور جو لوگ اپنی سرمگاہوں کو بچائے رکھے ہیں - [۳۰] مگر انہی نبیوں اور اُن سے جو اُن کے ہاتھ میں ہیں نو اُن پر کوئی آرام نہیں - [۳۱] مگر جو لوگ اس کے علاوہ اور کی خواہش کرے ہیں نہ وہ ریاضی کرے والے ہیں - [۳۲] اور جو لوگ اپنی امامت اور اپنے عہد کا خیال رکھے [۳۳] اور جو لوگ انہی گواہی پر قائم رہے [۳۴] اور جو لوگ اپنی ہمار کی حیر رکھے ہیں - [۳۵] نہ وہی لوگ عرب کے ساتھ حب میں ہونگے -

[۳۶] نہ وہاں کامروں کو کما ہو گیا ہے کہ نہہ سرے سامنے دوزخے چلے آئے ہیں؟ [۳۷] اور گروہ جس کو داہنی طرف سے اور

مائیں طرف سے - [۳۸] کیا ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ نعمت والی حنت میں داخل ہو؟ [۳۹] ہرگز نہیں - وہ چاہتے ہیں ہم ے ان کو کس چیز کا سایا ہے - [۴۰] تو میں پروردگار کے پروردگار کی قسم کھاتا ہوں کہ ہم اس پر قدرت رکھتے ہیں - [۴۱] کہ ان سے بہتر ان کے بدلے اوروں کو لے آئیں - اور ہم عاجز نہیں ہوئے کے - [۴۲] تو ان کو چیز دے کہ یہہ چھگڑیں اور کھیلیں یہاں تک کہ ان کے آگے وہ دن آجائے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے - [۴۳] جس دن یہہ قبروں سے اٹھتے ہوئے نکلیں گویا کہ یہہ نقوں کے تپانوں کی طرف اڑتے جاتے ہیں [۴۴] ان کی آنکھیں بھیجی ہوگی ان پر ذلت چھائی ہوگی - وہی دن ہوگا جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے -

## سورۃ نوح

مکی - ۲۸ آیاتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] ہم ے نوح کو اُس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اسی قوم کو قراؤ قبل اس کے کہ اُن پر ایک عذاب دردناک آئے -
- [۲] بولا اے میری قوم میں تم کو صاف صاف قراؤ والا ہوں کہ تم خدا کی عبادت کرو اور اُس سے قراؤ اور میری اطاعت کرو - [۳] وہ تم کو تمہارے گناہ بخش دیگا - اور وہ تو تم کو ایک وقت مقرر تک تعمیل دیتا ہے - جب خدا کا مقرر وقت آجائے گا تو یہہ ٹالا نہ جائیگا - اے کاش تم چاہتے ہوئے -
- [۵] بولا اے میرے پروردگار میں ے رات اور دن اپنی قوم کی

دعوت کی [۶] مگر میری دعوت سے نہم بھاگتے ہی رہے۔  
 [۷] اور حب حب میں سے ان کی دعوت کی کہ تو ان کو بخش  
 دے انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنے کتے  
 اُڑھ لائے اور از بستے اور نکمر کٹے۔ [۸] پھر میں نے اُن کو  
 بھار کر دعوت کی۔ [۹] پھر اُن سے ظاہر طور پر بھی کہہ دیا  
 اور اُن کو ہوسندہ بھی کہا [۱۰] اور میں نے کہا کہ اپنے ہر درگاہ  
 سے نکس مس مانگو۔ بے سک وہ بخشے والا ہے۔ [۱۱] وہ دم پر  
 برسسا ہوا منہم بھٹکتا [۱۲] اور مال اور اولاد سے تنہا  
 مدد کرنا اور سہارے لئے ناع ساتیگا اور سہارے لئے نہرس  
 جاری کرنا۔ [۱۳] دم کو کنا ہو گیا ہے کہ دم خدا کی کسی  
 نری مشیث کی آمد نہس رکھے ؟ [۱۴] اور اُس نے دم کو  
 رقتہ رقتہ بددا کیا ہے۔ [۱۵] کنا دم نہس دیکھے کہ خدا نے  
 کس طرح سے ساب آسماں انک کے اوپر انک بنانا ہے؟ [۱۶] اور  
 ان میں چاند کو روسی کے لئے بنانا اور سورج کو چراغ بنایا۔  
 [۱۷] اور خدا نے دم کو رمس سے آہستہ آہستہ بددا کیا۔  
 [۱۸] پھر وہ دم کو اسی میں پھرنے حائثگا اور پھر دم کو  
 نکال کھڑا کرنا۔ [۱۹] اور خدا ہی نے سہارے لئے رمس کو  
 نکھونا بنانا ہے [۲۰] کہ اُس کے کشادہ راہوں میں چلو۔

[۲۱] نوح نے کہا اے میرے ہر درگاہ نہم مکھ سے  
 سرکسی کرتے ہس اور اُن لوگوں کی نری کرتے ہس جس کو  
 ان کے مال اور ان کی اولاد سے اور بھی حسارے میں ڈال رکھا  
 ہے۔ [۲۲] تو انہوں نے نری نری مدس کس [۲۳] اور  
 بولے کہ اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو۔ نہ وہ کو چھوڑو اور نہ  
 شواع کو اور نہ دعوت کو اور نہ دعوت کو اور نہ سرکو۔

\* دوسرے معنی یہ ہوتے کہ تم خدا کی درگاہ کے قائل نہیں ؟

[۲۳] اور ہم مہتوروں کو گمراہ کر چکے ہیں۔ اور طالبوں کو جس اور بھی گمراہی میں ڈال دے [۲۵] تو یہہ اپنے ہی گناہوں کی وجہ سے عری کر دئے گئے۔ پھر دوزخ کی آگ میں ڈال دئے گئے۔ اور انہوں نے خدا کے معاملے میں کسی کو مددگار نہ مانا۔ [۲۶] اور سوچ بچا کہ اے میرے پروردگار دنیا میں کامروں میں سے امک کو بھی جسے نہ دے۔ [۲۷] اگر تو ان کو چھوڑ دیگا تو ہم میرے بندوں کو ضرور گمراہ کر دینگے اور جس مدکار اور کامر ہی خدا کرینگے۔ [۲۸] اے میرے پروردگار محکو بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور جو کوئی میرے گھر میں مومن بن کر آئے اور ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو بھی۔ اور طالبوں کو جس اور بھی نہادی میں ڈال دے۔

## سورۃ جن

مکی - ۲۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] تو کہہ دے کہ محکو وحی سے معلوم ہوا ہے کہ جن میں سے کئی شخصوں نے سنا اور کہا کہ ہم نے عجب قرآن سنا [۲] جو تھیک بات کی ہدایت کرنا ہے۔ اور ہم اس پر ایمان لائے۔ اور ہم کسی کو بھی اپنے پروردگار کا سرنگ نہ تھہراتینگے۔ [۳] اور ہمارے پروردگار کی عرت بہت بڑی ہے۔ اُس نے نہ کسی کو نبی بنانا اور نہ کسی کو اپنی اولاد۔ [۴] اور ہم میں کچھ بے وقوف ہیں جو خدا پر بڑھ بڑھ کر مانس بناتے ہیں۔ [۵] اور ہم حبال کرے ہیں کہ آدمی اور

حن کوٹی بھی خدا پر جھوٹ نہیں بول سکتا - [۶] اور  
 آدمیوں میں سے کچھ لوگ اسے ہیں جو جنوں میں سے  
 کچھ لوگوں کی پناہ لیے ہیں - اور انہوں نے اُن کے نکیر کو  
 اور بھی زیادہ بڑھا دیا - [۷] اور وہ حلال کرنے بچے جیسا م  
 خیال کرتے ہیں کہ خدا کبھی بھی کسی کو نبی بنا کر نہیں  
 بھیجے گا - [۸] اور ہم نے آسمان کو تھولا تو اُس کو ترے  
 مصبوط چوکسوں اور شہانوں سے بھرا دیا - [۹] اور ہم تو  
 وہاں بستھیں کی جگہوں میں بستھ کر سنا کرتے ہیں - مگر اب  
 جو کوٹی سنا ہے تو اپنے لئے انک سہا کو گھاب لگائے پانا  
 ہے - [۱۰] اور ہم نہیں جانے کہ جو لوگ زمین میں ہیں  
 اُن کے لئے کچھ بُرائی کرنا منظور ہے یا اُن کا پروردگار اُن کے  
 حق میں کچھ بھلائی کرنا چاہتا ہے - [۱۱] اور ہم میں  
 نیک بھی ہیں اور اور طرح کے بھی - ہم مختلف طریقوں  
 پر ہیں - [۱۲] اور ہم نے حلال کیا کہ نہ تو ہم زمین ہی  
 میں خدا کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ اُس کو بھاگ کر عاجز  
 کر سکیں ہیں - [۱۳] اور جب ہم نے ہدایت کی بات سنی  
 تو ہم اُس پر اسماں لے آئے - اور جو کوٹی اپنے پروردگار پر اسماں  
 لائے تو اُس کو کسی طرح کی کمی کا ڈر نہ ہوگا اور نہ ظلم کا -  
 [۱۴] اور ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ظالم بھی - جو کوٹی  
 اسلام لانا بھی تھک راہ نہ لے گا - [۱۵] اور جس کسی نے ظلم  
 کیا تو وہی دوزخ کے کدے میں گئے - [۱۶] اور اگر ہم سیدھے  
 طریقے پر قائم رہیں تو ہم اُن کو ضرور عاجز بانی سے سیراب  
 کرے [۱۷] تاکہ ہم اُس سے اُن کی آزمائش کریں - اور جو  
 کوٹی اپنے پروردگار کی نافرمانی سے بھر گیا تو وہ اُس کو سخت عذاب  
 میں داخل کرے گا - [۱۸] اور معدن تو سب خدا کے ہیں -

نو خدا کے ساتھ کسی کو نہ نکارو - [۱۹] اور حب خدا کا مددہ کھڑا ہو کر اُس کو پکارنا ہے نو عرب نہ اُس کو آگھیرتے ہں -

[۲۰] نو کہہ دے کہ میں نو میں ابے پروردگار کو نکارنا ہوں اور کسی کو اُس کا شریک نہیں کرنا - [۲۱] نو کہہ دے کہ میں تمہارے نقصان اور بھلائی کا بھی اختیار نہیں رکھتا - [۲۲] نو کہہ دے کہ مٹکو خدا سے کوئی نہیں بچا سکتا - اور نہ اُس کے سوا میں کوئی نہا کی جگہ داسکتا ہوں - [۲۳] مگر یہ میں خدا کے احکام اور اُس کے نعام نہیں دوں - اور جو کوئی خدا اور اُس کے رسول سے سرکشی کرے نو اُس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ اُسی میں رہیگا - [۲۴] یہاں تک کہ حب وہ نہکھ لینے جو کچھ ان سے وعدہ کیا گیا ہے نو وہ ضرور حان حائیکے کہ مدد کے اعتبار سے کوں صعب ہے اور عدد میں کوں کم ہے - [۲۵] نو کہہ دے کہ میں نہیں جانتا کہ جو کچھ تم سے وعدہ کیا گیا ہے آیا وہ نزدیک ہے یا میرا پروردگار اُس کو دیر میں لائیگا - [۲۶] وہ عیب کا حابے والا ہے اور ابے عبد کی بات کسی پر ظاہر نہیں کرنا - [۲۷] مگر رسولوں میں سے جس کو وہ پسند کرے - نو وہ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے چونکہ ار رکھتا ہے [۲۸] تاکہ وہ حابے کہ انہوں نے اُس کے نعام نہیں دئے - اور وہ اُس چہر پر حاوی ہے جو اُن کے پاس ہے اور وہ ہر چہر کی گنتی کا حساب رکھتا ہے -

# سورۃ مومل

بسم اللہ الرحمن الرحیم  
۲۰ آیتیں

یہ سورۃ مومل کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] اے کفر اور کفر سے ہونے والے [۲] راب کو (سارے لئے) کھڑے رہا کر مگر بھڑی دیر [۳] یعنی اُس کی آدھی - یا تو اُس سے کچھ کم ہی کر - [۴] یا اُس سے کچھ زیادہ ہی کر لے - اور قرآن کو آہستہ آہستہ پڑھ - [۵] اب ہم کچھ پر اُنک ترا دے دیے والے ہیں - [۶] راب کا اُنہما دے دے کھلے میں بہت اچھا ہونا ہے اور تھک تھک دعا مانگیے میں بھی - [۷] کیونکہ دن کو تو تھکو بہت کام رہا ہے [۸] اور اپنے سرور نگار کا سام یاد کر اور سب کچھ چھوڑ کر اُسی کی طرف لگ جا - [۹] وہی پور اور حکم کا سرور نگار ہے - اس کے سوا کوئی معبود نہیں - جس اُسی کو دنیا کار سار دیا - [۱۰] اور ہم لوگ جو کچھ کہتے ہیں اُس پر صبر کر اور حوصلہ دینی کے ساتھ ان سے الگ ہو جا - [۱۱] اور جو لوگ جھٹلاتے ہیں اُن کو سرے لئے چھوڑ دے کہ اُن کو ہم نے نصیب اور بھڑی سی تھیل دی ہے - [۱۲] ہمارے پاس ستریاں اور حللی ہوئی آگ ہے - [۱۳] اور کھانا ہے کہ گلیے میں اتکتا ہے اور دردناک عذاب بھی - [۱۴] جس میں میں اور نہاڑ کاٹ اُتھسکے اور پہاڑ بھر بھرے تیلے ہو جائیں گے - [۱۵] ہم نے تمہارے پاس رسول بھیجا ہے کہ وہ تم پر گواہی دیگا جیسا کہ ہم نے مرعوں کے پاس رسول بھیجا تھا - [۱۶] مگر مرعوں نے رسول سے سرکشی کی تو ہم نے اُس کو سخت عذاب میں گرفتار کیا - [۱۷] تو اگر تم بھی کفر

کر رہے ہو اُس میں کبوتر مچو گئے حب وہ لڑکوں کو موزہا  
کر دینگا - [۱۸] اُس سے آسمان پھٹ جائیگا - اور اُس کا وعدہ  
پورا ہو کر رہیگا - [۱۹] ہم تو انک باد دھانی ہے - تو جو  
کوئی چاہے اپنے پروردگار کی راہ لے -

[۲۰] میرا پروردگار حاسبا ہے کہ تو (ساروں میں) دو نہاتی  
راب ما اُس کا آدھا یا اُس کی نہاتی کھڑا رہ حاسبا ہے اور جو  
میرے ساتھ انساں لائے ہوں اُن میں سے بھی انک گروہ - اور  
حدا راب اور میں دونوں کا اندازہ کرنا ہے - وہ حاسبا ہے کہ ہم  
ہرگز اس کو نہیں مٹا سکتے پس وہ سہاری طرف بھرتا ہے -  
تو جو ککھہ ہو سکے قرآن میں سے نہ ہو - وہ حاسبا ہے کہ ہم  
میں کوئی بیمار بھی ہوگا اور ککھہ اسے بھی جو دنا میں  
حدا کا فصل ڈھونڈے پھریگے اور ککھہ ایسے بھی جو  
حدا کی راہ میں لڑائی کریں گے - تو جو اس میں سے آساں ہو  
نہ ہو - اور ہمار پر قائم رہو اور رکواہ نہ اور حد ا کو قرص حسہ  
تو - اور جو ککھہ اچھے کام نہ اپنے لئے آگے نہیں کو گئے وہ حد ا  
ہی نے ہاں پاؤ گے - وہ نہیں ہوگا اور احرے اعتبار سے بھی  
نہا - اور حد ا سے استعمار کرو - بے سک وہ نکسے والا اور رحم  
والا ہے -

## سورۃ مدثر

مکی - ۵۶ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] اے چادر اڑھے ہوئے [۲] اُنہم اور (لوگوں کو) نہا -  
[۳] اور اے پروردگار کی نہاتی کر - [۴] اور اے کترے ناک کر -



[۵] اور پلندی سے الگ ہو۔ [۶] اور زیادہ کرنے کے لئے کسی  
 پر احسان نہ کر۔ [۷] اور اپنے درویشوں کا مستطردہ۔ [۸] حب  
 صور پھونکا جائیگا [۹] اُس دن سورہ دن سخت ہوگا۔  
 [۱۰] کامروں کے لئے کچھ آسانی نہ ہوگی۔ [۱۱] میں نے  
 جس کو بنا دیا ہے اُس کو میرے لئے چھوڑ دے [۱۲] کہ میں نے  
 اُس کو بہت مال دیا [۱۳] اور لڑکے جو اُس کے سامنے حاضر  
 رہے ہیں [۱۴] اور اُس کے لئے ہر طرح کی آسانی کر دی ہے  
 [۱۵] بھر بھی وہ اوروں کو رکھتا ہے کہ میں اُس کو اور بھی دوں۔  
 [۱۶] ہرگز نہیں۔ وہ تو ہماری آسموں کی مخالف کرنا ہے۔  
 [۱۷] عبرت میں اُس کو اُونکے پر چڑھاؤں گا۔ [۱۸] وہ ندس  
 میں لگا ہے اور ندس کر رہا ہے۔ [۱۹] عارت ہو۔ وہ کیسی  
 ندس کر رہا ہے۔ [۲۰] بھر بھی وہ عارت ہو۔ وہ کسی  
 ندس کر رہا ہے۔ [۲۱] پھر اُس نے دیکھا [۲۲] تو بیرو  
 چڑھائی اور منہ بنا لیا۔ [۲۳] اور بستہ بھر دبا اور نکر  
 کیا۔ [۲۴] اور اُس نے کہا کہ بہہ تو جس حادثہ ہے کہ شروع  
 سے چلا آتا ہے۔ [۲۵] بہہ تو جس اندک آدمی کا قول ہے۔  
 [۲۶] عبرت میں اُس کو دھکی ہوئی آگ میں جا داخل  
 کروں گا۔ [۲۷] اور تو کیا حائے دھکی ہوئی آگ کیا ہے؟  
 [۲۸] وہ نہ باقی رکھنی اور نہ چھوڑتی ہے [۲۹] چھلس دیتی  
 ہے چہرے کو۔ [۳۰] اُس پر اُنس فرستے ہیں [۳۱] اور  
 ہم نے جس فرشتوں ہی کو آگ کا داروے بنا دیا ہے اور ان کی گسی  
 تو جس ہم نے کامروں کی آرماس کے لئے تہہراتی ہے تاکہ جس  
 لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ معن کر لیں اور انہیں والوں  
 کا انہیں اور بھی زیادہ ہو اور تاکہ جو لوگ کتاب پا چکے  
 ہیں اور جو انہیں رکھنے ہیں وہ سک نہ کریں اور تاکہ

حس کے دلوں میں مرض ہے اور کافر کہیں کہ اس مثال سے حدا کی کیا عرص ہے ؟ اسی طرح حدا حس کو چاہے گمراہ کرے اور حس کو چاہے ہدایت کرے - اور دمرے سرور نگار کے لسکروں کو بس وہی حاسا ہے - اور نہہ نو بس آدمیوں کے لئے انک ناد دھانی ہے -

[۳۲] ہر گر نہیں - چاند کی قسم [۳۳] اور راب کی حب وہ گررے لگے - [۳۴] اور صبح کی حب وہ روشن ہو - [۳۵] نہہ انک نری ناب ہے - [۳۶] یہہ لوگوں کو قرا دا ہے - [۳۷] دم مس سے اس شخص کو حوا گئے نہہا چاہے یا نہکھے رہا چاہے - [۳۸] ہر ایک حی ایہ کئے کے لئے گمراہ ہے - [۳۹] مگر ناہی طرف والے [۴۰] کہ وہ حب مس بوجھے ہونگے [۴۱] گمہنگاروں سے [۴۲] کس چیرے دم کو دھکی آگ مس لایا ؟ [۴۳] وہ کہینگے کہ ہم مار نہ نہہے ئے [۴۴] اور نہ ہم عریسوں کو کھانا کھلائے ئے - [۴۵] اور ہم حب کرے والوں کے ساتھ حکمت کیا کرے ئے - [۴۶] اور ہم رور حرا کو جھٹلاتے ئے - [۴۷] نہاں نک کہ نفسی امرے آلیا - [۴۸] نو اُن کو شعاع کرنے والوں کی شعاعت منع نہ دنگی - [۴۹] اور اُن کو کیا ہو گیا ہے کہ یہہ اس مصعب سے منہ نہہیرتے ہس [۵۰] گویا کہ نہہ گدھے ہس کہ نہاگے حاتے ہس ؟ [۵۱] شر کے آگے سے نہاگے حاتے ہس ؟ [۵۲] بلکہ ان مس کا ہر ایک آدمی چاہا ہے کہ اُس کو کھلی کتابیں مل جائیں - [۵۳] ہر گر نہیں - نہہ آخرت سے نہیں قریے - [۵۴] ہر گر نہیں - نہہ نو ایک نصیحت ہے - [۵۵] نو حوا کوئی چاہے اس کو ناد رکھے - [۵۶] اور نہہ ناد نہیں رکھے کے مگر نہہ کہ حدا چاہے - وہ قریے کے قابل ہے اور وہی نکسے والا ہے -

## سورۃ قیامت

مکی - ۴۰ آئین

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں قیامت کے دن کی قسم کھانا ہوں [۲] اور میں اس نعمت کی قسم کھانا ہوں جو (ترے کاموں پر) اپنے تئیں ملاصحت کر رہی ہے [۳] کیا آدمی حلال کرنا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیاں جمع نہ کریں گے؟ [۴] نہیں - ہم اُسکی ہڈیوں پر درست کرے ہر قادر ہیں - [۵] بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے مددکاری کر رکھے - [۶] وہ بوجھنا ہے کہ قیامت کا دن کب ہوگا؟ [۷] بوحب آنکھیں نہرا حائیکے [۸] اور چاند میں گہں لگ حائیکا [۹] اور سورج اور چاند جمع کئے حائیکے [۱۰] تو اُس دن آدمی کہنگا کہ نہاگئے کی حکہ کہاں؟ [۱۱] ہرگز نہیں - بباہ کی حکہ نہیں ہے - [۱۲] اُس دن سرے پروردگار کی طرف حاکر تھہرنا ہوگا - [۱۳] اُس دن آدمی کو حیر ہوگی کہ اُس نے پہلے کیا کیا ہے اور دیکھے کیا چھوڑا ہے - [۱۴] نہیں - آدمی تو اپنے اب پر حود دلیل ہوگا - [۱۵] اور اگرچہ بھی وہ حذر لائے - [۱۶] ابھی رہاں نہ ہلا کہ اُس نے لٹے حلدی کرے لگے [۱۷] ہمارے ذمہ ہے اس کا جمع کرنا اور ترہم کر سنا دنا - [۱۸] جس حب ہم اس کو ترہم تو تو بھی اس کے ترہمے کی پیروی کر - [۱۹] اور اس کا بیان کرنا بھی ہمارے ہی ذمہ ہے - [۲۰] نہیں - بلکہ ہم نو عکلب کی بات بسند کرے ہو - [۲۱] اور احرب کو چھوڑ دینے ہو - [۲۲] اُس دن کسے مہم مارے ہونگے [۲۳] اپنے پروردگار کی طرف دیکھے ہونگے - [۲۴] اور کسے مہم اُس دن ترے دینے

ہونگے [۲۵] گماں کرتے ہونگے کہ اُس سے کمر بوز سکتی کی  
حائیکگی - [۲۶] نہیں - حب حان ہسلی نك آ نہسکیگی  
[۲۷] اور کہا حائیکگا کوں جہاز بھونك کریگا ؟ [۲۸] اور وہ  
سکھم لیگا کہ یہی ہے اس کی حد اٹی - [۲۹] اور ایک بندلی  
دوسری بندلی سے لت حائیکگی [۳۰] اُس دس دیرے دروزگار کی  
طرف چلنا ہوگا -

[۳۱] نو اُس ے نہ اُس کو سمح مانا اور نہ ہمار پڑھی -  
[۳۲] بلکہ اُس ے اُس کو جھٹلایا اور بیتہم بھیر دی -  
[۳۳] بھر ابے لوگوں کے ناس اکڑا ہوا گیا - [۳۴] ٹھکرواے  
ہے - ٹھکرواے ہے - [۳۵] بھر ٹھکرواے ہے - ٹھکرواے ہے -  
[۳۶] کیا آدمی خیال کرتا ہے کہ وہ ے کار چھوڑ دیا حائیکگا ؟  
[۳۷] کیا وہ ایک مہی کا بوند نہ بھا جو ترا تھا ؟ [۳۸] بھر  
ہوا حما ہوا لہو - بھر اُس ے نمایا اور درست کیا - [۳۹] اور  
اُس کے دو قسم بنائے یعنی مرد اور عورت - [۴۰] کما وہ ذات  
اس بر قادر نہیں کہ وہ مردے کو زندہ کرے ؟

## سورۃ دھر

مکی - ۳۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] کیا آدمی کے اُوپر سے زمانے میں ایک ایسا وقت نہیں  
گرا حب وہ ککھم بھی دکر کے لائق نہ بھا ؟ [۲] ہم نے  
آدمی کو ملے ہوئے نطفے سے پیدا کیا کہ اُس کی آزمائش  
کریں پس اُس کو سینے والا اور دیکھنے والا نمایا - [۳] ہم نے  
اُس کو راہ دکھا دی ہے اب وہ سکر گرا ہونا نا سکر -

[۴] ہم نے کامروں کے لئے رنکروں اور طوں اور دھکی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ [۵] نیک لوگ تو اسے بہالے مس سے بٹینگے جس میں کامرو ملا ہوگا۔ [۶] نہہ ایک جسمہ ہے کہ اس مس سے خدا کے بندے نشینگے اور اس کو حدھر چاہینگے بہالے حائینگے۔ [۷] نہہ ابھی متیں پوری کرنے ہں اور اس دس سے ترے ہں کہ جس کی تراٹی پھل کر رہنگی۔ [۸] اور اُس کی محکب کے لئے عربوں کو اور مسوں کو اور قیدوں کو کھانا کھلائے ہیں۔ [۹] ”ہم دوس دس دس کو خدا کی حرس ہودی کے لئے کھلائے ہں۔ ہم نہ دس سے بدلہ مانگیے ہں اور نہ سکرہ [۱۰] ہم مہہ سبے والے اور سواری چرہائے والے دس کے لئے ابے نور دگار سے ترے ہں۔“ [۱۱] تو خدا نے اُن کو اُس دس کی تراٹی سے نکالنا اور اُن کو نارگی اور حوشی نصب کی۔ [۱۲] اور اس سب سے کہ اُنہوں نے صبر کیا اُن کو حب اور رنشی کرتے دئے۔ [۱۳] وہ وہاں نکسوں تر نکہ لگائے متھے ہونگے۔ نہ وہ وہاں دھوب ہی دیکھینگے اور نہ تھندک۔ [۱۴] اور اُن پر وہاں کے درختوں کے سائے ہونگے اور اُن کے منوے بھی تر دیک چھکے ہونگے۔ [۱۵] اور اُن تر چاندی کے ناسنوں اور آنکھوروں کا دور چلنا ہوگا کہ وہ سسے کی طرح ہونگے۔ [۱۶] سبشے بھی چاندی کے کہ وہ اُن ہی کے لئے بے ہونگے۔ [۱۷] اور وہاں اُن کو حام بلائے حائینگے جس میں سونہم ملائی گئی ہوگی۔ [۱۸] انک جسمہ ہوگا جس کا نام ہوگا سلسیل۔ [۱۹] اور علماں اُن تر پھرے لگائینگے۔ حب ہو اُن کو دیکھینگا تو حمال کریگا کہ نہہ نکھرے ہوئے مونی ہں۔ [۲۰] اور حب ہو دیکھینگا تو تری نعلیں اور انک تری

سلطنت محکو دکھائی دیگی - [۲۱] اُن پر ناریک اور دسر  
ریسی کترے ہونگے - اور اُن کو چاندی کے کنگں پہنائے  
جائیں گے اور اُن کا پروردگار اُن کو باکسرہ سراپ ملائیگا -  
[۲۲] بہم ہے نہاری حرا اور نہاری سعی معمول ہوئی -  
[۲۳] ہم نے نکمہ پر آہستہ آہستہ قرآن نازل کیا ہے -  
[۲۴] تو ایسے پروردگار کے حکم کا منتظر رہو اور ان میں سے کسی  
گنہگار اور کھر کرے والے کی پیروی نہ کرو - [۲۵] اور صبح و شام  
ایسے پروردگار کا نام نہاد کرو - [۲۶] اور رات کو بھی اُس کو سجدہ  
کر اور رات بھر اُس کی تسبیح کرو - [۲۷] بہم لوگ تو اس  
جلدی ہونے والی بات پسند کرے ہں اور اس نہاری دن کو  
چھوڑ دیتے ہں - [۲۸] ہم نے اُن کو پیدا کیا اور اُن کے  
حوڑ حوڑ مصبوط کئے اور حب ہم چاہیں گے اُن کے بدلے ان ہی  
کے ماسد لوگ لائیں گے - [۲۹] بہم نصیب ہے - تو حو  
کوٹی چاہے اپنے پروردگار کی طرف راہ لے - [۳۰] اور ہم نہیں  
چاہے گے یہاں تک کہ خدا چاہے - خدا حابے والا اور حکم  
والا ہے - [۳۱] جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرنا  
ہے - اور ظالموں کے لئے تو اُس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا  
ہے -

## سورۃ مرسلات

مکی - ۵۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمت اور رحیم ہے

[۱] اُن کی قسم جو معمولی طور سے چلائی جاتی ہیں -  
[۲] بھر زور ہکڑ کر پیر ہو جاتی ہیں - [۳] اور پھیلا دیتی

ہیں - [۴] اور مری کر دیسی ہس [۵] اور دلوں میں نہ  
 دلائی ہیں - [۶] بطور حکمت کے اور قرآن کے - [۷] دم سے جو  
 وعدہ کیا گیا ہے وہ ضرور ہو کر رہیگا - [۸] حب بارے میں  
 حائیکے - [۹] اور حب آسمان کھل جائیگا [۱۰] اور پہاڑ  
 اُڑنے لگیں [۱۱] اور حب رسول و حب معزز پر لائے حائیکے -  
 [۱۲] کون سا دن ان کے لئے معزز تھا؟ [۱۳] مصلہ کرنے والا  
 دن - [۱۴] اور نہ کوئی حاکم کہ مصلہ کرے والا دن کیا ہے؟  
 [۱۵] اُس دن جھٹلائے والوں پر وائے ہے - [۱۶] کیا ہم نے  
 اگلوں کو ہلاک نہیں کیا؟ [۱۷] پھر اُن کے بیکھے ہم  
 بکھلوں کو کر دیتے ہیں - [۱۸] گنہگاروں سے ہم اسسا ہی  
 کرتے ہس - [۱۹] اُس دن جھٹلائے والوں پر وائے ہے -  
 [۲۰] کیا ہم نے تم کو حفر نانی سے نہیں بدلا کیا؟ [۲۱] پھر  
 اُس کو ایک محفوظ جگہ میں [۲۲] انک وقت مقرر نہ رکھا -  
 [۲۳] پھر ہم نے اندازہ کیا - تو ہم نے کسسا اچھا اندازہ کیا -  
 [۲۴] اُس دن جھٹلائے والوں پر وائے ہے - [۲۵] کیا ہم نے  
 زمین کو اسسا نہیں سلا کہ وہ سمیت لے [۲۶] مردوں اور  
 مردوں کو؟ [۲۷] اور اُس میں اونکے اونکے بوجھل پہاڑ رکھ  
 دئے - اور تم کو مستہا نانی ملانا - [۲۸] اُس دن جھٹلائے  
 والوں پر وائے ہے - [۲۹] جس چیر کو تم جھٹلایا کرتے تھے  
 اُس کی طرف چلو - [۳۰] جس ساح والے سائے کی طرف  
 چلو [۳۱] کہ نہ نہر ساندہ دنگا اور نہ سعلے سے نکائیگا -  
 [۳۲] وہ مکلوں کے برابر چنگاریاں نہکتی ہوگی - [۳۳] گویا  
 کہ وہ رند اونٹوں کا قطار ہے - [۳۴] اُس دن جھٹلائے والوں پر  
 وائے ہے - [۳۵] یہی وہ دن ہے کہ وہ ناب نہ کر سکیں گے -  
 [۳۶] اور نہ اُن کو احارب ہی حائیکے کہ وہ ہدر لائیں -

[۳۷] اُس دن جھٹلائے والوں پر راءے ہے - [۳۸] یہی تو میصلے کا دن ہے - ہم نے تم کو اور اگلوں کو جمع کیا ہے - [۳۹] تو اگر تمہاری کوئی تدبیر چل سکے تو مکھہ پر چلا لو - [۴۰] اُس دن جھٹلائے والوں پر راءے ہے - [۴۱] ہرھیرگار تو ضرور ساتھیوں میں اور چسپوں میں ہونگے - [۴۲] اور میروں میں حورۃ چاہیں گے - [۴۳] ایسے کئے کے سدب سرق سے کھاؤ اور پیو - [۴۴] بیک لوگوں کو ہم اسی طرح حرا دیتے ہیں - [۴۵] اُس دن جھٹلائے والوں پر راءے ہے - [۴۶] کھا لو اور پھوڑا سا مائدہ اُتھا لو - تم تو ضرور گنہگار ہو - [۴۷] اُس دن جھٹلائے والوں پر راءے ہے - [۴۸] اور حب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ہمارے میں جھک جاؤ تو یہہ نہیں جھکتے - [۴۹] اُس دن جھٹلائے والوں پر راءے ہے - [۵۰] تو اس کے بعد یہہ کس مات پر ایساں لائیں گے ؟

## سورۃ نبا

مکی - ۴۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

۱ [۱] یہہ کس چیز کے بارے میں سوچتے ہیں ؟ [۲] کیا اُس نرے حیر کے بارے میں [۳] جس کے بارے میں یہہ اختلاف رکھتے ہیں ؟ [۴] نہیں - عنقریب یہہ حان حائیں گے - [۵] پھر عنقریب یہہ حان حائیں گے - [۶] کیا ہم نے تمہیں کو عرش نہیں سایا - [۷] اور نہاڑوں کو میٹھوں کی جگہ ؟ [۸] اور ہم نے تم کو حورۃ حورۃ پیدا کیا - [۹] اور تمہاری نیند کو آرام کا سدب نہایا - [۱۰] اور رات کو نرۃ نہایا - [۱۱] اور



دن کو روزی کے لئے بنا۔ [۱۲] اور نہ ہارے اور سب مصبوط  
 آسمان بنائے۔ [۱۳] اور ہم نے چراغ روشن کیا۔ [۱۴] اور  
 ہم نے مادلوں سے روزوں کا بانی اُتارا۔ [۱۵] تاکہ اُس سے اباح  
 اور نوتیاں نکالیں۔ [۱۶] اور گھنے ناع۔ [۱۷] بیصلے کا دن  
 نو ضرور ایک وقت مقرر ہوگا۔ [۱۸] جس دن صور بھونکا  
 جائیگا اور ہم جھنڈے جھنڈے چلے آؤ گے [۱۹] اور آسمان کھل  
 جائیگا اور دروازہ دروازہ ہو جائیگا۔ [۲۰] اور پہاڑ تل جائیگے  
 اور عمار ہو جائیگے۔ [۲۱] جہم نو ضرور گھاٹ میں ہے۔  
 [۲۲] وہی سرکسوں کا تھکانا ہے [۲۳] کہ وہ اس میں قبروں  
 پر رہیں گے۔ [۲۴] وہاں نہ وہ تھنڈک کا مزہ پائیں گے اور نہ  
 کچھ پیے پائیں گے [۲۵] مگر گرم بانی اور بیل [۲۶] پورا  
 پورا بدلہ [۲۷] ہم حساب کی آمد نہ رکھیں گے۔ [۲۸] اور  
 ہماری آنسوؤں کو جھٹلائے دیں [۲۹] اور ہم نے ہر چہر کو لکھ  
 رکھا ہے۔ [۳۰] ”بس چکھو۔ اور ہم ہم کو عذاب ہی زیادہ  
 کرے جائیگے۔“

[۳۱] نہ ہرگز نو ضرور کامیاب رہیں گے۔ [۳۲] اُن کے لئے  
 ناع اور انگور ہوں گے۔ [۳۳] اور ہم عمر دو حواں [۳۴] اور  
 نہرے ہوئے بنالے۔ [۳۵] وہاں وہ کوئی لعونات نہ سسکیں اور  
 نہ جھوت۔ [۳۶] ہم نہرے نہرے نگار کی طرف سے بدلہ ہے اور  
 حساب کے مواضع مشخص۔ [۳۷] وہ آسمان اور زمین اور جو  
 کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا نہرے نگار ہے۔ رحیم والا  
 ہے۔ ہم لوگ اُس سے تاب کرے گا بھی احساں نہیں رکھتے۔  
 [۳۸] جس دن روح کھڑا ہوگا اور عرشے بھی صف نہ صف۔  
 کوئی بھی تاب نہ کر سکیگا مگر جس کو خدا نے رحمانِ احار  
 دے اور وہ معقول تاب کہے۔ [۳۹] یہی روزِ برحق ہے۔ نو جو

کوٹی چاہے اپنے پروردگار کے ہاں ٹھکانا سائے - [۴۰] ہم نے تو  
 تم کو بددعا کے والے عذاب سے قرا دیا - جس دن ہر شخص  
 دیکھنے لگا ہو کچھ اُس کے ہاتھوں سے پہلے سے نہیں لکھا ہے اور  
 کافر کہنے لگا کہ اے کاش میں متی ہی رہتا -

## سورۃ نازعات

مکی - ۴۶ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] اُن کی قسم جو گھس کر روح نکالے ہیں [۲] اور  
 ان کی جو سید کھول دیے ہیں [۳] اور اُن کی جو نہرے  
 نہرے ہیں [۴] اور انکے دوسرے ہر سنگ لے جاتے ہیں  
 [۵] اور حکم کے مطابق بدست کرے ہیں - [۶] جس دن کانپے  
 والی زمین کاتب اُٹھنے لگی [۷] اور اس کے بعد انکے رزلہ اُٹھنے  
 لگی [۸] اُس دن لوگوں کے دل دھڑک اُٹھیں گے - [۹] اُن کی آنکھیں  
 بند کی ہو جائیں گی - [۱۰] نہ کہیں ہیں کیا ہم نہیں  
 حال میں بھیڑے جائیں گے؟ [۱۱] کیا حب ہم گلی ہوئی  
 ہڈیاں ہو جائیں گے؟ [۱۲] نہ کہیں ہیں اس وقت تو پھر  
 آنا بعضاں کی بات ہے - [۱۳] سو یہہ تو بس ایک ذات  
 ہو گئی - [۱۴] اور اُسی وقت نہہ حشر کے میدان میں ہونگے -  
 [۱۵] کیا میرے پاس موسیٰ کی تاب آتی ہے؟ [۱۶] حب  
 اُس کے پروردگار سے اُس کو طوطی کے معدس میدان میں بکرا  
 نہا - [۱۷] درعوں کے پاس حا - اُس سے سرکشی کی ہے -  
 [۱۸] اور کہہ دے کیا تو چاہتا ہے کہ تو ناک ہو؟ [۱۹] اور  
 میں نکھو نہرے پروردگار کی راہ کی ہدایت کروں کہ تو

اُس سے قرے۔ - [۲۰] اور اُس ے اُس کو نری نری مسافیاں  
 دکھائیں۔ - [۲۱] مگر اُس ے چھٹلانا اور سرکشی کی۔  
 [۲۲] اور پیٹھ بھیر دی اور مدس کرے لگا۔ [۲۳] اور اس نے  
 لوگوں کو اکٹھا کیا اور پکار دیا۔ [۲۴] اُس نے کہا کہ میں  
 تمہارا پروردگار ہوں۔ سب سے بلند۔ [۲۵] تو خدا ے اُس کو  
 آحر اور دیا ے عذاب میں مبتلا کیا۔ [۲۶] حو لوگ  
 خدا سے قرے ہس اُن ے لئے اس میں بھی عرب ہے۔  
 [۲۷] کیا تمہارا خدا کرنا مشکل ہے نا آسان کا ؟ اس نے  
 اس کو منایا [۲۸] اس کا اونکاں بلند کیا اور اس کو درس  
 کیا۔ [۲۹] اور اس کی راب اندھری کی اور اس کی دھوب  
 نکالی۔ [۳۰] اور اس ے بعد زمیں کو نکھا دیا۔ [۳۱] اس  
 میں سے اس کا پانی اور اس کا چارہ نکالا۔ [۳۲] اور نہاڑوں  
 کو بوجھل کر دیا۔ [۳۳] نہہ سب تمہارے اور تمہارے  
 موسمیں ے لئے سامان کئے۔ [۳۴] تو جب نری آف اُن  
 نریگی [۳۵] اس دں آدمی ناد کرنگا حو کچھ اُس ے کیا  
 ہوگا۔ [۳۶] اور جہم کی دھکی ہوئی آگ دکھیے والوں  
 ے سامے لائی جائیگی۔ [۳۷] تو جس کسی ے سرکشی  
 کی [۳۸] اور دیا کی رندگی کو احتار کیا۔ [۳۹] تو وہی  
 دھکی ہوئی آگ اس کا تھکانا ہوگا۔ [۴۰] اور حو کوئی ابے  
 پروردگار ے آگے کھڑے ہوئے سے قرا اور ابے خی کو حواہشوں  
 سے روکا۔ [۴۱] تو اُس کا تھکانا حب ہے۔ [۴۲] یہہ لوگ  
 نکھ سے اس گھڑی ے مارے میں بوجھیے ہس کہ اس کا  
 وقت کب ہے۔ [۴۳] تو تو اس ے سانے میں کہاں پڑا ہے ؟  
 [۴۴] نری پروردگار کی طرف اس کا احکام ہے۔ [۴۵] تو تو  
 میں اسی شخص کو قرا سکنا ہے حو خدا سے قرے۔

[۴۶] جس دن وہ اُس کو دیکھنے کے معلوم ہوگا کہ وہ جس ایک  
شام یا ایک صبح رہے ہے۔

## سورۃ عبس

مکی - ۴۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] اس نے سموری چڑھا لی اور ہتھ پھیر دی [۲] اس  
لئے کہ اس نے ہاں اٹک اٹھا سکھس آیا تھا۔ [۳] اور نہ کیا  
حائے شاید وہ ناک ہوا۔ [۴] یا نصیبک سستا اور اس کو  
نصیبک بمع دینی۔ [۵] جو شخص کہ بے پروائی کرنا ہے  
[۶] تو اُس کی طرف نوحہ کرنا ہے۔ [۷] حالانکہ وہ ناک  
نہ ہو تو نکمہ نہ کوئی الزام نہیں۔ [۸] اور وہ شخص  
کہ میرے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے [۹] اور خدا سے قربا بھی ہے  
[۱۰] اس سے تو بغافل کرنا ہے۔ [۱۱] ہرگز ایسا نہ کر۔  
نہم تو جس نصیبک ہے۔ [۱۲] تو جو چاہے اس سے نصیبک  
لے۔ [۱۳] یہم بزرگ صکھوں میں لکھا ہے۔ [۱۴] جو  
اُونکے نہ رکھے ہیں اور ناک ہیں [۱۵] اسے لکھیے والوں نے  
ہاتھوں میں ہے [۱۶] جو بزرگ اور بیک ہیں۔ [۱۷] آدمی  
عارف ہو۔ وہ کیسا ناسکر ہے [۱۸] اس نے اس کو کس چتر  
سے پیدا کیا ہے؟ [۱۹] نطعے سے۔ اس نے اس کو پیدا کیا  
اور پھر اس کو اندازہ کیا۔ [۲۰] پھر اس نہ راہ آساں کی۔  
[۲۱] پھر وہ اُس کو مارنا ہے اور گارتا ہے۔ [۲۲] پھر حب وہ  
چاہنگا اُس کو حلا اُنہائنگا۔ [۲۳] ہرگز نہیں۔ اب نک  
اس نے ادا نہ کیا جو خدا نے اُسے حکم دیا ہے۔ [۲۴] تو

چاہئے کہ آدمی اپنے کھانے کو دیکھے - [۲۵] کہ ہم نے پانی  
 ڈالا [۲۶] بھر ہم نے ریس کو بھارا - [۲۷] بھر ہم نے اس  
 میں اسح اُگائے - [۲۸] اور انگور اور سرکاری - [۲۹] اور دیتوں  
 اور کھجور - [۳۰] اور گھمے ناع - [۳۱] اور صدقے اور چارے -  
 [۳۲] بھارے اور بھارے موسیوں کے لئے سامان - [۳۳] مگر  
 حب کاں بھڑے والا عذاب آئینا [۳۴] اُس دن آدمی اپنے  
 بھائی سے بھاگتا - [۳۵] اور انہی ماں سے اور اپنے باپ سے -  
 [۳۶] اور اپنی بیوی سے اور اپنے بھتیجوں سے - [۳۷] اُس دن  
 ان میں سے ہر ایک آدمی ایک کام میں لگا ہوگا کہ جس وہی  
 اُس کے لئے کافی ہوگا - [۳۸] اس دن کہئے ہی چہرے روشن  
 ہو جائیں گے [۳۹] ہنسنے ہونگے اور حوس وقت ہونگے -  
 [۴۰] اور اس دن کہئے چہروں پر عبا ہوگا - [۴۱] کہ ان پر  
 ساہی چھائی ہوگی - [۴۲] یہی لوگ کافر مذکار ہیں -

## سورۃ تکوید

مکی - ۲۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حب سورج لستنا جائگا - [۲] اور حب نارے گدھے  
 ہو جائیں گے - [۳] اور حب نہاڑ چلے لگیں گے [۴] اور حب  
 دس مہینے کی گاہیں اونٹنی کے کار چھوٹی بھریگی - [۵] اور  
 حب وحشی جانور اکتھا کئے جائیں گے - [۶] اور حب دریا  
 اُبلنے لگے - [۷] اور حب روحیں ملائی جائیں [۸] اور حب  
 ربدہ گاڑی ہوئی لڑکی سے بوجھا جائگا [۹] کہ وہ کس گناہ  
 کے لئے ماری گئی - [۱۰] اور حب عبد بنامے کھولے جائیں گے -

[۱۱] اور حب آسماں کی کھال کھسکی جائیگی - [۱۲] اور حب جلتی ہوئی دوزخ کی آگ دھکائی جائیگی - [۱۳] اور حب حب بردنک لائی جائیگی - [۱۴] ہر شخص حان لنگا جو کچھ اس نے لایا ہوگا - [۱۵] تو میں ان سفاروں کی قسم کھانا ہوں جو چلتے چلے سکے ہتے لگے ہوں [۱۶] اور جو سیدھے چلے ہوں اور بھیہے رہے ہوں - [۱۷] اور راب کی حب نہہ آئے لگے - [۱۸] اور صم کی حب بہہ دم لے - [۱۹] بے سک یہہ ایک بزرگ بعام لائے والے کا قول ہے - [۲۰] صاحب عرس ب بردنک آس کا بڑا درجہ ہے [۲۱] آس کا کہا مانا جانا ہے اور وہ امامت دار ہے - [۲۲] اور مہارا سانہی دیوانہ نہہں ہے - [۲۳] اور آس بے سک آس کو صاف اُسی میں دیکھا - [۲۴] اور نہ نہہ عب کی ناس چھبائے والا ہے - [۲۵] اور یہہ سلطان مردود کا کہا نہیں ہے - [۲۶] تو ہم کہاں چلے جائے ہو؟ [۲۷] نہہ تو ہم نام دنیا جہاں بے لٹے بصبب ہے - [۲۸] ہم میں سے آس سکھ بے لٹے جو سیدھی راہ بچلے - [۲۹] اور ہم نہیں چاہے ب مگر نہہ کہ حد بزرور دگار عالم چاہے -

## سورۃ انفطار

مکی - ۱۹ آیات

اللہ بے نام بے جو رحماں اور رحیم ہے

[۱] حب آسماں بہت جائیگا [۲] اور حب سفارے جہز جائیگی [۳] اور حب درنا نہادے جائیگی - [۴] اور حب قبر الت دی جائیگی [۵] آس وقت ہر سکھ حان لنگا

حوککھ اُس نے پہلے بھسکا ہے اور حو کجھہ اُس ے چھوڑ دیا ہے - [۶] اے آدمی - ترے پروردگار بزرگ کے بارے میں نیکو کس چرے دھوکا دنا ہے؟ [۷] جس ے نیکو پیدا کیا پھر نیکو درس کیا پھر مناسب قائم کی - [۸] جس صورت میں چاہا نیکو مرکب دی - [۹] نہیں - تم تو روزِ حرا کو چھٹالے ہو - [۱۰] اور سہارے اوپر تو نگہبان بھی ہیں - [۱۱] بزرگ لکھے والے - [۱۲] وہ حائے ہیں حو ککھہ تم کرتے ہو - [۱۳] نیک لوگ صورتِ نعمت والی حب میں ہونگے - [۱۴] اور نیکار صورتِ حلتی ہوئی آگ میں - [۱۵] روزِ حرا میں وہ اسی میں داخل ہونگے - [۱۶] اور وہ اس سے بھاگ نہیں سکیں - [۱۷] اور تو کیا حائے کہ روزِ حرا کیا ہے؟ [۱۸] پھر بھی تو کیا حائے کہ روزِ حرا کیا ہے؟ [۱۹] جس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے لئے ککھہ بھی نہ کرسکیگا - اور اُس دن حکم تو جس حداد ہی کا چلیگا -

## سورۃ تطفیف

مکی - ۳۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کم کردیے والوں پر راتے ہے [۲] جو لوگوں سے تو ماب پورا کر لیں [۳] اور جب اُن کو ماب کر دیں تا اُن کو ورن کر دیں تو کم دیں - [۴] کیا نہیں ہیں حال کرے کہ اُن کو پھر اُتھا ہے؟ [۵] ترے دن کو [۶] جس دن لوگ پروردگار عالم کے سامنے کھڑے ہونگے؟ [۷] نہیں - نیکاروں کا

عمل نامہ نو سکیں میں ہوگا - [۸] اور نو کیا جائے کہ  
 سکس کیا چہر ہے ؟ [۹] انک لکھی ہوئی کتاب [۱۰] اُس  
 میں چھٹلائے والوں پر وائے ہے - [۱۱] جو لوگ روزِ حرا کو  
 چھٹلاتے ہیں - [۱۲] اور اُس کو نو بس ہر ایک رہا دینی کرے  
 والا گنہگار ہی چھٹلانا ہے - [۱۳] حبہاری آتش اُس کو  
 بڑھ کر سائی حانی میں نو وہ کہا ہے کہ نہہ اگلوں کی  
 کہانیاں ہیں - [۱۴] نہہں - اُن کے دلوں پر اُن کے کئے کے  
 رنگ لگ گئے ہیں - [۱۵] نہہں - نہہی لوگ ہیں جو اُس  
 میں اپنے روزِ نگار سے محکوم ہونگے - [۱۶] نہہ نہہ لوگ  
 ضرور حلتی ہوئی آگ میں ڈالے جائیں گے - [۱۷] نہہ کہا  
 جائیگا نہہی وہ چہر ہے جس کو ہم چھٹلاتے ہیں - [۱۸] نہہیں -  
 نیک لوگوں کا عمل نامہ نو علیین میں ہوگا - [۱۹] اور نو  
 کیا جائے کہ علس کیا ہے ؟ [۲۰] انک لکھی ہوئی کتاب -  
 [۲۱] اُس پر مغرب مرسے مقرر ہیں - [۲۲] نیک نو ضرور  
 نعمت والی حب میں ہونگے - [۲۳] نیکوں پر سنتے ہوئے  
 دیکھے ہونگے - [۲۴] اُن کے چہروں پر نو نعمت کی بارگی  
 دیکھیگا - [۲۵] اُن کو مہر کیا ہوا حالص سراپ بلانا  
 جائیگا - [۲۶] اُس کی مہر مسک کی ہوگی - اور نعمت کرے  
 والوں کو چاہئے کہ اسی سے رعب کریں - [۲۷] اور اُس میں  
 نسیم کے بانی کی آمس ہوگی - [۲۸] نہہ ایک چسہ ہے  
 کہ اُس سے خدا کے مغرب نیسے ہیں - [۲۹] جو لوگ گناہ کرتے  
 ہیں وہ اماں والوں پر ہسے ہیں - [۳۰] اور حب اُن کی  
 طرف سے گرتے ہیں نو نہہ آنکھ متکاتے ہیں - [۳۱] اور  
 حب نہہ اپنے لوگوں میں نہہر جاتے ہیں نو ناس نہاتے ہیں -  
 [۳۲] اور حب نہہ اُن کو دیکھے نو کہے کہ نہہی لوگ



گمراہ ہوں - [۳۳] حالانکہ ہم اُن پر نگہبان بنا کر بھیجے  
 نہیں گئے - [۳۴] تو آج کے دن جو لوگ ایمان لاتے ہیں  
 وہ کافروں پر ہنسینگے - [۳۵] انکھوں پر ہنسنے دیکھے  
 ہونگے - [۳۶] کیا کافروں کو اُن کے کئے کا بدلہ مل گیا ؟

## سورۃ انشقاق

مکی - ۲۵ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حب آسمان بہت حائٹکا - [۲] اور اپنے پروردگار کی  
 تاب سینگا اور ہمہ نو اُس کا مرض ہی ہے - [۳] اور حب زمیں  
 ہاں ہی حائٹکی - [۴] اور جو کچھ اس میں ہے وہ سب ذال  
 دنگی اور حالی ہو حائٹکی - [۵] اور اپنے پروردگار کی تاب سیگی  
 اور ہمہ نو اُس کا مرض ہی ہے - [۶] اے آدمی تو محسب کرے  
 اپنے پروردگار کی طرف حانا ہے - اور نو اُس سے ضرور ملیگا -  
 [۷] تو جس کسی کو اس کا عمل نامہ داہیے ہانہم میں دیا گیا  
 [۸] نو اُس کا حساب آسانی سے لیا حائٹکا - [۹] اور وہ حوس  
 حوش اپنے لوگوں میں بھر آٹکا - [۱۰] اور جس کسی کو اُس  
 کا عمل نامہ اُس کی بیتہ کے منجھے سے دیا حائٹکا [۱۱] وہ  
 سامی کو نکارنگا [۱۲] اور دھکی ہوئی آگ میں داخل ہوگا -  
 [۱۳] وہ نو اپنے لوگوں میں حوش حوس نہا - [۱۴] وہ حال  
 کرنا نہاکہ وہ ہرگز نہ بھر آٹکا [۱۵] ہاں - اُس کا پروردگار  
 اُس کو دیکھا نہا - [۱۶] تو میں شفق کی قسم کھانا ہوں -  
 [۱۷] اور راب کی اور جس چہروں پر وہ اندھرا کرنی ہے [۱۸] اور  
 چاند کی حب وہ پورا ہو - [۱۹] ہم ضرور انک حال سے دوسری

حالت میں چڑھتے چلو گئے۔ [۲۰] اور اُن کو کنا ہو گیا ہے کہ یہہ انہاں نہیں لائے؟ [۲۱] اور حب اُن پر قرآن پڑھا جانا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ [۲۲] نہیں۔ جو لوگ کافر ہیں وہ تو جھٹلاتے ہیں۔ [۲۳] اور خدا خوب جانتا ہے جو کچھ ہم دل میں رکھتے ہیں۔ [۲۴] تو اُن کو دردناک عذاب کی حوس حسی دے۔ [۲۵] مگر جو لوگ ایمان لائے اور ملک کام کئے تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو مسطع نہیں ہونے کا۔

## سورۃ بروج

مکی - ۲۲ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] نوح والے آسمان کی قسم۔ [۲] اور روزِ معرر کی قسم [۳] اور حاصر ہونے والے اور جس کے سامنے حاصر کئے گئے اُن کی قسم [۴] حدوں والے عارب ہوئے [۵] کہ ہمہ حندق ایسا ہوں والی آگ کی بھی۔ [۶] حب ہمہ اس پر مستہیے ہے [۷] اور انہاں والوں کے ساتھ اپنے کئے کے گواہ ہے۔ [۸] اور ہمہ ان کی مکتص اس باب کو عب بکترے کہ انہوں نے حدائے رب و دست اور تعریف والے پر انہاں نہ لانا۔ [۹] کہ آسمان اور زمین کی سلطنت اُسی کی ہے۔ اور خدا ہر چہ پر برگواہ ہے۔ [۱۰] جو لوگ انہاں والے مرد اور عورتوں کو اندا دیے ہیں اور موتہ نہیں کرتے تو اُن کے لئے جہنم کا عذاب ہے۔ اور ان کے لئے حلیے کا عذاب ہے۔ [۱۱] جو لوگ انہاں لائے اور ملک کام کئے ان کے لئے حب ہیں کہ اُن کے دیکھے سے بہرہاں جاری ہونگی۔ نہی تو نری کامیابی ہے۔

[۱۲] سرے سرور دگار کا نکتہ بہت سبک ہوگا - [۱۳] وہی پہلی بار پیدا کرنا ہے اور پھر دوبارہ پیدا کرنا ہے [۱۴] اور وہی نکشے والا اور بہار کرے والا ہے - [۱۵] عرس کا مالک رہنمائی ہے - [۱۶] وہ کرنا ہے جو چاہنا ہے - [۱۷] کیا سرے ناس لیسکروں کی حیرت پہنچی ہے؟ [۱۸] نعی مرعوں کی اور نمود کی؟ [۱۹] نہیں - حولوگ کا تر ہس وہ نوس جھٹلاتے ہی رہے ہس - [۲۰] اور خدا اُن کو اُن کے ہیکھے سے گھیرے ہوئے ہے - [۲۱] بلکہ ہم تو سرور قرآن ہے - [۲۲] لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے -

## سورۃ طارق

مکی - ۱۷ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] آسمان کی قسم اور راب کو آے والے کی قسم [۲] اور نو کما حائے راب کو آے والا کما ہے؟ [۳] وہ چمکتا ہوا نارا ہے [۴] ہر جاں پر انک نگہبانی کرے والا ہے - [۵] تو آدمی کو چاہئے کہ دیکھے کہ وہ کس چتر سے پیدا ہوا ہے - [۶] وہ بالی سے پیدا ہوا ہے جو اُچھل کر [۷] ستہ اور سیے کی ہڈیوں کے بیچ میں سے نکلتا ہے - [۸] وہ سرور اُس کو پھیلے حائے پر بھی قادر ہے - [۹] جس دس چھپی ہوئی بانیوں کی آرمائش ہوگی - [۱۰] نہ تو اُس کا کچھ روز ہی رہے گا اور نہ اُس کا کوئی مددگار - [۱۱] میہم والے آسمان کی قسم - [۱۲] اور بہت حائے والی رہس کی قسم - [۱۳] ہم سرور انک قول مصلیٰ ہے - [۱۴] اور ہم کوئی نہ ہونہ ناب نہیں ہے - [۱۵] یہم تو

چال چل رہے ہس [۱۶] اور مس بھی چال چلونگا۔ [۱۷] نس  
کافروں کو امک مدت نک مہلت دے۔

## سورۃ اعلیٰ

مکی - ۱۹ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] اپنے پروردگار عالی شان کے نام کی تسبیح کر۔ [۲] حس  
ے نمایا اور درست کیا [۳] اور حس ے اندازہ کیا اور راہ لگا  
دی [۴] اور حس ے چارہ نکالا [۵] بھر اُس کو کالا کالا کوزا کر  
دیا۔ [۶] عنقریب ہم نیکو بڑھائے والے ہیں اور نو نہ  
بھولینگا [۷] مگر حو خدا چاہے۔ وہ نو ضرور چلا کر کہے  
کو بھی جانتا ہے اور جبکے سے کہے کو بھی۔ [۸] اور ہم  
بیرے لئے اور بھی آسانی کر دینگے۔ [۹] بس ناد دلاتے جا۔  
شامد یاد دلانا اُن کو نعم دے۔ [۱۰] حو شخص دُورنا ہے  
وہی یاد رکھیگا۔ [۱۱] اور تزا ند نکت ہی اس سے دور  
رھیگا۔ [۱۲] حو تری آگ مس داخل ہوگا۔ [۱۳] بھر نہ نو  
اس مس مرے ہی گا اور نہ رندہ ہی رھیگا۔ [۱۴] حو کوئی  
ہاک نوس رہا وہی کامیاب رہا۔ [۱۵] اور حس ے اپنے پروردگار  
کا نام یاد کیا اور سار تھی۔ [۱۶] نہس۔ نم نو دسا کی  
رندگی احسار کرے ہو۔ [۱۷] مگر آخرت ہی نو نہر ہے اور  
رندہ ہائدار۔ [۱۸] بے شک نہی نہلوں کے صکیعوں مس  
نہی نہا [۱۹] یعنی ابراہیم اور موسیٰ کے صکیعوں مس۔

## سورۃ غاثیہ

مکی - ۲۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا نیکو اُس کی خبر نہ سچھی ہے جو چھا حائے والی ہے ؟ [۲] اُس دن کیسے چہرے اُنر حائٹنگے - [۳] مکتلت کر رہے ہونگے بھک رہے ہونگے - [۴] حلی ہوئی آگ میں داخل ہوئے ہونگے - [۵] اُن کو کھولتے ہوئے چشمے کا ہانی ملایا جائیگا - [۶] اُن کا کھانا دس دس ضرع کا ہوگا - [۷] کہ وہ موتا ہی کریگا اور نہ بھوک ہی میں کام آئیگا - [۸] اُس دن کیسے چہرے ششاس ہونگے - [۹] انی سعی سے حوتس [۱۰] اونکی حب میں ہونگے - [۱۱] اُس میں لعو نانس نہ سینگے - [۱۲] اُس میں چسے جاری ہونگے - [۱۳] اُس میں اونکے نخب ہونگے - [۱۴] اور اُنکے دھرتے ہونگے - [۱۵] اور نکتے قطار سے لگے ہوئے - [۱۶] اور مسلدس نکھی ہوئی ہونگی - [۱۷] نو کسانہم اونٹوں کی طرف نظر نہیں کرتے کہ وہ کنوکر ندا کتے گئے ہیں ؟ [۱۸] اور آسمان کی طرف کہ وہ کنوکر اونکا کیا گنا ہے ؟ [۱۹] اور پہاڑ کی طرف کہ وہ کنوکر گڑے گئے ہیں ؟ [۲۰] اور رَس کی طرف کہ وہ کنوکر نکھاٹی گئی ہے ؟ [۲۱] نو یاد دلاتے جا - نو نو دس ناد ہی دلاتے والا ہے - [۲۲] نو اُن پر نو داروعہ نہیں ہے [۲۳] مگر جس نے ستھ بھری اور کھر کیا - [۲۴] نو اُس کو خدا ترا عذاب کریگا - [۲۵] اُن کو نو ہماری ہی طرف بھر کر آنا ہے - [۲۶] بھر اُن سے حساب لینا ہمارا کام ہے -

## سورۃ فجر

مکی ۳۰ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] مکر کی قسم [۲] اور دس راتوں کی [۳] اور  
 حجت اور طاق کی - [۴] اور رات کی حب وہ چلیے لگے -  
 [۵] عقل والوں کے لئے جو اس میں بڑی بھاری قسم ہے -  
 [۶] کیا سوئے نہ دیکھا کہ میرے پروردگار نے عات کے ساتھ  
 کسسا کیا؟ [۷] لڑم والے کہ گونا وہ ستوں ہے [۸] کہ جس  
 کے مانند سپہروں میں کوئی نہیں پیدا کیا گیا تھا - [۹] اور  
 نمود جس سے وادی میں پتھروں کو تراسا تھا - [۱۰] اور موعوں  
 جو میٹکس رکھتا تھا - [۱۱] اُن سپہروں سے شہروں میں  
 سرکسی کی [۱۲] اور اُن میں نہت فساد کیا - [۱۳] جو  
 میرے پروردگار سے اُن نرعداب کا کوڑا لا ڈالا - [۱۴] میرا  
 پروردگار ضرور گھات میں ہے - [۱۵] مگر آدمی ہے کہ حب  
 اُس کا پروردگار اُس کو آزمانا ہے اور عرت دنتا ہے اور نعمت  
 دنتا ہے جو کہہا ہے کہ میرے پروردگار نے محکو نررگی دی  
 ہے - [۱۶] اور حب وہ اُس کو آزمانا اور اُس کی روزی اُس پر  
 ننگ کرنا ہے جو کہہا ہے کہ میرا پروردگار محکو دلتل کرنا  
 ہے - [۱۷] ہرگر نہیں - بلکہ ہم قسم کی خاطر نہیں کرتے -  
 [۱۸] اور نہ عریسوں کو کھلائے کے لئے رعیت دلاتے ہو -  
 [۱۹] اور ہم منراہ کو ہونکے کے ساتھ کھاتے ہو - [۲۰] اور  
 ہم مال کو نہت روانہ پسند کرتے ہو - [۲۱] ہرگر انسان نہ  
 کرو - حب زمیں ریزہ ریزہ کر دی جائیگی - [۲۲] اور میرا  
 پروردگار اٹکا اور مرشتے بھی صف مانند ہم کر - [۲۳] اور اُس

دس جہنم کو نزدیک لانا جائیگا۔ اُس دس آدمی یاد کریگا۔ مگر اُس کے ناد کرنے سے کیا ہوگا؟ [۲۲] وہ کہیگا کہ اے کاس میں بے ابی اس زندگی کے لئے پہلے سے کچھ کیا ہوا۔ [۲۵] اُس دس اُس کا سا کوئی عذاب نہ کریگا۔ [۲۶] اور نہ کوئی اُس کا سا قند ہی کریگا۔ [۲۷] اے اطمینان کرے والی روح۔ [۲۸] اپنے پروردگار کی طرف حوسی کے ساتھ اور حوس کرنا ہوا بھر جا۔ [۲۹] اور میرے بندوں میں داخل ہو۔ [۳۰] اور میری حب میں داخل ہو۔

## سورۃ بلد

مکی - ۲۰ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] میں اسی شہر کی قسم کھانا ہوں۔ [۲] اور تم اسی شہر میں رہے والا ہے [۳] اور قسم ہے پیدا کرے والے کی اور جس کو پیدا کیا۔ [۴] ہم بے آدمی کو جو ضرور رنج و محبت کے لئے پیدا کیا ہے۔ [۵] کیا ہم گماں کرنا ہے کہ اس کے اوپر کوئی ہرگز نہ قادر ہوگا؟ [۶] وہ کہتا ہے کہ میں بے بہ مال بردار کر ڈالے۔ [۷] کیا ہم گماں کرنا ہے کہ اس کو کوئی نہیں دیکھنا؟ [۸] کیا ہم بے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں سائیں؟ [۹] اور ریاں اور دو ہوت؟ [۱۰] اور اس کو دوراہس نہ دکھادیں؟ [۱۱] پھر بھی وہ گھاتی میں سے ہو کر نہ نکلا۔ [۱۲] اور نہ کو کا حارے کہ گھاتی کیا چر ہے؟ [۱۳] گردن آراں کر دیا۔ [۱۴] یا بھوک کے دنوں میں کھانا کھانا۔ [۱۵] نسیم کو جو قرابت والا ہے [۱۶] یا حال اُمتانہ

عرب کو - [۱۷] بھر ہونا ان لوگوں میں جو ایمان لائے اور  
 نیک کام کئے اور انک دوسرے کو صبر کی نصیحت کئے اور ایک  
 دوسرے کو رحم کی نصیحت کئے - [۱۸] یہی لوگ جو  
 داہنی طرف والے ہیں - [۱۹] اور جو لوگ ہماری آنسوں سے  
 کھرکئے ہو یہی لوگ سامنے والے ہیں - [۲۰] ان کو آگ  
 میں ڈال کر دروازے بند کر دئے جائیں گے -

## سورۃ شمس

مکی - ۱۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] سورج کی قسم اور اُس کی دھوپ کی - [۲] اور چاند  
 کی قسم حب وہ اُس کے بعد آئے - [۳] اور دس کی قسم کہ حب  
 وہ اُس کو ظاہر کرے - [۴] اور داب کی قسم کہ حب وہ اُس کو  
 ڈھانک لے - [۵] اور آسمان کی قسم اور اُس داب کی قسم کہ  
 جس سے اُس کو بنانا - [۶] اور زمین کی قسم اور اُس داب کی  
 جس سے اُس کو بکھا دیا - [۷] اور جان کی قسم اور اُس داب  
 کی جس سے اُس کو درست کر کے بنانا - [۸] اور اُس کے دل میں  
 اُس کی مدی اور اُس کی منکی ڈال دی - [۹] وہی کامیاب رہا جس  
 نے اُس کو ناک رکھا - [۱۰] اور وہ ناک مراد ہوا جس سے اُس کو  
 دیا دیا - [۱۱] انہی سرکسی کے سب نمونہ سے (اپنے رسول کو)  
 چھٹلانا - [۱۲] حب کہ اُن میں کا بڑا مددگار آتھا -  
 [۱۳] جو خدا کے رسول سے اُن سے کہا کہ تم خدا کی اوستی ہے  
 اس کو مانی جیسے تو - [۱۴] مگر انہوں نے اُس کو چھٹلانا اور  
 اُس اوستی کے تاؤں کاٹ ڈالے - تو اُن کے پروردگار نے اُن کے گناہ



کے سب اُن کو ہلاک کر ڈالا اور سبھوں کو نرا کر دیا۔  
[۱۵] اور اُس نے اُن کے احکام کی پورا نہ کی۔

## سورۃ لیل

مکی - ۲۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] رات کی قسم کہ حب وہ دھانک لے گا [۲] اور دن کی  
قسم حب وہ روشن ہو گا - [۳] اور اُس رات کی قسم جس نے  
مرد اور عورت کو بنایا - [۴] تمہاری سعی مختلف ہے -  
[۵] جو جس نے دیا اور بیکی کی - [۶] اور اچھی بات کو سمجھ  
مانا - [۷] جو ہم عنقریب اس کے لئے آسانی کر دیں گے - [۸] اور  
جو شخص کہ نکل کرے اور بے پروائی کرے - [۹] اور اچھی  
بات کو چھٹلائے [۱۰] جو ہم اس کے لئے سبک دے سکتے ہیں  
[۱۱] اور حب وہ گرے لگے گا جو اُس کے مال اس کے کچھ نہی کام  
نہ آئے - [۱۲] ہدایت کرنا جو ہمارا دھم ہے - [۱۳] اور  
آہر اور ہم دینا جو ہمارا ہی ہے - [۱۴] اور میں نے جو  
دم کو شعلہ مارے والی آگ سے ڈرا دیا ہے - [۱۵] اس میں  
میں نرا نہ بکھڑی ہوا - [۱۶] جس نے چھٹلایا  
اور بستہ بھر دی - [۱۷] اور بھرگا اس سے انک کبارے  
کیا جائیگا - [۱۸] جس نے اپنے دشمن ہاک کرے کو اندھا مال  
دیا - [۱۹] اور جو کسی نرا احسان نہیں کرنا اس لئے کہ  
اس کا بدلہ دیا جائے - [۲۰] مگر اپنے پروردگار عالی شان کی  
خوشنودی چاہتا ہے - [۲۱] اور وہ عنقریب حوس ہوگا -

## سورۃ ضحیٰ

مکی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] دس چہرے کی قسم - [۲] اور رات کی حب وہ  
دھانک لے [۳] میرے پروردگار نے نکھو چھوڑا نہیں اور نہ  
وہ ناحوس ہوا - [۴] اور میرے لئے اس زندگی سے آخرت  
اچھی ہوگئی - [۵] اور میرا پروردگار عنقریب نکھو دیگا اور نہ  
حوس ہو جائیگا - [۶] کیا اُس نے نکھو یتیم نہیں پایا  
اور حکم دی؟ [۷] اور نکھو گمراہ پایا اور راہ دکھائی؟  
[۸] اور نکھو مصلح پایا اور عی کر دیا؟ [۹] نہ یتیم نہ  
ستم نہ دیا - [۱۰] اور مانگیے والے کو مہ دانت - [۱۱] اور  
اپنے پروردگار کی نعموں کو دیاں کر دے -

## سورۃ انشراح

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] کیا ہم نے صبرے لئے صبرا سینہ نہیں کھولا؟  
[۲] اور نکھم سے میرا موحجہ اُتار نہ دیا [۳] کہ اس سے  
میری پیتھ تونی جانی بھی؟ [۴] اور صبرے لئے میرا ذکر  
بلند کیا؟ [۵] نہ سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے -  
[۶] سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - [۷] نہ حب نہ  
فارغ ہونے نہ محنت کر [۸] اور ابے پروردگار کی طرف  
رجعت کر -

## سورۃ تین

مکی - ۸ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] انکسر کی قسم اور زمیں کی - [۲] اور طور سینا کی - [۳] اور اس امن والے شہر کی - [۴] ہم نے آدمی کو اچھی ترکیب سے پیدا کیا - [۵] پھر اُس کو مدھکے سے بھی بیجا کر دیا - [۶] مگر حو لوگ کہ ایماں لاتے اور ملک کلم کئے - تو اُن کے لئے ایسا اجر ہے جو منقطع نہیں ہوئے گا - [۷] تو اس کے بعد بھی اور کون سی چیز ہے جس سے تو روزِ حرا کو چھٹلانا ہے ؟ [۸] کیا خدا حکم کرے والوں میں سب سے برتر حکم کرے والا نہیں ہے -

## سورۃ علق

مکی - ۱۹ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] اپنے پروردگار کا نام لے کر برتر حکم سے پیدا کیا - [۲] آدمی کو جسے ہوئے لہو سے پیدا کیا - [۳] برتر حکم سے پروردگار کرم کی قسم - [۴] جس نے قلم کے درخت سے علم سکھایا - [۵] آدمی کو وہ ناس سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا - [۶] ہرگز نہیں - آدمی تو برا سرکس ہے - [۷] اس لئے کہ اپنے نشے نے برا دکھایا ہے - [۸] پروردگار ہی کی طرف تو پھر جانا ہے - [۹] کیا تو نے اُس شخص کو دیکھا جو مع کرنا ہے [۱۰] انک سدا خدا کو حب وہ سار پڑھنا ہے ؟ [۱۱] کیا تو نے دیکھا کہ اگر وہ

ہدایت پر ہو؟ [۱۲] یا پھر ہر گاری کرے کو کہے؟ [۱۳] کیا  
 ہوئے دیکھا کہ اگر وہ جھٹلائے اور سٹھ مہر دے؟  
 [۱۴] کیا وہ نہیں جانتا کہ خدا دیکھا ہے؟ [۱۵] نہیں۔  
 اگر وہ نار نہ آتا۔ تو ہم اُس کو ضرور اُس کی ہشانی کے مال  
 پکڑ کر گھسٹیں گے۔ [۱۶] اُس جھوٹے ہشانی والے کو جو  
 حطا کار بھی ہے۔ [۱۷] تو وہ اپنی مجلس ملائے۔  
 [۱۸] ہم بھی نورج کے قریشوں کو ملائیں گے۔ [۱۹] نہیں۔  
 اُس کی پیروی نہ کر۔ بلکہ سجدہ کر اور قرب حاصل کر۔

## سورۃ قدر

مکی - ۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہم نے اس کو سب قدر میں اِنارا۔ [۲] اور جو کما  
 جائے کہ سب قدر کما ہے؟ [۳] شب قدر ہزاروں مہینوں سے  
 ترہم کر ہے [۴] اُس میں فرشتے اور روح القدس بھی ایسے  
 ہر روز گارے حکم سے ہر کام کے لئے اُترتے ہیں [۵] اُس رات  
 سلامتی ہے یہاں تک کہ صبح طلوع ہو۔

## سورۃ بینہ

مدنی - ۸ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] جو لوگ اہل کتاب اور مشرکوں میں سے کفر کئے وہ  
 نے اس کے نار نہ آئے والے بھی کہ کوئی مس دلدل اُن کے پاس  
 آجائے [۲] یعنی خدا کے طرف سے کوئی رسول جو پاک

کتاب بڑھکر سناٹے - [۳] اسی میں تو نکی باتیں ہیں -  
 [۴] اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی ہے وہ تو میں دلیل آئے  
 بھکھے ہی معرو ہو گئے - [۵] حالانکہ اُن سے بھی کہا گیا تھا  
 کہ حال ص خدا ہی کے دس میں رہکر اُس کی عبادت کریں -  
 دس اسی کے ہو رہیں - اور ہمارے قائم رہیں اور رکواۃ دیں -  
 اور بھی بکا دس ہے - [۶] اہل کتاب اور مسرکوں میں سے  
 جو لوگ کھڑکے وہ جہنم کی آگ میں ہونگے - ہمیشہ اسی  
 میں رہیں گے - یہی لوگ تو بدترین خالوں ہیں - [۷] جو  
 لوگ ایمان لاتے اور ملک کام کئے یہی لوگ بہترین خالوں  
 ہیں - [۸] اُن کی حرا اُن کے سرورنگار کے ہاں حسب عدل  
 ہے کہ اُس کے بھکے سے بہرہیں جاری ہونگی - وہ ہمیشہ  
 ہمیشہ اسی میں رہیں گے - خدا اُن سے راضی اور وہ اُس سے  
 راضی - یہ اُس کے لئے ہے جو اپنے سرورنگار سے قریے -

## سورۃ زلزال

مکی - ۸ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] جب زمین اپنی پہونکال سے ہلادی جائیگی -
- [۲] اور زمین اپنے موحہم نکال دالنیگی - [۳] اور آدمی کہنگا  
 کہ اس کو کیا ہو گیا ہے ؟ [۴] اُس دن زمین اسی باتیں  
 کہنگی - [۵] اس لئے کہ سرے سرورنگار سے اُس کی طرف وحی  
 بھکی ہوگی - [۶] اُس دن لوگ معرو ہوکر آئیں گے -  
 کہ اُن کے عمل اُن کو دکھائے جائیں - [۷] تو جو کوئی ایک  
 درہ برابر بھی نہکی کرینگا وہ اُس کو دکھینگا - [۸] اور جو  
 کوئی ایک درہ برابر بھی نہکرائی کرینگا وہ اُس کو دکھینگا -

## سورۃ عادیات

مکی - ۱۱ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] ہاں کر دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم [۲] جو بھر تاب مار کر آئی نکالے ہیں [۳] بھر صبح کو گاؤں مارے ہیں [۴] اور اُس سے عمار اُڑاے ہیں [۵] پھر اُسی وقت جماعت میں حاملے ہیں۔ [۶] آدمی اپنے پروردگار کا ناشکر ہے۔ [۷] اور اس پر وہ خود گواہ ہے۔ [۸] اور وہ مال کی محنت میں نہت پیر ہے۔ [۹] تو کیا وہ نہیں جانتا کہ جو کچھ قبروں میں ہے حب وہ اُنہا کھڑا کیا جائیگا [۱۰] اور جو کچھ سینوں میں ہے وہ ظاہر کر دیا جائیگا۔ [۱۱] تو اُس دن اُن کا پروردگار اُن کی خبر لیگا۔

## سورۃ قارعہ

مکی - ۱۱ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] تھوکیے والی - [۲] تھوکیے والی کیا چیر ہے؟ [۳] اور تو کیا حائے کہ تھوکیے والی کیا چیر ہے؟ [۴] جس دن لوگ قادیوں کے مانند براگندہ ہو جائیگے [۵] اور پہاڑ دھبی ہوئی ہسم کے مانند ہو جائیگے۔ [۶] تو جس کسی کا ورن بھاری ہوگا۔ [۷] تو وہ حوشی کی زندگی میں ہوگا۔ [۸] اور جس کسی کا ورن ہلکا ہوگا [۹] اُس کا ٹھکانا تو بس جہنم ہوگا۔ [۱۰] اور تو کیا جانے کہ وہ کیا چیر ہے؟ [۱۱] حلی ہوئی آئی ہے۔

## سورۃ نکات

مکی - ۸ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] بھاری بھاری کی خواہش ہے تم کو عاقل کر دیا ہے  
 [۲] بھانیک کہ تم قبر میں جا ملو - [۳] نہیں - تم عنقریب  
 حان جاؤ گے - [۴] بھر نہیں - عنقریب تم حان جاؤ گے -  
 [۵] نہیں - اے کاس تم اُس کو یسعی طور پر جانے [۶] تم  
 ضرور دورح کی حالتی ہوئی آگ دیکھو گے - [۷] بھر تم اُس  
 کو اپنی آنکھوں سے یسعی طور پر دیکھو گے - [۸] بھر اُس  
 دن تم سے بھاری عبادی کے بارے میں پوچھا جائیگا -

## سورۃ عصر

مکی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] عصر کی قسم - [۲] آدمی دو سو حسابے ہی میں  
 گرا پڑتا ہے - [۳] مگر جو لوگ کہ اسماں لائے اور بیک کام کئے  
 اور انک دوسرے کو حق کی نصیحت کئے اور انک دوسرے کو  
 صبر کی نصیحت کئے -

## سورۃ ہمزہ

مکی - ۹ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] ہر عبد کرے والے اور عبت کرے والے پر واٹے ہے -  
 [۲] جو مال جمع کرنا ہے اور اُس کو گنسا ہے - [۳] حمال کرنا

ہے کہ اُس کا مال ہمیشہ اُسی کا رہیگا۔ [۴] نہیں - وہ مضر و  
حلی ہوئی آگ میں ڈالا جائیگا۔ [۵] اور جو کما جائے کہ  
حلتی ہوئی آگ کیا چیز ہے؟ [۶] وہ خدا کی سلگاتی ہوئی  
آگ ہے۔ [۷] حوٹلوں تک چڑھ آئیگی۔ [۸] وہ اُن کے اوپر  
چاروں طرف سے سد ہوگی۔ [۹] ترے ترے سمونوں کی  
طرح پر۔

## سورۃ فیل

مکی - ۵ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] کما ہوئے نہ دیکھا کہ پیرے پروردگار نے ہانہی والوں  
سے کیسا نرناؤ کما دیا؟ [۲] کما اُس نے اُن کی مدنیروں کو  
دیکار نہ کر دیا؟ [۳] اور اُن پر جھنڈے کے جھنڈے بوندے  
بھنکے [۴] کہ وہ اُن پر بھروں کے کنکر بھسکیے تھے۔  
[۵] اور اُن کو کھائے ہوئے بھس کے ماسد کر دیا۔

## سورۃ قریش

مکی - ۴ آیات

اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے

[۱] قریش میں اَلْعَبِ ذَالِیْہِ کے سبب [۲] حازے اور  
گرمی کے سفر کے لئے اَلْعَبِ ذَالِیْہِ کے سبب [۳] اُن کو چاہئے کہ  
وہ اس سبب الحرام کے پروردگار کی عبادت کریں۔ [۴] جس سے  
اُن کو بھوک کے وقت کھانا اور ان کو خوف سے نکانا۔



## سورۃ ماعون

مکی - ۷ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] کیا ہوئے اُس شخص کو دکھا جو حرا کو چھٹلانا  
 ہے؟ [۲] نہ ہو وہ شخص ہے جو جسم کو دھکے دیتا ہے -  
 [۳] اور عربوں کو کھلائے کی رعیت نہیں دلاتا - [۴] تو  
 ساریوں پر واٹے ہے [۵] جو اسی سار سے بے خبر رہے -  
 [۶] جو لوگوں کو دکھلائے ہیں - [۷] اور روز مرے کی  
 چھوٹی چیزوں سے بھی مع کرے ہیں -

## سورۃ کوثر

مکی - ۳ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] ہم نے نیکو کوثر عطا کی [۲] جس ابے پروردگار کی  
 ساری رحمت اور قربانی دے - [۳] سارا جسم بھی لے نسل ہو  
 جائیگا -

## سورۃ کافرون

مکی - ۶ آیتیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

- [۱] تو کہہ دے کہ اے کافرو [۲] میں نہیں عبادت  
 کرنا اُس چیز کی جس کی تم عبادت کرے ہو - [۳] اور نہ تم  
 عبادت کرے ہو اُس چیز کی جس کی میں عبادت کرنا ہوں -  
 [۴] اور نہ میں عبادت کرے والا اُس چیز کا جس کی تم عبادت

دیتے ہو۔ [۵] اور نہ ہم عذاب کرتے والے اس چتر کی حس کی  
میں عذاب کرنا ہوں۔ [۶] تمہارے لئے تمہارا دیں ہے اور  
میرے لئے میرا دس ہے۔

## سورۃ نصر

مدنی - ۳ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] حب خدا کی مدد اور فتح آئے [۲] اور نو لوگوں  
کو جہنم کے جہنم خدا کے دس مس داخل ہوئے دیکھے [۳] نو  
حمد کے ساتھ اپنے پروردگار کی تسبیح کر اور اُس سے استغفار  
کر۔ بے سک رہی دوزخ قبول کرے والا ہے۔

## سورۃ قہت

مکی - ۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] انہی لہب کے ہاتھ توت سائیں اور وہ خود ہلاک ہو۔  
[۲] اُس کا مال اور اُس کی کمائی اُس کے کچھ نہیں کام نہ  
آئے۔ [۳] وہ عسیریت شعلہ والی آگ مس داخل ہوگا۔  
[۴] اور اُس کی حورو بھی لکڑیاں اُتھائے والی۔ [۵] اُس کی  
گردن میں سنتی ہوئی رسی ہوگی۔

## سورۃ اٰحلّاص

مکی - ۴ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] نو کہہ کہ وہ خدا انک ہے [۲] بے شمار خدا ہے

[۳] نہ وہ حسا ہے اور نہ وہ حنا گنا ہے - [۴] اور اُس کا  
برابری کرے والا کوئی نہیں -

## سورۃ فلق

مکی - ۵ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہو کہہ دے کہ میں صبح کے سرور نگار کی پناہ لیتا  
ہوں - [۲] جو کچھ اُس نے بنایا ہے اُس کی ہدی سے  
[۳] اور اندھیری رات کی ہدی سے جب وہ چھا جائے -  
[۴] اور گڑھوں میں پھونکنے والوں کی ہدی سے - [۵] اور  
حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے -

## سورۃ ناس

مکی - ۶ آئیں

اللہ کے نام سے جو رحمان اور رحیم ہے

[۱] ہو کہہ دے کہ میں لوگوں کے سرور نگار کی پناہ لیتا  
ہوں - [۲] لوگوں کے مالک کی - [۳] لوگوں کے معبود کی -  
[۴] وسوسہ ڈالنے والے کی ہدی سے جو نکمے ہت چانا ہے  
[۵] جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے - [۶] جن میں  
سے اور آدمی میں سے -

تمت بالخیر





